

Posted On Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

خاموش محبت

رانیه مهر

صبح کے وقت وہ سب اپنی ڈیوٹی انجام دے رہے تھے۔۔

بہنگے کے باہر بڑا سا ڈول خانزادہ لکھا ہوا تھا مطلب وہ ایک ڈول کا ہاؤس تھا۔۔

جس کی حفاظت کے لیے وہ سب ہی اپنی ڈیوٹی نبھا رہے تھے۔۔۔

وہی اسے ہاؤس کے ایک عالیشان روم میں وہ ڈول ہر چیز سے بے خبر گہری نیند سو رہی تھی۔۔۔

براؤن کلر کے فل سچے روم کی ہر چیز براؤن کلر کی تھی جبکہ وہ سوفٹ جہازی سائز بیڈ پر براؤن کلر کے کمبل میں

لیٹ کر ایک چھوٹی سی ڈول لگ رہی تھی جیسے وہ برسوں سے ایسے ہی سو رہی ہو۔۔۔۔

٦٥

Posted On Kitab Nagri

وہ نیند میں کروٹ لے رہی تھی جب اسے کسی چیز کے گرنے کی آواز سنائی دی تھی تبھی وہ چیختی ہوئی اٹھ کر بیٹھی تھی۔۔۔

ک۔ کہا۔ کہاں ہے آپ۔۔۔

وہ ہر بڑاتی ہوئی اٹھ کر بیٹھتی بولی تھی جہاں وہ براؤن کلر کی کھولی شرٹ پہنے سنی نظروں سے پورے روم کے دیکھ رہی تھی۔۔۔

یہاں ج۔ جن بھوت ہے مجھے نہیں رہنا یہاں۔۔۔

وہ ڈرتی ہوئی بنا چیمبل پہنے اب بیڈ سے اترتی روم سے باہر جاتی سڑھیاں اترتی بولی تھی۔۔۔

سڑھیوں کے پاس دس ملازم سر جھکائے اسی کاویٹ کر رہے تھے۔۔۔

میم یہ شوز پہن لے۔۔۔

و۔ وہ کدھر ہے۔۔۔

وہ اترتی ارہی تھی جب ایک ملازمہ نے اس کے سامنے شوز رکھتے کہا تھا جب وہ براسا منہ بنا لے بولی تھی۔۔۔

سرکچن میں ہے۔۔۔

www.kitabnagri.com

وہ سر جھکائے ویسے ہی بولی تھی۔۔۔

اچھا ٹھیک تم لوگ ایسے کھڑے مت ہوا کرو جاو یہاں سے۔۔۔

وہ اپنے کھولے بالوں کا جوڑا بنا لے اب ان سب کو دیکھ رہی تھی نجانے کب سے وہ یہی کھڑے تھے۔۔۔

لیکن احدس۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں دیکھو لوگی تم لوگ جاؤ یہاں سے۔۔۔

وہ سارے گھبراتے بول رہے تھے جب وہ کہتی ہوئی اب کچن کی طرف گی تھی۔۔۔

احد خانزادہ سے اس کے بنگلے کا ہر ملازم ڈرتا تھا وہ غصے کا بے حد تیز تھا لیکن اگر اس سے کوئی نہیں ڈرتا تھا تو وہ شفا خانزادہ تھی۔۔۔

احد خانزادہ کی لٹل بے بی ڈول۔۔۔



میں ناراض ہو آپ سے۔۔۔

وہ کچن میں آئی تھی جہاں کچن کی ہر چیز سلیقے سے رکھی گی تھی وہ تو کچن دیکھ کر حیران ہوتی تھی جس کا کچن ہی اتنا خوبصورت تھا اس کا بنگلہ تو کمال کا ہونا تھا۔۔۔

وہی چولہے کے قریب کھڑے وہ براؤن سیلو لیس بینان پہنے جس میں اس کا بھرپور کسرتی جسم نمایا ہو رہا تھا۔۔۔ اس کی بیک شفا کی طرف تھی تبھی وہ آہستہ سے قدم اٹھائے اسے بیک ہگ کیسے ویسے ہی آنکھیں بند کرتی روٹھے بچے کی طرح بولی تھی۔۔۔

احد جو آملیٹ بنانے میں بڑی تھا شفا کا ہاتھ سینے پر پڑتے وہ وہی پرسکون ساکن ہو چکا تھا وہ جب بھی اس کے قریب آتی احد کی ایسی ہی فلیلنگز ہوتی تھی۔۔۔

کوئی بات نہیں میں اپنی لٹل بے بی ڈول کو منانا لوگا چلو فٹ ناشتہ فینش کرنا ہے۔۔۔

وہ جلدی سے اس کی طرف رخ کرتا اسے ٹیبل کے پاس بیٹھاتے بولا تھا۔۔۔

یہ فری کے نوکر کیوں رکھے ہے جو تینوں ٹائم کا کھانا آپ نے بنانا ہوتا ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ ابھی بھی مندی مندی آنکھوں سے اسے دیکھتی بولی تھی جو پینے سے بھیگے چہرے لیے مسکراتا ہوا ناشتے کی پلیٹ اس کے سامنے رکھتا خود اس کے قریب بیٹھ چکا تھا۔۔۔

یہ سب نوکر اس لیے ہے وہ اس بنگلے کی حفاظت کر سکے کام کر سکے۔۔۔
تو میرے بھی کام کر دیا کرے کون سا وہ گھس جائے گے آپ نے آفس بھی جانا ہوتا۔۔۔
وہ اسے چھوٹے چھوٹے نوالے بناتے اسے کھلاتا بول رہا تھا جب وہ ویسے ہی بولی تھی۔۔۔
شفا خانزادہ کا ہر کام کرنے کے لیے احد خانزادہ موجود ہے اب بولومت یہ کھاؤ سکون سے۔۔۔
اسے دوبارہ بولتا دیکھ وہ ٹوکتا ہوا بولا تھا۔۔۔

پ۔ پھر ا۔ اپ کو سیلری بھی ملنی چاہے کام کرتے آپ۔۔۔
وہ بھرے منہ سے بولتی خود بھی اسے ناشتہ کرواتی بولی تھی۔۔۔
ہاں یہ تو کبھی سوچا نہیں چلو شام کو اپنی سیلری بتاؤ گا اوکے۔۔۔
وہ اس کا ماتھا چومتے مسکراتا ہوا بولا تھا۔۔۔

کھل کر مسکرا لے کون سا ٹیکس لگ رہا ہے۔۔۔
www.kitabnagri.com

اسے مدھم سا مسکراتا دیکھ وہ بولی تھی۔۔۔
کیسے مسکراتے کھل کر۔۔۔

وہ اسی سے سوال کر چکا تھا۔۔۔
ایسے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ پورا منہ کھولے مسکرای تھی جبکہ احد کو پتہ نہیں چلا وہ مسکرا رہی یا ڈرا رہی اسے۔۔۔

مسکرانے سے شفا کے ڈمپل شو ہوئے تھے۔۔۔

اچھا ایسے ہی مسکراؤ گا او میڈیسن لو۔۔۔

وہ ٹائم اپنی وائچ پر دیکھتا جلدی سے بولا تھا۔۔۔

جب ملازمہ میڈیسن بوکس اٹھا کر لائی تھی۔۔۔

یہ کون سی میڈیسن ہے بہت کڑاوی ہے میں تو ٹھیک ہوا۔۔

یہ طاقت کی ہے ڈاکٹر نے کہا تم یہ کھاؤ تو بڑی ہو جاؤ گی مطلب تمہارا قد میرے سامنے بچی لگتی ہو۔۔۔

احد نظریں چڑھائے جھوٹ بولتا اسے میڈیسن دیتا بولا تھا۔۔۔

شفا کا قد احد سے کافی چھوٹا تھا وہ بامشکل ہی اس کے سینے تک آتی تھی۔۔۔

قد تو بڑا ہوتا میں منہ کا ذائقہ خراب ہو جاتا یہ میڈیسن کھا کر یلک لک۔۔۔

خبردار شفا اگر تم نے یہ منہ سے باہر نکالی ورنہ مجھ سے برا کوئی نہیں۔۔۔

وہ منہ بناتی بول رہی تھی جب اچانک وہ غصہ کرتا چیخا تھا۔۔۔

اپنی براؤن آنکھوں میں موٹے موٹے آنسو لیے شفا نے اس کی سرخ گرے آنکھوں میں دیکھتے بامشکل گولی اندر

کی تھی۔۔۔

گندے انسان۔۔۔۔

گولی کھاتے وہ اس کے گال پر کاٹتی وہاں سے بھاگی تھی۔۔۔

احد سمجھ گیا تھا وہ ناراض ہو چکی ہے لیکن اسے ڈاکٹر کو فون کرنا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دھیان رکھنا اس کا۔۔۔

کچن کے اندر سو فٹ سا بنا احدا ب ہال آتے اپنے جلالی روپ میں واپس آتا کچن سے باہر کھڑے ملازموں کو کہتا تن
فن کرتا اپنے روم میں گیا تھا۔۔۔

جبکہ ملازم تو یہی سوچنے میں بڑی تھے پہلے والا احد ٹھیک تھا یا یہ جلا د والا۔۔۔



طیبت کیسی ہے شائستہ اگر نہیں ٹھیک تو ڈاکٹر ک۔۔۔

نہیں سکندر میں بلکل ٹھیک ہو ویسے ہی فیل ہو رہا آپ بس اپنا کام کرے میری فکر مت کرے۔۔۔

سکندر اسے فون کرتا فکر مند ہوتا بولا تھا۔۔۔

جب وہ مسکراتی بولی تھی۔۔۔

میں جانتا ہوں یا ایسی حالت میں بیوی کو ریست دی جاتی ہے اگر آدمی کی طبیعت ٹھیک ہوتی وہ کبھی تمہیں کام کے
لیے نہیں کہتی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ شرمندہ ہوتا بولا تھا۔۔۔

اب شائستہ اسے کیا بتاتی اس کی ماں ڈرامہ کر رہی ہے اس کی ایسی حالت میں بھی کچن میں کھڑا کیا ہوا تھا کھانا بنانے
کے لیے۔۔۔

جہاں وہ بامشکل کھڑی اپنا درد سہتی کھانے کو تیار کر رہی تھی۔۔۔

اچھا شام کو ملتے خیال رکھنا اپنا اور بچے کا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

روزانہ کی طرح وہ اپنی کہتا فون بند کر چکا تھا۔۔۔

سکندر ایک بہت ہی اچھا محبت اور کیئر کرنے والا شوہر تھا شائستہ کو کبھی اس کی محبت میں کمی محسوس نہیں ہوئی تھی لیکن دل کے ایک کونے میں ایک کسک تھی شاہد کسی کو نہ پانے کی۔۔۔

لیکن وہ اپنی شادی شدہ لائف میں بہت خوش تھی۔۔

بہت جلد اس کی اولاد دنیا میں آنے والی تھی۔۔۔

چائے بنا دوا ایک سر میں بہت درد ہو رہا۔۔۔

وہ کھانا بناتی پینے سے بھیگے چہرے کو لے کچن سے باہر چلتی روم کی طرف جا رہی تھی جب اس کی ساس نے نیا حکم دیا تھا۔۔۔

امی آپ خود بنا لے میری طبیعت نہیں ٹھیک لگ۔۔۔

توبہ ہے آجکل کی لڑکیوں کا زرا سا کام کہا دو بہانے شروع کرے ہم بھی ایسی حالت سے گزارے ہے سارا سارا دن کام کرتی نہیں تھکی تھی ایک تم جیسی لڑکیاں ہوتی جو بہانے بنانے شروع جاؤ چائے بناویہ ڈارے صرف شوہر کے سامنے کیا کرو۔۔۔

www.kitabnagri.com

شائستہ کی حالت واقعی خراب ہو رہی تھی تبھی وہ بول رہی تھی جب وہ زہرا گلنا شروع ہوتی بولی تھی۔۔۔

یہ روز کا معمول تھا شائستہ ایسے طعنے خاموشی سے سنتی تھی اس کا دنیا میں کون تھا جو اس کے پیچھے آتا پوچھنے۔۔۔ وہ تو اکیلی تھی۔۔۔

کاش بابا آپ نے تائی جان کی بات نہ سنی ہوتی اپنی تربیت پر یقین کیا ہوتا تو آج میں اس حال میں نہ ہوتی۔۔۔ وہ سب نہ کرتی تو آج یہ سب نہ ہوتا کاشششششششششش۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سب تمہاری وجہ سے ہوا جیند خان نفرت بھی نہیں کر سکتی تم سے۔۔۔

اس سے کھڑا ہونا مشکل لگ رہا تھا جب وہ بے آواز آنسو بہاے دل سے سوچ رہی تھی۔۔۔

بس ڈرامے شروع ہو گے جاؤ بی بی پھر میرا بیٹا مجھ سے ہی لڑے گا ماں نے ہی کچھ کہہ دیا۔۔۔

وہ شکوے کرنے میں بڑی تھی جب وہ اس کے پیچھے آتی بولی تھی۔۔۔

شائستہ ایک زندہ لاش کی طرح خود کو گھسیٹتی ہوئی کچن سے باہر روم کی طرف جا رہی تھی۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کرنا چاہتے ہیں تو

Kitah Nagri ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp_0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

وہ اپنی زندگی سے ہار رہی تھی۔۔ کہاں دیکھا تھا اس نے لوگوں کا ایسا رویہ ایسے لہجے وہ تو لاڈلوں سے پلی بڑھی تھی کسی میں اتنی ہمت نہیں ہوتی تھی شائستہ خلیل خان کے سامنے کوئی بول جائے۔۔



شفا بھابی کی کنڈیشن نہیں ٹھیک احد تم کیوں نہیں سمجھ رہے اگر یہ غلط میڈیسن دیتے رہے وہ بہت جلد ذہنی معذور ہو جائے گی ایسے تم ہی ان کو نقصان پہنچا رہے ہو۔۔

ڈاکٹر دانیال اسے سمجھاتے بولا تھا جو سکون سے بیٹھاس رہا تھا۔۔

تم جانتے ہو وہ میڈیسن کھانے سے شفا کو سب یاد اجائے گا جانتے ہو کیا ہو گا وہ دور ہو جائے گی مجھ سے۔۔

اسے یاد اجائے گا اپنا وہ دردناک ماضی میں اسے کسی بھی حال میں کھونا نہیں چاہتا۔۔

میڈیسن سے اسے آہستہ آہستہ سب یاد اجائے گا اگر کبھی ان کے دماغ کو جھٹکا لگا اور سب یاد اگیا تو کوما میں جانے کا

خوشہ زیادہ ہے یہی وجہ سے میڈیسن دو تاکہ اگر ایسی صورت حال بنے بھی تو ہم ہنڈل کر سکے ان کو۔۔

وہ سرد لہجے لیے بول رہا تھا جب دانیال نے سمجھانے کی کوشش کی تھی۔۔

www.kitabnagri.com

جب تک احد خان زادہ زندہ ہے تب تک میری لٹل بے بی ڈول کو کوئی بھی نہیں بتا سکتا اس کا ماضی نہ ہی اسے کوئی

تکلیف دے سکتا ہے۔۔

مجھے کسی کی پرواہ نہیں اگر کبھی ایسا ہوا تب دیکھ لیا جائے گا لیکن میں یہ میڈیسن کبھی نہیں دوں گا۔۔

وہ طش سے چیختا ہوا بولا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم ڈر رہے ہو سیدھی سی بات ہے ورنہ تم اگر چاہو تو اسے سب بتا سکتے ہو اس کے نقلی ماں باپ کو اس کے سامنے کیا اس سے جھوٹی کہانی بنائی ہے کب تک کرو گے احد ایک دن یہ آنا ہی ہے تم کی ---
میں کرو گا سب تم روکنے والے نہیں ہوا اگر تم نے زیادہ فورس کیا میں پاکستان چھوڑ کر اسے جرمنی لے جاؤ گا

وہ ایک بار کوشش کرتا بول رہا تھا جب وہ اپنی کہتا وہاں سے واک آؤٹ کر چکا تھا۔۔۔
سریہ وٹامنز کی گولی۔۔۔

نکالو اسے احد خان زادہ کے گھر وہی میڈیسن جائے گی جو اس کی بیوی کو ضرورت ہے۔۔۔
دانیال پریشان سا کھڑا تھا جب میل نرس اندر آتا نقلی میڈیسن دیتا بول رہا تھا جب وہ بولا تھا۔۔۔
سوری احد تمہارا سچ چھپانے کے لیے میں بھا بھی کو دھوکا نہیں دے سکتا اگر ایسا نہ کیا وہ کو ما میں جاسکتی ہے۔۔۔
اب وہ جلدی جلدی میڈیسن پک کرتا خود سے بولا تھا۔۔۔

شہد دانیال احد کے ہاتھوں سے اپنے انجام کو بھول چکا تھا۔۔۔



www.kitabnagri.com

سنو تم سے کوئی ملنے آیا شاہد کزن بتا رہا تمہارا۔۔۔
شائستہ نڈھال سی بیڈ پر لیٹی تھی جب اس کی ساس اندر آتی بولی تھی۔۔۔
میرا کوئی کزن نہیں ہے امی۔۔۔

اب مجھے کیا پتہ کون ہے جیسے میرے بیٹے کو اپنے جال میں پھنس کر شادی کر لی یہ بھی کوئی ہو گا یونی کا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ نا سمجھی سے بول رہی تھی جب وہ نفرت سے بولی تھی۔۔۔

شائستہ بس افسوس ہی کر سکتی تھی ان کے ذہن پر۔۔۔

اچھا میں آتی ہو۔۔۔

وہ بامشکل اٹھ کر بیٹھتی بولی تھی۔۔۔

کوئی کلاس فیلو ہوگا ورنہ وہ تو کبھی نہیں آسکتا جو سالوں پہلے اپنی زندگی میں خوشی سے مگن ہو گیا تھا۔۔۔

اسلام و۔۔۔

وہ بڑی سی شال اپنے بھرے وجود پر ڈالتی آہستہ آہستہ قدم اٹھائے چھوٹے سے ہال نما روم میں آتی بول رہی تھی

جب سامنے والی شخصیت کو دیکھ وہ سلام لیتی وہی انکی تھی۔۔۔۔

صوفے پر بیٹھا وہ وجود کافی سالوں بعد اسے دیکھتا احترام سے کھڑا ہو چکا تھا۔۔۔

ت۔۔۔ تم ا۔۔۔

ارے بیٹا دھیان سے یہ لو پانی پیو۔۔۔

وہ ہکا بکا ہکلاتی چکرا کر گرتی بول رہی تھی جب اس کی ساس اچھی ساس بنتی اسے پکڑتی صوفے پر بیٹھائے بولی تھی

۔۔۔۔

لیکن سامنے کھڑا وجود تو بس اسے ہی دیکھ رہا تھا جو اپنے ذرد چہرے سے اسی کی دیکھتی اپنے خشک لبوں پر زبان

پھیرتے سر جھکا گئی تھی۔۔۔

اس کی اس ادا پر وہ مدھم سا مسکرایا تھا۔۔۔۔



Posted On Kitab Nagri

خ۔ خون خون م۔ میرے امی ابو مرگے۔ آپ کی وجہ سے۔۔۔
ہاسپٹل سے واپس آتے اچھا ہال میں آیا تھا جہاں وہ اپنے ہی بال نوچتی چیخی تھی۔۔۔
جبکہ سامنے ایل ای ڈی پر ایک فلم چل رہی تھی جہاں ایک لڑکا زمین پر پڑے مرد و عورت دونوں پر فائر کرتا ان کا
قتل کر رہا تھا۔۔۔
جب وہ سین دیکھتی چیخی تھی۔۔۔
کیا ہوا ریلکس شفا۔۔۔
د۔ دور رہو آپ کی وجہ سے مرے وہ آپ قاتل ہے مجھے نہیں رہنا آپ کے ساتھ۔۔۔
اچھ پریشان ہوتا جلدی سے اسے باہوں میں بھرتے بولا تھا جب وہ دھکا دیتی اس سے دور ہوتی سڑھیوں کی طرف
بھاگتی بولی تھی۔۔۔
یہ جس نے فلم لگای اپنے انجام کے لیے تیار رہے۔۔۔
شفا مائی لٹل بے بی ڈول۔۔۔
وہ ان سب ملازموں کو گھورتا ہوا اس کے پیچھے بھاگا تھا جو بھاگتی ہوئی ٹیرس پر جا رہی تھی۔۔۔
مرڈر سین دیکھ کر شفا کو ایک بار پھر سے دورہ پڑا تھا۔۔۔
دیکھو لٹل بے بی ڈول دروازہ کھولو دیکھو تمہارا اچھا باہر کھڑا ہے۔۔۔
وہ ٹیرس کا دروازہ بند کر چکی تھی جب وہ فکر مندی سے بولا تھا۔۔۔
اس کی جان لبوں پر اچکی تھی شفا کا ایساری ایشن دیکھ کر۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ مسلسل دروازے کو پیٹ رہا تھا۔۔۔

جبکہ دوسری طرف اس کی سسکیاں سنائی دے رہی تھی اسے۔۔۔

خ۔ خون خون م۔ میرے امی ابو مر گے۔ اپ کی وجہ سے۔۔۔

ہاسپٹل سے واپس آتے اہل میں آیا تھا جہاں وہ اپنے ہی بال نوچتی چیختی تھی۔۔۔

جبکہ سامنے ایل ای ڈی پر ایک فلم چل رہی تھی جہاں ایک لڑکا زمین پر پڑے مرد و عورت دونوں پر فائر کرتا ان کا قتل کر رہا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جب وہ سین دیکھتی چیختی تھی۔۔۔

کیا ہوا ریلکس شفا۔۔۔

د۔ دور رہو آپ کی وجہ سے مرے وہ آپ قاتل ہے مجھے نہیں رہنا آپ کے ساتھ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

احد پریشان ہوتا جلدی سے اسے باہوں میں بھرتے بولا تھا جب وہ دھکا دیتی اس سے دور ہوتی سڑھیوں کی طرف بھاگتی بولی تھی۔۔۔

یہ جس نے فلم لگای اپنے انجام کے لیے تیار ہے۔۔

شفامائی لٹل بے بی ڈول۔۔۔

وہ ان سب ملازموں کو گھورتا ہوا اس کے پیچھے بھاگا تھا جو بھاگتی ہوئی ٹیرس پر جا رہی تھی۔۔۔

مرڈر سین دیکھ کر شفا کو ایک بار پھر سے دور ہڑا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

دیکھو لٹل بے بی ڈول دروازہ کھولو دیکھو تمہارا احد باہر کھڑا ہے۔۔۔

وہ ٹیرس کا دروازہ بند کر چکی تھی جب وہ فکر مندی سے بولا تھا۔۔۔

اس کی جان لبوں پر اچکی تھی شفا کا ایساری ایکشن دیکھ کر۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ مسلسل دروازے کو پیٹ رہا تھا۔۔۔

جبکہ دوسری طرف اس کی سسکیاں سنائی دے رہی تھی اسے۔۔۔

پلیز لٹل بے بی ڈول دروازہ کھولو تم جو کہو گی میں وہی کرو گا۔۔۔۔

وہ ایک بار پھر سے چیختا ہوا بولا تھا۔۔۔

ن۔ نہیں کھولنا وہ فلم میں خ۔ خون تھا۔ اپ نے بھی ایسے ہی کیا تھام۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ روتی ہوئی بولتی اچانک وہی بے ہوش ہوئی تھی۔۔۔

شفا ففففففاااا شفاااا۔۔۔

کسی کا دھڑام کرتے گرنے کی آواز سنتے وہ چیختا ہوا دروازے کو توڑ کر اندر گیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جہاں وہ ٹیرس کے ماربل پر بے ہوش گری پڑی تھی۔۔۔۔

ڈاکٹر دانیال کو کال کر جلدی۔۔۔

اسے باہوں میں بھرتے وہ جلدی سے باہر آتا اب روم کی طرف بھاگا تھا۔۔۔

تمہیں سنای نہیں دیتا احد بھابی کی کنڈیشن بالکل ٹھیک نہیں ایسے سین دیکھ وہ بار بار ایسے ری ایکشن کرے گی جو کہ ان کی صحت کے لیے نقصان دے ہے۔۔۔

دانیال اس کا چیک اپ کیے ایک بار پھر سے بولا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لیکن م۔۔۔

دیکھو احد مجھے یقین ہے تم بھابی کو محبت دوا گرا نہیں سب یاد بھی گیا تو تب بھی تمہاری رہے گی میری بات مان جاؤ انہیں مڈسین دو۔۔۔۔

وہ بولنے والا تھا جب دانیال اسے سمجھاتے بولا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دانیال تم جانتے ہو میرا دنیا میں کوئی نہیں میرے ماں باپ اتنی کھربوں کی دولت چھوڑ کر مجھے دنیا میں اکیلے چھوڑ کر چلے گئے تم یہ بھی جانتے ہو میں کبھی کسی کے اتنے قریب نہیں ہوا۔۔۔

لیکن جب سے شفا کو دیکھا محسوس کیا بس اسے ہی اپنے پاس رکھنے کی کوشش کی ہے۔۔۔

میں اسے نہیں کھونا چاہتا اگر میڈیسن سے وہ ٹھیک ہو سکتی تو ٹھیک ہے میں دیا کروں گا لیکن اگر اسے سب یاد آنے کے بعد بھی مجھ سے دور جانے کی رٹ لگائی تو وہ میرے اندر کے درندے جو جاگے گی جو اس کے آنے پر خاموش ہو چکا تھا۔۔۔



اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029903357500595)



وہ سرد لہجہ سے کہتا خودی روم سے باہر چلا گیا تھا۔۔۔

دانیال سمجھ سکتا تھا وہ اپنے چاہنے والوں کے لیے کتنا سیریس رہتا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دانیال اب اسے انجکشن لگا رہا تھا۔۔۔۔



ک۔ کیسی ہو۔۔۔

جیند نے ہی ہمت جمع کیے پوچھا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جب وہ گھبراتی اپنی آنکھیں اٹھائے اس کی طرف دیکھا تھا جو مسکراتا ہوا اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔

ٹ۔ ٹھیک تم کیسے ہو۔۔۔۔

وہ بامشکل بولی تھی۔۔۔۔

بے بی گرل ہے یا بے بی بوائے۔۔۔۔

ہال میں دوبارہ خاموشی دیکھ وہ شائستہ کی طرف دیکھا بولا تھا جو سانس روکے اس کے کلوں کی خوشبو کو محسوس کر رہی تھی آج بھی وہ ایسے ہی اپنی خوشبو لیے اسے پاگل کرتا تھا۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

پ۔ پت۔۔۔۔

ارے میرا پوتا ہو گا دیکھنا۔۔۔۔

اس کے سوال پر گھبراتے وہ بولنے والی تھی جب اندر آتی اس کی ساس جو س کا گلاس اسے دیتی بولی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شائستہ شرمندہ ہوئی تھی جنید کے اتنے بولڈ سوال پر کہ اس کی ساس نے سن لیا تھا۔۔۔۔

کیوں آنٹی پہلی اولاد بیٹی ہونی چاہے وہ تو رحمت ہوتی ہے۔۔۔

وہ مسلسل شائستہ کو دیکھ کر ہی بولا تھا جو اس نے پیا بھی نہیں تھا۔۔۔۔

لیکن ہمیں بیٹا چاہے آوریہ ب۔۔۔۔

بیٹا بیٹی تو ہمارا رب دیتا ہے ہم کون ہوتے پہلے ہی سوچنے والے کیا ہو گا وہ تو ہمارا رب ہے چاہے ہمیں نعمت دے یا رحمت ہمیں دونوں کی عزت کرنی چاہے۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جہاں بیٹے کو پیار ملے وہاں بیٹی کو بھی اتنا ہی پیار ملنا چاہے کیوں شائستہ میں ٹھیک کہہ رہا یا نہیں۔۔۔۔

وہ جو اس کی خوبصورت آواز میں گم ہوئی سنتی دل سے خوش ہو رہی تھی کہ کوئی پہلی دفعہ ایسا بولا تھا جب اس کے اچانک بلانے پر گھبراہٹ تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ج۔ جی۔۔۔

وہ ایک بار پھر سے بولی تھی۔۔۔۔

جیند دل سے مسکرایا تھا جو لڑکی اس کے سامنے پڑ پڑ بولتی چپ نہیں ہوتی تھی آج کیسے خاموش تھی کتنی بدل گئی تھی وہ کہاں وہ شوخ چنیل گوسی لڑکی تھی کہاں اب وہ خاموش رہنے لگ گئی تھی۔۔۔۔

اچھا بے بی گرل کا نام کیا رکھو گی۔۔۔

اس کی ساس کو انور کیسے وہ دوبارہ اس کی طرف دیکھا بولا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ ی۔یشفہ۔۔۔۔

وہ پھر سے بولی تھی۔۔۔

جانتی تھی جنید جان بوجھ کر اس سے سوال کر رہا تھا تاکہ وہ بول سکے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا آئی چلتا ہو میں کام ہے یہ گفٹ آپ سب کے لیے۔۔۔

وہ اپنے ڈراہیور کو اندر آتے ساتھ لاتعداد گفٹس لاتے دیکھ اٹھ کر کھڑے ہوتا بولا تھا۔۔۔۔

ڈراہیور کو وہ میسج کر چکا تھا گفٹس اندر لانے کے لیے۔۔۔۔

ارے بیٹا اس کی کیا ضرورت۔۔۔۔

اس کی ساس تو اتنے قیمتی گفٹس دیکھ کر خوشی سے پاگل ہوتی کہتی اب باری باری گفٹس دیکھنے میں بڑی ہوگی تھی



جبکہ شائستہ ہال سے نکلتی اب روم کی طرف جارہی تھی جب جنید اس کے پیچھے روم تک آیا تھا۔۔۔۔

یہ میری چوہیا اتنی خاموش کب سے ہوگی اور یہ بالوں کو بڑا کب کیا یار۔۔۔۔

وہ اس کے سر سے نیچے جاتی شال کے اندر کمر پر جھولتے بالوں کو دیکھ چمکتے بولا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تمیز سے رہو تمہاری چوہیا تمہاری وہ بیوی ہوگی میں نہیں سمجھے کیوں اے ہو واپس میری زندگی میں اب کیا چاہتے ہو جاؤ یہاں سے۔۔۔۔

وہ اپنے دھیان سے اندر آئی تھی جب اس کی بات سنتے وہ طش سے چیختی اس پر چلائی تھی۔۔۔۔

جیند جانتا تھا وہ ایسے ہی ری ایکٹ کرے گی۔۔۔۔

اچھا خیال رکھنا چوہیا جلد ہی ملے گے اور ہاں تمہاری فیورٹ چاکلیٹ لایا ہو جرمنی سے۔۔۔۔

وہ اگنور کرتا اس کے ناک کو دبائے کہتا وہاں سے گیا تھا۔۔۔۔

شائستہ کو پتہ تھا جنید کی عادت تھی وہ بچپن سے ہی شرارتی انداز میں اس کی ناک دباتے بھاگ جاتا تھا جب وہ چڑتی تھی۔۔۔۔



شکر میرے اللہ کا تمہیں ہوش آیا میں ڈر گیا تھا ٹل بے بی ڈول۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کافی دیر بعد اسے ہوش آیا تھا جب احدا اس کے قریب بیٹھتا ہوا دیوانہ وار اس کا چہرہ چومتے بولا تھا۔۔۔۔

ب۔ بس کرے آپ بھی ن۔۔۔۔

پتہ ایسا لگا جیسے میری زندگی ختم ہو گی شفا تم نہیں جانتی مجھے کتنی محبت ہے تم سے۔۔۔

بلکہ میرا جنون ہو تم۔۔۔۔

شفا سرخ چہرہ لیے شرماتے ہوئے بول رہی تھی جب احدا اس کی گردن پر اپنے لب رکھتے شدت بھرا لمس چھوڑتے بولا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

شفا اس قربت میں ایسا فیل کر رہی تھی جیسے دل باہر جاے گا۔۔۔۔

ا۔ اچھا۔ اب چھ۔ چھوڑے۔ تو سہی م۔ میں نے و۔ واش روم جانا۔۔۔۔

وہ اسے خود سے دور کرتی اٹکتی سانسوں سے بہانہ بناے بولی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وعدہ کروٹل بے بی ڈول تم کبھی مجھے چھوڑ کر نہیں جاؤ گی چاہے کچھ بھی ہو جائے۔۔۔۔

وہ اس کا بہانہ سمجھتے ہوئے اس کے گال پر اپنے لب رکھتا بولا تھا۔۔۔۔

ا۔ اچھا وعدہ ابھی تو چھوڑے احد میرا سانس اٹک رہا۔۔۔۔

اپنے جسم پر احد کی مضبوط گرفت پاتے وہ اب دور ہونے کی کوشش کرتی بول رہی تھی جب وہ بہکا ہوا بولا تھا

۔۔۔۔



میں تمہاری سانس بنو گا لیکن کبھی چھوڑنا مت۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

اس کے گلابی ہونٹوں پر اپنے لب رکھتے وہ بہکا ہوا بولا تھا۔۔۔۔

اپنے لبوں پر آج پہلی دفعہ اس کا لمس پاتے وہ دل و جان سے کانپی تھی۔۔۔۔

جیتنا وہ اس سے دور ہونے کی کوشش کر رہی تھی اتنا ہی احد اس پر اپنا شدت بھرا لمس چھوڑ رہا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ب۔ بے ش۔ شرم ہے۔ اپ۔۔۔۔

کافی دیر اس کی سانسوں کو پینے کے بعد احد نے اسے چھوڑا تھا جب وہ سرخ چہرہ بھگیے ہونٹ لیے کہتی وہاں سے
بھاگتی واش روم گی تھی۔۔۔۔

ارے یہ کہاں کی بے شرمی تھی یاد۔۔۔۔

وہ چمکتا ہوا بولا تھا۔۔۔۔

جبکہ وہ لال چہرہ لیے واش روم کے دروازے کے ساتھ لگی شرمای تھی۔۔۔۔

www.kitabnagri.com



اسلام علیکم۔۔۔

رات کو جب سکندر آفس سے تھکا رہا راکھرا آ یا تو شائستہ نے مسکراتے سلام کر کے اسے پانی کا گلاس دیا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وعلیکم اسلام میری جان کیسی ہو میرا بے بی کیسا ہے۔۔۔

ہمیشہ کی طرح وہ مسکراتا ہوا اس سے ملتا بولا تھا سکندر اس کا کلاس فیلو تھا اسے شروع سے شائستہ پسند تھی اپنی پسندیدگی کا وہ بتا چکا تھا جب اس کی شادی شائستہ سے ہو چکی تھی۔۔۔

وہ اسے پا کر بے حد خوش تھا وہ اپنی لائف میں خوش تھا اس کا ساتھ پا کر۔۔۔

اچھا آج جیند آیا تھا کیا امی نے بتایا۔۔۔

کافی دیر بعد وہ اس سے سوال کر چکا تھا۔۔۔

جب وہ گھبراہٹ ہوئی تھی۔۔۔

اس کی ساس سکندر کے کان بھر چکی تھی اس کے خلاف تبھی وہ پوچھ رہا تھا جیند کو وہ جانتا تھا لیکن پھر بھی جلیس ضرور ہوا تھا۔۔۔

ہاں ملنے آیا تھا لیکن ہماری ایسی کوئی بات نہیں تھی آپ شک مت کرنا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ریکس یار میں جانتا ہوں سب کیوں وضاحت دے رہی ہو اگر تم ایسی لڑکی ہوتی تو کبھی شادی کی پہلی رات اپنی اس محبت کا اعتراف نہ کرتی جو تم نے جنید سے کی۔۔۔

میں سب جان کر بھی تمہیں قبول کیا کیونکہ تم میری محبت تھی چھوڑو یہ بات یہ بتاؤ صبح ڈاکٹر کے پاس ضرور جانا چہرہ دیکھو کیسا زرد ہو چکا ہے۔۔۔

وہ جو گھبراتی بول رہی تھی جب کمر سے آہستہ سے پکڑتے اپنے سینے سے لگاتے وہ مسکراتا بولا تھا۔۔۔

تبھی بات بدلتا وہ بولا تھا۔۔۔

میں اکیلی کیسے جاؤ گی آپ ساتھ جانا اور شاہد ڈاکٹر ایڈمٹ کر لے مجھے۔۔۔

یار مجھے ضروری کام ہے بلکہ میرا ایک دوست ہے وہ ہاسپٹل ہے اسے کل خون دینا ہے میں نے تم امی کے ساتھ چلی جانا میں وہی اجاؤ گا ملنے اوکے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اسے کہہ رہی تھی جب وہ مسکراتا ہوا بولا تھا وہ جانتی تھی ان کے لیے ہی وہ محنت کرتا تھا اور یہ بھی جانتی تھی وہ
دل کا کتنا اچھا انسان تھا ہاں غصے کا تھوڑا تیز تھا۔۔۔

ہمممم۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔
www.kitabnagri.com

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595

وہ حامی بھری اب بیڈ کی طرف جاتی بولی تھی۔۔۔۔

جبکہ وہ کپڑے اٹھائے باتھ روم چلا گیا تھا۔۔۔۔



یہ کیا کر رہی ہو تم۔۔۔۔

رات کو احد روم میں آیا تھا اپنا کام کر کے جب سامنے شفا کی حرکت دیکھ وہ بولا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یہ نہیں ہو رہا جیسے ویڈیو میں ہوتا یہ دیکھیں آپ۔۔۔۔

وہ روٹھی بچی کی طرح بولی تھی۔۔۔۔

جہاں وہ بیڈ پر لیٹی کبھی تکیے کو ہگ کرتی تو کبھی اٹھ کر بیٹھ جاتی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

احد نے ویڈیو دیکھی تھی جہاں لڑکی پہلے سرہانے کو ہگ کرتی پھر اچانک وہاں لڑکالیٹ جاتا جب لڑکی اسے ہگ کر لیتی۔۔۔۔

تم ایسا کرنا چاہتی ہو۔۔۔۔

احد مسکراتا ہوا اپنی آئی برواچکاتے بولا تھا اس کی گرے آنکھیں مسکرا رہی تھی۔۔۔

ہاں آپ شوہر میرے تو ایسا کرتے ہے پلیر احد۔۔۔۔

وہ شرماتی اپنی آنکھوں پر ہاتھ رکھتی بولی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

چلو آؤ یہاں۔۔۔۔

احد چلتا ہوا بیڈ پر آتا لیٹ چکا تھا جب شفا کو بازوؤں سے پکڑتے اپنے قریب کرتا بولا تھا۔۔۔

وہ دل سے بے حد خوش تھا آخر وہ بھی اس کا ساتھ پاتی خوش ہوتی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شفا شرماتی ہوئی اس کی ٹانگوں پر لیٹتی اپنا سر احد کے پیٹ پر رکھ چکی تھی جبکہ اپنی باہیں اس کے گرد پھیلا وہ مسکراتی اپنی آنکھیں بند کر گئی تھی۔۔۔

احد اس کا شرمناک دیکھ اس کے بالوں میں ہاتھ چلانے میں بڑی ہو گیا تھا۔۔۔

کافی دیر تک وہ دونوں ایسے ہی ایک دوسرے کو محسوس کرتے رہے۔۔۔

احد جب ہماری شادی ہوئی تو آپ کے پاس کوئی پک تو ہو گی میں دیکھنا چاہتی دلہن بن کر کیسی لگ رہی تھی۔۔۔

شفا کی آواز خاموشی میں گونجی تھی۔۔۔

احد خانزادہ کے چہرے پر سایہ لہرایا تھا وہ اسے کیا بتائے جب ان کا نکاح ہوا تھا تب شفا صرف نائٹ بروان شرٹ کیپری بکھری حالت روتی ہوئی دلہن تھی۔۔۔

جس کے چہرے پر میک اپ کی بجائے صرف لاتعداد آنسو تھے۔۔۔

بولے نہ آپ کیا میں پیاری نہیں لگ رہی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اسے خاموش دیکھ دو بارہ بولی تھی۔۔۔۔۔

پوری چڑیل لگ رہی تھی اففف میں تو ڈر ہی گ۔۔۔۔

— ۱۱۱ —

وہ اس کا سناٹا بدلتے ہوئے بول رہا تھا جب شفا نے طش میں آتے اس کے پیٹ پر زور سے کاٹا تھا تبھی وہ چیخا تھا

— — — —

اور زور سے کاٹو گی اگر چڑیل کہا تو آپ جن بھوت ہو گے۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

احد کامیاب ہوا تھا ماسٹڈ بدلنے میں تبھی اس کی بات سنتے وہ مسکراتا ہوا کروٹ بدل چکا تھا۔۔۔

اب شفا کے اوپر وہ جھکا اس کا طش سے سرخ چہرہ دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔

اب جن بھوت کی چڑیل ہی ہوتی ہے میرا کیا قصور۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں نے کہا روکے میں ورنہ کاٹو گی احد دد دد دد۔

وہ اسے تنگ کرتا بول رہا تھا جب وہ دانت پیستے چیخی تھی۔۔۔۔

اچھا تو میں بھی کاٹو گا۔۔۔

اہہ اہہ۔۔۔۔۔

احد اسے تنگ کرتا بھی جھکتا بول ہی رہا تھا جب شفا نے اسے گردن سے پکڑتے اس کی شہ رگ پر کاٹا تھا جب وہ

چیخا تھا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں اسی وجہ سے کہتا ہوں تم چڑیل ہو اب جن کا وارد دیکھنا۔۔۔۔۔

شفا تو اپنا غصہ اتار کر سکون میں اچکی تھی جب احد شیطانی مسکراہٹ لائے اس کے شولڈر سے نیچے شرٹ کو کرتا

بولا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

[illegible]

اسے خوش کرنے کے لیے وہ نقلی قمقمے لگاے اسے خوش کر رہا تھا جو کہ وہ خوش ہو بھی رہی تھی۔۔۔۔



کدھر جا رہی ہو۔۔۔۔۔

شائستہ شال لیے ہاسپٹل جانے والی تھی اس کی ساس نے تو صاف انکار کر دیا تھا جانے سے۔۔۔

تجھی وہ جانے والی تھی جب وہ بولی۔۔۔

www.kitabnagri.com

امی ڈاکٹر کے پاس چیک کروان۔۔۔

اچھا چلی جانا پہلے یہ زرا ایک بالٹی اٹھا کر سڑھیوں پر رکھ دو تم تو جانتی ہو مجھ سے وزن نہیں اٹھایا جاتا۔۔۔

وہ سفاکیت بھرے لہجے سے بولی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن امی میں کیسے اٹھاؤ مجھ سے اپنا آپ نہیں ہینڈلہ۔۔۔۔

ڈرامے بند کرو اور رکھو بالٹی میں آتی ہو زرا۔۔۔

وہ جو بول رہی تھی جب اس کی ساس بولتی روم میں گی تھی۔۔۔۔

شائستہ ہمت جمع کرتی با مشکل بالٹی اٹھا کر ابھی ایک ہی سیٹپ پر رکھ رہی تھی جب اسے شدید درد ہوا تھا۔۔۔۔۔

وہی دوسری طرف آج پھر جنید اس سے ملنے گھرا رہا تھا۔۔۔۔۔

کیا کرو جاویا نہیں لیکن اب وہ شادی شدہ ہے ایسا زیب نہیں دیتا اس کی ساس کیا سوچے گی۔۔۔

تم جنید خان ہو تم نے کب سے سوچا لوگ کیا کہے گے جاؤ ملو وہ تمہاری دوست پلس کزن بھی ہے۔۔۔

وہ دروازے کے قریب کھڑا اپنے آپ سے جنگ لڑنے میں بزی تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جب اسے کسی کے چیخنے کی آواز سنائی دی تھی۔۔۔۔

اہہ اہہ۔۔۔۔

ش۔ شائستہ کیا ہوا تمہیں آنکھیں کھولو اپنی۔۔۔۔

وہ چیخ سنتا جلدی سے اندر کی طرف آیا تھا دروازہ کھولا ہی تھا جہاں صحن کے درمیان وہ درد سے تڑپتی ہوئی کراہ رہی تھی کپڑوں والی بالٹی اس کے پیٹ پر گری ہوئی تھی۔۔۔۔

جب بھاگ کر وہ اس کا سر اپنی گود میں رکھتا ہوا چیخا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جہاں وہ اپنی آنکھیں بند کر رہی تھی۔۔۔۔

ڈرائیور جلدی کارسٹارٹ کرو۔۔۔۔

اس کی بگڑتی حالت دیکھ جلدی سے باہوں میں بھرتے وہ چیختا ہوا باہر کی طرف بھاگا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تبھی اس کی ساس نے باہر کر سار ا منظر دیکھ منہ بنائے واپس اندر چلی گئی تھی۔۔۔

""ماضی۔۔

اہہ اہہ دیکھو کتنا خون نکل رہا ہے۔۔

بس کروڈرامے باز کدھر خون ارہا ہے بلا وجہ شور مچا کر چاچو کو بھی تنگ کر رہی ہو۔۔۔

شائستہ جنید کے ہاتھوں میں اپنا ہاتھ رکھتی نقلی آنسو بہائے بولی تھی۔۔

جب وہ اس کے ہاتھ کو گھور سے دیکھتا سکون سے بولا تھا جہاں خلیل خان پریشان سے بیٹھے ان دونوں کو دیکھ رہے تھے۔۔۔

تمہارے خون نکلے تو پتہ چلے دفع ہو جاؤ تم مر بھی گی تمہیں فرق نہیں پڑے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

لو یار فرق پڑے گا تمہاری جیسی چوڑی کزن سے جان چھوٹ جانی اچھا مرنے سے پہلے بریانی کے ساتھ راستے کا
ارتجیح کرنا مزہ اے گا۔۔۔

دکھ بعد میں منالوگا۔۔۔

وہ اس کے سینے پر مکہ مارتی بول رہی تھی جب وہ شر راتی انداز سے بولا تھا۔۔۔

شائستہ اگر شیرنی تھی تو وہ سوا شیر تھا وہ چار ہاتھ اس سے آگے گا۔۔۔

کوئی ایسی بات نہیں تھی جو شائستہ کی کسی بات کا وہ جواب نہ دے سکے۔۔۔۔

بابہر بسبب ااااا اب تو واقعی مر جانا میں نے چھوڑ بس مجھے میں جان دینے والی ہو۔۔۔

وہ غصے سے صوفے پر کھڑی ہوتی برا سا منہ بناے بولی تھی۔۔۔۔۔

نہ ایسے مت کرنا ہم تمہارے بنا کیسے رہے گے پلیز ہم پر رحم کرو اتنی آسان کون مرتا ہے تھوڑا درد بھی ہونا چاہیے

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)

دفع ہو جاؤ مرنے جاؤ تم۔۔۔

اسے لات مارتی اب وہ منہ بنائے اپنے روم کی طرف گی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بیٹا ایسے نہ کیا کرو وہ بگڑ رہی ہے اس کی کون سی ماں ہے جو اسے بتائے گی کس سے کیسے بات کرنی بھابھی جان
ویسے ہی ناراض رہتی اس سے۔۔۔۔

یہ صرف تمہارے لاڈ پیار سے بگڑ رہی۔۔۔

ارے چاچو بچی ہے ابھی اس عمر میں ایسی ہی ہوتی ہے میری اکلوتی کزن ہے اتنا پیار تو بنتا ہے۔۔۔۔

خلیل خان اسے دیکھ بول رہے تھے جب وہ مسکراتا ہوا بولا تھا۔۔۔۔

وہ اکثر اس کی شرارتوں پر پریشان رہتے تھے جو وہ جنید کے ساتھ مل کر کرتی تھی۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

ہمممممم۔۔۔۔

وہ اب چپ ہو چکے تھے۔۔۔۔

"""" حال۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سریہ پیمنٹ اس فارم پر درج ہے آپ پہلے وہ کروا لے ہم پھر آپریشن کرے گے۔۔۔

وہ پریشان سا کوڈیڈرو میں کھڑا اپنا ماضی سوچ رہا تھا جب پاس آتی نرس نے اسے ایک فارم دیتے کہا تھا۔۔

میں سارے پیسے بھرنے کو تیار ہو بس اسے کچھ نہیں ہونا چاہیے۔۔

جی ہم پوری کوشش کر رہے ہیں۔۔۔

وہ فارم لیتا پریشان سا بولا تھا جب وہ کہتی وہاں سے گی تھی۔۔۔

وہ دل میں سوچ رہا تھا جو لڑکی ایک ناخن ٹوٹنے پر پورے گھر میں شور مچا لیتی تھی آج وہ کیسے اپنا درد خاموشی سے
سہہ رہی تھی۔۔۔



کس نے لگای تھی وہ فلم۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ ہال میں اپنی کرسی پر بیٹھا سامنے کھڑی نوکروں کی فوج کو دیکھ غرایا تھا۔۔۔

سب کی سانس روک چکی تھی۔۔۔۔

دو ماہ سے وہ سب احدا کا نرم لہجہ دیکھ رہے وہ بھی صرف شفا کی وجہ سے۔۔۔

آج اسے دوبارہ اپنے روپ میں آتے دیکھ سب ہی ڈرے تھے آج تو شفا بھی ہال میں نہیں آئی تھی۔۔۔

و۔ وہ س۔ سرسوری م۔ م۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

فلم لگائی کیوں تھی اور کس نے یہ پوچھا۔۔۔۔

ایک ملازم سر جھکائے بولنے کی کوشش کر رہا تھا جب وہ دوبارہ غرایا تھا۔۔۔

میں نے سر وہ میں ہی دیکھ رہا تھا جب شفا میم وہاں ا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

باقی سب جاؤ یہاں سے۔۔۔

وہ ڈرتا بول رہا تھا جب وہ ہاتھ سے اشارہ کرتا سکون سے بولا تھا۔۔۔

باقی ملازم ایسے بھاگے تھے جیسے گدھے کے سر پر سینگ۔۔۔

س۔ سر مجھے معاف کر دے غ۔ غلطی ہو۔ گی۔۔۔

م۔ مجھ پر رحم کرے م۔ میرے چھوٹے بچے ہے۔۔۔

وہ روتا گڑ گڑاتا ہوا اس کے قدموں میں بیٹھ کر روتا بولا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جوشان بے نیازی سے کرسی پر اپنی بھرپور وجہ پر سنلٹی لیے سرخ گرے آنکھوں میں غصہ لائے وہ اس کی سن رہا تھا۔۔۔

اس کا بس نہیں چل رہا تھا اسے جان سے مار دے وہ۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تو یہ کام سوچنے سے پہلے کرنا چاہے تھا کیا جانتے نہیں تھے میں نے سختی سے منع کیا تھا ایسی کیسی فلم یا کوئی چیز سے تمہیں اب سزا مل۔۔۔۔

یہ کیا کر رہے آپ۔۔۔۔

وہ اسے گردن سے دبوچتے ہوئے غراہٹ لیے بولا تھا جب شفا کی آواز گونجی تھی۔۔۔۔

جاؤ یہاں سے تم۔۔۔۔

اسے چھوڑتے وہ حکم دیتا ہوا غرایا تھا جب وہ شفا کے آنے کا شکر مناتا جان بچاے وہاں سے بھاگا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تم کب جاگی ہو۔۔۔۔

اپنے چہرے پر سے وحشت ناک تاثرات چھپاے وہ وہاں نقلی مسکراہٹ لائے اسے دیکھ بولا تھا۔۔۔۔

جونائٹ بروان ڈریس میں بکھرے بال لیے چلتی ہوئی اسی کی طرف ارہی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جب آپ مجھے چھوڑ کر آگے ویسے بتائے یہ کیا ہو رہا تھا۔۔۔۔

وہ پاس آتی اس کے قریب کھڑی ہوتی اپنی کمر پر ہاتھ رکھتے لڑاکا عورتوں کی طرح بولی تھی۔۔۔۔

وہ اس کی مدد کی تھی تو شکریہ کہہ رہا تھا بس۔۔۔۔

اسے کمر سے پکڑتے اپنی ٹانگوں پر بیٹھائے وہ صفائی سے جھوٹ بول چکا تھا۔۔۔۔

ہائے کتنے سویٹ آپ ہے ہمیں ایسی ہی مدد کرنی چاہیے۔۔۔۔

وہ اپنی بانیں اس کی گردن میں حائل کیے مسکراتی ہوئی بولی تھی وہ خوش تھی اس کا شوہر اچھا انسان ہے۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

ہاں اگر تم جان جاؤ میں کتنا بڑا درندہ ہو تو سویٹ لفظ بھی کم پڑے گا میرے آگے۔۔۔۔

کیا بول رہے آپ اونچا بول لے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اسے کمر سے پکڑتے اپنے سینے سے لگائے آہنی تھوڑی اس کے شولڈر پر رکھتے بڑبڑاہٹ کرنے میں بڑی تھا
جب وہ منہ بنائے بولی تھی۔۔۔۔

میں کہہ رہا تھا ناشتہ کر لو پھر میڈیسن بھی کھانی

وہ اس کا سفید چہرہ ہاتھوں میں لیے اس کا گال سہلاتے سکون سے مسکراتا بولا تھا۔۔۔

میں ناشتہ کر لو گی لیکن میں سوچ رہی آج چھٹی ہو میڈیسن سے پلینز۔۔۔۔۔

وہ بچوں جیسی شکل بنائے اسے دیکھ بولی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میڈیسن کیوں نہیں کھانی تم نے جانتی ہو ضروری ہے۔۔۔۔۔

میرے منہ کا ذائقہ بالکل خراب ہو چکا ہے کچھ بھی کھاؤ تو ٹیسٹ نہیں آتا آج نہیں کھانی گندی یلکلیک۔۔۔۔

وہ ایک بار اس کی گال سہلائے بول رہا تھا جب وہ اپنی زبان اسے دیکھائے بولی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یلکک کہتے اس نے عیجب سامنہ بنایا تھا جب احد کو اس پر بے حد پیار آیا تھا وہ تو پہلے ہی اس کے پاگل تھا اپنی ان حرکتوں سے وہ اسے اپنا جنونی بنا رہی تھی۔۔۔

اچھا زبان کچھ فیل نہیں کرتی چلو کچھ فیل کرواتے ہے۔۔۔

وہ جو اپنی جان چھڑوانے کے لیے بہانہ بنائے معصوم سی بنی تھی جب وہ فل مدہوش ہوتا اسے گردن سے پکڑتے اپنے چہرے کے قریب کرتا اس کے ہونٹ سہلاتے وہ ہرکا ہوا بولا تھا۔۔۔

نہیں ک۔۔۔ کچھ۔۔۔

اس کے ارادے جانتی وہ جلدی سے پیچھے ہوتی بولنے والی تھی جب وہ بنا ٹائم دیے اس کے لبوں کو قید کرتا اسے فیل کروا رہا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

جبکہ وہ اس کے جال میں پھنستی ہوئی اب پچھتا رہی تھی۔۔۔

کچھ فیل ہوا میں سوچ رہا اور زیادہ فیل کرواؤ کیا خیال ہے لٹل بے بی ڈول۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسے چھوڑتے وہ اس کے سرخ بھینگے لبوں پر اپنا انگوٹھا رکھتے بہکے ہوئے بولا تھا جو وہ آنکھیں بند کیے گہرے سانس لیتی سب سن رہی تھی۔۔۔

ک۔ کوئی ضرر۔ ضرورت نہیں ہے ک۔ کتنے خطرناک ہے آپ۔ اس سے اچھا میڈیسن کھا لیتی میں۔۔۔

وہ جلدی سے اٹھتی نظریں جھکائے شرم سے لال ہوتے چہرے سے وہ اٹکتی سانسوں سے بولی تھی۔۔۔

خودی کہہ رہی تھی میڈیسن نہیں کھاؤ گی مجھ ہی باقی۔۔۔۔

میں آج ساری میڈیسن کھا لو گی خبردار اگر کچھ ایسا کیا اب تو۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ جلدی سے اپنی جان بچائے کہتی وہاں سے بھاگی تھی۔۔۔

جب وہ بیٹھا مسکرایا تھا۔۔۔

اچھا سنو تو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اسے تنگ کرتا اس کے پیچھے جاتا بولا تھا۔۔۔



مبارک ہو سر آپ کے بیٹی ہوئی ہے۔۔۔

مسلسل دو گھنٹے بعد جنید کو یہ خوشخبری سنائی گی تھی ڈاکٹر نے باہر کر بتایا تھا اسے۔۔۔

جنید کو دلی خوشی ہوئی تھی بیٹی کا سن کر جیسے اس کی اولاد ہو وہ۔۔۔

شائستہ کیسی ہے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ ابھی بھی فکر مند ہوتا بولا تھا۔۔۔

جی ٹھیک ہے بس کافی ویک ہے انہیں کیئر کی ضرورت ہے۔۔۔

ڈاکٹر اب کہتی وہاں سے گی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جبکہ وہ سوچ رہا تھا اندر جائے یا نہیں۔۔۔

ہاں سکندر کو فون کر لو۔۔۔۔

اب وہ خوش ہوتا سکندر کو کال ملاے سوچ رہا تھا وہ اسے بتانا بھول ہی گیا تھا۔۔۔



مسٹر سکندر رش۔۔۔



جی میں ہی سکندر ہو۔۔۔

www.kitabnagri.com

سکندر اپنے آفس کے دوست کو خون دینے ہاسپٹل آیا تھا لیکن اس کے کچھ ٹیسٹ کیے گئے تھے جب ڈاکٹر نے کہا
تھا وہ کچھ گھنٹے ویٹ کرے پھر خون لیا جائے گا۔۔

Posted On Kitab Nagri

جنید کے فون سنتے ہی وہ خوشی سے پاگل ہو رہا تھا اللہ نے اسے بیٹی دی تھی لیکن رپورٹ لینے کے لیے وہ بیٹھا ہوا تھا
دل سے وہ سوچ رہا تھا ایک خون دینے کے لیے اس کا ٹیسٹ ہوا تھا لیکن رپورٹ کس چیز کی۔۔۔

تبھی ایک نرس آتی بولی تھی جب سکندر اپنا پورا نام بتانے والا تھا جب اسے رپورٹ تھما دی گئی تھی۔۔۔

رپورٹ پر لکھنی تحریر پڑھ کر اسے محسوس ہوا قدموں تلے زمین سرک گئی تھی۔۔۔

ی۔ یہ کیسے ہو سک۔ سکتا ہے۔۔۔

رپورٹ پر لکھا تھا وہ کبھی باپ نہیں بن سکتا جبکہ اس کا وجود زنزلوں کے جنگھوں میں اگیا تھا یہی سوچ کر اگر ایسا
ہے تو شائستہ۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس سے آگے وہ سوچ ہی نہیں سکا تھا۔۔۔

بے جان وجود کو لے وہ اب گھر کی طرف گیا تھا۔۔۔



Posted On Kitab Nagri

منحوس نے بیٹی پیدا کر لی ہاے مجھے پوتا چاہے تھا۔۔۔

بامشکل وہ سیدھا گھر آیا تھا جب اس کی ماں براسا منہ بنائے بولی تھی ان کو خبر بھی سکندر نے فون کر کے دی تھی



سن رہے ہو میں کیا بول رہی ہو کیا ہوا ہے تمہیں۔۔۔

اسے گم صدم دیکھ وہ پریشانی سے بولی تھی۔۔۔

ی۔ی۔۔

دیکھا میں کہتی تھی نہ وہ نہیں اچھی جو لڑکی اپنے کزن کے عشق میں مبتلا تھی وہ کیسے تمہاری ہو سکتی تھی ہاے کاش
اس سے شادی کرنے سے پہلے مجھ سے پوچھ تو لیتے۔۔۔

کیا بولے جارہی ہے امی وہ ایسی نہیں ہے مجھ سے بہتر کوئی نہیں جانتا اور اب بھی جانتی نکاح کیسے ہوا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اسے بھڑکاتی بول رہی تھی جب وہ ہوش میں آئے چیخا تھا اس کا دماغ پھٹ رہا تھا کہ اس کی شائستہ بے وفائی نہیں کر سکتی۔۔۔۔

کبھی پوچھا نکاح کیوں ایسے ہوا جلدی میں آئے تم ہمیشہ اس کے عشق میں پاگل رہے توجہ ہی نہیں دی اب تو اس کی یہ اولاد ہی تمہاری نہیں ہے۔۔۔

وہ سفاکیت سے کہتی سکندر کارہ سا وجود بھی اڑا چکی تھی جب وہ سن دماغ سے صرف یہی آواز گو نجی محسوس ہوئی اس کی اولاد ہی نہیں وہ۔۔۔۔

تبھی وہ شدید غصے سے گھر سے نکلتا باہر ہاسپٹل کی طرف گیا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



یہ تم کیا کر رہی ہو نکلو کچن سے باہر۔۔۔

احد کچن میں آیا تھا تاکہ ہاٹ چاکلیٹ وہ بنا سکے جو کہ شفا کو بے حد پسند تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسے شلیف کے پاس کھڑا دیکھ وہ غصے سے بولا تھا۔۔۔

کبھی جو آپ آرام سے بات کر لے ہر وقت سڑی ہوئی شکل بنا کر گھومتے ہے۔۔۔

کہتے ہے انسان کو اتنا سڑا ہوا بھی نہیں ہونا چاہے ورنہ بچے ویسے ہوتے ہے اور میں نہیں چاہتی میرے بچے ایسے کھڑوس سڑیل پیدا۔۔۔۔

وہ جو اس سے چھپ کر بچن میں آئی تھی تاکہ ہاٹ چاکلیٹ بنا کر وہ جلدی سے وہاں سے نکل جائے گی اور احد کو پتہ نہیں چلے گا اب اسے سامنے کھڑا دیکھ وہ جلتی بھنتی ہوئی ناک پھیلائے بولتی اچانک چپ ہوئی تھی۔۔۔

تم فکر مت کرو ہمارے بچے کھڑوس نہیں ہو گے وہ سویٹ ہو گے بلکل اپنی ماں جیسے تم سویٹ ہو۔۔

www.kitabnagri.com

وہ گرے آنکھوں سے مسکراتا ہوا اسے کمر سگ پکڑتے اپنے سینے سے لگائے بولا تھا۔۔۔

چلے د۔ دور رہے میں بناتی ہو آپ کو چاہے تو بتائے تاکہ میں بنا دو۔۔۔

جلدی سے اسے دور کرتی وہ پیچھے ہوتی بولی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

احد کچھ بھی کہے بنا آرام سے کرسی پر بیٹھتا اسے ہی دیکھنے میں بڑی ہو چکا تھا۔۔۔

ا۔ اپ یہاں سے نہیں ج۔ جاسکتے کون سا بھاگ رہی میں۔۔۔۔

کافی دیر تک اپنے جسم پر اس کی تپیش لے نظروں کو فیل کر رہی تھی جب وہ کانپتی ہوئی ڈرتے بولی تھی۔۔۔

احد مسکرایا تھا اس کی بات پر مطلب وہ ابھی بھی اس سے ڈرتی تھی جیسے پہلے دن ڈری تھی اس سے۔۔۔۔

کیوں میں نے کیا کر دیا اب بیٹھا تو ہو۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ ویسے ہی بولا تھا۔۔۔۔

اچھا کام کر دے میرا آپ پھر میں آپ کو اسپتال ہاٹ چاکلیٹ دو گی کھانے کو۔۔۔

وہ ایک اینڈ یا سوچتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس نے ان دو ماہ میں دیکھا احد کا رویہ اپنے ملازموں کے ساتھ اچھا نہیں تھا اس نے جب بھی دیکھا اسے ان پر چیختے چلاتے روڈ ہی دیکھا تھا۔۔۔

ہاں بولو کیا کام کرنا اب تمہاری تو سن سکتا احد خانزادہ۔۔۔۔

وہ سکون سے چلتا ہوا اسے کمر سے پکڑتے بولا تھا۔۔۔۔۔

یہ سب کو دے کر اے پلینز۔۔۔

ایک ٹرے پکڑاتے وہ معصومیت سے بولی تھی۔۔۔۔

واٹ ہوش میں ہوا ایسے کام احد خانزادہ کرے ہو ہی نہیں سکتا۔۔۔۔۔

لیکن احد خانزادہ اپنی شفا خانزادہ کے لیے کر سکتا ہے۔۔۔۔

شفانے اسے کہا تھا کچن کے باہر دس ملازم جو کھڑے تھے ان کو وہ ہاٹ چاکلیٹ دے کر اے جب وہ شوک سے چیختا بول رہا تھا جب وہ اس کا گال چومتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

لاواب۔۔۔

اس کی حرکت پر مدھم سا مسکراتے وہ بولا تھا۔۔۔

گڈبوائے۔۔۔

وہ خوشی سے چہکتے ہوئے بولی تھی جب وہ ایک تابعدار شوہر بنتا ہوا باہر جا رہا تھا۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بہت پیاری ہے بلکل تمہاری جیسی۔۔۔

جیند روم میں انٹر ہوتا بولا تھا جہاں وہ شائستہ کے ساتھ پنک کمر کے چھوٹے سے کمبل میں گہری نیند سو رہی تھی
روئی کی بنی چھوٹی سی گڑیا جو سیفد شفاف رنگت گول مٹول سی ابھی اس کی آنکھیں نہیں کھولی تھی ورنہ وہ اس کی
آنکھیں بھی دیکھ لیتا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

knofficial9@gmail.com

www.kitabnagri.com
whatsapp _ 0335 7500595

شائستہ کمزور سا مسکرائی تھی اسے پتہ تھا وہ شروع سے بچوں کا دیوانہ تھا۔۔۔

اچھا تم جو سپیوگی مطلب ویکنس بہت ہے تمہیں ا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ج۔ جنید رہنے د۔ دو میں ٹھیک ہو۔۔۔

وہ بے تاب ہوتا بول رہا تھا جب وہ بامشکل بولی تھی۔۔۔

اچھا کیا میں اسے گود میں اٹھا لو دیکھو کتنی معصوم سی ہے پلیر شائستہ میں اسے اپنے باہوں میں فیل کرنا چاہتا ہو۔۔۔

اچانک وہ آبدیدہ ہوتا اس کے قریب آتا بولا تھا اس کی نظریں بچی پر ہی تھی۔۔۔

ہ۔ ہاں اٹھا لو۔۔۔

اسے سکندر کا ویٹ تھا لیکن اسے نہ آتا دیکھ وہ اسے دیکھ بولی تھی جو اس کی بچی کو لینے کے لیے بے چین تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

"""""" واٹ بچے مجھے نہیں چاہے یہ کیا لائف ہے شادی کر لو پھر بچے پیدا کر لو میں ایسا کچھ نہیں کر رہی تم نے مجھے جاہل عورت سمجھا ہے جنید۔۔۔

سدرہ جنید کی بات سنتی چیخی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا بول رہی ہو ہر عورت پیدا کرتی ہے بچے کوئی جاہل نہیں ہوتا بلکہ اس سے عورت مکمل ہوتی ہے یہ تو اللہ کا کرم ہے جو ہمیں اولاد جیسی نعمت سے نواز رہا ہے ورنہ وہ بھی لوگ ہے جو اس نعمت کے لیے ترس رہے ہیں۔۔۔

وہ اسے سمجھاتا ہوا بولا تھا جب وہ نفرت سے اسے دیکھتی بولی تھی۔۔۔۔

تم نے بچے پیدا کرنے تو دوسری شادی کر لو لیکن میں ایسا کام کوئی نہیں کر رہی۔۔۔

وہ چیختی بے باک ہوتی کہتی وہاں سے واک آؤٹ کر چکی تھی "۔۔۔"

کتنی پیاری ہو تم سکندر کتنا خوش قسمت ہے جیسے رحمت ملی ہے کاش تم میری بیٹی ہوتی۔۔۔

وہ اپنا ماضی سوچتا اپنے بھاری ہاتھوں میں اس ننھے وجود کو لے دیوانہ وار اس کا سرخ چہرہ چومتے آنسو بہاے بول رہا تھا۔۔۔۔

ت

تم ٹ۔ ٹھیک ہو خان۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شائستہ کب سے دیکھ رہی تھی وہ مسلسل روتا پنچی کے گال چومتا کچھ نہ کچھ کہہ رہا تھا جیسے وہ اپنے ہوش میں نہیں ہو
تبھی وہ مشکل سے بولی تھی۔۔۔

شائستہ کو جب بھی جنید پر پیار آتا وہ اسے خان ہی کہتی تھی۔۔۔۔

ہاں ٹھیک ہوا اتنی پیاری بیٹی کو دیکھ کر میرا دل بے ایمان ہو گیا سوچ رہا لے کر بھاگ جاؤ یہاں سے۔۔۔

ہاہا ہاہا ہاہا ہاہا ہاہا پھر یہ صرف جنید خان کی بیٹی ہوگی یشفہ جیند خان۔۔۔

اینا موڈ ٹھیک کرتے وہ مذاق میں قہقہہ لگائے بولا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

ٹانگیں توڑ دو گی اگ۔ اگر میری بیٹی کو کچھ کیا تو ہا بہ۔۔۔

آرام سے ہنسومت پین ہوگا۔۔۔

شائستہ خوش ہوتی اپنی پہلی ٹون میں اے بولتے قہقہہ لگانے کی کوشش کی تھی جب وہ پیریشان سا ہوتا بولا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

تمہیں۔۔۔ ا۔۔۔ ج بھی میری فک۔۔۔ فکرہ۔۔۔

ظاہر سی بات ہے فکر تو ہوگی تمہارا عاشق جو ہے بلکہ تمہارے بچے کا باپ بھی۔۔۔

اپنی ماں کی باتوں میں آتے وہ شدید غصے میں ہاسپٹل آیا تھا جب روم کے باہر کھڑے اس نے ان دونوں کی باتیں نفرت سے سنتے اندر آتے طش سے چیخا تھا۔۔۔۔

ہوش میں ہو کیا بکو اس کر رہے ہو شائستہ کے شوہر نہ ہوتے تو جان سے مار دیتا تجھے میں۔۔۔

بچی کو اس کے پاس لیٹاے وہ بگڑے شیر کی طرح اسے گریبان سے پکڑتے غرایا تھا۔۔۔

ہوش میں تو اب آیا ہو کتنا پاگل تھا جو اس لڑکی سے شادی کر لی مجھے دھوکا دیتی رہی یہ ا۔۔۔

کیسا دھوکا دیا تم کو اس نے۔۔۔

سکندر بول رہا تھا جب وہ طش سے چیخا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دیکھو یہ رپورٹ پڑھو کیا لکھا ہے۔۔۔

اپنے ہاتھ میں پکڑی رپورٹ اسے دیتے وہ بولا تھا۔۔۔

دیکھو سکندر صبر سے کام لو کیا پتہ یہ غلط ہو ہم دوبارہ یہی رپورٹ کروا لیتے ہے۔۔۔

ہاں اب تم ایسے ہی کہو گے ارے تم تو ہوا میرا دے کسی کو بھی کہہ کر رپورٹ اپنی مرضی کی بنوا لو گے ظاہر ہے اپنا گناہ تو چھپانا ہی ہے تم دونوں نے۔۔۔

جنید وہ رپورٹ پڑھتا تحمل سے بول رہا تھا جب وہ ان دونوں کو دیکھ نفرت سے سولا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

دیکھو تم ایسا۔ ایسا نہیں کہہ سکتے م۔ میری بات کو سمجھو۔۔۔

www.kitabnagri.com

شائستہ کمزور بے بس ہاسپٹل کے روم میں لیٹی اپنی ننھی سی بچی کو لیے سامنے اپنے شوہر کو کھڑا دیکھ بولنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا سنو میں تمہاری بات ہاں بولو یہی کہ یہ بچی میری ہے جبکہ ایسا کچھ نہیں دیکھو یہ رپورٹ تم نے جھوٹ بولا یہ میری اولاد ہی نہیں ہے۔۔۔

تم زبان سب بھال کر بات کرو سمجھے کیا نہیں جانتے تھے اسے تم۔۔۔

زبان کاٹ کر تمہارے ہاتھ میں رکھ دو گا۔۔۔۔

وہ چیختا غراتا ہوا بول رہا تھا وہ تو اسے بے حد محبت کرتا تھا جب اسی روم میں کھڑے جنید خان پہلی دفعہ اپنے جلالی روپ میں آتے اس نے اسے کالر سے پکڑتے غرایا تھا۔۔۔

یہ تمہاری ہی ہو سکتی ہے اولاد کیونکہ میں جانتا ہوں یہ عورت نے کبھی مجھ سے محبت کی ہی نہیں یہ تو ہمیشہ تم سے محبت ک۔۔۔

www.kitabnagri.com

چٹا خچٹا چٹا خچٹا دو طلاق اسے ابھی کہ ابھی تم جیسے انسان کے ساتھ وہ رہ بھی نہیں سکتی۔۔۔

وہ زہرا گلنے میں بڑی تھا جب وہ دوبارہ اسے گردن سے پکڑتے غرایا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شائستہ کو مسلسل درد سے تڑپتے روتے دیکھ جنید پاگل ہوتا غرایا تھا۔۔۔

ت۔ تم پاگل ہو خان ی۔۔۔

نہیں اب وہی ہو گا جو یہ شخص چاہتا ہے مجھے بھی ایسی لڑکی نہیں چاہے جو میری ہی نہیں تھی یہ اولاد بھی میری نہیں تھی۔۔۔

سکندر اب جنید کا غصہ دیکھ کر سمجھ گیا تھا وہ سہی سمجھا تھا دونوں کے بارے میں۔۔۔

تبھی اب وہ پرسکون ہوتا بولا تھا۔۔۔

وہ جو بامشکل بولنے کی ہمت کر رہی تھی جب اس کا شوہر غصے سے کہتا ہوا بنا کسی کی سنے اسے وہی طلاق دے چکا تھا

۔۔۔

میں تمہیں طلاق دیتا ہوں۔۔

اب خوش رہو اپنے عاشق کے ساتھ اور اس کی بچے کے ساتھ بھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ کتنا بے حس انسان تھا اپنی دو گھنٹے پہلے آئی ننھی سی پری کو دیکھے بنا اپنا فیصلہ سنائے وہاں سے چلا گیا تھا۔۔۔

اہہ اہہ۔۔

جب وہ غم سے تڑپتی ہوئی دوبارہ اپنے ہوش و حواس کھو چکی تھی۔۔۔

ڈاکٹر ڈاکٹر۔۔۔

وہ چیختا ہوا اس کے قریب جاتا ڈاکٹر کو بلارہا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اہہ اہہ۔۔۔

جبکہ ننھی یشفہ بھوک کی وجہ سے رونا سٹارٹ کر چکی تھی۔۔۔

دیکھے آپ اپنی بیچی کو پکڑے ہم آپ کی وائف کو چیک کرتے ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ڈاکٹر زاندر آتے اسے چیک کر رہے تھے جب دوسری ڈاکٹر اسے یشفہ کو دے بولی تھی۔۔۔

آپ ہلیپ کرے بچی کو فیڈر بنا کر دے۔۔۔

جنید تو پریشان ہو چکا تھا بچی کو فیڈ کیسے کروانا جب لیڈی ڈاکٹر نرس کو کہتی جنید کی مشکل آسان کر چکی تھی۔۔۔

میں یہی رہو گا آپ مجھے فیڈر بنا دے وہ بیگ ہے یشفہ ہے اس میں ہر ضرورت کی چیزیں ہے۔۔۔

وہ جانے کی بجائے وہی صوفے پر بیٹھتا بولا تھا۔۔۔

یہاں آنے پر ہی جیند نے ہی اس کی ضرورت کی ہر چیز بازار سے منگوا کر رکھی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

اب وہ فیڈر اسے دیتا سامنے لیٹی شائستہ کو دیکھ رہا تھا جیسے ڈاکٹر ابھی بھی چیک کر رہے تھے۔۔۔

انہیں کوئی گہرا صدمہ لگا ہے جس کی وجہ سے نروس بریک ڈاؤن ہوا پہلے ہی ویک تھی اب اس کنڈیشن کی وجہ

سے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کافی دیر چیک کرنے کے بعد ڈاکٹر اس کے پاس آتے بولتے چپ ہوئی تھی یسٹھ اب سوچکی تھی۔۔۔۔

یہ بتاے وہ ٹھیک ہے۔۔۔۔

وہ بے تابی سے بولا تھا۔۔۔

سوری سر آپ کی مسز کو میں جاچکی ہے اب آگے اللہ کی مرضی۔۔۔۔

وہ اسے حوصلہ دیتی کہتی وہاں سے چلی گی تھی۔۔۔۔

اہہ نہیں ایسے نہیں ہو سکتا ایک بار پھر میری ہی ذات سے تمہیں نقصان ہوا ہے شائستہ۔۔۔

www.kitabnagri.com

لیکن میں وعدہ کرتا ہوں جیتنے میری وجہ سے تمہیں غم ملے اب میں تمہارے ہر غم کی دوا بنو گا۔۔۔۔

یہ خبر اس پر بجلی بن کر گری تھی تبھی وہ طش و غم سے چیختا ہوا آنسو بہاے اپنے میں بولا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وقت بھی کیا چیز ہوتا ہے کہاں وہ ہر وقت ہنستے مسکرانے والے آج غموں کے پہاڑوں میں گھرے ہوئے تھے اگر
درد شائستہ نے سہا تھا تو غم و درد جنید خان نے بھی سہا تھا۔۔۔



یہ پکڑ و پیوسب تم کی فکر میری لٹل بے بی ڈول کو ہوتی ہے یہ نہیں ہوتا اپنے شوہر کی بھی فکر کر لے۔۔

وہ ٹرے لیے اب جلتا بھنتا ہوا باہر ان سب کے پاس آتا بولا تھا جو جلدی سے اٹھ کر کھڑے ہو چکے تھے۔۔

ن۔ نہیں س۔۔۔

یار لے لو تم لوگوں نے نہیں لیا تو زبردستی ٹھونسو گا تم سب کے منہ میں چلو پکڑو جلدی۔۔۔

www.kitabnagri.com

وہ جو ڈرتے بول رہے تھے جب وہ غراہٹ لیے بولا تھا۔۔۔

ج۔ جی س۔۔

Posted On Kitab Nagri

پکڑو اب۔۔۔۔

وہ حکم مانتے بول رہے تھے جب وہ پھر سے غرایا تھا۔۔۔۔

اب وہ سب ہی ہاٹ چاکلیٹ لیے خاموشی سے کھڑے تھے۔۔۔۔

کھانا بھی ہے اس کو۔۔۔۔

تو بہ کیا زمانہ آگیا شوہر کی فکر نہیں نوکروں کی ہے حد ہے۔۔۔۔

وہ بڑبڑاتا ہوا اب واپس کچن کی طرف گیا تھا جہاں اس کی لٹل بے بی ڈول ویٹ کر رہی تھی۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

وہ اب سب خوش ہوتے ہاٹ چاکلیٹ سے فائدہ اٹھایے کھا رہے تھے۔۔۔۔



ہاٹ چاکلیٹ فینش ہوگی اب کیا کرو میں۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ براسا منہ بنائے دوبارہ کچن میں آیا کرسی پر بیٹھ چکا تھا جب وہ مسکراہٹ روکے اس کے قریب آتی بولی تھی

مجھے نہیں کھانی خود کھاؤ شوق سے اور ان سب کو کھلاؤ جن کی فکر ہے۔۔۔۔

میں تو تمہارا سوتیلا شوہر ہو۔۔۔

[illegible]

ہاے ہاے ہاے میرا پیٹ درد کرنے لگ گیا ہنس کر۔۔۔

www.kitabnagri.com

وہ روٹھے بچے کی طرح منہ بنائے بولنے میں بڑی تھاجب وہ دل کھول کر قہقہہ لگائے بولی تھی۔۔۔۔۔

اچھانہ سوری اچھا آپ واقعی ہاٹ چاکلیٹ نہیں کھائے گے۔۔۔

اسے ایسے ہی سنیچرہ دیکھ وہ اسے منائے بولی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم کھاؤ میں نہیں کھا رہا۔۔۔

وہ ابھی بھی ویسے ہی بولا تھا۔۔۔

چلے ٹھیک اب شکوہ مت کرنا آپ مجھ معصوم سے۔۔۔

وہ کچھ سوچتی ہوئی اسے ہاتھ سے پکڑتے اپنے قریب کھڑا کیے بولی تھی۔۔۔۔

""کیا"" احد خاموش اس کے قریب کھڑا اپنی آئی برواچکاتے پوچھا تھا۔۔۔۔

جب شفا شرماتی گھبراتی اپنے ہاتھ میں پکڑی چاکلیٹ کو اپنے لبوں میں دبائے اس کے چہرے کی طرف جھکی تھی

۔۔۔۔

اب اسے احد کے منانا بھی تو تھا اسے وہ ایسے روٹھا ہوا اچھا نہیں لگ رہا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

احدیہ سمجھا تھا وہ ایسے چاکلیٹ کھانا چاہتی ہے تبھی اس کی چاکلیٹ کی دوسری سائیڈ کو اپنے لبوں میں دبائے کھانے میں ہلپ کر رہا تھا۔۔۔

احد تو چاکلیٹ کھانے میں بزی تھا اس نے شفا کو کمر سے نہیں پکڑا تھا جبکہ شفا کی نظریں ختم ہوتی چاکلیٹ پر تھی جیسے جیسے وہ ختم ہو رہی تھی وہ دونوں قریب آ رہے تھے۔۔۔

ڈھڑا

چاکلیٹ ختم ہوتے ہی جب دونوں کے لب ٹچ ہوئے تو احد خودی اس سے دور ہوا تھا لیکن شفا نے ہمت کرتے اسے کمر سے پکڑتے اپنے قریب کیے اپنی آنکھیں بند کیے احد کے لبوں کو قید کر چکی تھی۔۔۔

وہ تو شوک ہوتا اپنے ہوش گم ہوتے دیکھ بنا دیکھے دھڑام کرتے نیچے مار بل کر گرا تھا۔۔۔

جبکہ ساتھ شفا بھی ویسے ہی گری تھی اس کے اوپر۔۔۔

احد تو اپنی لٹل ڈول کی حرکت پر شوک تھا جبکہ شفا سے چھوڑتی وہی شرماتے ہوئے اس کے سینے پر منہ چھپاگی تھی

۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

س۔ سریہ بچی کا فارم اس پر فادر نیم لکھنا ہے آپ بتادے اپنا نیم۔۔۔۔

وہ جو سوتی لیشفہ اور شائستہ کو دیکھ رہا تھا جب کافی دیر بعد نرس اس کے پاس آتی ایک فارم آگے کرتی بولی تھی

۔۔۔۔

یہ لیشفہ جیند خان کی بیٹی ہے اور ہمیشہ رہے گی۔۔۔۔

وہ منٹوں میں فسیلہ کرتا اپنی بھاری گھمبیر آواز سے بولا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دل سے سوچ لیا تھا اب وہ ان دونوں کو اپنی ذمہ داری بنائے گا۔۔۔۔

جی سر اور آپ کی مسز کا نیم۔۔۔۔

شائستہ جیند خان۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نرس اب فٹافٹ فارم پر لکھتی بول رہی تھی جب وہ پر عزم انداز سے بولا تھا۔۔۔

میری بیٹی ہو پیاری سی ہمیشہ رہو گی تمہارے بابا آپنی بیٹی کے لیے کچھ بھی کرے گے ہاں بس تمہاری ماں زرا
نخرے والی ہے اسے منالے گے۔۔۔

نرس کے جاتے ہی وہ اب سوتی لیشفہ کے کان میں مسکراتا ہوا سرگوشیاں کر رہا تھا جیسے جیسے وہ یہ سوچ رہا تھا لیشفہ اور
شائستہ آج سے اس کی ہے ویسے ہی اس کے دل میں سکون اتر رہا تھا۔۔۔۔

سر آپ کی مسز یہاں زیادہ کفر ٹیبل فیل ک۔۔۔

میری مسز صرف میرے ساتھ کفر ٹیبل رہ سکتی ہے آپ بس شائستہ کو خان پلیس رہنے کا راج کر وائے۔۔۔

www.kitabnagri.com

جنید نے ڈاکٹر کو کہا تھا وہ اسے اپنے گھر لے جانا چاہتا تھا جب وہ اسے سمجھانے لگی تب وہ ضدی ہوتا بولا تھا۔۔۔

مجبور آڈاکٹر کو اس کی مانی ہی پڑی اب شائستہ ہاسپٹل کی بجائے خان پلیس رہنے والی تھی جس کا خیال وہ خود رکھنے

والا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri



"""" کچھ ماہ بعد ----

ارے بابا کی جان اٹھ گیا دیکھو بابا اپنی بیٹی کے لیے فیڈر بنانے گے تھے۔۔۔۔

جنید روم میں آتا ہوا بولا تھا جہاں شائستہ کے ساتھ پڑے چھوٹے سے بے بی کوڈ میں وہ ننھی پری لیٹی چھت کو گھور رہی تھی جبکہ شائستہ ہر چیز سے بیگانہ کو ما جیسی نیند میں تھی۔۔۔۔

ان کچھ ماہ میں وہ کو ما سے باہر نہیں آئی تھی جنید نے ہی اسے اور یشفہ کو سنبھالا تھا وہ اپنا ہر کام بھلاے بس ان دونوں کو دیکھ رہا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یشفہ کو تو جنید کی عادت ہو چکی تھی وہ ہر وقت اسی کے پاس رہتی تھی اسے تو اپنی ماں کا لمس بھی محسوس نہیں کیا تھا

ابھی بھی وہ ویڈیو کال پر بزی تھا جب یشفہ کی بھوک کا سوچتا ہوا باہر گیا تھا فیڈر بنانے اس کا ہر چھوٹا کام وہ خود کرتا تھا
ابھی بھی وہ روم میں آتا چہکتا بولا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جیند تویشفہ کو پا کر بے حد خوش تھا جیسے وہ اس کی سگی اولاد تھی۔۔۔۔

چلو بیٹا فٹا فٹ فیڈر فینش کرو پھر ہم نے کپڑے چینج کرنے ہے۔۔۔۔

وہ اسے گود میں اٹھائے اب صوفے پر جا کر اپنی گود میں لیٹائے اسے فیڈر دیتا ہوا دوبارہ لیپ ٹاپ میں بڑی ہو گیا تھا۔۔۔۔

یہ کون ہے جے کے۔۔۔

دوسری طرف ویڈیو کال پر احسا کی گود میں لیٹی یشفہ کو دیکھ بولا تھا جو شکل سے شائستہ جیسی تھی لیکن آنکھیں اس کی جنید خان جیسی نیلی تھی جو اپنی بڑی بڑی آنکھوں سے جیند کو ہی دیکھ رہی تھی۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029903357500595)



میری بیٹی ہے اب جل مت جانا میرے حسن اور بیٹی سے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ لاڈ سے مسکراتا ہوا بولا تھا۔۔۔

واٹسٹٹ یہ کب ہوا تم نے مجھے کیوں نہیں بتایا چار ماہ میں بچی یہ کیسا لو جک ہوا میں جانتا ہوا تم پاگل ہو یہ نہیں پتہ
تھا مینٹل ہاسپٹل بھی ہو۔۔۔

احد اس کے چہرے پر مسکراہٹ دیکھ خوش ہوتا جان بوجھ کر براسا منہ بنا لے بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں ہاں تم اب ایسا ہی کہو گے ہاے لوگ جل گے ہمارے حسن سے ہاے ہاے ہم معصوم کیا کرے کہاں
جاے۔۔۔۔

جنید بھی اسے تنگ کرتا ہوا بولا تھا۔۔۔۔

یہ تو جانتا ہو تمہارے فوڈ ریسٹورنٹ اتنے ہے پاکستان اور دوسرے ممالک میں تمہاری فوڈ چین ہے الگ سے
تمہارا دوسرا بزنس ہے۔۔۔۔

اتنا کمار ہے ہو اب یہ کام والی ماسی کب بنے مطلب یہ بے بی سیٹر۔۔۔۔۔

احدا بھی بھی اسے تنگ کرتا بولا تھا جو یشف کا چہرہ اب صاف کر رہا تھا۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

یہ دیکھو بیٹا یہ ہے تمہارے جن بھوت انکل ان کوز بان دیکھا اب ہم اس سے بات نہیں کر رہے۔۔۔۔

احد کی باتیں سنتے اب وہ برا سامنہ بناے یشف کا ننھا چہرہ سکرین کے آگے کرتا بولا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جب اپنے ہی باپ کی نقل اتارے اس نے بھی اپنی نیلی آنکھوں کو الٹا اور ننھی سی زبان باہر نکالے احد کو دیکھا تھا

جب حیرت سے احد کا منہ کھلا تھا۔۔۔۔۔

یار جے کے تو ساتواں عجوبہ ہے تیری بیٹی آٹھواں عجوبہ ہے مطلب حد ہے اتنی سی بچی کی ایسی حرکتیں۔۔۔۔۔

احدیشہ کو دیکھ بولا تھا جو اسے ہی گھورتی جیند کے سینے پر سر رکھ چکی تھی۔۔۔۔۔

اے کے دیکھنا جب تیری اولاد ہوگی وہ تو نمونے ہو گئے نمونے اتنے خوبصورت بندے کی انسلٹ کر دی تو نے دفع

ہو اب تو میں بڑا بڑی بندہ ہو۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یشہ کو دوبارہ نیند میں جاتا دیکھ جنید کہتا ہوا کال اف کر چکا تھا۔۔۔۔۔

جب دوسری طرف آحد نے سڑا سامنہ بنایا تھا۔۔۔۔۔



Posted On Kitab Nagri

اب کیا ہوا جو سڑے بیٹھے ہے۔۔۔۔

شفا جو روم میں آئی تھی سامنے احد کو آف سکرین لیپ ٹاپ کو گھورتے دیکھ بولی تھی۔۔۔

احد تو شفا کے لیے دیوانہ تھا ہی لیکن ان کچھ ماہ میں شفا اس کے لیے جنونی ہو گئی وہ جہاں ہوتا وہی چلی جاتی تھی اسے احد کی عادت ہو چکی لیکن وہ اس سے بے حد محبت کرنے لگ گئی تھی وہ الگ بات تھی اسے یہ بات اس نے نہیں بتائی تھی۔۔۔۔

کچھ نہیں ہوا تمہیں میں ایسا ہی لگتا ہو۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ چہرے پر نارمل تاثرات لاتے اسے دیکھ بولا تھا۔۔۔۔

جو بلیک فرائڈ پہنے بالوں کی چٹیا بنا بنامیک اپ کیسے بڑے سے ڈو پٹے کو سر پر لگے کھڑی وہ اسے بچی لگی تھی بلکہ وہ اپنے قد کی وجہ سے اس کے سامنے بچی ہی لگتی تھی۔۔۔۔

اچھا میں سوچ رہی شاپنگ کر لو۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں کر لینا پوچھنے والی کیا بات ہے۔۔۔۔

وہ اپنی چٹیا کو گھوماتی بول رہی تھی جب وہی چٹیا پکڑتے آسے اپنے اوپر گراتا مسکراتا ہوا بولا تھا۔۔۔۔

یہ کچھ زیادہ نہیں بے شرم ہو گے ورنہ جب آپ کو میں پہلے دن ملی تھی تب بڑے سیریس تھے۔۔۔۔

اپنی کمر پر چلتے اس کے بھاری ہاتھوں کی انگلیوں کو محسوس کیے وہ سرخ چہرہ لیے بولی تھی۔۔۔

نہیں میں تو اب بھی بڑا سیریس ہوں۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ اپنے لب اس کے گال پر رکھتا سکون سے بولا تھا۔۔۔

احد۔۔۔۔

وہ جو مدہوش ہوتا گال سے لے کر اس کی گردن پر اپنا لمس چھوڑنے میں بزی تھا جب وہ سرگوشی کرتی بولی تھی

۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اففف دوبارہ نیم لومیر آج تک اپنا نام اتنا خوبصورت نہیں لگا جیتنا آج لگا۔۔۔

وہ بہر کا ہوا اس کے گال کو سہلاے بولا تھا۔۔۔

میں نے پوچھنا تھا امی ابو کو جرمنی کیوں بھیجا مطلب آپ نے ہی کہا تھا میں ان کی ایک ہی بیٹی ہو تو وہ وہاں کس کے ساتھ رہ رہے ہے۔۔۔

وہ نروس ہوتی بولی تھی۔۔۔



جب احد کے چہرے پر سایہ لہرایا تھا۔۔۔

وہ لٹل بے بی ڈول بتایا تو تھا ان کی جان کو خطرہ تھا یہاں تو سیف جگہ انہیں رکھا ہوا ہے اچھا تم اداس ہو تو آؤ ان سے ویڈیو کال کر لو اوکے۔۔۔

وہ روزانہ کی طرح بہانہ بنائے اس کا ماسنڈ بدلتے بولا تھا جس میں کامیاب بھی ہوا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا آپ بہت اچھے ہے جو امی ابو کا اتنا خیال رکھتے ہے میں بہت خوش قسمت ہو جیسے آپ جیسے شوہر ملا۔۔۔

اپنے ماں باپ کے لیے اس کی فکر دیکھ وہ شرماتی ہوئی اس کے گال چومتی بولی تھی۔۔۔

ہمممم۔۔۔

جبکہ وہ دل میں سوچ رہا تھا کب تک وہ اس سے سچ چھپا پائے گا۔۔۔۔



چلو میرا بیٹا اچھے سے تیار ہو گیا اب ہم شاپنگ کرے گے۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یشفہ کو تیار کیے وہ اب مسکراتا ہوا بولا تھا اسے اس کے لیے کپڑے لینے تھے اب شائستہ تو ٹھیک نہیں تھی جو اس کے کام کرتی۔۔۔۔

ننھی سی یشفہ مسکرای تھی جنید کی بات سن کر۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تمہیں پتہ تمہاری ماما کو شاپنگ نہیں پسند تھی۔۔۔۔

وہ اب شائستہ کے بیڈ کے قریب آتالیف کو بتا رہا تھا جیسے اسے سمجھ آرہی ہو۔۔۔۔

جبکہ جنید اس کا زرد چہرہ دیکھ اپنے ماضی میں کھوسا گیا تھا دوبارہ۔۔۔۔

""ماضی۔۔۔۔

تم چلو اندر میں کار پارک کر کے آیا۔۔۔۔

جنید اور شائستہ یونی آئے تھے جب وہ اسے دیکھ بولا تھا۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

ہاں جاہی رہی کون سا بھاگ گی ہو یہ اپنے حکم اس سدرہ پر چلایا کروا نہ۔۔۔۔

شائستہ خلیل خان کی بیٹی ہو۔۔۔۔

وہ جو پورے راستے جلتے بھنتے آئی تھی اب سارا غصہ نکالتی بولی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بس اس یونی کی اللہ حفاظت کرنا ورنہ شائستہ کو کسی کو نہیں چھوڑنے والی۔۔۔

جنید آگے کا سوچتا ہوا اپنی کاراب پارک کر رہا تھا۔۔۔



ہاے چمک چلو کدھر جا رہی ہو۔۔۔

وہ جو بنا ڈرے یونی میں انٹر ہوئی اپنی کلاس میں جا رہی تھی جب ایک آوارہ لڑکوں نے اسے پکارا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ج۔ جی۔۔۔

شائستہ ڈرنے کی ایکٹنگ کرتی انہیں دیکھ بولی تھی کیونکہ وہ خود دعوت دے چکے تھے اسے آئیل مجھے مار والا حساب ہونے والا تھا ان کا شائستہ اور جنید کے ہاتھوں۔۔۔

نیو کمر ہو یونی میں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ان میں سے ایک لڑکا اسے سر سے پاؤں تک دیکھتا بولا تھا۔۔۔

جو سرخ رنگ لیے گول چہرہ بڑی بڑی کالی گہری آنکھیں گلابی ہونٹ بوب کٹ کالے بال ریڈ شرٹ بروان کیپری کے ساتھ چھوٹا سا کھوسہ پہنے وہ گلے میں مفلر ٹائپ سٹالر لیے ایک چھوٹی سی گرڈیا لگ رہی تھی۔۔۔



ج۔ جی پ۔ پلیز مجھے کچھ مت کرنا۔۔۔

شائستہ کی ایکٹنگ عروج پر تھی۔۔۔

چلو ہم تمہیں چھوڑ دیتے ہے پر ایک شرط پر۔۔۔

www.kitabnagri.com

کیا شرط ہے بولو جلدی۔۔۔

وہ جو اسے اپنے جال میں پھنستی دیکھ بول رہے تھے جب وہ آنکھوں میں شیطانی چمک لائے بولی تھی صاف مطلب تھا پھسی وہ نہیں تھی پھس تو وہ گے تھے اس کے جال پر۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ڈانس کروچمک چلو پر۔۔۔

وہ سب قہقہہ لگائے یک زبان بولے تھے۔۔۔۔

بس ڈانس دیکھنا بھی کرتی ہو۔۔۔

اپنے سٹالر کو گلے سے نکالے وہ کمر پر باندھتی ہوئی بولی تھی۔۔۔۔

خان زرا ان کوچمک چلو کا ڈانس دیکھا وپلیز۔۔۔۔

دور سے آتے جنید کو دیکھ وہ چہرے پر معصومیت لیے بولی تھی۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

یہ بھی تمہارے ساتھ کرے گا ڈانس۔۔۔۔

دور سے آتے جنید کو دیکھ وہ حیران ہوتے بولے تھے جو مسکراتا ہوا انہیں کے پاس ا رہا تھا۔۔۔۔

ہاں یہ سونگ لگائے گا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جنید بھی پاس آتا اب موبائل سء سونگ لگے کھڑا ہو چکا تھا۔۔۔۔

وہ سب بے تاب تھے ان کا ڈانس دیکھنے کے لیے۔۔۔۔

جب شائستہ نے جنید کو اپنا ہاتھ پکڑا یا تھا جیسے وہ مضبوطی سے تھام چکا تھا۔۔۔۔

جنید کا ہاتھ پکڑتے وہ سیٹپ لیتی گھومتی ہوئی سامنے کھڑے لڑکے کی ٹانگوں کے درمیان ٹانگ ماری تھی۔۔۔۔

جب وہ درد سے کراہنے لگ گیا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یہ تم کیا کر رہی ہو ڈانس تم نے کرنا۔۔۔۔

چمک چلو کا ڈانس کروا رہے بڑا شوق تم لوگوں کو لڑکیوں سے ایسے کام کروانے کا اب مزہ لو۔۔۔۔

ان میں سے ایک بول رہا تھا جب جنید نے شائستہ کو گھوماتے کہا تھا جو مزے سے لہراتی ہوئی سامنے کھڑے لڑکے کے پیٹ پر لات مارتی گراچکی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہاں سب ان کا تماشہ دیکھنے کھڑے ہو چکے تھے۔۔۔۔

وہ چار لڑکے تھے جن میں سے دو تو ڈر سے بھاگ گئے جبکہ باقی دو کو جنید اور شائستہ نے ٹانگوں سے پکڑتے گھسیٹنا شروع کیا تھا۔۔۔۔

ہاہا ہاہا ہاہا ہاہا ہاہا ہاہا۔۔۔۔

ارے سونگ ختم ہوا اب بتاؤ چمک چلو کیسا گاڈانس۔۔۔۔

کافی دیر تک وہ ان دونوں کی چیٹنی بنا چکے تھے سب ہی کھڑے قہقہہ لگا رہے تھے جب پھولے سانس لیے وہ ان دونوں کو چھوڑتے بولے تھے جو فرش ہر مٹی سے بھرے پھٹے کپڑے لیے رونی شکل بنا چکے تھے۔۔۔۔

م۔ معاف کر دو ہماری توبہ جو آج کے بعد ہم کسی کو تنگ کرے۔۔۔۔

وہ دونوں روتے ہوئے بولے تھے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جاؤ یہاں سے اب آج کے بعد کسی کو تنگ مت ک۔۔۔

سوری بہن ہماری ہی غلطی تھی۔۔۔

ہا ہا ہا ہا ہا ہا ہا ہا۔۔۔۔

شائستہ غصے سے بول رہی تھی جب وہ جان بچاتے کہتے وہاں سے بھاگے تھے جب جنید ان کی پیچھے سے پھٹی پینٹ
کو دیکھ قہقہہ لگا چکا تھا۔۔۔۔

جنید یہ تو پاگل ہے تم بھی اس کے ساتھ بن جایا کرو۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سدرہ پاس آتی شائستہ کو دیکھ بولی تھی۔۔۔

تو بہن تم بھی بن جاؤ چلو میں چلتی ہو کلاس میں تم اس چیپکلی کو دیکھ لو۔۔۔

اس کی بات سنتے وہ برا سامنہ بنائے کہتی وہاں سے گی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri



"""" حال۔۔۔

۔ میں وعدہ کرتا ہوں تمہیں زندگی کی طرف واپس ضرور لاؤ گا دیکھنا تم میری پہلے والی شائستہ بن جاؤ گی۔۔۔۔

وہ شائستہ کا ہاتھ پکڑتے اس پر لب رکھتے آبدیدہ ہوتا بولا تھا۔۔۔۔

جب اس کی نقل اتارے گود میں بیٹھی یشفہ نے ایسے ہی کیا تھا جب جنید مسکرایا تھا۔۔۔۔

یشفہ کے لمس پر شائستہ کی باڈی پر ہلچل ہوئی تھی۔۔۔۔

لیکن جنید کا دھیان نہیں گیا تھا اس پر۔۔۔۔

وہ اب نرس کو ہدایت دیتا ہوا یشفہ کو لے باہر چلا گیا تھا۔۔

--

Posted On Kitab Nagri



خبردار اگر کوئی میرے پیچھے آیا خودی جان سے مار دو گی۔۔۔

احدا سے چھوڑے آفس چلا گیا تھا جب شفا گھر میں بور ہوتی خودی اس کے افس اچکی تھی۔۔۔

اسے تو یہ بھی نہیں پتہ تھا وہ کب سے اس بنگلے میں رہ رہی تھی وہ تو جیسے باہر کی دنیا ہی بھول گئی تھی۔۔۔۔

ابھی بھی اسے بناتے گاڑز لیے افس کے باہر کھڑی تھی جب پیچھے کھڑے گاڑز کو دیکھ چیخی تھی۔۔۔



لیکن و۔۔۔

تمہارا سر کوئی جن بھوت نہیں جس سے ڈر رہے ہو چلو بھاگو یہاں سے۔۔

گاڑز ڈرتے بول رہے تھے جب وہ طش سے کہتی خودی اندر انٹر ہو چکی تھی۔۔۔

ہاے ہاے کتنے لوگ ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

گارڈز مجبور آؤ ہی ہاتھ باندھے کھڑے ہو چکے تھے جب بلڈنگ کے ڈور سے وہ ایک وقار سے اندر گی تھی پورے آفس میں ہلچل مچ گی تگی احد خاندادہ کی بیوی پہلی بار وہاں آئی تھی۔۔۔

تبھی ہوا کی سیپڈ سے بھاگتے دوڑتے لڑکے لڑکیوں کو دیکھ وہ منہ کھولے بولی تھی۔۔۔

اپنے باس کو بتاؤ ٹل بے بی ڈول آئی ہے۔۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اریٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

وہ ان سب کو انکسور کیے چلتی ہوئی ایک لڑکی کو دیکھ کر سے بولی تھی۔۔۔۔

جو شاہد آحد کی سکیرٹری تھی۔۔۔۔

جی میم اپ ویٹ کرے وہ ضروری میٹنگ م۔۔۔۔

وہ جو اس چھوٹی سی اکڑ لڑکی کو دیکھتی بول رہی تھی جب شفا ویسے ہی چلتی ہوئی آحد کے آفس انٹر ہو چکی تھی

www.kitabnagri.com

پتہ نہیں کون ہے آحد سر کے غصے سے ڈرتی نہیں ابھی بتا کر آتی ہو۔۔۔۔

وہ سوچتی ہوئی اب میٹنگ آفس جارہی سوچ رہی تھی ایک وہی بے خبر تھی اس بات پر شفا آحد کی بیوی ہے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri



س۔ سر آپ سے کوئی ملنے ا۔۔۔

پہلی بات تمہیں اجازت کس نے دی بنا پر میشن کے اندر آنے کی۔۔۔۔

دوسری بات اب دفع ہو جاو یہاں سے مجھے آواز نہ سنائی دے۔۔۔۔۔

میٹنگ آفس میں وہ جو ایک ضروری ڈیل کرنے میں بڑی تھا جہاں اس کا مینجر ڈیل کے بارے میں سمجھا رہا تھا جب اس کی سیکرٹری اندر آتی بول رہی تھی جب وہ بنا کسی کا لحاظ کیے سر دپن۔ سے چیخا تھا۔۔۔۔

وہاں بیٹھا ہر شخص اس کی غراہٹ سن کر ایسے ہو گیا تھا جیسے وہ سب وہاں موجود ہی نہ ہو۔۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

س۔ سور۔۔۔۔۔

امجد لاک کروڈور کو۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ ڈرتی بول رہی تھی جب وہ اپنے میخبر کو آڈر دیتا بولا تھا۔۔۔۔۔

وہ آپنا سامنہ لیے واپس باہر چلی گی تھی۔۔۔۔۔



دروازہ کھولوسن رہے ہو میری بات ورنہ ناراض ہو جاؤ گی۔۔۔۔۔

شفا کو جا کر اس نے بتایا تھا احد بڑی ہے اس نے پوری بات نہیں سنی۔۔۔۔۔

شفا یہی سوچ کر اس کا ویٹ کرنے لگ گی تھی جب تین گھنٹے بعد بھی احد اپنے آفس نہ آیا تبھی وہ اس سکیرٹری کے پاس گی تھی۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

وہ ہمت کرتی ایک بار پھر جا کر پوچھنے والی تھی جب ڈور کو لاک ہوتے دیکھ واپس آئی تھی۔۔۔۔۔

وہ جو اتنے گھنٹے ویٹ کر رہی تھی اب یہ سنتے غصے میں آئی تھی کہ احد نے ڈور لاک کیا ہے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تبھی وہ اگ بگولہ ہوتی میٹنگ آفس جاتی زور زور سے ڈور کوناک کرتی چیخی تھی۔۔۔۔

میں کہہ رہی ہو ڈور کھولو ورنہ ناراض ہو جاؤ۔۔۔۔

شفا کے چیخنے چلانے کی آواز سنتے سارا آفس ہی خاموش ہو گیا تھا۔۔۔۔

جبکہ آفس میں بیٹھے احد کو چیخنے کی آوازیں آرہی تھی لیکن وہ سمجھنے سے قاصر تھا باہر ہے کون۔۔۔۔

جاؤ ڈور کو اوپن کرو جو بھی ہوا رکھ کر تھپڑ مارنا اس کو جاہل انسان ہے کوئی۔۔۔۔

بالآخر تنگ آتے وہ اپنے مینجر کو آڈر دیتا ہوا بولا تھا۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

جب امجد مینجر حکم مانتا ہوا اٹھ کر ڈور اوپن کرنے گیا تھا۔۔۔۔

کیا مسئلہ ہے تمہیں دیکھای نہیں دیتا ہم بڑی ہے پاگل لڑکی۔۔۔۔

احد کدھر ہے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ سامنے کھڑی سرخ چہرہ لیے شفا کو دیکھ بولا تھا جب وہ دو ٹوک بولی تھی۔۔۔۔

تم سے مطلب نکلویہاں سے ورنہ۔۔۔۔۔

احد جو بڑی تھا لیکن شفا کی غراہٹ سنتا فوراً سے پہلے کھڑا ہو چکا تھا۔۔۔

جب مینجر نے غصے سے کہتے اپنا ہاتھ اٹھاے شفا کو مارنے کے لیے آگے بڑھا تھا۔۔۔

وہی احد خان زادہ اپنے جلالی روپ میں آتا تن فن کرتا اس تک پہنچ رہا تھا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جاؤ دور کو اوپن کرو جو بھی ہوا رکھ کر تھپڑ مارنا اس کو جاہل انسان ہے کوئی۔۔۔۔

بالآخر تنگ آتے وہ اپنے مینجر کو آڈر دیتا ہوا بولا تھا۔۔۔۔

جب امجد مینجر حکم مانتا ہوا اٹھ کر ڈور اوپن کرنے گیا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا مسئلہ ہے تمہیں دیکھائی نہیں دیتا ہم بڑی ہے پاگل لڑکی ا۔۔۔۔

احد کدھر ہے۔۔۔۔

وہ سامنے کھڑی سرخ چہرہ لیے شفا کو دیکھ بولا تھا جب وہ دو ٹوک بولی تھی۔۔۔۔

تم سے مطلب نکلو یہاں سے ورنہ۔۔۔۔۔

احد جو بڑی تھا لیکن شفا کی غراہٹ سنتا فوراً سے پہلے کھڑا ہو چکا تھا۔۔۔۔

جب مینجر نے غصے سے کہتے اپنا ہاتھ اٹھائے شفا کو مارنے کے لیے آگے بڑھا تھا۔۔۔۔

وہی احد خانزادہ اپنے جلالی روپ میں آتا تن فن کرتا اس تک پہنچ رہا تھا۔۔۔۔

چٹا خنخنہ مت بھی کیسے ہوئی مجھے ہاتھ دیکھانے کی توڑ کر رکھ دو گی شفا احد خانزادہ نام ہے میرا سمجھے تم۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مینجر اسے مارنا نہیں چاہتا تھا لیکن احد کے آڈر پر ابھی ہاتھ اٹھا ہی رہا تھا جب غصے میں کھڑی شفا نے بنا کسی کا لحاظ کیے اس کے چہرے پر تھڑر سید کرتی چیخی تھی۔۔۔

آگ بگولہ ہوتا احد چلتا ہوا رہا تھا جب مینجر کے تھڑپڑتے دیکھ اچانک وہ جلالی روپ سے باہر آتا ایک سوفٹ نیچر والا احد بن چکا تھا۔۔۔

تمہیں ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا امجد چلوب۔۔۔۔

آپ کتنے بڑے جھوٹے ہے میں نے کہا شاپنگ کرنی ڈرتے ہو یہاں اگے مجھے باہر جانا تھا لیکن آپ۔۔۔۔

احد فرش پر گرے مینجر کو دیکھ بول رہا تھا جب شفا سرخ چہرہ لیے چیختی ہوئی اندر آتی سیدھی احد کے سامنے کھڑی ہوتی بولی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

وہ سب کو انور کر چکی تھی وہاں کتنے لوگ بیٹھے منہ کھولے یہی دیکھ رہے تھے جس کی ایک غراہٹ سے سب ہی سانس روک جاتی تھی آج وہ ایک چھوٹی سی لڑکی کے سامنے چپ پر سکون سا کھڑا تھا۔۔۔

لیکن سر آپ نے ہی کہا تھا تھڑما۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

چٹا خنخ نکلوا باہر ابھی کہ ابھی ہماری کوئی پراسیو سی بھی ہوتی ہے۔۔۔۔

امجد اٹھتا ہوا احد کو دیکھ بول رہا تھا اس سے پہلے وہ بولتا جب وہ دوبارہ اس پر غصے سے برستی ہوئی تھڑماتی چیختی تھی

۔۔۔۔

اچھا میری بات سنو اسے انور کرو۔۔۔

مینجر کا سرخ چہرہ دیکھ احد اسے کمر سے پکڑتے اپنے سینے سے لگائے باقیوں کو جانے کا اشارہ کرتا ہوا بولا تھا۔۔۔



یہ کون ہے۔۔۔

www.kitabnagri.com

اس آفس میں بیٹھے چالیس پچاس لڑکی لڑکے آٹھ کر خاموشی سے جارہے تھے جب وہاں بیٹھے ایک جرمنی سے اے لڑکے نے مینجر سے اپنی زبان میں پوچھا تھا۔۔۔

وہ دیکھ رہا تھا وہ چھوٹی سی گڑیا جیسی لڑکی احد جیسے دیو قد چٹان جیسے وجود کے سینے سے لگی طش سے کچھ بول رہی تھی جیسے وہ خاموشی سے سن رہا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ بیوی ہے سر کی۔۔۔

مینجر اپنے گال پر ہاتھ رکھتا ہوا برا سامنہ بنائے کہتا وہاں سے گیا تھا۔۔۔

جب اس لڑکے نے گہری نظروں سے اسے دیکھا تھا جو صرف اسی میں مگن اپنی باتیں کر رہی تھی۔۔۔



آپ یہ مجھے جانے سے پہلے بھی بتا دیتے میں گھر ہی رہتی۔۔۔

شفا اپنے دل کا غبار نکالے اب سکون سے احد کی گود میں بیٹھی بچوں جیسی شکل بنائے بولی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

احد نے اسے بتایا تھا وہ ضروری میٹنگ کے لیے آفس آیا تھا۔۔۔

تبھی اب وہ شرمندہ ہوتی بولی تھی بلا وجہ ہی اس نے اپنا غصہ اس کے مینجر پر اتار دیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اگر تمہیں بتا دیتا تو یہ تمہارا جلالی روپ کیسے دیکھتا میں ویسے ایک چھوٹی سی چوڑی لگ رہی تھی ابھی تم۔۔۔۔

وہ اس کی سرخ چھوٹی سی ناک کو دباے مسکراتے بولا تھا۔۔۔۔

اور آپ کیا ہے جن بھوت درندے کہیں ک۔۔۔۔

آپ واقعی درندے ہے احد۔۔۔۔

شفاجو بول رہی تھی جب اچانک اس کے ذہن پر کوئی یاد لہرائی تھی جب وہ کھوئی ہوئی لہجے سے بولی تھی۔۔۔۔



اس کی یہ بات سنتے وہ ڈرا تھا۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

اچھا شاپنگ کرنی یا لونگ ڈرائیو پر چلے۔۔۔۔

اسے اچانک خاموش دیکھ وہ بات بدلتا بولا تھا۔۔۔۔

پتہ نہیں سر میں پین ہو رہا م۔ مجھے کچھ دیکھائی دے رہا لیکن سمجھ نہیں رہا کیا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اپنا سر پکڑتے اس کی گود سے نکلتی چکر لگائے بولی تھی۔۔۔

احد کی سانسیں روکی تھی۔۔۔

ہاں تمہیں یاد بھی کیسے اے گا امی ابو کو کال کرنی تھی تم نے دیکھو کتنا ٹائم ہو گیا۔۔۔

اسے پکڑتے وہ اب اسے اپنے آفس میں لاتے بولا تھا۔۔۔

ہاں شاہد۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ چپ ہوتی بولی تھی جبکہ سر کا پین مسلسل اسے ہو رہا تھا۔۔۔



اففف سر کو پتہ چلا میں نے میم کو اکیلا چھوڑ دیا تھا کتنا بولے گے۔۔

Posted On Kitab Nagri

ویسے کون سا وہ بولتی ہے ایک زندہ لاش ہی بن کر پڑی ہے۔۔۔۔

اہہہہہ۔۔۔۔۔ بھوتنت بھوتنت۔۔۔۔۔

ملازمہ کام سے فارغ ہوتی شائستہ کے روم کی طرف جاتی خود سے باتیں کرتی اندر گی تھی۔۔۔

جب بیڈ پر گم صم سی شائستہ بیٹھی صرف دیوار کے گھور رہی تھی۔۔۔۔

تبھی وہ چیخی تھی۔۔۔۔

یشفہ اور جیند کے جانے کے بعد اسے خود ہی ہوش آچکا تھا ہوش میں آنے پر وہ صرف چھت کو گھورتی یہی سوچتی رہی وہ کہاں ہے کیسے اور کیوں جب آہستہ آہستہ سب یاد آتے وہ وہی بیٹھ چکی تھی۔۔۔۔

ملازمہ کو چیختے دیکھ شائستہ نے اس کی طرف دیکھا تھا۔۔۔۔

م۔۔۔۔۔ میم۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میری بیٹی کدھر ہے۔۔۔

وہ بول رہی تھی جب وہ کھوے ہوئے لہجے سے بولی تھی۔۔۔

وہ سر کے ساتھ شاپنگ پر گئی ہے۔۔۔

کتنے دنوں سے میں سو رہی۔۔۔

اس کا پورا جواب سنے بنا وہ ایک اور سوال کر چکی تھی۔۔۔



دو دن نہیں میم ج۔ چار ماہ۔۔۔

www.kitabnagri.com

اچھا میں باتھ لے لو۔۔۔

وہ ایک بار پھر سے بول رہی تھی جب وہ اٹھنے کی کوشش کرتی بولی تھی۔۔۔

ڈاکٹر کو بلاک۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں ضرورت ابھی تک زندہ ہو تو مطلب اتنی جلدی نہیں مرنے والی۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

ملازمہ نے آگے بڑھ کر اسے بازوؤں سے پکڑتے کھڑا کرتے کہا تھا جب وہ سر دپن سے کہتی ہاتھ چھڑواتے ہوئے
آہستہ آہستہ لڑکھڑاتی ہوئی واش روم کی طرف گی تھی۔۔۔



دیکھو میں نے اپنی بیٹی کے لیے یہ فراک لیا ہے یہ تمہاری ماما کا فراک دیکھو کیسا ہے۔۔۔۔۔

جنیدیشفہ کے ساتھ شاپنگ کرتا بے حد خوش تھا۔۔۔۔۔

حالانکہ اسے چڑھتی لڑکیوں کی شاپنگ پر لیکن وہ صرف آج دل کھول کر شاپنگ کر رہا تھا۔۔۔

شاپنگ سے فارغ ہوتے وہ ایک شاپ سے باہر آتا ایک بیگ سے چھوٹا سانیٹ کارائیل بیلو کلر کا فراک نکالے اسے
دیکھاتے بولا تھا جبیشفہ نے مسکراتے تالی بجای تھی۔۔۔۔۔

اس کا مطلب اسے وہ پسند آیا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اپنے ساتھ اے گارڈز کو شاپنگ بیگز دیے اب وہ مال سے نکل رہا تھا جبکہ چھوٹی سی یشفہ اسی کے سینے سے لگی ہوئی تھی۔۔۔۔

ارے واہ شاپنگ ہو رہی ہے ویسے تمہاری محبوبہ کدھر ہے۔۔۔۔

جنید جو اسے لے باہر رہا تھا جب مال میں انٹر ہوتے سکندر نے اسے دیکھ نفرت سے جملہ کسا تھا۔۔۔۔

ہاں شاپنگ ہو رہی ظاہر سی بات ہے بیٹی کا باپ ہو میں نہیں کرو گا تو کون کرے گا بیٹی بھی قسمت والوں کو ملتی ہے جو ناشکرے ہو ان کو نہیں۔۔۔۔

میری محبوبہ کی بات ہی مت کرو ورنہ اتنے اچھے سے جواب دو گا اپنا یہ خر بوزے جیسا چہرہ دیکھ نہیں پاؤ گے۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

ویسے بھی میں اپنی بیٹی کے سامنے کوئی ایسی حرکت نہیں کر سکتا غلط اثر پڑ سکتا ہے بچی ہے۔۔۔۔

جنید اپنے ٹھنڈے ٹھار لہجے میں طنز کرتا مسکرایا تھا۔۔۔۔

جب سکندر نے اس کا مطلب سمجھتے پہلو بدلا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ویسے نکاح تو کر ہی لیا ہو گا اب تک ظ۔۔۔۔

ہاں اسی کی شاپنگ کر رہے ہے ہم باپ بیٹی ظاہر سی بات ہے جنید خان کا نکاح ہونا کوئی چھوٹی بات نہیں ویسے تم شامل ہو سکتے ہو اگر دل چاہے۔۔۔۔

سکندر نے ایک بار بھی یشفہ کو نہیں دیکھا تھا وہ ایک بار پھر سے اسے سناے بول رہا تھا جب وہ ویسے ہی ٹھنڈے لہجے میں بولا تھا۔۔۔۔

ہاں تم ک۔۔۔۔

چلو بیٹا تمہاری ماما ویٹ کر رہی ہو گی ویسے بھی کل ہمارا نکاح ہو رہا ہے۔۔۔۔

بائے ویسے بھی جنید خان فصول لوگوں کو منہ نہیں لگاتا زیادہ دیر۔۔۔۔

وہ ایک بار پھر سے بول رہا تھا جب جیند چھوٹی سی بلیک گلاسز یشفہ اور خود کے لگائے کہتا وہاں سے گیا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سکندر نے دور جاتے دس بارہ گارڈز کے گھیرے میں چلتے بھرپور وجہہ پر سلنٹی لیے جنید خان کی بیک کو دیکھا تھا
جہاں اب اس کے شولڈر پر اپنی ننھی سی تھوڑی اٹکائے یشفہ سکندر کو گلاسز لگی نیلی آنکھوں سے دیکھ رہی تھی



سوری وہ آپ بتا دیتے تو میں کبھی نہ مارتی آپ کو۔۔۔

شفا اپنے امی ابو سے بات کرتی خوش ہوتی اس منیجر کے آفس آتی ہاتھ میں کافی کاک پکڑتے اس کے سامنے کھڑی
بولی تھی۔۔۔

ارے میم ایسا کیوں کہہ رہی ہے کیوں چاہتی ہے احد سر مجھ غریب کو آفس سے باہر نکال دے۔۔۔

ایسا مت کرے۔۔۔

امجد جلدی سے اٹھاتا ہوا رونی شکل بنائے بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں نکالے گے وہ اچھے ہے۔۔۔۔

شفا مسکراتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

اچھے لفظ پر امجد کی روح کانپنی تھی۔۔۔۔

وہ جانتا تھا احد خان زادہ کیسا انسان تھا کسی کے لیے اچھا تو دور وہ رحم دل انسان بھی نہیں تھا۔۔۔۔

وہ تو یہی سوچ رہا تھا اس جیسے انسان کو یہ پیاری سی گڑیا کہاں سے ملی تھی۔۔۔۔

ولیس۔ ویسے میم اپ س۔۔۔۔
Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

شفا خان زادہ نام میر آپ میرا نام لے۔۔۔

شفا وہی ایک کرسی پر بیٹھتی اس کے ساتھ باتیں کرنے میں بڑی تھی جب وہ کچھ سوچتا ہوا بول رہا تھا جب وہ سختی سے بولی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ا۔ اپ اور سر کی پہلی ملاقات کیسے ہوئی تھی۔۔۔۔

وہ ڈرتا ہوا بولا تھا اسے ڈرتھا کہیں وہ غصہ نہ کر جائے۔۔۔۔

یہ تو نہیں پتہ مجھے۔۔۔۔

وہ چہرے پر معصومیت لاتی بولی تھی۔۔۔۔

اچھا سر کو پتہ ہو گا۔۔۔۔

میں پوچھ کر آتی ہو ہماری فرسٹ ملاقات کیسے ہوئی تھی۔۔۔۔

وہ بول رہا تھا جب شفا اب جلدی سے باہر جاتی بولی تھی۔۔۔۔

امجد تو یہی سوچ رہا تھا اچھی بات ہے شفا جان لے پر وہ اس بات سے بے خبر تھا احد اس کا کیا انجام کرنے والا تھا

۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri



دیکھو تمہارے بابا نے کہہ تو دیا کل میرا نکاح لیکن تمہاری ماما تو بیمار ہے۔۔۔

جنید واپس گھر آئے اب روم میں آتا اسے گود میں اٹھائے بولتے ہوئے چپ ہوا تھا۔۔۔

جہاں شیشے کے سامنے شائستہ کھڑی اپنے گیلے بالوں کو ٹاول سے صاف کرنے میں بزی تھی۔۔۔

لان کا سادہ سا سوٹ پہنے بنامیک اپ بنا ڈوپٹے کے وہ اپنے کام میں مگن تھی۔۔۔

جنید تو بے حد خوش ہوا تھا اسے ایسے دیکھ کر۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اووووو اوووووو شکر تم ٹھیک ہو گ۔۔۔

میری بیٹی مجھے دو اور شکریہ اتنے ماہ اس کا خیال رکھنے کے لیے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ خوشی سے چہکتا اس کے قریب جاتا بول رہا تھا جب اس کی آواز سنتے وہ لڑ لڑاتی ہوئی بیڈ کی طرف جاتی اپنا ڈوپٹہ لیے بولی تھی۔۔۔

اسے کافی ویکنس ہو گئی تھی چلنے پھرنے میں کافی مشکل پیش آرہی تھی لیکن وہ اب اس پر بوجھ نہیں بنا چاہتی تھی اس نے فصدہ کیا تھا وہ کہیں دور چلی جائے گی۔۔۔

پہلے ڈاکٹر کو بلا لے چیک اپ۔۔۔

خاننننن میں کہہ رہی ہو پکی مجھے دو تو مجھے دو سمجھے تم۔۔۔

وہ جلدی سے موبائل نکالے بول رہا تھا جب وہ اپنے سے باہر ہوتی گھرے سانس لیے بولی تھی۔۔۔

نہیں دے رہا میں کیا کرو گی یہ میری بیٹی ہے سمجھی تم ہر دفعہ اپنی ضد سے بات منوالیتی ہو آج ن۔۔۔

کون سی ضد مسٹر جنید خان ایک ہی تو ضد کی تھی وہ بھی پوری نہیں کر سکے تم۔۔۔

یہ تمہاری نہیں ہے میری ہے صرف میری۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جنید اسے سمجھائے بول رہا تھا جب وہ اس کی باہوں میں چھپی یشفہ کو اپنی طرف کھینچتی ہوئی چینی تھی۔۔۔

میں سب ٹھیک کر سکتا ہوں شائستہ تمہاری یہ ضد اب پوری ہو سکتی ہے ہم نکاح کر لیتے ہیں۔۔۔

نہیں کرنا مجھے جیسے سکندر نے چھوڑا ویسے تم بھی چھوڑ دو گے بات ختم میری بچی دو اور نکلو یہاں سے۔۔۔

وہ ایک بار پھر سے کوشش کرتا بول رہا تھا جب وہ طش سے چلائی۔۔

بسسس بہت ہو گیا میری بیٹی ہے یہ اور میں تمہیں ہر گز نہیں دوں گا اگر تم چاہتی ہو یشفہ ساتھ رہے تو نکاح کرو
کل ہی مجھ سے ورنہ یہ نہیں ملے گی۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

جنید آخر چیخ کر غرایا تھا ایک منٹ کو وہ بھی سہم گئی تھی لیکن جیسے ہی لب واکیے بولنے کے لیے جب وہ دوبارہ بولا
تھا۔۔۔

اگر تم میرے ساتھ نکاح کے بنا رہنا چاہتی ہو مجھے ایشو نہیں کیونکہ یشفہ کے بنا میں ایک منٹ نہیں رہ سکتا باقی تمہارا
فصلہ جو ہو مجھے منظور ہے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس کی غراہٹ سنتے ہی شیف نے آنسو بہاے شروع کر دے تھے جب وہ اسے اپنے شوڈر سے لگائے کہتا وہاں سے
واک آؤٹ کر چکا تھا۔۔۔

نہیں میں بالکل تم سے نکاح نہیں کرو گی کاشششش کاشششش تم سے اتنی محبت نہ کی ہوتی تو آج بددعا دیتے میرا دل
کانپ نہ رہا ہوتا۔۔۔۔

میری زبان اجازت دیتی تمہارے لیے بددعا نکال سکو۔۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029903357500595)

تمہاری وجہ سے سب ہوا سنا تم نے سب تمہاری وجہ سے شادی ہوئی سکندر سے تمہاری وجہ سے طلاق ہو
گ۔۔۔۔

شائستہ شائستہ۔۔۔۔

وہ ابھی باہر نکل ہی رہا تھا جب روم میں توڑ پھوڑ کرتی شائستہ رورو کر چیختی ہوئی اچانک بے ہوش ہوئی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

تبھی وہ واپس اس کی طرف بھاگتا پکڑتے ہوئے قالین پر بیٹھا تھا۔۔۔

ڈاکٹر کو فون کرو گو فاسٹ۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ملازمہ کو اندر آتا دیکھ وہ چیختا ہوا بولا تھا۔۔۔۔



احد ہماری پہلی ملاقات کیسے ہوئی تھی۔۔۔

شفا احد کے پاس آتی دھڑام سے ڈور بند کیے اس کے قریب آتی بولی تھی۔۔۔۔

جیسے سب کی ہوتی ویسے۔۔۔

وہ لیپ ٹاپ پر بڑی ٹائپنگ کرتا نارمل سا جواب دے چکا تھا۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

نہیں آپ بتائے ہم ملے کیسے دوستی کیسے ہوئی شادی کیسے ہوئی۔۔۔۔

وہ چمکتی ہوئی بے تاب سے بولی تھی۔۔۔۔

ہمممممم

Posted On Kitab Nagri

اپنے سب کام چھوڑ کر وہ اس کی طرف اب مکمل متوجہ ہوتا سوچ رہا تھا کیا جھوٹ بولے۔۔۔

ہم ایک مال میں ملے تم وہاں شاپنگ کر رہی تھی میں جا رہا تھا تمہارے بیگز گر گئے میں نے اٹھا کر دے جب تمہیں دیکھا تو پیار ہو گیا پھر تمہارے امی ابو سے رشتہ مانگ لیا اور شادی ہو گئی۔۔۔

احد اسے پکڑتا اپنی ایک ٹانگ پر بیٹھے ایک رٹے ہوئے سبق کی طرح اسے جواب دے چکا تھا۔۔

جب اس نے برا سامنہ بنایا تھا بچوں والا۔۔

کتنی بورنگ ملاقات تھی ہماری کوئی لڑائی جھگڑا ہوتا کوئی ڈر و خوف ہوتا پھر جا کر شادی ہوتی میں نے تو یہ بھی نہیں دیکھا کیسی لگ رہی تھی شادی پر۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

وہ منہ بناے بولی تھی۔۔۔

یار سیریس بندہ ہوا اب ایسے ہی محبت ہو سکتی مجھ سے ا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ تپھر والا سین یاد آپ کو جب میں نے مارا تھا۔۔۔

شفا چانک کھوے ہوئے لہجے میں بولی تھی۔۔۔

جب احد کا چہرہ زرد ہوا تھا۔۔۔

ک۔ کیا بول رہی ہو۔۔۔

وہ زندگی میں پہلی بار ہکلاتا ہوا بولا تھا۔۔۔

کچھ نہیں میں سوچ رہی ہم بھی شادی کرے مطلب ویسے رسمیں میں دلہن آپ دلہا۔۔۔

www.kitabnagri.com

وہ آپنا سر پکڑتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

تم نے میڈیسن کھائی۔۔۔

اس کی ہر بات اگنور کرتے وہ اس کی سرخی مائل براؤن آنکھوں کو دیکھ فکر مندی سے بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں کھای تھی میرا سر درد کر رہا کافی شاہد نیند آرہی ہے۔۔۔۔

وہ اپنا سرویسے ہی اس کے شولڈر پر رکھے بولی تھی۔۔۔

جب احد نے بھی چپ چاپ اسے کمر سے پکڑتے سینے سے لگایا تھا تاکہ وہ گہری نیند سو جائے۔۔۔

جبکہ وہ اپنے ماضی میں چلا گیا تھا کیسے وہ اسے پہلی بار ملی تھی۔۔۔۔



۔۔۔۔"ماضی"

www.kitabnagri.com

یار اب یہ ڈئیر کرنا پڑے گا ورنہ ہم ہار جائے گی۔۔۔۔

شفا ایک کیفے ایریا میں اپنی یونی گروپ کے ساتھ کافی پینے آئی تھی جب اس کی کلاس فیلو ماہین نے اسے کہا تھا

۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسے ڈیر ملا تھا اسے کسی کے تپھر مارنا تھا لیکن پہلے وہ کوئی بہانہ سوچ رہی تھی کس کو مارے لیکن شفا اس بات کو مانے کے لیے تیار نہیں تھی وہ ایسا کام کرے۔۔۔۔

دیکھو شفا تم اور میں ایک متوسط گھرانے سے ہے ڈیر نہ پورا کرنے پر بیس ہزار روپے دینے پڑے گے تم یہ کر لو کون سا کسی کا قتل کرنا ہے۔۔۔۔

وہ اسے سمجھاتی بولی تھی۔۔۔۔

ویسے روپے کے علاوہ بھی شفا کوئی اور چیز دے سکتی ہے۔۔۔۔

ناصر چین اپنے لبوں میں دباے شیطانی مسکراہٹ لائے بولا تھا سب جانتے تھے اسے وہ شفا پر مرتا تھا ایک نمبر کا آوارہ لو فر لڑکا تھا بگڑا ہوا لیکن اس کی بد معاشی دیکھ وہ سب ہی ڈرتے تھے سوائے شفا کے۔۔۔۔

کوئی ضرورت نہیں شفا رحمان کبھی ڈیر نہیں ہاری یہ بھی نہیں ہارے گی۔۔۔۔

وہ گردن اکڑے بولی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

چلو پورا کرو وہ لڑکا دیکھ رہی ہو براؤن شرٹ والا اسے تھڑ مار کر واپس آنا ہے اگر اس نے غصہ کیا تو تم ہار گئی اگر وہ
چاپ رہا تم جیت گئی۔۔۔۔۔

ناصر ویسے ہی اسے گھورتا ہوا سامنے کی طرف اشارہ کرتا بولا تھا۔۔۔۔۔

جہاں کیفے کے باہر والے ایریا میں ایک خوبصورت سی ٹیبل لگی تھی جس پر صرف وہ لڑکا سکون سے بیٹھا کافی پی رہا
تھا اس پاس کوئی بھی نہیں تھا لیکن وہ جگہ کافی کھولی تھی جیسے اسی کے لیے بنائی گئی ہو۔۔۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یار جے کے کیفے اگیا ہو یہاں کچھ نہیں اب جانے دے۔۔۔۔۔

اپنی چیئر پر بیٹھا احد بیزار سی شکل بنائے بولا تھا۔۔۔۔۔

وہ کل ہی جرمنی سے پاکستان آیا تھا کافی سالوں بعد۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جب جیند خان نے اسے کہا تھا وہ پاکستان جا کر ایک کیفے کو دیکھے وہاں کوئی لو فر لڑکا لڑکیوں کو تنگ کرتا ہے اور اس کے مینجر کو دھمکی دے رہا اگر اسے وہ کیفے اپنے نام چاہے۔۔۔

اس کیفے کا اوئر جنید کا دوست تھا اس نے ہلپ مانگی تھی وہ تو پاکستان نہ اسکا تبھی احد کو کہا تھا۔۔۔

احد جو اپنے بزنس میٹنگ کے لیے یہاں پاکستان آیا تھا اب پچھتا رہا تھا کیوں جے کے کی بات مانی۔۔۔

دیکھ اے کے کبھی جو تو خوش ہو جایا کر ان رنگین دنیا میں سکون سے بیٹھ کافی پی پھر جانا گھر اے کے۔۔۔

ل۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

گڈ باے جانی۔۔۔

جنید جلدی سے کہتا اس کی سنے بنا ہی اپنے موبائل پر کس کرتا فون کٹ کر چکا تھا۔۔۔

پاگ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مجبور ہوتی وہ احد کو سنبھلنے کا موقع دیے بنا اس کے دوسرے گال پر بھی تھڑسید کر چکی تھی۔۔۔

جب اسے ایسا محسوس ہوا تھا جیسے وہ کسی دیو جیسے دندرے کی قید میں اچکی ہو۔۔۔

اپنے سرماتھے پر لاتعداد گنز دیکھ اس نے سہمی نظروں سے آس پاس دیکھا تھا۔۔۔

جہاں کافی سارے ہٹے کٹے بلیک یونفارم پہنے باڈی گارڈز اپنی اپنی گنز لیے اس کے قریب کھڑے ماتھے کا نشانہ لے چکے تھے۔۔۔

جبکہ اس کے بے حد قریب کھڑا احد سکون سے شفا کا سرخ چہرہ دیکھ رہا تھا جو چیختی ہوئی اب ڈری سمی نظروں سے ان سب کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جانتی ہو میرے ایک اشارے پر یہ تمہارا سراڑ اڈے گے۔۔۔

شیطانی مسکراہٹ لائے وہ زرا سا اس کے قریب ہوتا اس کے کان میں سرگوشی کرتا بولا تھا۔۔۔

شفا کی سانس اٹک چکی تھی اب کیا ہونے والا وہ اپنی موت کو خود دعوت دے چکی ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""ماضی----

یار اب یہ ڈیر کرنا پڑے گا ورنہ ہم ہار جائے گی۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔
www.kitabnagri.com

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

شفا ایک کیفی ایریا میں اپنی یونی گروپ کے ساتھ کافی پیئے آئی تھی جب اس کی کلاس فیلو ماہین نے اسے کہا تھا

اسے ڈیر ملا تھا اسے کسی کے تھڑ مارنا تھا لیکن پہلے وہ کوئی بہانہ سوچ رہی تھی کس کو مارے لیکن شفا اس بات کو مانے کے لیے تیار نہیں تھی وہ ایسا کام کرے۔۔۔۔

دیکھو شفا تم اور میں ایک متوسط گھرانے سے ہے ڈیر نہ پورا کرنے پر بیس ہزار روپے دینے پڑے گے تم یہ کر لو کون سا کسی کا قتل کرنا ہے۔۔۔۔



www.kitabnagri.com

وہ اسے سمجھاتی بولی تھی۔۔۔۔ وہ اسے روپے کے علاوہ بھی شفا کوئی اور چیز دے سکتی ہے۔۔۔۔

ناصر چین اپنے لبوں میں دبائے شیطانی مسکراہٹ لائے بولا تھا سب جانتے تھے اسے وہ شفا پر مرتا تھا ایک نمبر کا آوارہ لوفر لڑکا تھا بگڑا ہوا لیکن اس کی بد معاشی دیکھ وہ سب ہی ڈرتے تھے سوائے شفا کے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کوئی ضرورت نہیں شفا رحمان کبھی ڈیر نہیں ہاری یہ بھی نہیں ہارے گی۔۔۔۔

وہ گردن اکڑے بولی تھی۔۔۔۔

چلو پورا کرو وہ لڑکا دیکھ رہی ہو براؤن شرٹ والا اسے تھڑمار کر واپس آنا ہے اگر اس نے غصہ کیا تو تم ہار گئی اگر وہ
چاپ رہا تم جیت گئی۔۔۔۔

ناصر ویسے ہی اسے گھورتا ہوا سامنے کی طرف اشارہ کرتا بولا تھا۔۔۔۔

جہاں کیفے کے باہر والے ایریا میں ایک خوبصورت سی ٹیبل لگی تھی جس پر صرف وہ لڑکا سکون سے بیٹھا کافی پی رہا
تھا اس پاس کوئی بھی نہیں تھا لیکن وہ جگہ کافی کھولی تھی جیسے اسی کے لیے بنائی گئی ہو۔۔۔۔

www.kitabnagri.com



یار جے کے کیفے اگیا ہو یہاں کچھ نہیں اب جانے دے۔۔۔۔

اپنی چیئر پر بیٹھا حدبیزار سی شکل بنائے بولا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ کل ہی جرمنی سے پاکستان آیا تھا کافی سالوں بعد۔۔۔۔

جب جنید خان نے اسے کہا تھا وہ پاکستان جا کر ایک کیفے کو دیکھے وہاں کوئی لو فر لڑکا لڑکیوں کو تنگ کرتا ہے اور اس کے مینجر کو دھمکی دے رہا اگر اسے وہ کیفے اپنے نام چاہے۔۔۔

اس کیفے کا اوپر جنید کا دوست تھا اس نے ہلپ مانگی تھی وہ تو پاکستان نہ اسکا تبھی احد کو کہا تھا۔۔۔

احد جو اپنے بزنس میٹنگ کے لیے یہاں پاکستان آیا تھا اب پچھتا رہا تھا کیوں بے کے کی بات مانی۔۔۔

دیکھ اے کے کبھی جو تو خوش ہو جایا کر ان رنگین دنیا میں سکون سے بیٹھ کافی پی پھر جانا گھر او کے۔۔۔

www.kitabnagri.com

۔۔۔ ل

گڈ باے جانی۔۔۔

جنید جلدی سے کہتا اس کی سنے بنا ہی اپنے موبائل پر کس کر تا فون کٹ کر چکا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پاک۔۔۔۔

دیکھ نہیں چل سکتے تم اندھے ہو گیا چٹا خنخ۔۔۔۔

احد بات کرتا ہوا اپنے ٹیبل سے زرا آگے آیا تھا جب اس کا فون سنے کیں مگن وہ سامنے سے ڈرتی ہوئی شفا سے ٹکرایا تھا بلکہ شفا ہی جان بوجھ کر اس سے ٹکرای تھی۔۔۔۔

واٹ۔۔۔۔۔

اپنے چہرے پر پہلی دفعہ کسی کا تھڑپڑتا دیکھ وہ شدید طش میں آتا اسے گالی دیتا روکا تھا۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp_0335 7500595

جہاں وہ اپنی براؤن آنکھوں میں ڈر لیے اسے ہی دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔

شفانے ایک نظر پیچھے کی طرف گھومای تھی جب ناصر نے ایک اور مارنے کو کہا تھا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

چٹا خنخ

مجبور ہوتی وہ احد کو سنبھلنے کا موقع دیے بنا اس کے دوسرے گال پر بھی تھپڑ سید کر چکی تھی۔۔۔۔

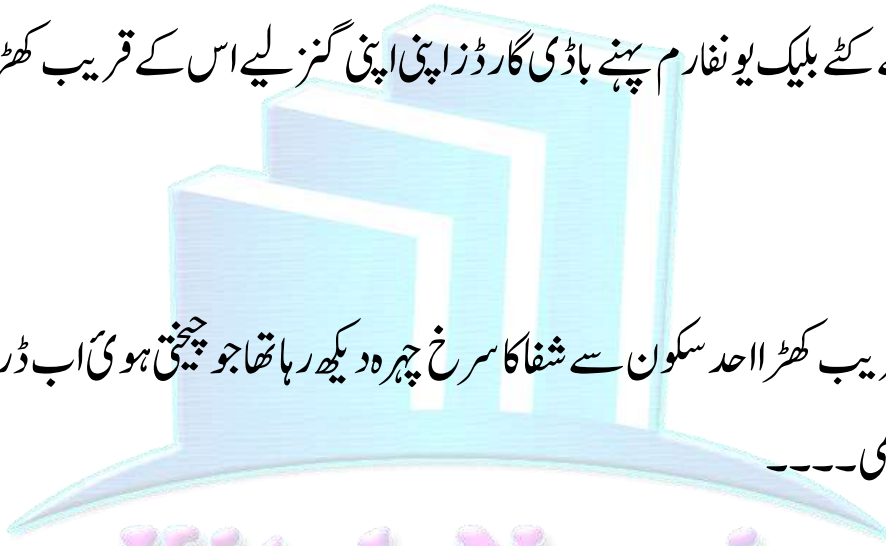
Posted On Kitab Nagri

جب اسے ایسا محسوس ہوا تھا جیسے وہ کسی دیو جیسے دندرے کی قید میں اچکی ہو۔۔۔

اپنے سرماتھے پر لاتعداد گزندیکھ اس نے سہمی نظروں سے آس پاس دیکھا تھا۔۔۔

جہاں کافی سارے ہٹے کٹے بلیک یونفارم پہنے گاڑڈز اپنی اپنی گزلیے اس کے قریب کھڑے ماتھے کا نشانہ لے چکے تھے۔۔۔

جبکہ اس کے بے حد قریب کھڑا احد سکون سے شفا کا سرخ چہرہ دیکھ رہا تھا جو چیختی ہوئی اب ڈری سمی نظروں سے ان سب کو دیکھ رہی تھی۔۔۔



جانتی ہو میرے ایک اشارے پر یہ تمہارا سراڈے گے۔۔۔

شیطانی مسکراہٹ لائے وہ زرا سا اس کے قریب ہوتا اس کے کان میں سرگوشی کرتا بولا تھا۔۔۔

شفا کی سانس اٹک چکی تھی اب کیا ہونے والا وہ اپنی موت کو خود دعوت دے چکی ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

براؤن شرٹ کیپری سر پر براؤن حجاب کیے اپنے سرخ سفید چہرے پر چھوٹی چھوٹی براؤن آنکھیں جو براؤن ہی کلر کی گلاسز لگائے گالوں پر پڑتے ڈمپل سرخ گول شپ کے لب وہ سر سے پاؤں تک سرپا حسن تھی جس کے حسن سے پہلی دفعہ احد خانزادہ متاثر ہوا تھا۔۔۔۔

جرمنی میں اپنی زندگی گزارنے میں اس کا سامنا بہت سی خوبصورت دلکش لڑکیوں سے ہوا تھا لیکن وہ اس کے سادہ سے روپ میں ایسا کھویا تھا جس سے باہر نکلنا اس کے اب ممکن نہیں تھا۔۔۔۔

وہ اسے چھوٹی بچی ہی سمجھ رہا تھا جو اپنے قد کی وجہ سے ڈری سمی بچی لگ رہی تھی۔۔۔۔

اپنے گروپ کو دیکھا وہ کہ وہ کتنی بہادر ہے لیکن اب اس پاس اتنے گارڈز کو گنز لیے دیکھ ڈری تھی۔۔۔۔

وہ دیکھوم۔ مجھے آج کچھ مت کہنا پلیز میری عزت کا سوال ہے۔ اب بعد میں کچھ بھی کر لینا۔۔۔۔

وہ جو مکمل اس میں کھویا ہوا تھا جب اسے اس کی رونی منت کرتی آواز سنائی دی تھی۔۔۔۔

جب اپنے سانسوں کو گھومتے ہوئے بول رہی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہممم جانتی ہو ٹل بے بی ڈول اگر میں چاہو تو ایک اشارے سے وہ تمہارا یہ ننھا سادماغ اڑا سکتے ہے لیکن اگر اب تمہیں چھوڑا تو میرا کیا فائدہ۔۔۔

وہ ویسے ہی پر سکون سا اس کے کان میں سرگوشی کرتا بولا تھا۔۔۔

م۔ میں آپ کو دعا دو گی اللہ کرے آپ کو وہ مل جائے جو آپ چاہتے ہیں۔۔۔

اب پلینز چھوڑ دے پلینز پلینز۔۔۔

اچھا جاؤ لیکن میری طرف موڑ کر مت دیکھنا۔۔۔

وہ بچوں جیسی شکل بنائے دعا دیتی بول رہی تھی جب احدا اس کی دعا سنتے پر سکون ہوا تھا جبکہ دل اس کا تیز رفتا سے دھڑک رہا تھا۔۔۔

تبھی وہ کنٹرول کرتا بولا تھا۔۔۔

شک۔ شکریہ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ خوشی سے چہکتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

کیا اب گاڈرز چھوڑ کر اے تمہیں۔۔۔

اسے ویسے ہی کھڑا دیکھ وہ ایک بار پھر سے بولا تھا جب شفا ہوش میں آتی وہاں سے بھاگی تھی۔۔۔

شفا اس کے کہنے پر بنا سے دیکھے وہاں سے بھاگی تھی۔۔۔

جبکہ احد اپنی کافی بھولتا ہوا اب اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



س۔ سر آپ نے بلایا۔۔۔

احد جو ویسے ہی اپنے ماضی میں گم تھا جب امجد نے اندر آتے ڈرتے ہوئے پوچھا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں یہاں آؤ۔۔۔

شفا کو نرمی سے اپنی باہوں میں اچھے سے سیٹ کرتے پاس پڑے اپنے کورٹ سے اسے کور کر چکا تھا۔۔۔

اسے پتہ تھا امجد آنکھ اٹھا کر بھی نہیں دیکھے گا لیکن احد کو پسند نہیں تھا اس کی لٹل بے بی ڈول کو کوئی دیکھے بھی

۔۔۔۔

تم نے شفا سے جو پوچھا اس کی سزا میں اچھے سے دے سکتا ہو لیکن میرا کام کرو۔۔۔

شام تک مجھے مہندی کا سارا سامان اپنے بنگلے میں چاہے پورے آفس کو انوائٹ کر و میری شادی پر۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ ویسے ہی شفا کا معصوم سوتا چہرہ دیکھ سکون سے بولا تھا۔۔۔۔

ج۔ جی سر۔۔۔

امجد دل میں شکر مناتا ہوا جلدی سے بولا تھا اسے تو ڈر تھا احد اسے سزا دے گا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

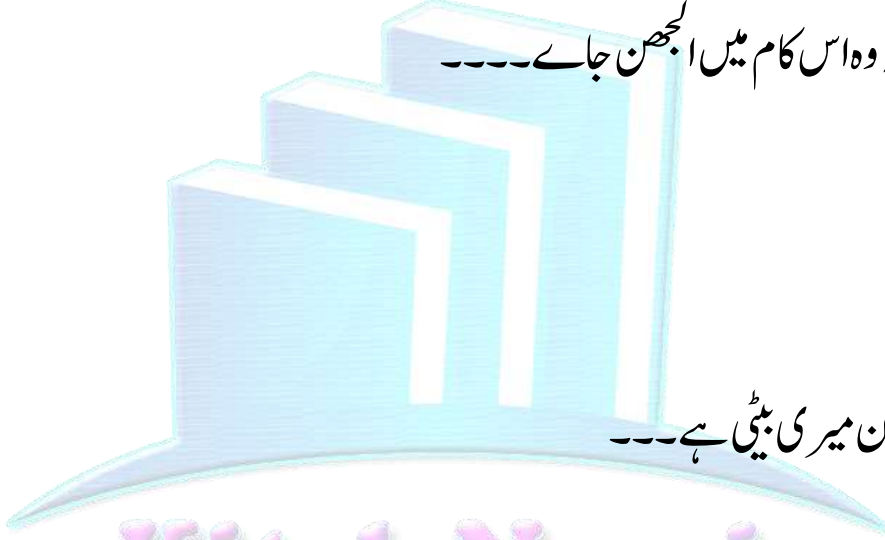
جاؤ اب۔۔۔۔

وہ ویسے ہی بولا تھا جب وہ جلدی سے باہر نکل گیا تھا۔۔۔۔

احد نے پوری کوشش کی تھی شفا کو کچھ یاد نہ اے لیکن اب اسے بہلانے کے لیے وہ یہ شادی والی وش اس کی پوری کرنا چاہتا تھا تاکہ وہ اس کام میں الجھن جائے۔۔۔۔



یہ تم غلط کر رہے ہو خان میری بیٹی ہے۔۔۔۔



کیوں اس الزام کو سچ کروانا چاہتے ہو جو سکندر نے لگاتے طلاق دی مجھے۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

یہ صرف میری بیٹی ہے۔۔۔۔

تمہاری فصول سی تقریر نہیں سنی یہ بتاؤ نکاح کرو گی یا نہیں اگر نہیں تو میں اوریشہ صبح کی فلائٹ سے جرمنی جا رہے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شائستہ رات کو اس کے روم میں چلتی ہوئی آتی بول رہی تھی جہاں وہیشفہ کو گود میں اسے فیڈ ردے رہا تھا تبھی وہ سکون سے بولاتھا۔۔۔۔

ی۔ یہ کیسے کر سکتے ہو میری بی۔۔۔

نہ نہ یہ صرف جنید خان کی بیٹی ہے اگر چاہتی ہو تمہاری بھی ہو تو مان جاؤ شادی کے لیے۔۔۔

وہ ہکلاتی بول رہی تھی جب وہ پھر سے بولا تھا۔۔۔

نفرت بھی نہیں کر سکتی میں تم سے کیوں اتنا بے بس کر رہے ہو مجھے خان تمہیں رحم نہیں آتا مجھ پر۔۔۔

www.kitabnagri.com

کوئی چیز چاہے ہو تو بتادو مجھے میں لا دو۔۔۔۔

وہ آنسو بہاے روتی ہوئی بول رہی تھی جب وہ ویسے ہی سکون سے بولا تھا۔۔۔

ہاں زہر لا دو تاکہ م۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں خود تمہارے لیے زہر بنو گا چوہیا اب فکر مت کرو۔۔۔

وہ سرخ چہرہ لیے طش سے بول رہی تھی جب وہ اسے فلائنگ کس کرتا بے باک ہوتا بولا تھا۔۔۔

میں تیار ہو نکاح کے لیے مجھے کچھ چیزیں چاہے وہ لادوا بھی۔۔۔

وہ کچھ سوچتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

او کے لشفہ سو جاے پھر لادیتا ہوتا تم لسٹ بنا دو۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ ویسے ہی پرسکون سا بولا تھا۔۔۔

شائستہ منہ بناتی وہاں سے گی تھی۔۔۔



Posted On Kitab Nagri

کیسیہ میسیااااا واقعی آج رات ہماری مہندی ہائے کتنا مزہ اے گا امی ابو کو بلاے گے احد۔۔۔۔

شام کو وہ اسے بتا چکا تھا آج ان دونوں کی مہندی ہے سامان منگو اچکا تھا جب وہ چمکتی ہوئی بولی تھی۔۔۔۔

نہیں امی ابو آنے سے رہے بتایا تو ہے خطرہ ان کی جانوں کو۔۔۔۔

وہ اسے سمجھائے بولا تھا۔۔۔۔

اچھا۔۔

چلے آپ تو تیار ہو جائے مہندی ہے ہائے میں کیسے کھڑی آپ کے پاس مجھے جانا چاہیے اپنے روم میں۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

مہندی کا سن کر ہی وہ بے حد خوش ہوتی کہتی وہاں سے جانے کے لیے تیار ہوئی تھی۔۔۔۔

ہماری شادی ہو چکی ہے یہ صرف تمہارے لیے کروا رہا اب دور جانے کی بات ہر غرض مت کرنا ورنہ یہ سب

روک دو گا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسے باہوں سے پکڑتے اپنے قریب کیے وہ سینجدہ لہجے میں بولا تھا۔۔۔

اچھا مجھے تیار تو ہونے دے سڑیل انسان وہ بھی یہاں ہو جاؤا۔۔۔

ہاں ہو جاؤ ویسے بھی شوہر ہو تمہارا تو کیسا شرمنا۔۔۔

وہ اسے دیکھ بول رہی تھی جب وہ اس کی شرٹ کے بٹنوں پر ہاتھ رکھتے شر راتی انداز سے بولا تھا۔۔۔۔

کچھ زیادہ ہی بے شرم ہو گئے آپ۔۔۔

وہ اپنی نظروں کو شرم سے جھکاتے بولی تھی۔۔۔

اچھا جاؤ تیار ہو جاؤ لیکن رات یہی آنا ہے۔۔۔

وہ اسے شرافت سے چھوڑتے اس کا ماتھا چومتا ہوا بولا تھا۔۔۔

جب وہ بچوں جیسا سر ہاں میں ہلاتی وہاں سے بھاگی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri



جب میں ہی یہاں نہیں ہوگی تو نکاح کس سے کرو گے جنید خان۔۔۔

وہ اپنی لسٹ بناتی اسے دے چکی تھی جب وہ چیزیں لینے گھر سے باہر گیا تھا۔۔

تبھی وہ جلدی سے اس کے روم میں آتی بیڈ پر گہری نیند سو تی یشتہ کو گود میں اٹھائے سر پر چادر لیتی ہوئی باہر ہال میں جاتی بولی تھی۔۔

اس نے سوچ لیا تھا جنید سے نکاح سے اچھا وہ یہاں سے بھاگ جائے کہیں دور۔۔۔

www.kitabnagri.com

میری بیٹی ہو صرف میری میں نہیں چاہتی دنیا والے وہی کہے جو سکندر کہتا رہا۔۔

ہال میں آتے وہ گیٹ تک آئی تھی جب وہاں اتنی خاموشی اور کسی کو نہ پا کر وہ باہر کی طرف بھاگتی ہوئی بولی تھی

Posted On Kitab Nagri

وہ مسلسل بھاگتی ہوئی سڑک پر جا رہی تھی کبھی کبھار وہ پیچھے گردن موڑ کر دیکھ لیتی تھی کہیں جنید کے آدمی نہ ا رہے ہو۔۔۔

لیکن وہ ویران خالی سڑک پر کوئی نہیں تھا۔۔۔

وہ اپنے مقصد میں کامیاب ہو چکی تھی یسٹھ کو لے کر بھاگنے میں۔۔۔

ابھی بھی وہ مسلسل چلتی ہوئی اب بس اسٹیشن آئی تھی تاکہ بس لے سکے۔۔۔

اور وہ یہاں سے دور چلی جائے۔۔۔

ویری گڈ میں بڑا امپریس ہو اہو یار شائستہ تم پہلی والی بہادر شائستہ ہی ہو۔۔۔

واوو ووا سی خوشی میں ہمارا نکاح کل نہیں ابھی ہو گا میری سویٹ سی چوہیا۔۔۔

شائستہ سو تی یسٹھ کو لے با مشکل وہاں اگی تھی اتنا تیز بھاگنے سے اس کا سانس پھول چکا تھا تبھی سانس لینے کے لیے وہ ایک بینچ پر بیٹھی تھی جب بالکل ساتھ بیٹھے سکون سے جنید نے اس کے کان میں سرگوشی کی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ت۔ تم یہاں کیسے آ۔

تمہاری رگ رگ سے واقف ہو چوہیا مجھ سے بھاگنا کا سوچنا بھی مت چلو اب۔۔۔

میری بیٹی کو تنگ کر رہی ہو دیکھو کتنی پر سکون سو رہی ہے۔۔۔۔

شائستہ کا چہرہ پینے سے بھیگا ہوا تھا جب جنید اس کی باہوں سے یشفہ کو لے سکون سے کھڑا ہوتا بولا تھا۔۔۔۔

شائستہ نے اب غور کیا تھا پورے بس اسٹیشن میں اس کے گاڈرز ہی کھڑے تھے۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ تو پورے راستے دیکھتے آئی تھی پھر یہ کیسے اے یہاں۔۔۔

وہ بیٹھی یہی سوچ رہی تھی۔۔۔۔

جب تم نے نقلی لسٹ دی تب سے یہاں بیٹھا ہوا اپنی دلہن کی راہ تکتے ہوے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسے پر سوچ دیکھ وہ اب اپنے بھاری قدم اٹھائے جاتا ہوا بولا تھا۔۔۔

شائستہ ناچار اس کے ساتھ جانے کو اٹھی تھی اب وہ جان گی تھی جہاں بھی گی وہاں وہ پہنچ جائے گا۔۔۔



آپی آپ کتنی پیاری لگ رہی ہے۔۔۔

احد کے ڈراہیور کی بیٹی شفا کے ہاتھوں میں مہندی لگانے آئی تھی جب اسے سیلو سلور نیٹ کے نفیس سے لہنگے میں سادہ ساتیار دیکھ وہ بولی تھی جہاں وہ بنامیک اپ کیے بس پنک لیپ گلوں لگائے مسکراتی بیٹھی تھی۔۔۔



پورے ہال کو ہی احد نے زرد و گلاب کے پھولوں سے سجایا تھا بنگلے کے سارے ملازم ہی اس کی مہندی انجوائے کر رہے تھے ان سب کے علاوہ کسی کو نہیں بلایا گیا تھا۔۔۔

شفا کو چھوڑے وہ خود پتہ نہیں کہاں گیا ہوا تھا۔۔۔

ہاں تم بھی پیاری ہو۔۔

Posted On Kitab Nagri

شفاف تو اپنی ہی مہندی دیکھ خوش ہوتی اسے بھی بولی تھی۔۔۔۔

ویسے آپ اپنی آپ کو کہانیاں سنانے آتی ہے۔۔۔۔

وہ ننھی سی ایک بچی تھی جو کبھی کبھی مہندی لگاتی تھی احد نے اسے ہی کہا تھا۔۔۔

جب وہ اپنے سامنے بیٹھی اس لہنگے میں ملبوس گڑیا کو دیکھ بولی تھی۔۔۔۔

ہاں کہانی آتی ہے تمہیں سناؤ ایک۔۔

اس کے ہاتھوں پر مہندی لگنے والی تھی جب وہ بولی تھی اپنے امی ابو کو نہ پا کر وہ ویسے بھی آبدیدہ ہو رہی تھی۔۔۔

ایک چھوٹی سی پیاری گڑیا تھی اس کو ایک حیوان نما درندہ پسند کر لیتا ہے۔۔۔۔

وہ حیوان بہت بے رحم دل ہوتا ہے بالکل ایک پتھر کا بنا ہوا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

احد نے اپنے آفس سے فارغ ہوتا بھی ہال میں انٹر ہوا تھا جب اسے شفا کی نم آواز سنائی دی وہ وہی روکتا اس کی سن رہا تھا جو کھوے ہوئے لہجے میں اس لڑکی کو ایک سٹوری سنار ہی تھی۔۔۔۔

پھر آپنی کیا ہوا۔۔۔۔

وہ بچی اب مہندی چھوڑے مگن انداز سے بولی تھی۔۔۔۔

اس درندے کو گڑیا پسند آئی پھر اس سے زبردستی شادی کر لی لڑکی نے جب شادی کرنے سے انکار کیا تو اس کے ماں باپ کا قتل کر دیا۔۔۔

پھر وہ گڑیا ہمیشہ اس درندے کی قید میں رہ گئی۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

۔۔۔۔

آپی پانی دو آپ کو۔۔۔

اچانک شفا بتاتے ہوئے اب پھوٹ پھوٹ کر رونا سٹارٹ کر چکی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جب وہ پریشان ہوتی بولی تھی۔۔۔۔

ن۔ نہیں پ۔۔۔

تم جاو یہاں سے۔۔۔۔

شفا کی زبانی سب سنتے احد کا دل زور سے دھڑکا تھا مطلب شفا کو یاد ارہا سب تبھی وہ جلدی سے ہال میں انٹر ہوتے
وہ سرد لہجہ سے بولا تھا۔۔۔



جب وہ بچی سر جھکائے وہاں سے گئی تھی۔۔۔

اح۔ احد۔ احد مجھے رونا آ رہا پتہ نہیں کیوں دیکھیں آنسو بھی آرہے ہے۔۔۔

م۔ میرا دل کر رہا بہت زیادہ رولو۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شفا اپنے سامنے سفید کرتا پا جامہ پہنے ساتھ مہندی کلر کی ویسٹ کوٹ پہنے براؤن کھوسہ اپنے سفید بھاری پاؤں میں پہنے بالوں کو اچھے سے سیٹ کیے وہ سرخ رنگ لیے چہرہ گرے بڑی بڑی چمکتی آنکھیں ہلکی کالی شیوا اپنے بھرپور وجہ لیے کسرتی جسم کے ساتھ وہ اس کے سامنے کھڑا ایک شہزادہ لگ رہا تھا۔۔۔۔

تبھی وہ روتی بھاگ کر اس کے سینے سے لگتی بولی تھی۔۔۔۔

احد مشکل سے ہی خود پر کنٹرول کر رہا تھا وہ نہیں چاہتا تھا شفا اس کا جلالی روپ دیکھے۔۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اریٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

ریکس تمہیں آنسو اس لیے آرہے کیونکہ امی ابون۔۔۔۔

نہیں۔ م۔ مجھے۔ اس گڑیا کے لیے رونا آرہا پتہ نہیں وہ درندہ کیسے رکھتا ہوگا اسے اس کے ماں باپ بھی مر گئے احد

۔۔۔۔

وہ بات بدلتا ہوا بول رہا تھا جب وہ سوں سوں کرتی بولی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri

وہ جو درندہ تھانہ وہ اپنی گڑیا کا ساتھ پا کر انسان بن گیا تھا سب سے پیار سے رہنے لگ گیا تھا کیونکہ اسے اپنی گڑیا بہت پسند تھی۔۔۔

گڑیا کے ماں باپ اس کی وجہ سے نہیں م۔۔۔۔

تو اس درندے نے کیا گڑیا کو چھوڑ دیا پھر اگر وہ اچھا انسان بن چکا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا یہ بتاے یہ سٹوری آپ نے مکمل پڑھیں ہے کیا۔۔۔

احد اپنے سے کہانی بناتا ہوا سنار ہا تھا جب وہ آنکھوں میں چمک لائے بولی تھی۔۔۔

ارے یاد آیا مجھے اپنی شادی کا لہنگا دیکھ لو یا پھر چینج کروالے گے۔۔۔

صبح سے خود گیا تھا شاپنگ کرنے اپنی چیزیں دیکھ لو جا کر۔۔۔۔

وہ زرا سختی سے اسے دیکھ بولا تھا جب وہ اچھے بچوں کی طرح بات مانتی ہوئی وہاں سے گی تھی۔۔۔

اس کی نظروں میں سختی دیکھ وہ سمجھ جاتی تھی اس نے آگے بات نہیں بتانی تبھی وہ ہار مانتی وہاں سے گی تھی

۔۔۔۔



مبارک ہو مسز جنید خان۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شائستہ گھر آئی تھی جب جنید نے پہلی دفعہ اس پر غصہ کرتے وہ نیلی فراک دی تھی جیسی یشفہ کے لیے لی تھی

اپنی بیٹی کی خاطر وہ دل پر پھتر پھتر کھتی وہ فراک پہن کر تیار ہو چکی تھی۔۔۔

اتنے ماہ کو ماں میں رہنے کی وجہ سے اس کا گول چہرہ تھوڑا کمزور ہو گیا تھا آنکھوں کی چمک گالوں کی سرخ لبوں کا گلابی پن ہر چیز تو وہ کھو چکی تھی لیکن ابھی بھی فراک کے ساتھ ڈوپٹہ لیے ہلکے میک اپ میں خوبصورت لگ رہی تھی



چند لوگوں کو ہال میں بیٹھائے وہ مولوی کو لا چکا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

شائستہ جو اپنے بھاری دل سے وہاں صوفے پر بیٹھی تھی جب اس نے نظریں اٹھا کر سامنے سے آتے جنید خان کو دیکھا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جوسفید سوٹ میں نیلی ویسٹ کوٹ پہنے براؤن بالوں کا سٹائل بنائے اپنے خوبصورت چہرے پر مسکراہٹ نیلی آنکھوں میں چمک لیے وہ بھاری قدم لیے اپنی وجہ پر سلنٹی لیے اندر آیا تھا جہاں اس کے ایک بازو پر لگی شائستہ جیسی ننھی سی فراک پہنے یشفہ تھی۔۔۔۔

وہ بھی بالکل جنید خان جیسی دلکش لگ رہی تھی۔۔۔۔۔

نکاح ہو چکا تھا جب جنید کی کوئی دوست کی بیوی اس کے قریب آتی مبارک باد دے رہی تھی۔۔۔۔

شائستہ کا دل اتنا پھتر ہو چکا تھا وہ جواب میں کچھ بول ہی نہ سکی تھی۔۔۔۔

جے کے بہت خوش قسمت ہے جیسے تم ملی بہت پیاری لگ رہی ہو۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

اس کی دوست کی بیوی اس کی حالت سمجھتی ہوئی اس کے تیخ ٹھنڈے ہاتھوں کو پکڑتے بولی تھی۔۔۔۔

جب شائستہ نے جنید کی طرف دیکھا تھا۔۔۔۔

جواسے ہی فرمواں کیے بس گود میں بیٹھی یشفہ کو لیے سب کو دیکھاتے مسکراتا ہوا کوئی بات کر رہا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دیکھو تمہاری ماما اب مجھ معصوم کو دیکھ رہی ہے۔۔۔

باتوں میں بڑی جیند نے نظر اٹھا کر سامنے بیٹھی شائستہ کو دیکھا تھا جو یک ٹک اسے ہی دیکھ رہی تھی جب اس نے
یشفہ کو شکایت لگائی تھی۔۔۔

ننھی سی یشفہ نے بہت ہی برا سامنہ بنائے شائستہ کی طرف دیکھا تھا جیسے وہ کہہ رہی ہو میرے بابا کو مت دیکھے

۔۔۔

تبھی شائستہ جنید کی نظروں سے نہ گھبراتی اب اپنی بیٹی کی نظروں سے گھبراتی سر جھکا گئی تھی۔۔۔



اہہ ماما شرمائی۔۔۔

شائستہ کی اس حرکت پر یشفہ نے تالی بجائی تھی تبھی جنید اس کا گال چومتا ہوا بولا تھا۔۔۔

جی تو مسز جنید خان اب روم میں جایا جائے امید ہے تمہیں ہمارا روم پیارا لگے گا۔۔۔

سب کو فارغ کرتے اب وہ اس کے قریب آتا اپنا ہاتھ اس کے سامنے کرتا شوخ ہوتا بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ جو کب سے صبر کیے بیٹھی تھی اب تن فن کرتی اٹھتی اسے ہی گھور رہی تھی۔۔۔۔

ارے جان تمہارا ہی ہو روم میں جا کر دیکھنا یہاں ملازم ہے کیا سوچے گے اب ہماری پرائیویسی بھی ہونی چاہے

۔۔۔۔

وہ مسلسل شوخ ہوتا ہوا آنکھ و نک کرتا بولا تھا۔۔۔۔

اچھا ہم رومینس بعد میں کرتے پہلے میرے عشق سے ملو۔۔۔۔

تم میری محبت ہو لیکن یشفہ میرا عشق ہے ملو اس سے۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

اسے غصے سے بھرے دیکھ وہ اب یشفہ کا گال چومتا ہوا بولا تھا۔۔۔۔

جب یشفہ نے بھی جوابی کس کی تھی اس کے گال پر۔۔۔۔

انہی ڈرامہ۔۔۔۔

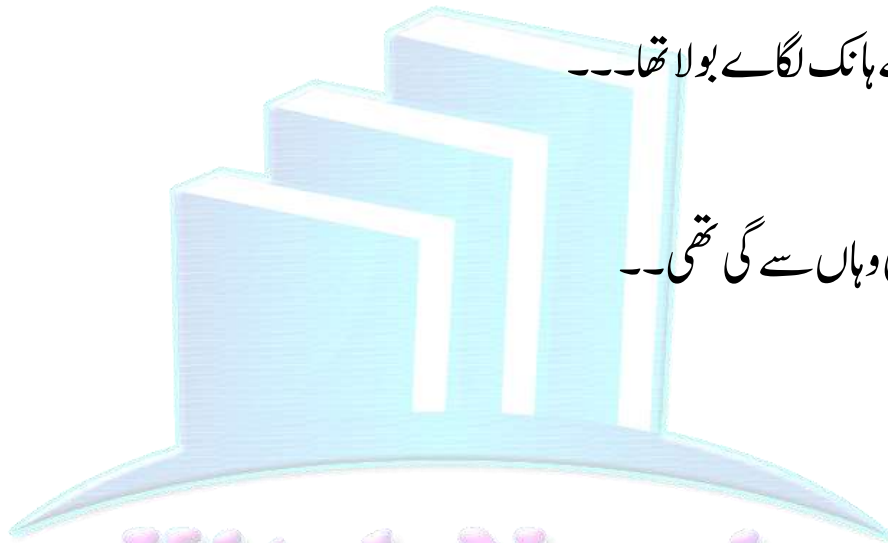
Posted On Kitab Nagri

وہ نفرت سے اسے گھورتی اب اپنی فراک کو پکڑتے روم کی طرف گی تھی۔۔۔

ارے آدو میری چوہیا ہمارا روم وہ فرسٹ والا ہے ویٹ کرو میں آیا۔۔۔۔

جنید اسے جاتا دیکھ پیچھے ہانک لگے بولا تھا۔۔۔

جب شائستہ انور کرتی وہاں سے گی تھی۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سب کو اندر آنے کی اجازت ہے سوائے ناصر و حید کو۔۔۔۔

وہ شفا کو بہلاتے ہوئے اب لان میں آتا اپنے مینجر کو کہہ رہا تھا۔۔۔

جی سر۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ سر جھکائے کہتا اب شادی ہال اریجٹ دیکھنے گیا تھا۔۔۔۔

جبکہ احد کا دل دعا مانگ رہا تھا کل کسی بھی طرح اس کی شادی پر ناصر نہ اجائے اگر وہ آگیا تو شفا کو اس کا سارا ماضی بتائے گا۔۔۔۔

اففف پتہ نہیں کل کیا ہو گا ٹل بے بی ڈول کو دیکھ لو۔۔۔۔

اپنے ماتھے سے پسینہ صاف کیے وہ اب روم کی طرف واپس جاتا ہوا بولا تھا۔۔۔۔

شادی ہال پر شفا کے کہنے پر وہ شہر کے سب لوگوں کو بلا چکا تھا لیکن ڈر تھا کہیں ناصر نہ اجائے اس کے علاوہ کوئی شفا کو جانتا ہی نہیں تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



ارے میں ہلیپ کرتا ہو کیا ہوا۔۔۔۔

وہ جو روم میں آیا تھا جب شفا کو اپنی کرتی سے الجھتے دیکھ وہ اس کے قریب جاتا بولا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ن۔نہ۔ نہیں آپ کیوں!۔ اے ہے میں ک۔ کر لیتی۔۔۔

وہ جو اپنی کرتی کی ساری بیک زپ کھولے اس میں پھسے بالوں کو نکال رہی تھی اچانک اسے روم میں آتے دیکھ وہ جلدی سے شیشے سے لگتی بولی تھی آگے سے ساری کرتی نیچے سر کی ہوئی تھی۔۔۔۔

مجھے سے ڈرامت کرو جب تم ایسے کرتی ہو میرا دماغ گھوم جاتا ہے شوہر ہو تمہارا۔۔۔

تم صرف میری ہو سنا تم نے۔۔۔

وہ اس کی بات سنتا جنونی ہوتا کندھوں سے پکڑتے اچانک اپنے جلالی روپ میں اے غرایا تھا۔۔

www.kitabnagri.com

جب شفا کی سانس روکی تھی۔۔۔

ن۔ نہیں ڈرتی ب۔ بس وہ کپڑے۔۔۔

احددددد

Posted On Kitab Nagri

وہ جو ڈرتی بول رہی تھی جب احد نے شدید طش میں آتے اس کی کرتی کی ساری زپ کو کھولا تھا جب وہ اپنی شرٹ کو پکڑتے چیخی تھی۔۔۔

جب کہا ہے صرف میری ہو تو صرف میری ہو ایسے ڈرتی کیوں ہو کیا کھارہا تمہیں میں۔۔۔۔

ہاں ہاں ہاں بولو۔۔۔۔

وہ جلالی روپ میں آتا اس کا گال پکڑتے دانت پیستے ہوئے غرایا تھا۔۔۔۔

شفا کی آنکھوں کے سامنے ایسے ہی کوئی سین لہرایا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ن۔ نہیں ہو میں آپ کی سنا۔ آپ نے نہیں ہو و وحشت ہوتی آپ۔ آپ سے جان چھوڑ دے میری۔۔۔۔

وہ اچانک آپے سے باہر ہوتی احد کو خود سے دور کرتی چیخی تھی وہ جو اس کی گردن پر جھکا اپنا لمس چھوڑنے میں بزی تھا اچانک اس کا دھکا کھاتے وہ دور گرا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

احد ہوش میں واپس آیا تھا شفا کی چیخیں سن کر جو اپنا سر ہاتھوں میں پکڑتی کھڑی چیخ رہی تھی۔۔۔

ن۔ نہی۔ ہو۔ اپ کی۔ درندے حیوان۔ ن۔ ن۔ نفرت۔ ہ۔۔۔۔

شفا اااااااااااا۔۔۔۔

وہ اپنے بالوں کو نوچتی مسلسل چیختی بول رہی تھی جب اچانک وہ لہرا کر گری تھی۔۔۔۔

تبھی احد بے چین ہوتا اٹھ کر بھاگتے اسے پکڑا تھا جواب اسکی گود میں سر رکھے بے ہوش پڑی تھی۔۔۔۔

نہیں تمہیں کچھ نہیں ہو سکتا۔۔۔۔
Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہیلو دانیال جلدی گھرا شفا کی حالت نہیں ٹھیک۔۔۔۔

احد اسے گود میں لیے اب دانیال کو فون کرتا چیخا تھا۔۔۔۔

خود کو وہ کوس رہا تھا کیوں وہ اس کے سامنے اپنا جلالی روپ لایا تھا اسی سے تو وہ ڈرتی تھی ہمیشہ سے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شفامیری جان تم ٹھیک ہو جاؤ میں کبھی ایسا بے ہیو نہیں کروں گا۔۔

اس کا پسینہ سے بھیگے چہرے کو چومتے وہ خود بھی آبدیدہ ہوتا بولا تھا۔۔۔

""ماضی۔۔۔

اہہ اہہ ہلپ ہلپ۔۔۔



شفا سے ملنے کے بعد احد کو ایک پل بھی سکون نہیں آیا تھا۔۔

www.kitabnagri.com

لیکن وہ وقتی اٹرکیشن سمجھ رہا تھا۔۔

کافی دن بعد وہ اپنی اسی کیفیت میں مبتلا تھا کہیں بھی جاتا اسے بس وہ لٹل ڈول ہی دیکھتی ہر جگہ۔۔

Posted On Kitab Nagri

اب بھی شام کے وقت وہ ایک ضروری کام سے فارغ ہوتا اپنے گھر کی طرف جا رہا تھا جب سامنے سے بھاگتی شفا کو دیکھ اچانک کار کو بریک لگائی تھی۔۔۔

جہاں وہ اسے ہی دیکھ چیختی ہوئی کار کے ڈور کے پاس آئی تھی۔۔۔

س۔ سر پلیز ہیلپ کر دے۔۔۔

شفا تو اس دن کے بعد اسے بھول ہی گئی تھی ابھی بھی اسے دیکھ وہ پہچان نہ پائی تھی۔۔۔

گولڈن پنک کلر کے نیٹ کے بنے خوبصورت سے لہنگے میں وہ ہلکے میک اپ کے ساتھ ناک میں بڑی سی نتھ پہنے ریڈ لیپ اسٹک لگے لب ہاتھوں پر پہنی گولڈن پنک کلر کی چوڑیاں سر پر نیٹ کا ڈوپٹہ لیے پورے جسم کو کور کیا گیا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

نیچے گولڈن پنک کلر کی ہائی ہلیز تھی۔۔۔

احد کی نظریں اس کی نتھ پر لگے موتی پر تھی جو بار بار اس کے لبوں کو چھو رہے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسے اچانک اس موتی سے جلیسی فیل ہو رہی تھی۔۔۔

کیا ہوا بیٹھواندر۔۔۔۔

اس کا گھبراہٹ سے بھرے چہرے کو دیکھ وہ جلدی سے ڈور اوپن کیے بولا تھا۔۔۔



وہ۔ وہ کتا۔۔۔۔

واٹ تم نے مجھے کتا کہا۔۔۔

وہ جلدی سے بیٹھتی ہوئی بول رہی تھی جب وہ سنتا شدید غصے سے چیخا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

ن۔ نہی۔۔ سروہ آپ نہیں م۔ می۔ بتا رہی ک۔ کتا پیچھے پڑ گیا تھا۔۔۔۔

وہ اپنے لبوں پر زبان پھیرتے ہوئے گہرے سانس لیے بولی تھی۔۔۔

احد نے اس کی باتوں پر گھور کیے بنابس اس کے اب لبوں کو دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس کی نظروں کو دیکھ وہ جلدی سے اپنی نظریں جھکا گئی تھی۔۔۔۔

ا۔ ابوک۔ کے علاوہ کسی کے ساتھ میں نہیں گی۔ یہ بس مجبوری تھی تو ہلیپ لی اپ۔ اپ سے ور۔ ورنہ میں اپنے ابو کے ساتھ جاتی ہو۔۔۔۔

ریکس میں نے کچھ نہیں کہا یہ لو پانی پیو۔۔۔۔

شفا اسے خودی اپنی مجبوری بتاتے ہوئے رونے لگ گئی تھی جب احسن نے اسے چھوٹی پانی کی بوتل دی تھی پینے کے لیے۔۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ش۔ شکریہ سر۔۔۔۔

پانی کو ایک ہی سانس میں پیتے ہوئے وہ خوش ہوتی بولی تھی۔۔۔۔

ایسی لک میں یہاں میرا مطلب اس ویران جگہ پر وہ بھی دلہن بنے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کافی دیر خاموشی کے بعد احسن نے دوبارہ سوال کیا تھا اس کا حسین سر اپا بار بار اپنی طرف متوجہ کر رہا تھا جب وہ کنٹرول کرتا بولا تھا۔۔۔

کاراس نے سٹارٹ نہیں کی تھی۔۔۔

وہ۔ وہ یونی فیرویل پارٹی تھی وہاں ایک دلہن کا ایکٹ تھا میرا تبھی ایسی لک بنای۔۔۔

ابو آنے والے تھے لینے انہی کا ویٹ کر رہی تھی جب کونے میں کھڑے چار پانچ بڑے بڑے کتوں کو دیکھ ڈر گئی بس ڈر سے بھاگ گئی وہ بھی پیچھے اگے بھاگتے بھاگتے پتہ ہی نہیں چلا کہ ہر اگی اب تو شام ہو گی ابو پریشان ہو گے

۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

شفا سے سب بتاتی ہوئی اچانک پر اداس ہو چکی تھی۔۔۔

اچھا ابو کو فون ک۔۔۔

میرے ابو ہے بس آپ کے نہیں آپ رحمان ملک نام لے ان کا۔۔

Posted On Kitab Nagri

احد اسے مشورہ دیتا بول رہا تھا جب وہ اچانک شیرنی کی طرح پھنکارتی بولی تھی۔۔۔۔

احد اپنی عادت کے برعکس زیادہ بول رہا تھا اسے شفا سے بات کرنے میں مزہ ا رہا تھا۔۔۔

اب بھی اس کی سنتے وہ مدھم سا مسکرایا تھا۔۔۔۔۔

اچھا تمہارے ابواب ٹھیک انہیں فون کر لوں۔۔۔۔

وہ ریلکس ہوتا بولا تھا۔۔۔۔

ہلپ کیا مانگ لی زیادہ فری ہو گے ہے جیسے مجھے پتہ ہی نہیں تھا ابو کو فون کر لو اگر فون ہوتا تو ایسے پاگلوں جیسے بھاگتی۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

وہی گر گیا فون میرا۔۔۔۔۔

وہ دوبارہ سوں سوں کرتی براسا منہ بناتی بولی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اب کدھر گھر تک چ۔۔۔۔

شکریہ سر آپ کا مجھے نہیں چاہے ہلیپ۔۔۔۔

اور ہاں میرے ابو ہے بس شفا کو شیرنگ نہیں پسند۔۔۔۔۔

وہ اب روٹھی ہوئی ڈور اوپن کیے باہر نکل رہی تھی جب احد نے پریشان ہوتے پوچھا تھا۔۔۔

ابھی تو وہ اسے مکمل دیکھ بھی نہیں پایا تھا جو واپس جا رہی تھی۔۔۔۔

شفا اپنا نیم بتاتی ہوئی اٹھا کرتی ڈور کو بند کرتی باہر چلی گئی تھی۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

اچھا سنو تو سہی ابھی وہ کتے باہر ہی ہو گئے تم ڈرج۔۔۔۔

اہہہہہ ہچاؤ ہچاؤ۔۔۔۔۔

شفا جو کار سے نکلتی باہر اتنی خاموشی دیکھ وہاں سے بھاگی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن وہی کہتے اس کی تاک میں بیٹھے دوبارہ بھونکتے ہوئے اس کے پیچھے بھاگے تھے۔۔۔۔

احد جو اسے منانے کے لیے خود بھی باہر آیا تھا۔۔۔

جب کتوں سے ڈرتی بھاگتی وہ اسی کی طرف بھاگتی رہی تھی۔۔۔۔۔

س۔ سر بچاے ا۔۔۔۔۔

وہ بھاگتی سامنے کھڑے احد کو دیکھ بول رہی تھی جب اسے کمر سے پکڑتے جھکٹے سے کار کی بونٹ پر اسے بیٹھتا خود اس کے آگے کھڑا ان کتوں کو گھور رہا تھا جو اپنی لمبی زبان نکلے غرار ہے تھے۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

ش۔ ش۔ ش۔ ششی دور رہو س۔ سر آپ بھی اوپر آجائے۔۔۔

احد جوان کو گھورنے میں بڑی تھاجب شفا اپنا ننھا سا ہاتھ اس کے شوڈر پر رکھتی کتوں کو دور ہونے کا کہار ہی تھی

— — —

Posted On Kitab Nagri

اس کی بچکانہ حرکت پر وہ مسکرایا تھا۔۔۔

بھوں۔ بھوں۔۔۔۔

شفا کے مسلسل شی شی کرنے پر وہ بھڑکتے بھونکنے میں بڑی تھے۔۔۔

جب احد نے فوراً سے نیچے بیٹھتے ان کتوں کو دیکھا تھا۔۔۔۔

جب مسلسل اس کی گرے آنکھوں میں دیکھ وہ کتے اچانک پر سکون ہوتے وہی بیٹھ چکے تھے۔۔۔

شفا جو ڈر رہی تھی وہ اسے یا احد کو نقصان پہنچائے گے وہاں اب خاموشی دیکھ اس کا حیرت سے منہ کھولا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

م۔ مجھ سے دشمنی تھی کیا جو میرے پیچھے پڑ چکے تھے انہ۔۔۔۔

وہ اب منہ بنائے بولی تھی جب احد دوبارہ آٹھ کر اس کے قریب کھڑا ہوا تھا۔۔۔

چلو آؤ نیچے اترو تمہارے گھر چھوڑ دو۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس کی طرف اپنی بائیں کیے وہ بولا تھا جیسے وہ چھوٹی بچی ہو اس کی باہوں میں اجاے گی۔۔۔

بچی نہیں اتر سکتی می۔۔۔

ہاے میرا لہنگا۔۔۔۔

وہ منہ بناتی بونٹ سے اتر رہی تھی جب لہنگا نیچے سے پھستے پھٹا تھا جب وہ دوبارہ رونی شکل بناے بولی تھی۔۔۔

دوسرا سکتا ہے "واٹ آبگ ڈیل"

احد نے لا پرواہی سے اسے دیکھ کہا تھا جو اپنے لہنگے کو پھٹے دیکھ رہی تھی۔۔۔

م۔ میرے ابو نے اسپتال میرے لیے بنایا تھا وہ مجھے اس لہنگے میں دلہن بنادیکھنا چاہتے تھے میں نے سنبھال کر رکھا تھا یہی پہنو گی اب اس منحوس فیرویل پارٹی کے لیے پہنا تھا اب پھٹ گیا۔۔۔

اہسہ اپنی شادی پر کیا پہنو گی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

فکر مت کرو تم اس سے زیادہ خوبصورت لہنگا پہنوگ۔۔۔۔

آپ سے مشورہ مانگا جو دے رہے فری میں انہ۔۔

اپنی شادی پر یہی پہنوگی میں۔۔۔۔

انکل انکل مجھے گھر جانا ہے چلے اور پیسے یہ سر دے گے۔۔۔۔

احد اس کی ساری بات سنتا آرام سے بول رہا تھا جب سرخ چہرہ لیے کہتی وہاں سے اترتی سامنے سے آتے ایک رکشے والے کو روکتی اس میں بیٹھتے اب احد کو پیسے دینے کا بولی تھی۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

رکشے والا حیران تھا دلہن بنی لڑکی سامنے اتنا دلکش امیر لڑکا کھڑا تھا لیکن اس لڑکی نے رکشے پر ہی بیٹھنا تھا۔۔۔۔

یہ لو۔۔۔۔

احد نے ہزار کانوٹ نکال کر اسے دیا تھا جب رکشے والے کا منہ کھولا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سرباقی پ۔۔۔

رکھ لو اس کو باحفاظت گھر تک چھوڑ دینا۔۔۔

جب چھوڑ دو تب اس کا ڈپر لکھے نمبر پر کال کرنا۔۔۔۔

شفاتو سکون سے بیٹھ چکی تھی جب احد اس رکشے والے کو اپنا کاڈر دیتا سکون سے بولا تھا۔۔۔۔

ا۔ ا۔ احد خانزادہ۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کاڈر پر لکھے نام کو دیکھ وہ ہکلاتا ہوا بولا تھا۔۔۔۔

جاؤ اب۔۔۔

اس کی حیرانی دیکھ وہ سکون سے بولا تھا جب رکشہ سٹارٹ ہوا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اب اس سڑک پر کھڑا دور جاتے رکشے کو دیکھ رہا تھا۔۔۔

سرور جاؤ اس رکشے کو فلو کروا سے شک ہر گز نہ ہو تم اس کا پیچھا کر رہے ہو۔۔۔

احد اپنی پاکٹ سے موبائل نکالے اپنے گاڑ کو بولا تھا جو تھوڑی دور ہی اپنی گاڑز گاڑی میں موجود تھا وہ دور رہ کر
احد کی حفاظت کر رہا تھا۔۔۔

جی سر۔۔۔

اس کا حکم مانتے اب وہ رکشے کے پیچھے گیا تھا۔۔۔



"""" حال۔۔۔

مبارک ہو اے کے بھابھی کو سب یادار ہا ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

دانیال شفا کا چیک اپ کرتا مسکراتا بولا تھا لیکن سامنے احد کا سنیجدہ چہرہ دیکھ ایکدم چپ ہوا تھا۔۔۔۔

کیسے ہو سکتا ہے اس کی یادداشت واپس کیسے آسکتی مجھے یہی شفا چاہے پہلے والی نہیں جو احد خانزادہ کے نام سے ڈرتی تھی۔۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

اسے گریبان سے پکڑتے وہ غرایا تھا۔۔۔

کیا جانور کو کیسے بول رہے ہو انسان ہے وہ یادداشت ان کی واپس آرہی میں کیسے روک کر یہی رہنے دو۔۔۔

کبوتر کی طرح آنکھیں بند کرنے سے میصبت ٹل نہیں جاتی ہمت ہے تو سامنا کرو بھابھی کو بہت جلد سب یاد ا
جائے گا یہ ان کے حق میں بہتر ہے۔۔۔

میں نہیں جانتا وہ تمہیں اپنے ساتھ رکھتی یا نہیں لیکن یہ کہو گا اگر وہ دور ہونا چاہے تو ہو جانا اے کے صرف ان کی
محبت کی خاطر۔۔۔۔

سچ ایک نہ ایک سامنے آنا ہی ہے بہتر یہ ہے تم اسے ڈھونڈو جس کی وجہ سے یہ سب ہوا تھا۔۔۔

اتنے ماہ میں تم صرف شفا کے لیے ہر چیز چھوڑ کر اسے دیکھ رہے ہو ورنہ تمہیں اس شخص کو ڈھونڈ کر اسے سزا
دیتے۔۔۔

لیکن تم بس شفا بھابھی کے عشق میں فارغ رہے اب تم اسے ڈھونڈو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسے سمجھاتے وہ اب اپنا بوسہ اٹھائے باہر گیا تھا۔۔۔۔

جب روم میں ملازم شفا کا وہی لہنگا لے کر آیا تھا جیسے دیکھ احدا ماضی میں گیا تھا۔۔۔

وہ اس کے گھر جا کر پہلے پھٹے لہنگے کو ڈھونڈ کر سیم ویسا بنوا چکا تھا تاکہ شفا آج کی رات یہ پہن سکے۔۔۔

احدا نے اپنے دل کو مضبوط کر لیا تھا اگر شفا کو سب یاد آ گیا تب وہ اس کے فیصلے کا احترام کرے گا۔۔۔

اب وہ بے ہوش شفا کا چہرہ دیکھ اس کا سارا سامان رکھ رہا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



یہ دیکھو میری بیٹی کا پیار اس روم اب تم یہاں رہو گی۔۔۔

شائستہ اپنے روم میں گی تھی لیکن اسے لاک ہوتا دیکھ مجبوراً جنید خان کے روم میں آنا پڑا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پورے روم کو پھولوں کی بجائے لاتعداد کھلونوں سے سجایا گیا تھا۔۔۔

شائستہ دوپل کو یہی سمجھتی تھی وہ ایک بے بی روم میں آئی ہے نہ کہ جنید کے روم میں۔۔۔

ابھی وہ یہی سوچ رہی تھی جب جنید اندر آتایشفہ کو لیے بولا تھا۔۔۔

یہ دیکھو میرے بچے کے ٹوائز۔۔۔

شائستہ کو فل اگنور کیے وہ بس یشفہ سے باتیں کرتا سب چیزیں دکھا رہا تھا جیسے وہی دونوں روم میں ہو۔۔۔



""تم میرے روم میں جاؤ چوہیا""۔۔۔

کافی دیر تک بھی جب جنید نے اسے نہیں دیکھا تبھی وہ جلتی بھنتی ہوئی خودی بیڈ پر بیٹھتی جنید کی نقل اتار چکی تھی

۔۔۔

دفع ہو میری بلا سے میں کیوں بیٹھی ہو چنچ کر ناچا ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جنید کو اپنی طرف ایک بار متوجہ نہ ہوتے دیکھ شائستہ کے اندر سے پرانی والی شائستہ جاگ رہی تھی تبھی جلتی ہوئی شیشے کے سامنے کھڑی ہوتی اپنا ڈوپٹہ اتارنے میں بڑی ہوگی تھی۔۔۔۔

میری بیٹی ساتھ سویا کرے گی تاکہ وہ ہمیشہ اپنے بابا کے پاس رہے چلو ہم چینیج کرتے ہے۔۔۔۔

جنید تو مکمل یشفہ سے لاڈ کرنے میں بڑی تھا جب اسے گود میں اٹھائے اب وہ اس کے کپڑے اتار کر دوسرے پہناتے بولا تھا۔۔۔۔

اہہ بابا تو بھول گے وہ تو اپنی پیاری بیٹی کے لیے آسکر ایم لائے تھے چلو وہ کھاتے ہے۔۔۔۔

شائستہ مسلسل دونوں کو دیکھتی خود سے الجھ رہی تھی جب جیندیشفہ کے کپڑے چینیج کرتے اسے دوبارہ گود میں اٹھائے باہر جاتا زرا اونچی آواز سے بولا تھا۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

اہہ مجھ سے شادی کیوں کی جب یشفہ کو ہی پیار کرنا تھا عجوبہ بنا دیا مجھے اففف کیا کرو میں۔۔۔۔

شائستہ کو سمجھ نہیں ا رہا تھا وہ اتنی جلیس کیوں ہو رہی تھی تبھی بولتی ہوئی بیڈ پر گرتی آنسو بہائے بولی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri



جیتنے بھی آنسو بہانے دے بہالے اب تم جنید خان کی جان ہو۔۔۔۔

آج کے بعد میں تمہارا کوئی آنسو نہ دیکھو۔۔۔۔

شائستہ اپنی آنکھوں پر بازو رکھتی بنا چیخ کیے خاموش لیٹی آنسو بہا رہی تھی۔۔۔۔

کافی دیر وہ اپنے کام میں مشغول رہی تھی جب اسے اپنے بے حد قریب جنید کی بھاری آواز سنائی دی تھی۔۔۔۔

وہی آواز جیسے سن کر وہ دل سے خوش ہو جاتی تھی اسے ہمیشہ سے اس کی یہ سحر انگیز آواز پیاری لگتی تھی۔۔۔۔

ا۔ی۔ ایسا کیوں ہو اخان می۔ میرے ساتھ ت۔ تم مجھے پہلے ب۔ں ہی تو مل س۔۔۔۔

شائستہ تو اسے اپنے قریب دیکھتی آنسو بہاے بول رہی تھی جب جنید نے اپنا ایک ہاتھ اس کے بالوں میں الجھائے

دوسرے ہاتھ سے اس کی گال سہلاتے وہ نرمی سے اس کے خشک لبوں کو اپنے لبوں میں قید کر چکا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شائستہ کو امید نہیں تھی وہ ایسا کچھ کرے گا تبھی وہ ہوش میں آتی اسے خود سے دور کرنے کی کوشش کر رہا تھا

جنید جو خود کو سیراب کرتا اب اس کی گردن پر جھکا تھا جب شائستہ نے سانس روکے آنکھیں زور سے بند کی تھی

چلو بیٹا سو جاؤ آج بابا تھک گے تمہاری ماما بہت تنگ کرتی مجھے۔۔۔۔

شائستہ جو سمجھی تھی جنید خان آج رات اپنا حق لینے کے لیے اس کے قریب آیا ہے کافی دیر وہ اس کا رد عمل دیکھنے کا ویٹ آنکھیں بند کیے کرتی رہی جب اسے اپنے قریب جنید کی آواز سنائی دی جو بے شغف سے باتیں کر رہا تھا۔۔۔۔۔

شائستہ نے شوک ہوتے آنکھیں کھول کر سائیڈ پر دیکھا تھا جہاں وہ بے شغف کو درمیان میں لیٹاے سکون سے اس سے باتیں کر رہا تھا۔۔۔۔۔

اس کی سرخ آنکھوں میں سرخی دیکھ شائستہ نے بھی سرخ چہرہ لیے اپنی کرویٹ جلدی سے چیلنج کی تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سو جاؤ سکون سے پہلے بھی بتایا ہے اب بھی بتا رہا ہوں تم سے زیادہ مجھے یشفہ عزیز ہے تبھی یہ نکاح کیا کیونکہ تم یا میں
یشفہ کے بنا نہیں رہ سکتے۔۔۔۔

میری محبت پر تمہیں یقین نہیں اے گا تبھی نہ میں ہی یہ حق جتاؤ گا بس خوش رہو ہماری فمیلی کمپلیٹ ہے۔۔۔۔

مجھ سے ڈرنے کی ضرورت نہیں وہی تمہارا خان ہو۔۔۔۔

شائستہ جو کروٹ لیے سونے کی کوشش کر رہی تھی جب جنید نے اپنا ایک ہاتھ اس کے سر پر رکھتے ماتھے کو دباتے
سرگوشی کی تھی تاکہ یشفہ اٹھ نہ جائے۔۔۔۔

اس کی باتیں سنتے شائستہ ایسے بن چکی تھی جیسے گہری نیند سو رہی ہو۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

یشفہ اور شائستہ کو سوتے دیکھ وہ خود بھی سونے لگ گیا تھا۔۔۔۔



کیا ہوا سکندر بہت خاموش رہنے لگ گئے ہو۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سکندر شاہ اس کے پاس آتا بولا تھا جو آفس میں بالکل چپ بیٹھا تھا۔۔۔۔۔

سکندر ملک کا ایک ہی بچپن کے دوست تھا سکندر شاہ جو دونوں ہی ایک ہی کمپنی میں کام کرتے تھے۔۔۔۔۔

دونوں کے نام تک سیم تھے کسی کو سمجھ نہیں آتا تھا شاہ اور ملک کون ہے لیکن دوستی کمال کی تھی دونوں کی۔۔۔۔۔

زندگی نے کیا مذاق کیا میرے ساتھ جس لڑکی سے محبت کی اتنی مشکلوں سے شادی کی آج وہ مجھ سے دور کسی اور کی بیوی بن چکی۔۔۔۔۔



سکندر آبدیدہ ہوتا بولا تھا شائستہ سے محبت اس نے بھرپور کی تھی۔۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

اگر اتنی ہی محبت تھی تو اتنی چھوٹی بات پر طلاق کیوں دی کیا اتنا یقین بھی نہ تھا اپنی محبت پ۔۔۔۔۔

اگر تمہیں یہ خبر ملے تو تم باپ نہیں بن سکتے کیا تمہیں غصہ نہیں آئے گا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

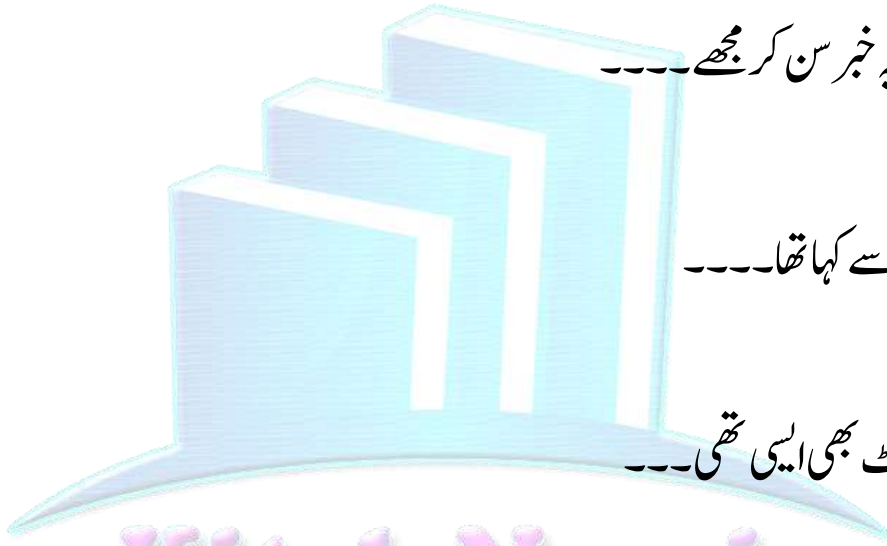
وہ اسے سمجھاتے بول رہا تھا جب وہ غصے سے بولا تھا۔۔۔

بلکل نہیں کیوں غصہ کرنا بلکہ اپنے رب کی رضا جان کر چپ ہو جاتا ہے کیونکہ وہ ہم سے بہتر جانتا ہے کیا ہمارے لیے بہتر اور کیا نہیں۔۔۔

ہاں دکھ ضرور ہوا تھا یہ خبر سن کر مجھے۔۔۔

سکندر شاہ نے سکون سے کہا تھا۔۔۔

مطلب تمہاری رپورٹ بھی ایسی تھی۔۔۔



سکندر ملک نے حیران ہوتے پوچھا تھا۔۔۔

ہاں جس دن لوکیگ کو خون دینا تھا تب ٹیسٹ کروایا تھا دوسری بار۔۔۔

پہلے بار ٹیسٹ کروایا تھا تب یہی لگا شاہد غلط ہو لیکن دوسری بار والے کی رپورٹ ابھی تک نہیں ملی اتنے ماہ ہو گے

۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ایک منٹ ایک منٹ ہم دونوں کا چیک اپ اکٹھا ہوا تھا مطلب وہ رپورٹس تمہاری تھی۔۔۔

اففففف میں نے پورا نام نہ سنا نہ ہی پڑھا مطلب وہ رپورٹس سکندر شاہ کی تھی سکندر ملک کی نہیں۔۔۔۔

وہ بتا رہا تھا جب اچانک سکندر ملک جوش سے بولتا خود بھی حیران ہوا تھا۔۔۔۔

ہو سکتی ہے ہمارا نام ایک جیسا ہے غلطی ہو گی شاہد نرس سے۔۔۔۔

سکندر شاہ ویسے ہی بولا تھا۔۔۔

ہاے ہاے کتنا بڑا گناہ کر لیا بنا کسی تصدیق میں نے کتنا بڑا فیصلہ لے لیا اب میں کیا کرو۔۔۔۔

اہہ اہہ۔۔۔۔

سکندر ملک اپنا پچھلا رویہ یاد کرتا سر ہاتھوں میں تھامے پھوٹ پھوٹ کر رو رہا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سکندر شاہ اسے چپ کروانے کی کوشش کر رہا تھا جو پاگلوں کی طرح پھوٹ پھوٹ کر رو رہا تھا۔۔۔

اسے اپنی غلطی پر پچھتاوا ہو رہا تھا۔۔۔



ہاے کتنی پیاری چیزیں ہے ساری لیکن پار لروالی کہاں گی۔۔۔



اگلی صبح وہ اٹھتی اپنے روم میں اپنا شادی کا سار اسامان دیکھ چمکتی ہوئی بولی تھی۔۔۔
رات کیا ہوا وہ سب بھول گئی تھی ابھی تو اسے خوشی ہی بہت تھی دلہن بننے کی۔۔۔

جب میں ہو تو پار لروالی کیا ضرورت ہے میں خود اپنی جان کو تیار کرو گا۔۔۔

احد باتھ لیتا ہوا شریٹ لیس باہر آتے ٹاول سے بالوں کو خشک کرتے بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ل۔ل۔ لیکن۔ اپ کیوں پ۔ پہلے ی۔ یہ شرٹ پہن ک۔۔۔

شادی کا فکشین رات کی بجائے ابھی دوپہر کو ہو گا۔۔۔

میں نے ٹائم چینج کر دیا۔۔۔

وہ اسے اپنے سامنے ایسے دیکھ گھبراتی نظریں جھکائے بول رہی تھی جب وہ بھاری قدم اس کی طرف بڑھاتے
قریب آئے بولا تھا۔۔۔

اپنی تیز ہوتی دھڑکنوں کو سبھنا لے اپنے شفاف چہرے پر احد کے بالوں سے ٹپکتے پانی کو محسوس کر رہی تھی

www.kitabnagri.com

ناشتہ کر لو پھر تیار کرو گا اوکے جان۔۔۔

نرمی سے اس کی پلکوں کی جھال کو چومتے وہ جھکے ہی کان میں سرگوشی کر چکا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شفا کے ماتھے پر پینے کے قطرے آئے تھے۔۔۔

ج۔ جی اچھا۔۔۔

بامشکل وہ بات پوری کر سکی تھی۔۔

احد مسکرایا تھا اس کی حرکت پر۔۔۔۔



میں چاہتا ہوں آج کی رات ہماری یادگار ہو کوئی ہمیں تنگ کرنے والا نہ ہو۔۔۔

ناشتے کے بعد وہ کافی دیر بعد روم میں انٹر ہوئی تھی جہاں احد ویسے ہی شرٹ لیس اس کا ویٹ کر رہا تھا۔۔۔

بیڈ پر پڑے اپنے لہنگے کو اٹھائے وہ کانپتی ٹانگوں سے واش روم کی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

لہنگا وہ پہن چکی تھی لیکن ڈوپٹہ وہی باہر رہ گیا تھا ابھی وہ سوچ ہی رہی تھی جب احد بنانا کیے واش روم کے ڈور کو کی سے اوپن کرتے اندر اے اس کا ہاتھ پکڑتے باہر شیشے کے سامنے کھڑا کیے اس کے بھیکے بالوں کو شولڈر پر کرتے کرتی کی بیک زپ کو بند کرنے لگ گیا تھا۔۔۔۔

شفا کو ابھی سے شرم آرہی تھی احد کے سامنے۔۔۔

جو اپنے ہاتھوں سے اس کی زپ بند کر رہا تھا۔۔۔۔

ویسے میں سوچ رہا ہال میں جانے کا فائدہ تم تیار ہوگی بس بات ختم۔۔۔۔



ا۔ح۔ احد پلین۔۔۔۔

زپ بند کرنے کے بعد اسے پکڑے کر سی پر بیٹھا اے اس کے اوپر جھکتے وہ شیشے پر پڑی گولڈن پنک کلر کی چوڑیاں اٹھائے آہستہ سے اس کی دونوں کلاہیوں میں ڈالتے سرگوشی بول رہا تھا جب وہ تیز سانسوں کے درمیان بولی تھی

۔۔۔۔

حیا سے چہرہ لال ٹماڑ ہو چکا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم نہیں جانتی اس وقت کے لیے میں کتنا ترپا ہوں جہاں صرف ہم دونوں ہو اور رات کی خاموشی۔۔۔

جیو لری پہناے اب وہ اس کے سامنے آتا چہرے کو تھام کر اس کے کانپتے لبوں کو دیکھ مدہوش ہوتا بولا تھا۔۔۔

شفا کا دل منہ میں آیا تھا وہ تو پہلے ہی سوکھے پتے کی طرح کانپ رہی تھی اب احد کی گمبھیر سرگوشیاں سننے اس کی روح فنا ہو رہی تھی۔۔۔

بس تھوڑی دیر اس کے بعد شفا خانزادہ پوری کی پوری احد خانزادہ کی ہو گئی میری جان۔۔۔۔

ریڈ لیپ اسٹک اٹھائے وہ نرمی سے اس کے لبوں پر رکھے ویسے ہی بھاری سرگوشی سے بولا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

شفائے زور سے آنکھیں بند کر لی تھی۔۔

وہ جو اپنے لبوں پر لیپ اسٹک لگے محسوس کر رہی اچانک اپنے منہ میں وہی لیپ اسٹک کا ذائقہ ساتھ احد کے لمس کو پاتے وہ پوری کانپی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بند آنکھوں سے اس نے اس کے برہنہ سینے پر اپنے ننھے ہاتھ رکھے تھے۔۔۔۔۔

احد کاشت بھرا لمس ہونٹوں پر پاتے وہ مسلسل دور جانے کی کوشش کر رہی تھی جب احد اس کی روکتی سانس کو دیکھ نرمی سے چھوڑ چکا تھا۔۔۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔
www.kitabnagri.com

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

ابھی تم پوری تیار نہیں ہوئی میں تو ابھی سے بہکنا سٹارٹ ہو چکا ہوں آگے کیا ہو گا۔۔۔

اس کا سرخ چہرہ بھیگے لب پینے سے بھرے ماتھے کو دیکھ وہ اپنی سرخی مائل گرے آنکھوں سے دیکھ اس کے کان میں سرگوشی کر چکا تھا۔۔۔

ایچ۔۔۔

س۔ سر آپ کا فون آیا ہے۔۔۔



اس سے پہلے وہ کچھ کہتا جب باہر ملازم نے ڈرتے ہوئے باہر سے کہا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

آؤ کے لٹل بے بی ڈول رات کو ملتے ہے۔۔۔

وہ بد مزہ ہوتا وہاں سے اٹھتا شفا کا ماتھا چومتے کہتے وہاں سے گیا تھا۔۔۔

ہاےےےے میرا سانس اففففف میرا کیا بنے گا۔۔۔۔

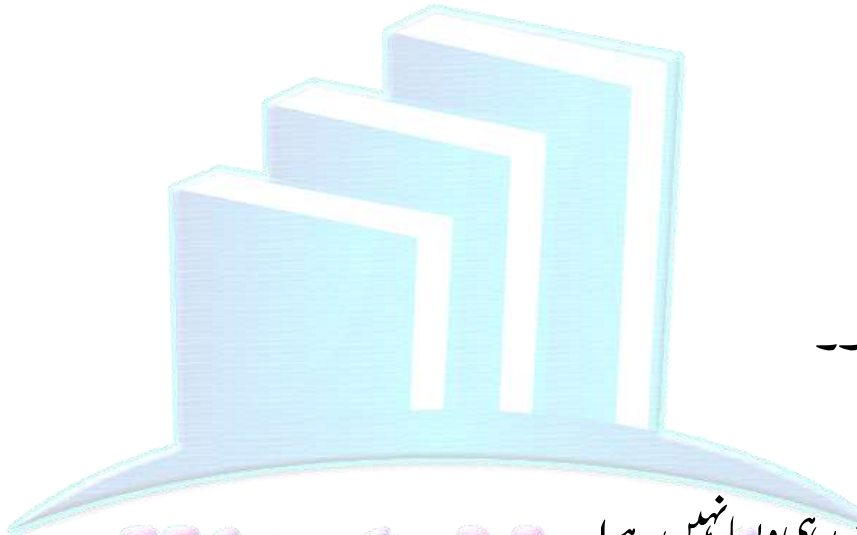
Posted On Kitab Nagri

احد کو روم سے جاتے دیکھ وہ جلدی سے بیڈ کے قریب جاتی سائیڈ ٹیبل پر پڑے پانی کے جگ سے پانی کا گلاس پیتے
وہی دھڑام کرتی بیڈ پر لیٹی اپنی چلتی دھڑکنوں پر ہاتھ رکھتی بولی تھی۔۔۔۔۔

احد کی اتنی سی قربت پر وہ مرنے والی ہو گئی تھی یہ سوچ کر وہ اندر سے کانپ رہی تھی۔۔۔۔۔



""تین گھنٹے بعد۔۔۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لٹل بے بی ڈول تم جو سمجھ رہی ویسا نہیں ہے۔۔۔۔۔
دو۔ دو۔ دور ہو مجھ سے اپ۔ اپ مجھے نفرت آپ سے۔۔۔۔۔

شفا اسے خود سے دور کرتی چیخی تھی۔۔۔۔۔

وہ تو بالکل اپنے بگڑے حیلے میں کھڑی تھی کہاں وہ دلہن بنی تھی اب وہی لہنگا پہنے وہ بکھری کھڑی تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مجھ سے دور جانے کا سوچنا بھی مت سمجھیں میری محبت ہوت۔۔۔

نہیں ہو میں آپ کی محبت۔ اپ نے بس بدلے کے لیے شادی کی۔۔۔

احداپنی سرخ گرے آنکھوں سے اسے اپنے بے حد قریب کرتا بول رہا تھا جب وہ روتی تھر تھر کانپتی ہوئی بولی
تھی اس کی براؤن آنکھیں رونے سے سو جی ہوئی تھی۔۔۔

کون سا بدلہ۔۔۔

وہ اپنی آئی برواچکاتے بولا تھا اسے تو سمجھ ہی نہیں رہا تھا جس لڑکی سے وہ عشق کرتا تھا وہی اسے برا انسان سمجھ رہی
تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

وہ پائل کے لیے جو۔۔ دو سو روپے کی تھی اس۔ اسی وجہ سے می۔ میرے ماں باپ کو مار دیا۔۔۔

اسی بدلے کی وجہ سے م۔ مجھ سے گن پوائنٹ پر نکاح کیا نفرت ہے مجھے۔ اپ سے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ نفرت سے چیختی ہوئی حقارت سے اس کے چہرے پر تھوک چکی تھی۔۔۔۔

اگر کوئی دیکھ لیتا احد خانزادہ کو جو کسی کی ایک بات تک نہیں سنتا تھا آج وہ اپنی محبت کو باہوں میں بھرتے اس کی ہر بات اور تھوک تک برداشت کر چکا تھا۔۔۔

اچھا ریلکس میں نے تمہارے ماں باپ کو نہیں م۔۔۔

ا۔پ نے ہی مارا تھا ابو۔ نے بتایا تھا آپ نے دھمکی دی تھی ان کو تبھی ایسا ہوا۔۔۔

وہ اسے سمجھانے کی کوشش کرتا سا تھا ہی ڈاکٹر دانیال کو کال ملائے بول رہا تھا جب وہ دوبارہ چیختی بولی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

اسلام علیکم
www.kitabnagri.com

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

کتنی بار سمجھایا ہے مجھے محبت تھی تم سے تبھی شادی کر لی تمہارے ماں باپ کا قاتل نہیں ہو میں اگر میں نے ایسا کرنا ہوتا تو اپنی یہ خاموش محبت کب کا دیکھا چکا ہوتا بلکہ تمہیں حاصل کرنے کے لیے مجھے کوئی روک بھی نہیں
سکتا۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ا۔ اپ کی یہی خاموش محبت میرے گلے کا پھندا بن گئی آپ سے شادی کرنے سے اچھا تھا وہی اپنے ماں باپ کے
ساتھ م۔۔۔۔

مرنے کا زیادہ شوق ہے تو مجھے بتایا کرو میں تمہیں روزانہ مارنے کو تیار ہو مائی لٹل بے بی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ دوبارہ بول رہی تھی جب وہ بنا اسے ٹائم دیے اپنے قریب کرتا اس کے لبوں کو اپنی گرفت میں لیتا سرگوشی کرتا
بولا تھا۔۔۔۔

آج پھر اس کی شدت والا عمل پا کر وہ تھر تھر کانپتی روتی ہوئی وہی اس کی باہوں میں جھول گی تھی۔۔۔

ابھی نادان ہے میری لٹل بے بی۔۔۔

اسے باہوں میں لیتے وہ اسے لیے اپنے عالیشان روم میں لے کر جاتا مسکرایا تھا۔۔۔۔

جبکہ اس پاس نوکروں کی فوج کھڑی ہکا بکا کھڑی تھی یہ دیکھ کر اس جیسا انسان کبھی مسکرا بھی سکتا تھا کیا۔۔۔۔

احد کو دل سے ڈر تھا شفا کیا فصدہ کرے گی لیکن وہ اسے خود سے کبھی دور نہیں جانے دے گا اب تو ہر گز نہیں
www.kitabnagri.com

۔۔۔۔۔

""تین گھنٹے پہلے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یاراے کے میں اجاتا لیکن میری بھی شادی کل ہی ہوئی ہے مجھے اپنی بیٹی کے ساتھ ٹائم گزارنا ہے ویسے بھی اگر ہم میں سے کوئی نہ بھی آیا تیرے لیے ہی اچ۔۔۔

چل بس کر جانتا ہو سب میں ہی پاگل تھا جو تجھے بلا لیا۔۔۔

احد نے جنید کو فون کیا تھا تاکہ وہ شادی پر اسکے آگے سے اس کی بات سنتے وہ بد مزہ ہوتا بولا تھا۔۔۔

ہاں جل کے مر جاتا اللہ نے مجھے اتنی پیاری بیٹی جو دی ہے۔۔۔

جنید مسکرا ہٹ روکے بولا تھا۔۔۔

میں نے کیوں جلنا تیری ہے بیٹی ہے ویسے بھی سیٹیاں باپ پر جاتی ہے لیکن شکریہ تم جیسے لنگور پر نہیں چلی گی چل فون بند کر میں اتنا فیری نہیں۔۔۔

احد اسے سناتا ہوا فون بند کر چکا تھا جبکہ اب جلنے کی باری جنید کی تھی۔۔۔

کیا میں واقعی لنگور دیکھتا ہوا سنہ جلتا میرے حسن سے ہاے ہاے کیا کرو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جنید جلدی سے سیریس ہوتا شیشے میں اپنی شکل کو دیکھتے بول رہا تھا جب اس کی نظریشہ پرگی تھی جو بڑی بڑی آنکھوں سے اسے دیکھ رہی تھی تبھی وہ پر سکون ہوتا اپنے بالوں کو سائیڈ پر کرتا ایک ادا سے بولا تھا۔۔۔

جب یشفہ نے خوشی سے تالی بجای تھی۔۔۔



س۔۔س۔ سر آپ سے ملنے کوئی آیا ہے۔۔۔



احدا اپنے پر سنل روم میں بیٹھا آفس کا کام کر رہا تھا جب امجد اندر آتا ہوا بولا تھا۔۔۔

بنگلے کے اندر ہی اس نے پر سنل روم بنایا تھا جہاں وہ اپنا ہر کام کرتا تھا۔۔۔

ہممم بھیجو کون ہے۔۔۔

لیپ ٹاپ پر ٹائپنگ کرتی اس کی سفید دودھیا انگلیاں مسلسل چلاے وہ بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سنا ہے تم میری محبت پر آج حق جمانے والے ہو تو سوچا جس انسان کو اتنے ماہ سے ڈھونڈ رہا تھا آج اسے مل ہی لو

ناصر ولید روم میں انٹر ہوتا خودی پر سکون ہوتے بولا تھا۔۔۔

اس کی آواز سننے اُحد کا دماغ سن ہو چکا تھا۔۔۔۔

تمہیں بالآخر تم ہی گے۔۔۔۔

اسے دیکھ وہ اس پر چلتے بولا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہاں آنا ہی پڑا ظاہر سی بات ہے اپنی شفا۔۔۔۔

ابھی تو صرف دانت توڑا ہے شکر کرو زبان نہیں کاٹ دی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ناصر خودی اس کے سامنے والی کرسی پر بیٹھے سکون سے بول رہا تھا جب احد اپنے پرانے روپ میں آتا اس کے منہ پر مکار سید کرتا بولا تھا۔۔۔۔

جب ناصر کے منہ سے خون کے ساتھ دانت بھی ٹوٹ گرا تھا۔۔۔۔

ہاں کر لویہ سب جب شفا کو تمہاری اصلیت پتہ چلے گی تمہیں اپناے گی بھی۔۔۔۔

احد خاندادہ تم نے میری محبت کو اپنے قبضے میں کیا ہے ڈر اس وقت سے جب وہ تم سے نفرت کرے گی بہت جلد میں اسے وہ سب بتا دو گا جو تم چھپا کر گھوم رہے ہو۔۔۔۔



www.kitabnagri.com

ناصر طش سے چیخا تھا۔۔۔۔

آزماء کر دیکھ لو میں بھی اب دیکھنا چاہتا ہوں تمہاری یہ ہوس بھری محبت جیتی ہے یا میری وہ خاموش محبت جیسے میں اتنے ماہ سے کرتا رہا ہوں۔۔۔۔

احد جانتا تھا وہ کیوں آیا ہے تبھی دراز کھولتے اس میں سے ایک چیک نکالے اس کے سامنے پھینکتے ہوئے وہ بھی سکون سے بولا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

لکھو اس پر رقم جیتی چاہے لو اور دفع ہو جاؤ یہاں سے۔۔۔۔

چیک اس کی طرف کرتے وہ شدت غصے سے بولا تھا۔۔۔

جب ناصر کی آنکھیں چمکی تھی لیکن وہ اسے اور ڈرانا چاہتا تھا۔۔۔۔

کیا ہوا احد خان زادہ جو ابھی شیر بن کر گھوم رہا تھا اب زخمی شیر ک۔۔۔۔

تم نے شیر کی غار میں اگر غلطی کی ہے بیٹا۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کون سا زخمی شیر ہاں ں ں ں۔۔۔۔

یہ مت سوچو زخمی شیر اپنے شکار کو تباہ نہیں کر سکتا بلکہ وہ تب سب سے زیادہ خطرناک جانور بنا ہوتا ہے جو اپنے شکار کی چیڑ پھاڑ کرنے میں ایک منٹ نہیں لگاتا۔۔۔۔

بس وہ یہ دیکھ رہا ہوتا اس کا شکار کب تک سانس لیے سکتا ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اب اٹھاویہ اور دفع ہو جاؤ۔۔۔۔۔

ناصر اسے دیکھ بول رہا تھا جب وہ اسے گردن سے دبو چتے دانت پیستے ایک ایک لفظ چبا کر بولا تھا۔۔۔۔۔

ناصر کی سانسیں روک چکی تھی۔۔۔۔۔

ا۔۔۔۔۔ اج ہی اسے بتا۔ بتاؤ گا تمہاری ا۔۔۔۔۔

ہاں شوق سے اب یہ چوہے بلی والا کھیل ختم تم اپنا وار کھلیو احد خان زادہ اپنا وار کرے گا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جیسٹ ویٹ اینڈ وچ۔۔۔۔۔

وہ اٹکتی سانسوں سے بول رہا تھا جب احد نے اچانک اسے گردن سے چھوڑتے کہا تھا جب وہ دھڑام کرتا قالین پر گرا تھا۔۔۔۔۔

اب دفع ہو جاؤ شکل گم کرو۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

چیک اس کے منہ پر مارتے زور سے لات اس کے پیٹ پر مارتے وہ طش سے چلاتا ہوا بولا تھا۔۔۔

جبکہ اس کا دماغ پر مسلسل بم پھٹ رہے تھے یہی سوچ کر اگر شفا نے اس کی بجائے ناصر کی باتوں پر یقین کر لیا
پھ۔۔۔

نہ۔ نہیں نہیں میں تمہاری سوچوں پر اتنا حاوی ہو جاؤ گا ٹل بے بی ڈول کہ تمہیں صرف احد خان زادہ کی دیکھائی
دے گا۔۔۔

وہ اپنی ہی سوچ سے گھبراتے ہوئے اب تن فن کرتا شفا کے روم میں جاتے سوچ رہا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



بہت ہی خوبصورت لگ رہی ہو خاص کر تمہاری یہ موتی والی نتھ۔۔۔

شفا دلہن بنی ڈری سمس وہی بیڈ پر بیٹھی تھی اسے آنے والے وقت سے ڈر لگ رہا تھا بلکہ آج احد کی جنونی قربت
دیکھ وہ دل سے ڈری تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ابھی وہ بیٹھی یہی سوچ رہی تھی جب احدروم میں تن فن کرتا اس کے قریب بیٹھتے سرگوشی کرتا بولا تھا۔۔۔

ا۔ ا۔ ا۔ اپی۔ یہاں۔۔

وہ جو اپنے خیالوں میں مگن تھی اس کی سرگوشی سنتے وہ دل سے کانپتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

ہاں "نہیں آسکتا کیا۔۔۔

اس کے لیپ اسٹک لگے لبوں کو جنونی انداز سے چھوتے وہ بولا تھا۔۔۔

سی۔۔۔



ی۔ یہ کیا ک۔ کر رہے ہے پ۔ پین ہو رہا۔۔۔

اپنے لبوں پر اس کی بھاری انگلیوں کو محسوس کیے وہ تڑپتی ہوئی اٹکتے بولی تھی۔۔۔

جب احدر نے اس کے لبوں کو اپنے لبوں میں قید کیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آج تک احد نے جب بھی اسے چھوا تھا اس کے لمس میں ہمیشہ نرمی ہی ہوتی تھی جیسے وہ واقعی نازک سی ڈول ہو
لیکن آج اس کا پر شدت لمس پر وہ تڑپ کر رہ گئی تھی تبھی شکوہ کر چکی تھی۔۔۔۔

اگر کبھی کوئی تمہیں میرے خلاف کرے تو کیا کرو گی۔۔۔۔

اس کے لبوں پر ہلکا سا کاٹے اب وہ اس کی نتھ پر لگے موتی کو اپنے لبوں میں دبائے بولا تھا۔۔۔۔

ی۔ یہ کیسا۔۔۔۔

سسسی۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

شفا آنسو روکے بولنے کی کوشش کر رہی تھی جب احد نے وہی موتی لبوں میں لیے کر اپنی طرف کھینچا تھا تبھی وہ
درد سے تڑپی تھی۔۔۔۔

جو پوچھا وہ بول۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ا۔ اپ بہت اچھے ہے میں آپ کے خلاف کبھی جانہیں سکتی جیسے آپ محبت کرتے ویسے بھی کرتی ہو محبت
آپ سے۔۔۔۔

احد نے دوبارہ اپنا وہی عمل دہرایا تھا جب ناک سے ہلکا سا خون نکلنا شروع ہوا تھا تبھی وہ روتی آنسو بہاے ایک ہی
سانس میں بول چکی تھی۔۔۔۔

شفا اتنے ماہ میں کبھی میں نے تم سے کچھ نہیں مانگا اگر یہ کہو مجھے یہ دونوں کے درمیان فاصلوں کو ختم کرنا ہے ابھی
تو تمہاری اجازت ہوگی۔۔۔۔

اسے کمر سے پکڑتے وہ سیدھا بیڈ پر لیٹاے خود اس پر جھکتے وہ بہکے ہوئے انداز سے بولا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ ویسے ہی شر ٹلیس تھا۔۔۔۔

اس کی زو معنی الفاظ سنتے شفا کی رہی سہی سانس بھی ختم ہوگی تھی۔۔۔۔

م۔ مجھے ڈ۔ ڈر لگتا ہے ا۔ آپ ٹ۔ ٹھیک نہیں لگ۔ رہے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اپنے سرخ چہرے سے اسے خود سے دور کرتی بامشکل بولی تھی۔۔۔۔

کس بات کا ڈر کیا شوہر نہیں میں تمہارا بولو جواب دو۔۔۔۔

وہ جنونی ہوا دوبارہ اس پر جھکتے اپنا سارا وزن اس نازک جان پر ڈالے بولا تھا وہ واقعی ہوش میں نہیں تھا۔۔۔۔

ا۔ اگر ایسا۔ ک۔ کرے گے آپ تو ہمیشہ ش۔ شفا خانزادہ کو کھودے گے۔ با۔ باقی آپ ج۔ جو کرنا چاہتے ہے
ک۔ کر لے۔ یہ آپ کا حق ہے۔۔۔

دل پر پھٹڑ کھتی وہ زور سے آنکھیں بند کرتی روتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

اپنے لبوں پر پر سرار سی مسکراہٹ لائے احباب اس پر مکمل جھکا اس کی گردن کو چوم رہا تھا۔۔۔۔

شفا احد کا ایسا روپ دیکھ آواز بند کیے آنسو بہا رہی تھی وہ اسے نہیں روکنا چاہتی تھی وہ صبح کہہ رہا تھا شوہر تھا وہ کچھ
بھی کر سکتا ہے۔۔۔۔

احد کے لبوں کا لمس وہ اپنے شولڈر پر محسوس کر رہی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شفا کی دھڑکن اچانک تیز ہوئی تھی جب احد نے اس کی کرتی کی بیک زپ اوپن کی تھی۔۔۔۔

اس سے پہلے احد اپنی ہر حد پار کرتا تھا جب اسے شفا کے رونے کی آواز اونچی سنائی دی تھی۔۔۔۔

شششش ریکس اگر تمہارے ساتھ ایسے ہی کرنا ہوتا تو اسی دن کرتا جب ہمارا نکاح ہوا تھا۔۔۔۔

ریکس میری لٹل بے بی ڈول بس تین گھنٹے اس کے بعد ہم دونوں ایک ہو گے۔۔۔۔

وہ جلدی سے اٹھتا ہوا شفا کو اپنے سینے سے لگائے اسے پرسکون کرتا بولا تھا جبکہ دل میں کوس رہا تھا کیوں وہ اپنے

کنٹرول سے باہر ہوا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ا۔ اپن۔ ن۔ ا۔۔۔۔

تیار ہو جاؤ میری جان کچھ دیر بعد ملتے ہیں۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

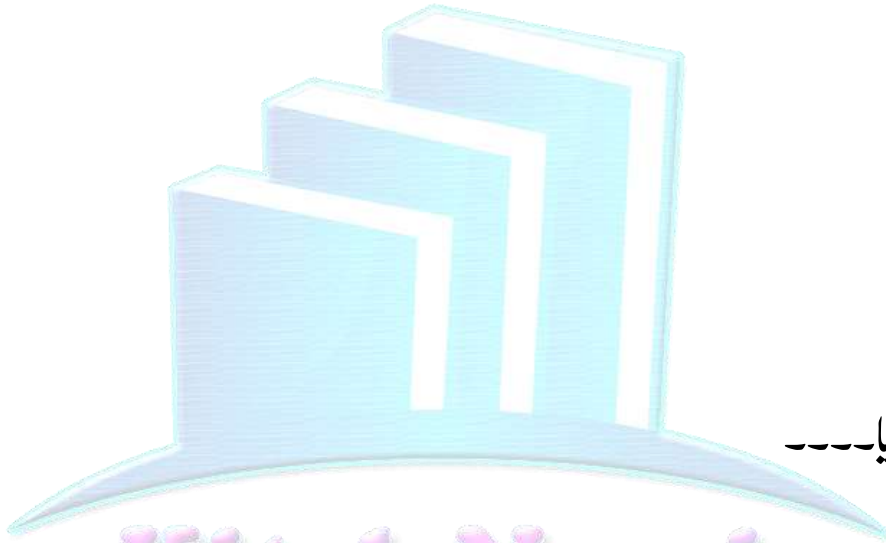
وہ سوسوں کرتی اسے کے سینے میں منہ چھپاے بول رہی تھی جب وہ اسے چپ کرواتے اب جلدی سے روم سے باہر چلا گیا تھا اسے ڈر تھا کہیں وہ زیادہ دیر رک کر کچھ اور نہ کر دے۔۔۔۔

شفا اپنی سانسوں کو بحال کرتی اپنا بکھرے وجود کو لیے واش روم گی تھی تاکہ وہ دوبارہ تیار ہو سکے۔۔۔۔



""ماضی۔۔۔۔

یہ تم کیا کر رہی ہو چوہیا۔۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp_0335 7500595

جنید ناشتہ کرنے کچن میں آیا تھا جب سامنے ملازمہ کی بجائے شائستہ کو چولہے کے پاس کھڑا دیکھ وہ بولا تھا۔۔۔

جوسوس پین کو پکڑے کچھ سوچتی کھڑی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تائی جان کی طبیعت نہیں ٹھیک اس لیے سوچا چاہے بناو۔۔۔

شائستہ نے مسکراتے ہوئے جواب دیا تھا جب وہ چھت پھاڑ قمقمہ لگے بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دفع ہو جاؤ یہاں سے دیکھنا میں بناتی پہلے زرا بتاؤ چائے میں چینی کتنی ڈالنی۔۔۔

سوس پین اس کے سر پر مارتی وہ سرخ چہرہ لیے بولی تھی۔۔۔

خلیل خان اور راحیل خان دونوں بھائی تھے۔۔۔

بڑے بھائی راحیل خان کا وسیع پیمانے پر بزنس تھا جو اپنے عالیشان بنگلے میں اپنی بیوی اور ایک خوبصورت بیٹی جنید خان کے ساتھ رہتے تھے۔۔۔۔

انہیں اپنے چھوٹے بھائی سے بہت محبت تھی خلیل خان ایک گورنمنٹ کے سکول ٹیچر تھے۔۔۔

www.kitabnagri.com

ان کا چھوٹا سا اپنا گھر تھا جہاں وہ اور ان کی بیوی بیٹی شائستہ خلیل خان رہتے تھے۔۔۔

شائستہ کے پیدا ہونے کے کچھ ماہ بعد اس کی امی فوت ہو چکی تھی۔۔۔

خلیل صاحب نے شادی کی بجائے اپنی بیٹی کی خودی پرورش کی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ خلیل جنید اور راحیل سب کی لاڈلی تھی۔۔۔

دونوں ہی فمیلی کے گھر ساتھ ہی تھے تبھی شائستہ اور جنید کی دوستی زیادہ تھی۔۔۔

اس کی تائی کو بھی پسند تھی لیکن اب بڑی ہوتی شائستہ اس کی شرارتوں پر ساتھ دیتے جنید کو دیکھ ہر ماں کی طرح وہ بھی شائستہ سے اسے دور رکھتی تھی تاکہ ان کا بیٹا اس سے محبت نہ کر جائے۔۔۔۔

تائی کی ساری باتیں وہ ہنستے مسکراتے اگنور کر جاتی تھی جانتی تھی انہیں کیا خدشہ لاحق ہے۔۔۔

جبکہ شائستہ اور جنید کے دل میں ایسی کوئی بات نہیں تھی۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

اچھا چھوڑو میں چاہے بناتا ہوں۔۔۔۔

اسے سائیڈ پر کرتے وہ خود چولہے کے پاس کھڑے ہوتے بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ویسے خان تم چاہتے ہو تمہارے نام کی فوڈ چین بنے پوری دنیا میں جبکہ تایا جان کا بزنس بہت بڑا ہے کہاں تمہیں
تائی جان ایک باورچی بنے دے گی۔۔۔۔

شائستہ مسکراہٹ روکتے ہوئے بولی تھی۔۔۔۔

میری وش ہے وہ ایک ایسا فوڈ ریسٹورنٹ بناؤ جس میں ہر ویٹر آکر سنگل لوگوں کو پوچھے گا۔۔۔

میلے بابو نے تھانا تھایا۔۔۔۔ ہا ہا ہا ہا ہا ہا ہا ہا ہا ہا ہا ہا ہا یہ اسپیشل تمہارے لیے ہو گا میں جانتا ہوں تم شادی نہیں
کرو گی۔۔۔۔

جنید چائے تیار کرتا ہوا اب ریلکس شائستہ کا مذاق بناتے قہقہے لگاتے بولا تھا۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

بابا کو چھوڑ کر میں شادی ہر گز نہیں کرو گی ویسے بھی میں کہاں سے لڑکی لگتی ہو کوئی پسند بھی نہیں کرتا مجھ۔۔۔۔

بہت بہت خوبصورت ہو تم یہ تمہاری آنکھیں یہ گلابی ہونٹ ہاں بال چھوٹے ہے مجھے لمبے بال پسند ہے دیکھو کبھی
خود کو کتنی خوبصورت ہو تم۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اپنے باب کٹ بالوں کو سنوارتے بول رہی تھی جب جنید اس کے قریب آتا اس کے چہرے کو چھوتے ہوئے
بولتا تھا۔۔۔۔

پہلی دفعہ شائستہ کی دھڑکن تیز ہوئی تھی پہلی دفعہ اسے احساس ہوا تھا وہ بھی باقی لڑکیوں کی طرح ہے پہلی دفعہ
اسے پتہ چلا تھا جنید کے لبوں سے تعریف سن کر وہ خود کو کیسا فیل کر رہی تھی۔۔۔۔

اگر اتنی پیاری ہو تو ش۔۔۔۔

یہ کیا ہو رہا ہے کچن میں۔۔۔۔۔

جنید جو پیار سے اس کی چھوٹی سی ناک کو دبائے مسکرا رہا تھا جب تائی جان وہاں آتی دونوں کو اتنا قریب دیکھ چلائی
تھی۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

وہ تائی جان یہ چائے آپ کے ل۔۔۔

تم جاو گھر اپنے جوان ہو گی ہو پچی نہیں رہی جو منہ اٹھا کر یہاں اجاتی ہو۔۔

Posted On Kitab Nagri

آج کے بعد تم یہاں اکیلی ہر گز نہیں اوگ۔۔۔

مامیہ کیسی باتیں کرت۔۔۔۔

جنید تم روم میں جاؤ۔۔۔

اپنی ماں کی بات سنتے جنید طش سے بول رہا تھا جب وہ دوبارہ اپنی کہتی سکون سے بولی تھی۔۔۔۔

م۔ میں چلتی ہو۔۔۔

اپنے آنسو کو روکتے وہ کہتی وہاں سے بھاگی تھی۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

جنید بھی بے بس ہوتا وہاں سے روم میں گیا تھا۔۔۔۔



وقت کا کام تھا گزارنا جو کہ گزار رہا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس دن کے بعد شائستہ کی شرارتیں ختم نہیں کم ہو گی تھی۔۔۔

وہ جنید جو پسند کرنے لگ گئی تھی بلکہ پسند تو وہ شروع سے تھا لیکن وہ اس سے محبت کرنے لگ گئی تھی۔۔۔

وہی جنید دن بدن سدرہ کی محبت میں پاگل ہو گیا تھا اب وہ جلد سے جلد اس سے شادی کرنا چاہتا تھا۔۔۔

جنید کے ساتھ شائستہ کی دوستی دیکھ سدرہ جلتی تھی تبھی وہ اکثر جنید کو روکتی تھی۔۔۔

دن مہینے مہینے سالوں میں گزار گئے تھے لیکن اس کے دل میں خاموش محبت پیدا ہو چکی تھی جنید کے لیے۔۔۔

تائی جان سے ڈرتے وہ اپنے دل کا حال نہیں سنایا ہی تھی جنید کو۔۔۔

جبکہ وہ لاپرواہ سا اپنی سٹڈی کمپلیٹ کرتا بزنس ہینڈل کرنے والا تھا۔۔۔



Posted On Kitab Nagri

جنید تم گھر کب بات کرو گے اپنی ماما سے۔۔۔

سدرہ جنید کے ساتھ کیفے ایریا آتے کافی پیتے بولی تھی۔۔۔

پار ماما سے ہی بات کرنی ہے ل۔۔۔۔

جی چاچو کیا انا تیز بخار ہو گیا آپ مجھے اب بتا رہے ہیں۔۔۔

موبائل رنگ کرتا دیکھ وہ بات کرتے فون پک کر چکا تھا جب اسے خلیل خان کی کال آئی تھی جو پریشان سے ہوتے اسے ہی بلارہے تھے شائستہ کو تیز بخار ہے۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

تبھی وہ فکر مند ہوتا چیخا تھا۔۔۔

جی بس ابھی آیا۔۔۔

جنید جلدی سے اٹھتا ہوا بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جنید میری ب۔۔۔

یار بعد میں کرتے پہلے شائستہ کو دیکھ لو اسے بخار ہے۔۔۔۔

سدرہ اسے دیکھ بول رہی تھی جب وہ اپنی کہتا تن فن وہاں سے بھاگا تھا۔۔۔۔

اہسہ اس لڑکی کا کچھ کرنا پڑے گا ورنہ یہ مجھے اپنے مقصد میں کامیاب نہیں ہونے دے گی۔۔۔۔

سدرہ غصے سے چیختی ہوئی غرای تھی۔۔۔۔



کیا ہوا یار چلو ڈاکٹر کے پاس۔۔۔

جنید گھر آتا سیدھا اس کے روم میں آتے فکر مند ہوتا بولا تھا۔۔۔

جہاں وہ نڈھال سی بیڈ پر بیٹھی تھیں۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

خانہ نمٹنن

وہ روتی ہوئی بھاگ کر اس کے سینے سے لگتی بولی تھیں۔۔۔۔

یاد اتنا تیز بخار ہو رہا ہے رو کر اپنی حالت بری ک۔۔۔

م۔ میں تمہارے بنا نہیں رہ سکتی خان۔۔

جنید اسے سینے سے لگاے فکر مند ہوتا ویسے ہی بولا تھا۔۔۔

وہ پہلے بھی اس کے سینے لگتی تھی جنید کی نظر میں وہ آج بھی ایک دوست ہی سمجھاتا تھا۔۔

تبھی اس کی بات پر مسکراتے بولا تھا۔۔۔

اچھی بات ہے چلو اب میڈیسن ل۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

م۔ میں شادی کرنا چاہتی ہو تم سے خان۔۔۔۔

وہ ابھی بھی اس کی دوستی سمجھ کر ساتھ لے کر جاتے بول رہا تھا جب وہ آنسو بہاے اس کی آنکھوں میں دیکھ بولی تھی۔۔۔۔

واٹسٹٹ۔۔۔

خود سے جدا کیے وہ طش سے چیخا تھا دماغ اس کا سن ہو چکا تھا۔۔۔۔

میں تم سے بہت محبت کرتی ہو پلیز شادی کر لو۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

شائستہ دوبارہ اس کے سینے سے لگتی روتی ہوئی بولی تھی۔۔۔۔

آج اس کے کلاس فیلو سکندر ملک نے پرپوز کیا تھا جس پر وہ کافی پریشان ہو گئی تھی تبھی اب وہ آپے سے باہر ہوتی اپنی محبت کا اسے بتا چکی تھی۔۔۔۔

تمہارا دماغ خراب ہے کیا بکو اس کر رہی ہو تم جانتی ہو میں تم سے محبت نہیں کرتا پھر بھی بول رہی ہو۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اس کی بات سنتا پہلی دفعہ اس پر چیختا چلایا تھا۔۔۔

ن۔ نہیں ایسی بات مت کرو میں نے بچپن سے ہمیشہ تمہیں ہی اپنا سمجھا ہے شروع سے تمہیں دیکھا چاہا تمہیں ہر پل محسوس کیا۔۔۔

اب تم ایسے بول رہے ہو کیا تمہیں میری خاموش محبت اب تک محسوس نہیں ہوئی۔۔۔

میں لڑکی ہو کر آج تم سے اپنے دل کی بات کر رہی ہوں کیوں نہیں جانتے چاہے تم محبت نہ کرو میری ہی کافی ہو گی تم میری فیلینگز کو سم۔۔۔

تم میری نظر میں بس ایک دوست کی حیثیت سے تھی اور رہو گی میں تم سے کبھی محبت کی ہی نہیں میری محبت کوئی اور لڑکی ہے۔۔۔

یہ فضول کا سوچنا بند کرو بچی ہوا بھی تمہارے لیے جو بہتر ہو گا وہی مل جائے گا۔۔۔

وہ روتی تڑپتی ہوئی اسے کالر سے پکڑتے بول رہی تھی جب وہ اسے جھٹکا دیتے طش سے چلایا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جنید اٹھائیس سال کا نوجوان تھا بلکہ شائستہ بائیس سال کی لڑکی اس کی نظر میں پچی تھی۔۔۔

لی۔ل۔۔

بس بہت ہو گیا میں تمہارا کبھی نہیں ہو سکتا چاچو جس سے بھی تمہاری شادی کرے مجھے پرواہ نہیں۔۔۔

وہ بولنے کی کوشش کر رہی تھی جب وہ سخت دل ہوتا کہتا وہاں سے واک آؤٹ کر چکا تھا۔۔۔

جبکہ وہ مسلسل روتی وہی قالین پر گر چکی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تم میرے ساتھ ایسا نہیں کر سکتے خانہ بہ خانہ۔۔۔

شائستہ چنجیتی ہوئی وہی گری تھی جب جنید دل پر پھتر کھتا بنا دیکھے وہاں سے واک آؤٹ کر چکا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"" ایک ماہ بعد۔۔۔۔

کیا ہوا میری بیٹی کو چپ چپ رہنے لگ گی کیا ہوا اداس ہو گی ہو۔۔۔۔

خلیل صاحب شائستہ کے روم میں آتے اسے دیکھ بولے تھے جہاں اس کی ہر ہنسی مذاق شرارت یہاں تک آواز تک ختم ہو چکی تھی جنید کے ٹکرا نے پر وہ بالکل ایک زندہ لاش بن چکی تھی۔۔۔۔

یونی جانا بھی اس نے بند کر دیا تھا اب بس وہ روم تک رہ گی تھی۔۔۔۔

جنید غصے سے ایک ماہ پہلے ہی بنا کسی کی سنے پاکستان چھوڑ کر جرمنی چلا گیا تھا۔۔

اپنی ماں کے ساتھ وہ سدرہ کو بھی لے گیا تھا ہمیشہ ہمیشہ کے لیے نکاح وہ کر چکا تھا سدرہ سے۔۔۔۔

وہ یہی سمجھا تھا شائستہ صرف وقتی طور پر اسے کزن کی طرح چاہتی ہے تبھی وہ اس سے دور ہو گیا تھا۔۔۔۔

وہ تو اپنی زندگی میں خوش تھا لیکن شائستہ چپ ہو کر رہ گی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کچھ نہیں بابا۔۔۔

وہ جلدی سے منہ سیدھا کرتی بولی تھی۔۔۔

پھر ایسی حالت کیوں بیٹا دیکھو بال بھی تم نے نہیں کٹوائے ورنہ تمہیں تو الجھن ہوتی تھی لمبے بالوں سے۔۔۔

خلیل صاحب اس کے شو لڈ پر آتے بالوں کو دیکھ بولے تھے۔۔۔

دل ہی نہیں کیا۔۔۔

ان کی گود میں سر رکھے وہ آنسو روکے بولی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بیٹا جنید نے جانا تھا وہ چلا گیا اب کزن ساتھ تو نہیں رہ سکتے تم سکندر کا سوچو وہ کتنی محبت کرتا تم سے۔۔۔۔

بیٹا وہ اچھا انسان ہے۔۔۔۔

بابا کس سے شادی کرنی چاہے ہمیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

خلیل صاحب اسے سمجھاتے بول رہے تھے وہ تو یہی سمجھ رہے تھے کزن کے دور جانے پر وہ ایسے ہو گئی ہے تبھی وہ اداس آنکھوں سے انہیں دیکھ بولی تھی۔۔۔

شادی اس انسان سے کرنی چاہے جو آپ سے محبت کرتا ہو نہ کہ اس سے جس سے آپ نے محبت کی ہو۔۔۔

مجھے ٹائم دے میں کل تک آپ کو بتاؤ گی سکندر کے لیے ہاں کرنی یا نہیں۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

وہ مسکراتے اس کا ماتھا چومتے بول رہے تھے جب وہ کچھ سوچتی ہوئی اٹھ کر کھڑی ہوتی بولتی واش روم گی تھی

ہمممم جنید کو کہو گا پاکستان کا چکر لگالے بچی اداس ہو گی ہے۔۔۔۔

خلیل صاحب اب روم سے جاتے سوچ رہے تھے جنید کو کال کرنے کا۔۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



ہ۔ ہلیو خا۔ خان پلیر میری محبت پر یقین کر لو میں جانتی ہو تم نے سدرہ سے شادی کر لی لیکن میں تمہاری دوسری بیوی بنے کو تیار ہو تم چاہے مجھے گھر کے کونے میں رکھنا لیکن اپنے پاس رہنے دینا تم سن رہے ہو میں کیا کہہ رہی ہو

خان۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شائستہ نے بہت سوچ کر فصلہ کیا تھا وہ ایک بار جنید سے بات کرے گی اگر اس نے اب اس پر یقین نہ کیا وہ چاپ
چپ سکندر سے شادی کر لے گی۔۔۔

کافی دیر سوچنے کے بعد اس نے جنید کو کال ملائی تھی جب دوسری طرف کال پک ہوتے محسوس کیے وہ بنا سننے
اپنی سناچکی تھی۔۔۔

جبکہ دوسری طرف اس کی تائی جان تھی جو سن کر ہی آگ بگولہ ہو چکی تھی۔۔۔

بس یہی دیکھنا رہ گیا تھا مجھے پتہ تھا تم ایسی ہی نکلو گی ظاہر سی بات ہے ماں نہیں ہے جو سمجھائے۔۔۔

ت۔ تائی جان آپ غلط سوچ رہی ہے میں صرف خان سے بات کرنا چاہتی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

اپنی تائی کی غراہٹ سنتے وہ رونا بھول کر جلدی سے صفائی دیتی بولی تھی۔۔۔

کیا ہوا بیٹا مجھے فون پکڑاؤ۔

خلیل صاحب ہال میں آتے اسے روتا دیکھ بولے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جی بھابھی ب۔۔۔۔

کوئی بھابھی نہیں تمہاری میں کیسی تربیت کی ہے اپنی بیٹی کی میرے بیٹے کی جان ہی نہیں چھوڑ رہی اسی کر توت کی وجہ سے میرا بیٹا یہاں اپنی عزت بچا کر آیا تھا۔۔۔۔

لیکن آپ کی بیٹی کی عاشقی ہی ختم نہیں ہوتی جان چھوڑ دے یہ اس کی اب وہ شادی شدہ ہے۔۔۔۔

یونی جاتی ہی اسی کام سے تھی پتہ نہیں کتنوں ک۔۔۔۔



بھابھی بیسی۔۔۔۔

تای جان ایک ہی زبان میں اپنے طنز کے تیر چلانے میں بڑی تھی جب خلیل خان غراے تھے۔۔۔۔
لیکن ان کو دل کی سائیڈ پر کافی درد ہوا تھا۔۔۔۔

کیا بھابھی تمہاری بیٹی کی کر توت بتا رہی ہو بن ماں کی بیٹی ہے ایسی ہی ہونی تھی تربیت نہیں ٹھیک کی تم نے اس کی صدا فسوس۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جس سے شادی کرنا چاہتی کرو اس کی شادی ورنہ تمہیں۔ بھی ذلیل کر دے گی بے باکی دیکھو ابھی بھی جنید سے اپنی محبت کا اعتراف ک۔۔۔۔

تای جان جو اپنے دل میں بھڑاس لے کر بیٹھی تھی جب موقع ملتے آج وہ ہر بھڑاس نکال رہی تھی وہ نہیں جانتی تھی شدید غصے میں کیا کچھ بول رہی ہے جب خلیل صاحب ہی ہمت ہارتے موبائل چھوڑے وہی زمین بوس ہوئے تھے۔۔۔

ا۔۔۔۔۔ بابا بابا بیسیبیا۔۔۔۔۔

شائستہ جو آنسو بہاتی اپنے باپ کا زرد چہرہ دیکھ رہی تھی اچانک انہیں گرتے دیکھ چیختی ان کے پاس آئی تھی۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

س۔۔۔۔۔ س۔۔۔۔۔ کنڈر کو فون کرو۔۔۔۔۔

وہ ٹوٹے پھوٹے الفاظ کہتے بے ہوش ہوئے تھے۔۔۔۔

شائستہ کے ہاتھ پاؤں پھول چکے تھے وہ کیا کرے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri



ریکس شائستہ انکل بلکل ٹھیک ہو جائے گے۔۔۔

سکندر کو وہ فون کر چکی تھی جب وہ ہاسپٹل لایا تھا ابھی ابھی اسے روتا دیکھ وہ اسے تسلی دیتا بولا تھا۔۔۔

م۔ میرے بابا میری وجہ سے ایس۔۔۔

پیشنٹ کی حالت کافی ناساز ہے سکندر کون ہے وہ ان سے ملنا چاہتے ہیں۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ڈاکٹر باہر آتے جلدی سے ان کے قریب آئے بولا تھا۔۔۔

جی میں ہوں۔۔۔

سکندر جلدی سے بولا تھا جب ڈاکٹر کے ساتھ وہ اندر گیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri



ب۔ بابا پلیر ایک دفعہ مجھے صفای کا موقع تو دے ا۔۔۔

بیٹا آپ کو قبول ہے۔۔۔

سکندر کو خلیل صاحب نے یہی کہا تھا وہ یہی نکاح کرے اس سے تبھی سکندر نے مولوی کا انتظام کیا تھا شائستہ اپنے باپ کی خاطر مان گی تھی لیکن وہ صوفی پر بیٹھی نکاح نامے پر دستخط کرتے وقت اپنے کمزور میشنوں کے گھیر میں ان کو دیکھ آنسو بہاے سوچ رہی تھی۔۔۔

جب مولوی نے تیسری بار اس کی رضامندی پوچھی تھی۔۔۔

اپنے باپ کی آنکھوں میں دیکھ شائستہ نے آنسو بہاے سکندر کے نام اپنے سارے حقوق کر دے تھے۔۔۔

شائستہ کے قبول کرنے کے دوسرے ہی منٹ خلیل خان کی اٹکتی سانسوں کا سفر ختم ہوا تھا۔۔۔

بابیہ بیبیہ ااااا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ڈاکٹر زکا ان کے چہرے پر سفید چادر دیتے دیکھ وہ گلا پھاڑے چیختی ان کے قریب آئی تھی۔۔۔۔

نہیں بابا ایسا نہیں کر سکتے آپ بابا ایک بار بس ایک بار موقع تو دے۔۔۔

وہ وہی تڑپتی روتی ہوئی منت کرتی بے ہوش ہوئی تھی۔۔۔۔



""ماضی۔۔۔



""چار سال بعد۔۔۔

سکندر شائستہ کو اپنے گھر لے آیا تھا پہلی ہی رات شائستہ اسے جنید کے متعلق بتا چکی تھی۔۔۔

سکندر نے وعدہ کیا تھا وہ ایک اچھا شوہر بن کر اسے دیکھائے گا جو کہ وہ بنا بھی تھا شائستہ کو وہ ایک شوہر اور دوست بن کر ہینڈل کرتا رہا تھا اس کی ساس کو شکوہ ہوتا تھا لیکن سکندر ہمیشہ شائستہ کا ساتھ دیتا رہا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ خوش تھی لیکن دل کے کونے میں ایک کسک تھی ایک ایسی حسرت جیسے چاہ اسے پانہ سکی۔۔۔۔



یار جے کے ایسا مناسب ہو گا میں کیا بولوں گا۔۔۔۔

چار سال پہلے احد اور جنید کی ملاقات جرمنی ایک بزنس ڈیل کے متعلق ہوئی تھی وہی ان کی دوستی ہو چکی تھی

۔۔۔۔

احد نے اسے شفا کا بتایا تھا جب جنید نے کہا تھا وہ اس کے گھر رشتہ لے کر جائے اس کے باپ سے بات کرے

۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

احد نے شفا کے بارے میں انفارمیشن نکال لی تھی جو رحمان ملک کی اکلوتی بیٹی تھی شفا رحمان متوسط گھرانے کی وہ اپنے چھوٹے سے گھر میں خوش تھی۔۔۔۔

مارکیٹ میں رحمان ملک کی شفا بوتیک گارمنٹس کی شاپ تھی وہی احد کھڑا کان میں لگے بیلو تو تھ لگے جنید سے بات کر رہا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بولنا مجھے کام پر رکھ لو حد ہے اے کے جس احد خان زادہ سے دنیا ڈرتی ہے جس کی زبان کے آگے سب کی بولتی بند
ہوتی وہ آج مجھ سے پوچھ رہا کیا بولو میں۔۔۔

جنید جل بھن کر بولا تھا۔۔۔

جب احد نے منہ بناتے اندر انٹر ہوا تھا۔۔۔



جی بیٹا آپ کو کچھ چاہے۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

احد اندر آگیا تھا جب سامنے کاؤنٹر پر ایک خوش شکل سے آدمی کو گھور دیکھ رہا تھا جو بالکل شفا جیسے تھے ویسے ہی
آنکھوں پر گلاسز لگائے ہوئے بولے تھے۔۔۔

وہ کب سے دیکھ رہے تھے ان کی دوکان پر وہ لڑکا کب سے خاموش کھڑا ہے تبھی وہ بولے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جی آپ کی بیٹی چاہے۔۔۔۔

ابے بے بے اووو و پاگل انسان یہ کیسے بکواس کر رہا ہے۔۔۔۔

جی بیٹا آپ کیا بولے۔۔۔

احد نے سیدھا جواب دیا تھا جب رحمان ملک کے چہرے پر غصے کے تاثرات اے تھے وہی جنید دوسری جانب سے
چینا تھا۔۔۔۔

تو کیا بولنا ہے مجھے کیا پتہ مطلب کی بات کر دی۔۔۔۔

یہ تمہاری بزنس ڈیل نہیں جو تم نے کہا تو مان لیا سب نے یہ تم ایک باپ سے اس کی بیٹی کا ہاتھ مانگنے گے ہو زرا
تعمیر کے دائرے میں رہ کر بات کرو چلو پہلے سلام کرو۔۔۔۔

جنید اسے سمجھاتے اب اگلا حکم دے چکا تھا۔۔۔۔

اسلام کہا آپ کو سر۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

احد اپنا سر کھجاتے ہوئے ان کے قریب جاتے سیریس شکل بنائے بولا تھا۔۔۔۔

اوو واچھا اچھا وعلیکم اسلام بیٹا آپ کو کچھ چاہیے۔۔۔۔

رحمان صاحب اپنی غلط فہمی سمجھتے جلدی سے مسکراتے ہوئے بولے تھے۔۔۔۔

جی ضروری کام مجھے آپ سے سر۔۔۔

احد اچھا بچہ بنتا ان کے قریب بیٹھ کر بولا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جی بیٹا بولو میں سن رہا۔۔۔۔

وہ مسکراتے ہما تن گوش ہوئے بولے تھے۔۔۔۔

وہ میرا نام احد خان زادہ ہے آپ تو جانتے ہو گے میرے نام کو ا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا بکواس ہے یہ اتنی لمبی تقریر میں ہر گز نہیں سنانے والا مجھے جو چاہے وہ لے گا شکر یہ اپنی یہ بکواس سنانے کا

جنید جیسے جیسے بول رہا تھا احد ویسے ہی بول رہا تھا جب اچانک وہ بیزار ہوتا کان سے بیلو تو تھ نکالے پاکٹ میں ڈالتا
اب اپنے جلالی روپ میں آیا تھا۔۔۔۔۔

آپ کی بیٹی مجھے پسند ہے بلکہ دیوانہ ہو چکا ہو میں اسے اپنی عزت بنانا چاہتا ہو سر۔۔۔۔۔

مجھے لمبی چوڑی تقریر نہیں کرنی آتی یہی کہو گا اپنی سانسوں سے زیادہ اس کی حفاظت کرو گا۔۔۔۔۔

باقی آپ بدلے میں مجھ سے جو چاہتے ہے وہ لے سکتے میری یہ کھربوں کی دولت سب آپ کے نام کر دو گا یہ آپ
کی چھوٹی سی دوکان کو مال بنادو گا لیکن بدلے میں مجھے لٹل بے بی ڈول چاہے۔۔۔۔۔

احد صاف سیدھی بات کرتا سکون سے بولا تھا۔۔۔۔۔

جبکہ رحمان ملک کے چہرے پر غصہ آیا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ تم میری بیٹی کا ہاتھ مانگنے اے یا بزنس ڈیل کرنے ایسے کیسے تمہارے ہاتھ میں اپنی پھول جیسی بیٹی کا ہاتھ دے دو جاؤ یہاں سے بیٹا ابھی تم چھوٹے ہو۔۔۔

احد خانزادہ کو جب کوئی بزنس ڈیل پسند آجائے وہ نہ ملے تو ان کا قتل کر دیتا ہے اپنا حق سمجھ کر یہ تو پھر میرے جسم کی روح ہے سوچو اسے پانے کے لیے احد خانزادہ کیا کر سکتا ہے۔۔۔

شرافت سے آپ کے پاس آیا تھا تاکہ آپ ہاں کر دے لیکن آپ چاہتے ہیں میں اپنا وہ روپ دیکھاؤ جس سے ہر چیز حاصل کر لیتا ہوں۔۔۔۔

وہ جو اسے سمجھائے بول رہے تھے جب وہ طش میں آتا اپنی پاکٹ سے گن نکالے ان کے سر پر رکھتے بولا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیا گارنٹی ہے اگر شفا کی شادی تمہارے ساتھ کر دے تو تم اسے چھوڑو گے نہیں مطلب یہ وقتی محب۔۔۔۔

احد خانزادہ اپنی سانسوں سے جاسکتا ہے لیکن اپنے وعدے سے مکرنا نہیں جب کہا ہے اس کی حفاظت کرنا مجھے اپنی جان سے بھی زیادہ ضروری ہے پھر کیوں نہیں مان رہے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کل تک کا وقت ہے اگر آپ نے ہاں کر دی تو ٹھیک ورنہ چھین لوگا۔۔

احد ان کی بات سننے ہی بھڑک کر بولا تھا۔۔

ان کی دوکان کے چار پانچ ور کر دیکھ کر ڈر چکے تھے۔۔

جب وہ اپنی کہتا اب تن فن کرتا چلا گیا تھا۔۔۔



ہاے ہاے ہاے آمی کتنی خوبصورت ہے یہ مجھے اپنی برتھ ڈے پر یہی چاہیے۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

احد جوان کی مارکیٹ سے باہر اے اپنی کار کے قریب جا رہا تھا جب اسے دور سے چہکتی شفا کی آواز سنائی دی۔۔۔

۔ اووو میری لٹل بے بی ڈول کی برتھ ڈے ہے۔۔۔

احد یہ الفاظ سنتا مدھم سا مسکراتے بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن بیٹا یہ بہت مہنگی ہے ابھی چلو شام کو تمہارے ابو لاد۔۔۔۔

بلکل نہیں میں ایک انچ نہیں ہلنا آپ جلدی سے جا کر ابو کو کہے شفا کو یہی چاہے۔۔۔۔

اس کی امی سمجھاتے بول رہی تھی جب شفا ضدی انداز سے بولی تھی۔۔۔۔

وہ ایک گولڈ کی دوکان تھی جہاں مختلف انداز کی گولڈ کی کافی پائلز لٹک رہی تھی۔۔۔۔

بلکل نازک سی شفا کو پوری جیولری میں ہمیشہ پائل ہی پسند تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri

اس کی چھن چھن شفا کے بھاگنے ڈورنے سے شور مچاتی تھی پورے گھر میں۔۔۔۔

رحمان صاحب نے کہا تھا شفا اپنی پسند کا کوئی بھی گفٹ لیے اے برتھ ڈے کا۔۔۔۔

تبھی وہ شاپنگ کرنے آئی تھی اب جیولری شاپ پر وہ لٹکتی نفیس نازک سی گولڈ کی پائل دیکھ وہ چہک رہی تھی

۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

چلو تم بھی ساتھ تاکہ پیسے لاسکو اگر یہی رہی تو کوئی پتہ نہیں سب ہی خرید لو۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)

Posted On Kitab Nagri

اس کی امی اس کا ہاتھ پکڑتے اپنے ساتھ لے کر جاتی ہوئی بولی تھی شفا ان کے لاڈ پیار سے بگڑ گئی تھی اوپر سے وہ
ضدی بھی کافی تھی۔۔۔۔

تبھی احد کے پاس سے گزرتی وہ بار بار پیچھے موڑ کر وہ پائل دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

ایک منٹ امی۔۔۔۔

شفا سے جب رہ نہ گیا تبھی شاپ کی طرف بھاگی تھی۔۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ پائل پیک کر دو۔۔۔۔

احد چلتا ہوا اس گولڈ کی چھوٹی سی شاپ میں انٹر ہوتا سکون سے کھڑا بولا تھا۔۔۔۔

سوری سریہ تو سیل ہو چکی ہے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دو گنی رقم دو گنا مجھے وہی چاہے۔۔۔۔

شاپ کیپر اپنے سامنے احد کو دیکھ بول رہا تھا جب احد بولا تھا۔۔۔۔

نہیں سر ہم آئی۔۔۔

رقم بتاؤ اس پائل کی۔۔۔۔

وہ ایک بار پھر سے بول رہا تھا جب احد بولا تھا۔۔۔۔

سر ڈیرہ لاکھ ک۔۔۔۔

یہ چیک پکڑو تین لاکھ کرا ب خاموشی سے وہ پائل مجھے دو۔۔۔۔۔

شاپ کیپر بول رہا تھا جب وہ چیک پر رقم لکھتا اس کے کاؤنٹر پر رکھتے بولا تھا۔۔۔۔

ج۔ جی سر۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شاپ کیپر تو اتنی رقم دیکھ خوشی خوشی وہ پائل پیک کرتا اس کے حوالے کر چکا تھا۔۔۔۔۔

جبکہ احدا ب پائل کو ہاتھوں میں لیے سکون سے باہر نکل چکا تھا۔۔۔۔۔



ا۔ ان۔ انکل مج۔ کھے وہ پائل چاہے۔ اپ رکھنا م۔ مین ابو سے پیسے لے کر آتی ہو۔۔۔۔۔

شفا بھاگتی دوڑتی شاپ میں انٹر ہوتی ہاپتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

شفا کو پائل سے مطلب تھا وہ تو شاپ پر نام بھی نہیں دیکھ پائی تھی جہاں گولڈ کی شاپ لکھا تھا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

بیٹا وہ تو سیل ہوگ۔۔۔۔۔

کیہر میسیااااا ہاےےےےے نہیں مجھے چاہے وہ انکل پلیر آپ کتنے پیسوں میں دے گے مجھے چاہے وہ

۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ شاپ کیپر اسے بچہ سمجھتا سکون سے بول رہا تھا جب وہ چنجیتی بولی تھی۔۔۔۔

بیٹا وہ اب سیل ہوگی جس نے لی وہ ابھی باہر گیا ہے آپ اس سے پو۔۔۔۔

شفا اس کی پوری بات سننے کی بجائے جلدی سے اب باہر بھاگی تھی۔۔۔۔

س۔ سر سر روکے آپ۔۔۔

احد جو اپنے کار کے پاس جاتا یہی سوچ رہا تھا وہ گفٹ لے چکا ہے دے گا کیسے جب اسے شفا کی آواز سنائی دی جو بھاگی
اسی کی طرف ا رہی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

س۔ سر یہ م۔ مجھے دے اپ۔ اپ کیا کرے گے۔ اس کا یہ تو لڑکیوں کی ہے ی۔ یہ میرے پاؤں دیکھے اس پر سبھی
پیاری لگے گی آپ مجھے یہ دے پیسے میں دے دو گی آپ کو۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شفا احد کے سامنے آتی گہرے گہرے سانس لیتی اپنی کمر پر ہاتھ رکھتے بول رہی تھی جبکہ احداثے دنوں بعد اسے سامنے پا کر وہی سٹل ہو چکا تھا وہ تو اس کی معصوم سی حرکتیں دیکھ رہا تھا جو پائل لینے کے لیے کر رہی تھی اس بات سے انجان وہ لے چکا ہے اس کے لیے۔۔۔۔۔

یہ لو۔۔۔۔۔

گفٹ بکس اس کی طرف کرتے وہ مدھم سا مسکراتے بولا تھا۔۔۔۔۔

ہاے ہاے شکر یہ پتہ مجھے یہ بہت پسند تھی بس انکل نے کہا آپ نے لی ہے پیسے بتائے میں امی سے لے کر آتی ہو۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

شفا چہکتی بکس کو چومتی ہوئی بولی تھی۔۔۔۔۔

دو سو روپے۔۔۔۔۔

احد کو سمجھ نہیں آیا کیا بولے تبھی جو منہ میں آیا بول گیا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بسسس دو سو روپے کی اتنی خوبصورت پائل ہے کتنی سستی ہے یہ آپ یہی روکے سر میں ابھی پیسے لے کر آئی

شفا وہ نازک نفیس سی پائلز ہاتھ میں لیتی ان کو دیکھتی شوک اور خوشی سے بولی تھی۔۔۔۔

نہیں پیسوں کی کیا ضرورت تم۔۔۔۔

اتنی غریب نہیں ہو میں جو فری میں رکھ لو آپ کا کیا پتہ بدلے لے مجھ سے جیسے فلموں ڈراموں میں ہوتا ہے آپ یہی روکے میں لے کر آتی پیسے۔۔۔۔

احد اپنی کار کا ڈور اوپن کیے بول رہا تھا جب وہ اب غصے سے لال چہرہ لیے کہتی وہاں سے تن فن کرتی بھاگی تھی

www.kitabnagri.com

جبکہ اس کے دور جاتے ہی احد اپنی کار سٹارٹ کیے وہاں سے نکالا تھا۔۔۔۔

اس کا گفٹ اس کی لٹل بے بی ڈول کو مل چکا تھا احد بے حد خوش تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri



""چند گھنٹوں بعد۔۔۔۔

د۔ دیکھو پلیز میرے امی ابو کو چھوڑ دے سرم۔ می۔ میں نے کیا بگڑا ہے آپ کا۔۔۔۔

براؤن نائٹ ٹی شرٹ ساتھ ٹراؤزر کھلے لمبے کالے بال سرخ گول سا چہرہ جولا تعداد آنسوؤں سے بھیگا ہوا تھا
خشک کانپتے ہونٹ جیسے وہ بار بار اپنی زبان سے تر کر رہی تھی۔۔۔۔

تبھی احد کے سامنے کھڑی وہ روتی ہاتھ جوڑ کر بولی تھی۔۔۔۔

جبکہ سائیڈ پر اس کے امی ابو پر احد کے بندے گن تھانے کھڑے تھے۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

نکاح کرو مجھ سے میں چھوڑ دو گا ان کو۔۔۔۔

احد اس کی گال چھونے کی کوشش کرتا ہوا بولا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ن۔ نہیں کرنا۔ اپ سے نکاح م۔ میں نے آپ جلا دے آپ ن۔ نے بدلہ لیا پیسے جو نہیں دے۔ اپ کو یہ پکڑے اپنی دوس سو روپے والی پائل۔۔۔۔

شفاروتی ہوئی اپنے چھوٹے سرخ سفید پاؤں سے وہ پائل نکالتی احد کو دیتی نفرت سے بولی تھی۔۔۔۔

وہ کتنی خوشی تھی صبح یہ پائل پہن کر اور اب کتنا رو رہی تھی وہ۔۔۔۔

سوچ لو اگر نکاح نہیں کیا تو تمہارے ماں باپ کو مار دو گا پھر کیا کرو گی لٹل بے بی ڈول۔۔۔۔

احد اسے چہرے سے دبوچتے غرایا تھا۔۔۔۔

ن۔ نہیں کرنا نکاح آپ سے سن۔ سن کیوں نہیں رہے م۔ میرے امی ابو کو کچھ مت کہے پلیز سر میں پاؤں پکڑتی

۔۔۔۔ہ

ہاں یا نہ میں جواب دو تاکہ میں اپنا کام کر سکوں۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شفا ایک دم پھوٹ پھوٹ کر روتی ہوئی اس کے قدموں میں بیٹھتی بول رہی تھی جب احدا سے بالوں سے پکڑتے
واپس اپنے قریب لائے بولا تھا۔۔۔۔۔

نہی۔۔۔

ٹھاہہہہہ۔۔۔۔۔

ابوووووووو۔۔۔۔۔

اس سے پہلے شفا بولتی جب اسے گولی چلنے کی آواز سنائی دی تھی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تبھی اس نے گردن موڑ کر اپنے باپ کو دیکھتے چچی تھی۔۔۔۔۔

شفا کی دھڑکن رک چکی تھی وہ سانس روکے بس اپنے ابو کو دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔

چند گھنٹے پہلے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یار شفا تم آ جاؤ ہم سب مل کر پارٹی کرے گے سن کیوں نہیں رہی ہو۔۔۔

ماہین اسے فون پر بات کرتی بولی تھی وہ لوگ مل کر پارٹی کرنے والی تھی تبھی اسے بلایا تھا۔۔۔

میں نہیں آرہی جہاں جاؤ وہ سروہی اجاتے ہے آج بھی ایسے نہ ہو ویسے بھی تم لوگ گھرا جاؤ۔۔۔

شفا پریشان ہوتی بولی تھی آج بھی اسے جب وہ پیسے دینے احد کے پاس آئی وہاں صرف کار کی اڑتی دھول دیکھ
شوک ہوئی تھی مطلب وہ بنا پیسے لیے چلا گیا تھا۔۔۔

یار اجا میں تجھے روم کا نمبر سینڈ کرتی ہو وہاں پارٹی ہے۔۔۔

www.kitabnagri.com

ماہین اسے مناتی ہوئی بولی تھی جب اس کی شفا نے بنا فون کٹ کر چکی تھی۔۔۔

روم نمبر 206۔۔۔

شفا جو بیڈ پر الٹی لیٹی میسج پڑھ رہی تھی اب ماہین کے بتائے روم نمبر کو گھور سے دیکھتی بولی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

الٹا لیٹنے کی وجہ سے اسے نمبر 209 نمبر 206 لگا تھا۔۔۔۔

ابو امی سے بات کرتی ہو۔۔۔۔

شفا اب موڈ ٹھیک کرتی ہوئی رحمان صاحب کے روم کی طرف جاتی بولی تھی۔۔۔۔



احمد د خاں زادہ پیسوں کے لیے آپ اتنا گر سکتے ہیں میں نے کبھی سوچا نہیں تھا۔۔۔۔

شفا جو ان کے روم کی طرف ارہی تھی جب اس نے رحمان صاحب کی آدھی بات سنتی وہاں سے دانت پیستے ہوئے
گی تھی۔۔۔۔

وہ صرف اتنا سن پائی تھی احمد نے اس کے باپ کو دھمکی دی ہے تبھی وہ پریشان بیٹھے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ویسے بھی دوکان کے ایک ور کرنے بھی شفا کو بتایا تھا احد خانزادہ نے کسی بات پر رحمان ملک پر گن تھانی تھی

پھر کیا کرنا شفا کی شادی وہاں کرنی کیا۔۔۔۔

اس کی امی پریشان ہوتی رحمان صاحب سے پوچھا تھا۔۔۔۔

میری نظر میں وہ اچھا لڑکا ہے کم از کم اس ناصر سے لاکھ درجے بہتر ہے۔۔۔

جانتی ہو وہ لوفر لڑکا بھی آیا تھا شاپ پر۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ چاہتا شفا کی شادی ہم اس سے کر دے۔۔۔۔

لیکن احد خانزادہ کی نظروں میں اپنی بیٹی کے لیے چاہت عزت محبت دیکھی میں نے جو کہ وہ کرتا بھی ہے لیکن اس لوفر لڑکے کی آنکھوں میں صرف ہوس تھی۔۔۔۔

احد خانزادہ کی بیوی بن کر ہماری بیٹی محفوظ رہے گی ناصر جیسے لڑکوں سے میں سوچ رہا احد کو ہاں کر دو۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کل صبح اسے اپنی شاپ پر بلاو گا۔۔۔۔

رحمان ملک سب بات اپنی بیوی کو سناتے بولے تھے۔۔۔

ہمممم اچھی بات ہے ہماری بیٹی کو چاہنے والا مل جائے گا آپ صبح کی بات کرنا اس سے باقی شفا کو ہم سمجھالے گے

۔۔۔

اس کی بیوی بھی راضی ہوتی بولی تھی۔۔۔۔



یہی والا روم تھا شاہد۔۔۔۔

شفا امی ابو کو بتائے وہ اپنے دوستوں کے ساتھ پارٹی کرنے جا رہی تھی جس کی اجازت انھوں نے دے دی تھی
تبھی وہ تیار ہوتی موبائل پکڑے ریسٹورنٹ آئی تھی ریشپین سے روم کا پوچھتے وہ سیکنڈ فلیور پر بنے روم کے
سامنے آئی تھی جہاں روم نمبر 209 کے سامنے کھڑی سوچ رہی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہی ہو گا اندر جا کر دیکھ لیتی ہو۔۔۔۔

نروس ہوتی وہ اندر قدم رکھتی بولی تھی۔۔۔۔

مجھے وہی ڈیل چاہے تو چاہے۔۔۔۔

شفا جو آہستہ سے قدم لیے اندر آئی تھی جب اس کے کان میں یہ بھاری آواز گونجی تھی۔۔۔۔

جہاں خوبصورت بلیک تھر سیسٹر صوفے پر وہ گرے تھری پیس پہنے شان بے نیازی سے ایک ٹانگ پر دوسری ٹانگ رکھے سکون سے بولا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جبکہ اس کے سامنے مینجر کھڑا اور ساتھ ایک ورکر اس کے قدموں کے پاس بیٹھا تھا۔۔۔۔

ل۔ لیکن س۔ سر اس ڈیل سے ہمیں کوئی فائدہ نہیں ہونا تھا بلکہ نقصان ہی ہ۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

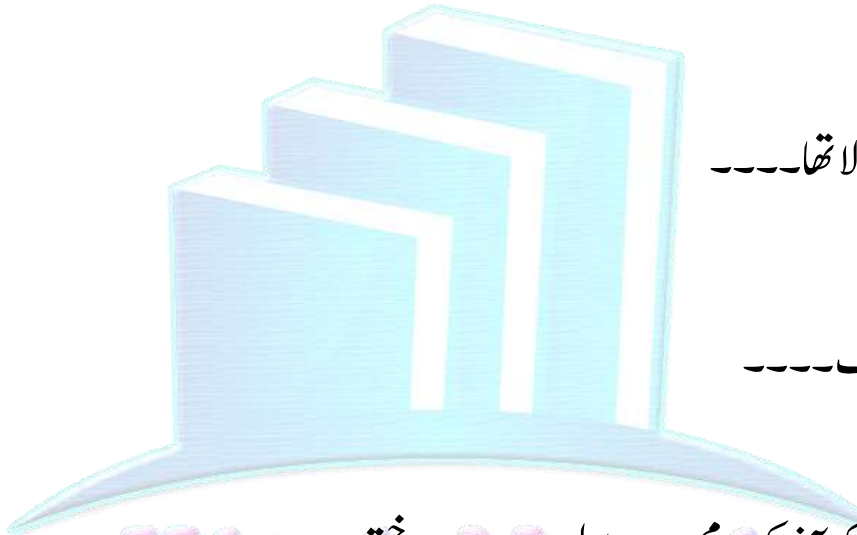
احد خان زادہ اپنا نقصان اٹھا سکتا ہے لیکن کبھی ہار نہیں مان سکتا ہمدانی نے مجھے چیلنج کیا تھا وہ یہ ڈیل لے گا اگر ایسا ہوا
میں ہار جاؤ گا۔۔۔

مجھے ہار نہیں پسند تم مجھے وہ ڈیل دو۔۔

--

میخربول رہا تھا جب وہ بولا تھا۔۔۔

س۔ سراپسے کیسے ہو سک۔۔۔



اس کی کمپنی کو دو گنی رقم کی آفر کرو مجھے وہی ڈیل چاہے بات ختم۔۔۔

www.kitabnagri.com

وہ ایک بار پھر سے بول رہا تھا جب وہ غراہٹ لیے بولا تھا۔۔۔

ساتھ ہی جو س کا گلاس اٹھا کر دیوار پر مارا تھا۔۔۔

ابہم۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

چھن چھن ----

شفا جو سانس روکے یہی دیکھ رہی تھی وہ غلط روم اچکی ہے جب اس کی غراہٹ اور گلاس ٹوٹنے کی آواز سنتی اپنی چیخ
کو دباتی وہاں سے اٹے پاؤں بھاگی تھی ----

سر وہ س ----

جاؤ یہاں سے ----

احد اس کی پائل کی چھن چھن سنتا جلدی سے اٹھتا روم کے باہر جا رہا تھا جب میجر نے دوبار بلایا تھا تبھی وہ کہتا اب
باہر شفا کو دیکھنے گیا تھا ----

www.kitabnagri.com



یار شفا کدھر تھی کب سے ویٹ کر رہے ہم لوگ اور یہ پیسنہ کیوں ارہا ہے --

Posted On Kitab Nagri

شفا جلدی سے روم سے باہر نکلتی سامنے والے روم کا نمبر دیکھ اندر انٹر ہوئی تھی جب ماہین اس کے قریب آتے
اس کے ماتھے پر پینے کے قطرے دیکھ بولی تھی۔۔۔۔

ک۔ کچھ نہیں و۔ وہ پیاس لگی مجھے پانی دو زرا۔۔۔۔

شفا اپنی زبان لبوں پر پھیرتی ہوئی نارمل ہونے کی کوشش کرتی بولی تھی۔۔۔۔

پی لینا پانی پہلے میری بات سن لو۔۔۔۔

ناصر اس کے سامنے آتی مسکراتا ہوا بولا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ناصر میرا موڈ نہیں ہے کچھ سننے کا ابھی پھر کبھی سہی۔۔۔۔

شفا کو وہ زہر لگتا تھا تبھی وہ ناگواری سے بولی تھی۔۔۔۔

دیکھو شفا میں سیدھی سی بات کرو گا سب کے سامنے مجھے تم سے محبت ہے شادی کرنا چاہتا ہوں تم سے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ناصر اس کی سنے بنا قدموں میں بیٹھتے اس کے سامنے ایک چھوٹا سا بوکس آگے کرتا رنگ دیتا بولا تھا۔۔۔

جبکہ اپنے روم باہر اے احد نے اسی روم میں قدم رکھا تھا جہاں شفا لوگ تھے۔۔۔

سامنے والا منظر دیکھ احد کی رگیں اُبھری تھی شدید غصہ سے۔۔۔

اس سے پہلے شفا کچھ کہتی جب آگ بگولہ ہوتا احد اندر آیا تھا۔۔۔

تیری ہمت بھی کیسے ہوئی یہ بکو اس کرنے کی۔۔۔

ناصر کو گریبان سے پکڑتے وہ اسے اوپر کواٹھائے غرایا تھا۔۔۔

شفا وہاں احد کی آمد دیکھ ہکا بکا ہوئی تھی۔۔۔

اے ہٹ یہاں سے تو کون ہے جو بلا وجہ یہاں ٹپک گیا ہے۔۔۔

ناصر احد کا سرخ چہرہ دیکھ اپنی لوفرز بان میں بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں جو بھی ہو تجھے بتانا ضروری نہیں سمجھتا ج کے بعد تو ٹٹل بے بی ڈول کے آس پاس بھی نظر آیا وہاں ماروگا
جہاں تجھے پانی بھی نہیں ملے گا۔۔۔۔

شفا کی مدد ہم سی سسکیاں سنتے وہ زرا مدد ہم ہوتا سے بولتا چانک چھوڑا تھا جب ناصر دھڑام کرتا قالین پر گرا تھا

۔۔۔۔

احد کی غراہٹ سن کر ہی شفا کانپ گئی تھی اگر وہ ناصر کو مارنے لگ جاتا تو اس کی روح ہی فنا ہو جاتی۔۔۔۔

اور تم بھاگو یہاں سے ورنہ خود چھوڑ کر آؤ۔۔۔۔

احد اب ویسے ہی شفا کو دیکھ برستا بولا تھا جب وہ آنسو روکے وہاں سے بھاگی تھی۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

چھوڑو گا نہیں وہ میری ہے سنا تو نے میری ہی رہے گی چار پیسوں کا رعب مجھ پر نہ ڈالو۔۔۔۔

ناصر جو شفا کے سامنے اچھا بنے احد کو کچھ نہیں کہا تھا اب اس کے جاتے ہی پہلوان بنتے احد کے سامنے اے بولا تھا

۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ میرا ہاتھ دیکھ رہے ہو ایک پڑا تو چار دن بے ہوش رہو گے اپنی ہی صحت پر رحم کھا لو۔۔۔۔

احد اسے اپنا بھاری سفید ہاتھ دیکھائے ٹھنڈے لہجے سے بولا تھا۔۔۔

جب ناصر واقعی ڈرا تھا وہ سچ ہی کہہ رہا تھا احد جیسے باڈی بلڈر کے آگے وہ ایک کمزور سالڑکا ہی تھا اس وقت اسے شفا کو راضی کرنا تھا احد کو وہ بعد میں بھی دیکھ سکتا تھا۔۔۔۔

دیکھ لو گا اچھے سے تمہیں دیکھ لینا۔۔۔

ناصر خودی اسے دھمکی دیتا ڈرتے ہوئے وہاں سے بھاگا تھا۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

جب احد مدھم سا مسکرایا تھا۔۔۔۔



شفا بیٹا کھانا لو۔۔

Posted On Kitab Nagri

شفا اپنے روم میں تھی وہ جب سے آئی تھی ویسے ہی ڈری سہی روم میں بند ہوگی تھی جب اس کی امی نے تیسری بار اسے آواز دیے بلایا تھا۔۔۔۔۔

امی بھوک نہیں۔۔۔ وہ پارٹی میں بہت کچھ کھالیا تھا اب سونا ہے۔۔۔۔۔

شفا ڈرتی ہوئی بولی تھی۔۔۔۔۔

اسے واقعی ڈر لگ رہا تھا احد سے پہلے اپنے ابو کی بات سنی احد نے ان کو دھمکی دی اب اس کا غصہ ناصر پر کرتے دیکھ وہ سچ میں ڈر چکی تھی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

چلو اچھی بات ہے سو جاو۔۔۔۔۔

اس کی امی نے دوبارہ آواز دیتے کہا تھا۔۔۔۔۔

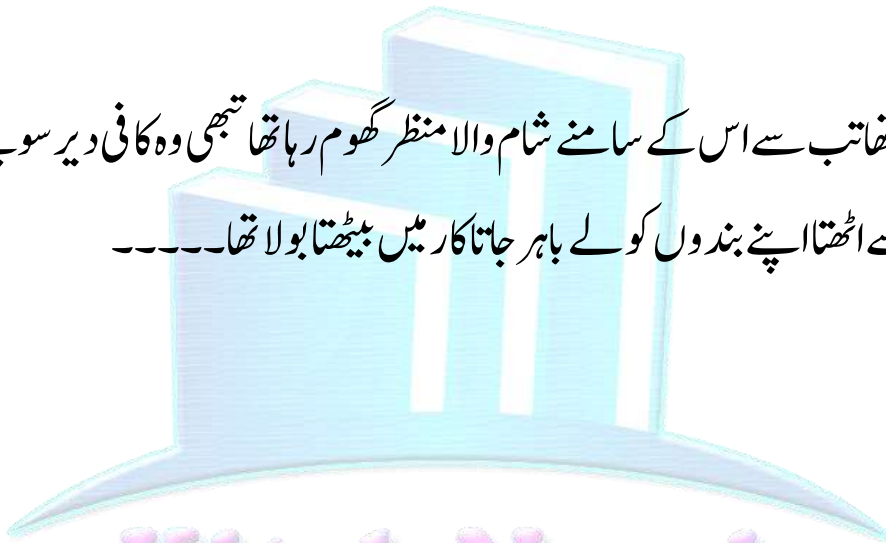
جب وہ کانپتی ٹانگوں سے نائٹ ڈریس نکالے واش روم کی طرف گئی تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri



نہیں بیسی لٹل بے بی ڈول صرف میری ہے ابھی اور اسی وقت وہ میری ہی بنے گی احد خانزادہ اب لٹل بے بی
ڈول کے بنا ایک پل نہیں رہ سکتا۔۔۔۔

احد جب سے بنگلے آیا تھا تب سے اس کے سامنے شام والا منظر گھوم رہا تھا تبھی وہ کافی دیر سوچنے کے بعد بالآخر
فصلہ کرتا اب طش سے اٹھتا اپنے بندوں کو لے باہر جاتا کار میں بیٹھتا بولا تھا۔۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ٹھا ہسہ۔۔۔۔

کدھر ہے لٹل بے بی ڈول۔۔۔۔

رحمان صاحب اور ان کی بیوی جو کھانے میں بڑی تھے اچانک گھر میں احد اور اس کے بندوں کو انٹر ہوتے دیکھ وہ
طش سے چلا یا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا بیٹا سب خیریت ا۔۔۔۔

انکل مجھے لٹل بے بی ڈول چاہے بس۔۔۔۔

رحمان صاحب پریشان ہوتے کھڑے ہوئے بول رہے تھے جب وہ سرد پین سے بولا تھا۔۔۔۔

میں بھی یہی بات کرنے والا تھا لیکن بیٹا شفا بہت ضدی ہے اسے سمجھنا مشکل ہے ویسے بھی تمہارے نام سے وہ ڈر جاتی ہ۔۔۔۔

انکل آپ دونوں مجھے رضامندی دے باقی میں اسے خودی ہنڈل کر لو گا کیونکہ اگر آج کی رات نکاح نہ ہوا ناصر کچھ بھی کر سکتا ہے۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

احد کے زبانی شام والا سین سنتے وہ خود بھی پریشان ہوتے بول رہے تھے جب وہ ان کا ہاتھ پکڑتے بولا تھا۔۔۔۔

انکل میں وعدہ کرتا ہوں لٹل بے بی ڈول کے ساتھ آپ دونوں کی بھی حفاظت کرو گا مجھے خیال وہ کرنے دے جو میں کرنے آیا ہوں آپ کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

احد کچھ سوچتا ہوا اپنے آدمیوں کو اشارہ کرتا بولا تھا جب وہ سارے گارڈز اندر آتے رحمان ملک اور ان کی بیوی کو کرسی پر باندھ چکے تھے۔۔۔۔۔

اگر شفا پھر بھی نہ مانی ت۔۔۔۔

مان جائے گی بلکل آپ کے سامنے کی نکاح ہوگا آپ لوگ بعد میں اسے بتادینا میں نے ایسا کیوں کیا فحال یہ ضروری ہے۔۔۔۔

احد نے اپنی گن نکالے اب ہوائی فائرنگ کرتے کہا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

شفا کی امی ڈر کی وجہ سے چیخ گونجی تھی۔۔

—

اگر کسی کو یہ سبب معلوم ہو جائے کہ وہ کسی اور سے ملتا ہے تو اسے پکڑ کر اسے اس کے گھر لے جاتا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

شفاجو باتھ لیتی اب بیڈ پر سونے کی تیاری کر رہی تھی جب نیچے سے گولی چلنے کی آواز سنتی بھاگتی ہوئی سڑھیوں سے اتر رہی تھی جب سامنے کا منظر دیکھ وہ چیختی ہوئی نیچے آئی تھی جہاں احد اور اس کے آدمیوں کو اور اپنے ماں باپ کو بندھے دیکھ وہ تڑپی تھی۔۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

www.kitabnagri.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

د۔ دیکھو پلیز میرے امی ابو کو چھوڑ دے سرم۔ می۔ میں نے کیا بگڑا ہے آپ کا۔۔۔

براؤن نائٹ ٹی شرٹ ساتھ ٹراؤزر کھلے لمبے کالے بال سرخ گول سا چہرہ جولا تعداد آنسوؤں سے بھیگا ہوا تھا
خشک کانپتے ہونٹ جیسے وہ بار بار اپنی زبان سے تر کر رہی تھی۔۔۔

تبھی احد کے سامنے کھڑی وہ روتی ہاتھ جوڑ کر بولی تھی۔۔۔۔

جبکہ سائیڈ پر اس کے امی ابو پر احد کے بندے گن تھانے کھڑے تھے۔۔۔۔

نکاح کرو مجھ سے میں چھوڑ دو گا ان کو۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

احد اس کی گال چھونے کی کوشش کرتا ہوا بولا تھا۔۔۔۔

ن۔ نہیں کرنا۔ اپ سے نکاح م۔ میں نے آپ جلا دے آپ ن۔ نے بدلہ لیا پیسے جو نہیں دے۔ اپ کو یہ
پکڑے اپنی دوس سو روپے والی پائل۔۔۔۔

شفاروتی ہوئی اپنے چھوٹے سرخ سفید پاؤں سے وہ پائل نکالتی احد کو دیتی نفرت سے بولی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ کتنی خوشی تھی صبح یہ پائل پہن کر اور اب کتنا رو رہی تھی وہ۔۔۔۔

سوچ لو اگر نکاح نہیں کیا تو تمہارے ماں باپ کو مار دو گا پھر کیا کرو گی لٹل بے بی ڈول۔۔۔۔

احدا سے چہرے سے دبوچتے غرایا تھا۔۔۔۔

ن۔ نہیں کرنا نکاح آپ سے سن۔ سن کیوں نہیں رہے م۔ میرے امی ابو کو کچھ مت کہے پلیز سر میں پاؤں پکڑتی
۔۔۔۔



ہاں یا نہ میں جواب دو تاکہ میں اپنا کام کر سکوں۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

شفا ایک دم پھوٹ پھوٹ کر روتی ہوئی اس کے قدموں میں بیٹھتی بول رہی تھی جب احدا سے بالوں سے پکڑتے
واپس اپنے قریب لائے بولا تھا۔۔۔۔۔

نہی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

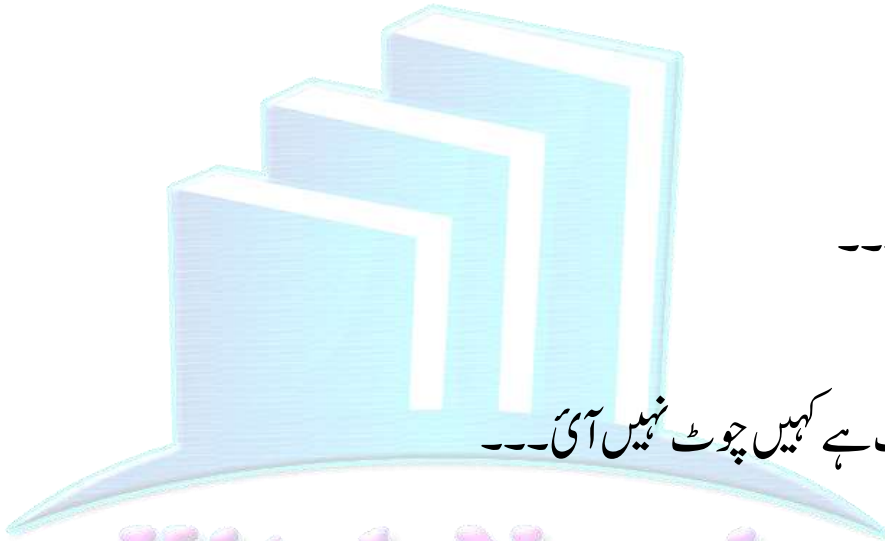
اپنے ماں باپ کو بچانے کے لیے وہ بالآخر ہار مانتی ہوئی بولی تھی۔۔۔۔

جب احد مسکرایا تھا۔۔۔۔



تو بالآخر میری بن۔۔۔۔

امی ابو آپ لوگ ٹھیک ہے کہیں چوٹ نہیں آئی۔۔۔۔



نکاح ہو چکا تھا جبکہ شفا کی نظریں بار بار اپنے ماں باپ پر ہی تھی جب نکاح ہوتے احد اس کے کان میں سرگوشی کرتا بول رہا تھا جب وہ بھاگ کر اپنے ماں باپ کے پاس جاتی بولی تھی۔۔۔۔

ہم ٹھیک ہے بیٹا تم پریشان مت۔۔۔۔

مجھے بات کرنی اس سے انکل۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

رحمان صاحب اسے پرسکون کرتے بول رہے تھے جب احد طش میں آتا ہوا اسے باہوں میں بھرتے اوپر لے کر جاتے بولا تھا۔۔۔۔

بچ۔ چھوڑے ابو امی۔ اپ کو کچھ نہیں ہوگا چھوڑے پلیز نکاح ہو تو گیا ہے۔۔۔۔

شفاروتی بلکتی ہوئی اسے ہی مکے مارتی بول رہی تھی جبکہ احد کے آدمی اس کے ماں باپ کو کھل رہے تھے۔۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اہہ۔۔۔۔

آپ۔ن۔ نے برا کیا۔۔۔۔

آج کی رات ہے تمہارے پاس اپنے ننھے سے دماغ میں بیٹھالو میں کون ہو تمہارا اس کے بعد تمہیں یہاں سے لے جاوگا سمجھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شفا کو باہوں میں لیے وہ روم میں آتا اسے بیڈ پر گراتے بولا تھا جب وہ چیختی ہوئی روکی تھی۔۔۔

کتنا روتی ہو یا تمہارے آنسو تکلیف دیتے ہے مجھے جو بھی کیا وہ ایک مقصد تھا۔۔۔

ن۔ نفرت ہے آپ س۔ س۔ مجھے میرے امی ابو کو کچھ ہوا تو دیکھنا جان سے مار دو گی۔۔۔

اس کے بھگے چہرے کو چھوتے وہ بہکے ہوئے بول رہا تھا جب وہ آنسو بہاے اسے دور کرتی بولی تھی۔۔۔

دیکھو تمہارے امی ابو کو کچھ نہیں ہو گا میرا وعدہ ہے وہ بھی تب تک جب تک تم میرے ساتھ اچھے سے رہو گی
اوکے اب اچھی بیوی کی طرح کس کرو تا کہ میں جاسکو۔۔۔

اس کے خشک لبوں کو سہلاتے وہ خوشی سے بولا تھا اس کا دل آج بہت خوش تھا وہ اسے حاصل کر چکا تھا جیسے وہ
محبت کرتا تھا۔۔۔

و۔ واٹ کس کوئی نہیں۔۔۔

وہ شوک میں آتی اب اپنی ننھی سی ناک کو چڑھائے بولی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

خودی شرافت سے کس کروور نہ میں خود زبردستی لے سکتا ہو۔۔۔۔

احدا سے چہرے سے دبو چتے اپنے قریب کیے بولا تھا اسے اس کے وہ ننھے سے ہونٹ بہکا رہے تھے۔۔۔۔

جل۔ جلاد۔ ہوا پ۔ پورے م۔ میں۔ ہ۔ ہر گز نہیں کرو گی۔۔۔۔

شفاروتی ہوئی بیڈ سے اٹھتی ہوئی بول رہی تھی جب احدا سے دوبارہ پکڑتے بیڈ پر لیٹا اس کے لبوں پر جھک چکا تھا۔۔۔۔

شفاکوزر امید نہیں تھی احدا ایسا کچھ کرے گا تبھی اپنے لبوں پر اس کا پہلا پر شدت لمس پاتے تڑپتے ہوئے بیڈ شیٹ کو ہاتھوں میں دبو چا تھا۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

اہہ۔ اہہ۔۔۔۔

کافی دیر اس کی سانسوں کو پیتے شفا کی نڈھال سانسوں کو محسوس کیے نرمی سے اسے چھوڑا تھا جب شفا بھری براؤن آنکھوں سے اٹھ کر بیٹھتی گہرے گہرے سانس لے رہی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس کو جد امت کرنا میرا پہلا گفٹ ہے یہ تمہارے لیے۔۔۔

وہی شفا کی پائلز اس کے نازک سفید پاؤں میں پہناتے وہ اٹھ کر کھڑا ہوتا بولا تھا۔۔۔

ن۔ نہی۔ نہیں چاہے مجھے آپ کا ی۔ یہ فضول سا گفٹ۔۔۔

شفا اپنے پاؤں سے نکالتی ہوئی پائلز احد کی کمر پر مارتی چیختی بیڈ پر منہ لٹا کیے لیٹ کر رونے لگ گئی تھی۔۔۔

احد نے نیچے جھکتے پائلز کو اٹھا کر پاکٹ میں رکھا تھا وہ شفا کو چپ کروانا چاہتا تھا لیکن ابھی وہ اسے اکیلا چھوڑ کر باہر چلا گیا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

انکل آپ کو چوٹ تو نہیں آئی میں بہت شرمندہ ہو جو یہ سب کیا لیکن اگر شفا کی ضد دیکھتا تو زیادہ نقصان ہو۔۔۔

بیٹا تم واقعی بہت اچھے ہو ہم ٹھیک ہے تم فکر مت کرو ہم شفا کو سمجھائے گے پر بیٹا ابھی رخصتی کا مت کہنا کیونکہ ابھی شفا کو تھوڑا سا ٹائم دوتا کہ وہ یہ سمجھ سکے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

احدی نیچے آتا ان کو دیکھ بول رہا تھا جب وہ نرمی سے بولا تھا۔۔۔

ہسٹہمسم۔ جی جیسا آپ بہتر سمجھے لیکن یہ گاڈز آج سے گھر کے آس پاس رہ کر حفاظت کرے گے آپ سب کی میں کوئی رسک نہیں لے سکتا۔۔۔

احد اپنی آنکھوں پر بلیک گلاز لگائے کہتا وہاں سے اب گیا تھا جبکہ وہی گاڈز اب وہاں پہرہ دے رہے تھے۔۔۔



www.kitabnagri.com

"" ایک ہفتے بعد۔۔۔

یہ آپ کیا کر رہے ہیں رحمان صاحب۔۔۔

شفا کی امی ان کے روم میں آتی بولی تھی جو کاغذ پر کچھ لکھ رہے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شفا کے لیے خط لکھ رہا ہوں تم جانتی ہو اسے عادت ہے ناولز پڑھنے کی یہ میں اس کے ناول میں رکھ رہا ہوں جیسے ہی وہ ناول اوپن کرے گی تب خط پڑھ لے گی کیونکہ وہ ہماری کسی بات پر یقین بالکل نہیں کر رہی۔۔۔۔

رحمان صاحب اس کاغذ کو فولڈ کیے اب شفا کے لیے لائے نیو ناولز کے بنڈل کے درمیان رکھتے بولے تھے۔۔۔۔

اس ایک ہفتے میں ان دونوں نے کوشش کی تھی شفا کو سمجھا سکے اچھا انسان ہے ناصر برا لیکن وہ ضدی بنی بس اسی بات پر اٹک گئی تھی احد نے بدلے کے لیے شادی کی وہ اس کے ماں باپ کو مار دے گا۔۔۔۔

احد نے بھی دوبارہ اس سے رابطہ نہیں کیا تھا کیونکہ وہ واقعی اسے ٹائم دینا چاہتا تھا۔۔۔۔

اگر شفا نے اس خط پر بھی یقین نہیں کیا۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ کرے گی یقین میں نے پہلے دن سے لے کر اب تک کی ساری باتیں لکھی ہے کیسے ناصر کے لوگ مجھے دھمکی دینے شاپ پر آتے ہے کیسے احد کے گارڈز ان کو بھاگاتے ہے۔۔۔۔

وہ میری بیٹی ہے ضرور یقین کرے گی بس یونی سے واپس آجائے تب یہ ناولز کا بنڈل دوگاتا کہ وہ یہ خط پڑھ سکے

Posted On Kitab Nagri

شفا کی امی بول رہی تھی جب وہ بندل اٹھائے اپنی لماری میں رکھتے بولے تھے اب تو واقعی وہ خود چاہتے تھے شفا
احد کے ساتھ چلے جائے کیونکہ انہیں ڈر تھا ناصر کچھ کر نہ دے۔۔۔

آج شفا کو مناتے موڈ ٹھیک کرنے کے لیے اسے یونی بھیجا تھا تاکہ وہ اپنا ماسٹڈ چینج کر سکے۔۔۔

ان کی مانتی وہ چلی گئی تھی۔۔۔

کیا باتیں ہو رہی ہے ماما بابا۔۔۔

احد مسکراتا ہوا گھر میں انٹر ہوئے ہوتے ہال میں آیا تھا جہاں وہ دونوں بیٹھے باتیں کر رہے تھے۔۔۔

www.kitabnagri.com

ارے پیٹا آؤ آؤ کتنے دنوں بعد اے ہو بھول گے ہمیں۔۔۔

رحمان صاحب ان کی بیوی احد کو سامنے دیکھ مسکراتے بولے تھے احد نے واقعی انہیں اچھا بیٹا بن کر دیکھا تھا وہ
بھی انہیں ماما بابا ہی کہتا تھا وہ بھی خوش تھا ان کی شفقت پا کر۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بس ماما بڑی تھا آپ یہ بتائے لٹل بے بی ڈول کدھر ہے۔۔۔

وہ اس پیاس اپنی گرے آنکھوں کو گھوماتے ہوئے بولا تھا۔۔۔

ہاہا ہاہا ہاہا ہاہا بیٹا وہ یونی گی ہے آپ اسے وہاں مل لو۔۔۔

رحمان صاحب اس کی بے تابی دیکھ قہقہہ لگاتے ہوئے تھے۔۔۔۔۔

چلے اس سے مل لو گا پہلے یہ ٹکلیٹس پکڑے ہم چاروں شام کو جرمنی جا رہے ہمیشہ ہمیشہ کے لیے کیونکہ شفا کے ساتھ آپ دونوں کو بھی خطرہ ہے ناصر سے۔۔۔۔

احد اب کام کی بات پر آتا پاکٹ سے ایک لفافہ نکالے بولا تھا۔۔

ارے بیٹا اس کی کیا ضرورت ہے پہلے ہی اتنا کچھ کر لیا ہماری بیٹی تمہاری ہوگی ہمارے لیے یہ۔۔۔۔۔

بلکل نہیں ماما میں آپ دونوں کو بھی کھونا نہیں چاہتا جانتی ہے اپنی کمر عمری میں ماں باپ جیسی نعمت سے محروم ہو گیا تھا شروع سے نوکروں کے سہارے پلا بڑھا اب آپ دونوں کو پا کر ایسے لگتا جیسے مجھے میرے ماں باپ مل گے

Posted On Kitab Nagri

ہوشفا کی طرح آپ دونوں مجھے بھی عزیز ہوا ب جلدی سے آپ دونوں تیار ہو جائے کیونکہ میرے گاڈز آپ کو
بنگلے لے جائے اور شفا کو میں یونی سے لینے جا رہا ہوں۔۔۔۔۔

شفا کی امی مسکراتی ہوئی بول رہی تھی جب احدا ان دونوں کے ہاتھوں کو پکڑتے چومتے ہوئے کہتا اب جلدی سے
کھڑا ہوتا بولا تھا۔۔۔۔۔

ہماری شفا بہت خوش نصیب ہے جیسے تم ملے بیٹا ہمیشہ خوش رہو۔۔۔۔۔

رحمان ملک احد کو گلے لگائے ابدیدہ ہوتے بولے تھے۔۔۔۔۔

خوش قسمت تو میں ہو بابا جس کو آپ اور لٹل بے بی ڈول ملی۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

سر چلے گاڑی تیار ہے۔۔۔۔۔

احد بول رہا تھا جب گاڑی اندر اے سر جھکائے بولا تھا۔۔۔۔۔

ہاں چلو اچھا ماما بابا یہ یہی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ارے بیٹا کچھ نہیں ہوتا ان سب کو لے جا وہم ٹھیک ہے اور خبردار اگر ہماری بات کہ مانی تو جر منی نہیں جائے گے
ہم۔۔۔۔

شفا کی امی اس کی بات کا ٹٹی مسکراتی بولی تھی۔۔۔۔

جب احد مجبور آگا ڈر زاپنے ساتھ لے گیا تھا۔۔۔۔



احد خان زادہ نہ ہوا کوئی فلم سلیرٹی ہو گیا۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

شفا یونی آئی تھی لیکن یہاں آکر ہر لڑکی کے زبانی یہ سن سن کر پاگل ہو چکی تھی آج یونی میں احد خان زادہ آنے والا
ہے جس کے ویلکم کی پوری تیاریاں کی جا رہی تھی۔۔۔۔

تبھی وہ کیٹین میں بیٹھی منہ بنائے بولی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم نے نہیں ملنا تو مت ملو یا ر لیکن ہم لوگ تو ملے گے اس سے۔۔۔۔

ماہین براسا منہ بنائے بولی تھی وہ تو بے تاب تھی اس سے ملنے کے لیے۔۔۔۔

کتنا برا انسان ہے وہ لیکن تم سب ایسے مرتی ہو جیسے پتہ نہیں کون ہے پورا جلا دے وہ غلطی کی آج کر۔۔۔۔

سب تم لوگوں کی وجہ سے ہوا نہ مجھے ڈیر دیتی نہ وہ سائیکو پاگل جلا د میرے پیچھے پڑتا افففف میرا سر۔۔۔۔

شفا تو اس کا سنتی مسلسل جلتی بھنتی ہوئی کرسی سے اٹھتے ہوئے بولی تھی۔۔۔۔

پتہ نہیں تمہیں کیا خار ہے اس انسان سے ہاے وہ ایک سائل دے بندہ وہی فدا اس پر

www.kitabnagri.com

ہاے۔۔۔۔۔

ماہین ابھی ابھی یہ سوچتی احد سے ملنے کا خوشی سے پاگل ہوتی بولی تھی۔۔۔۔

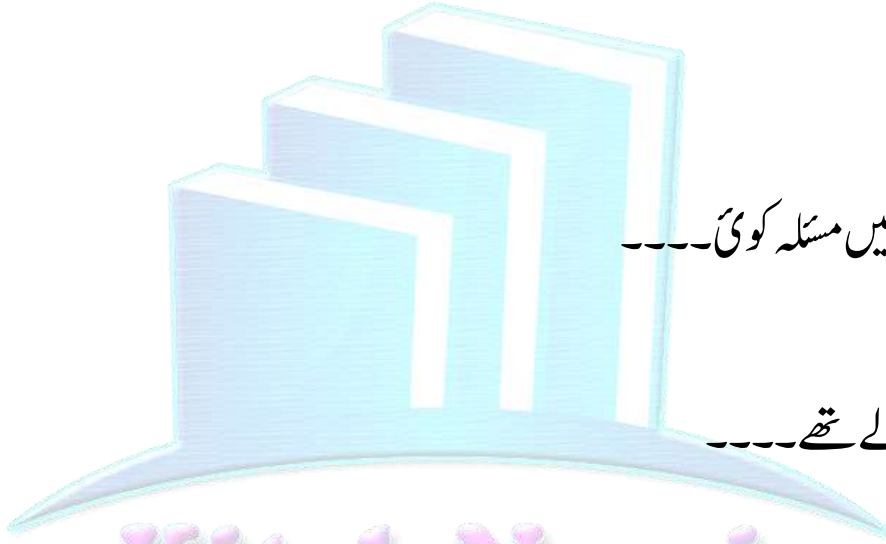
جبکہ شفا اب وہاں سے چلی گئی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri



ارے بڑی تیاری ہو رہی کہیں جارہے تم لوگ۔۔۔

احد کے جانے کے بعد وہ ضروری چیزیں رکھ رہے تھے جب ناصر اپنے آدمیوں کو لیے اندر آتا شیطانی مسکراہٹ
لاے بولا تھا۔۔۔



ہاں جرمنی جارہے تمہیں مسئلہ کوئی۔۔۔

رحمان ملک اکڑ کر بولے تھے۔۔۔

ارے سسر جی مجھ ناچیز کو کیا مسئلہ ہونا آخرم۔۔۔

www.kitabnagri.com

بکواس بند کرو اپنی کیا بول رہے ہو زبان کاٹ دوگا۔۔۔

ناصر ان کے قریب آتے ویسے ہی بول رہا تھا جب انہوں نے اسے تھپڑ مارتے غراے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اے اے بڑھے تیری ہڈیاں اتنی اجازت نہیں دیتی تو کچھ کر سکے بڑی اکڑ ہے اس احد کی وجہ سے میری شفا کو اس کے حو۔۔۔۔

چٹا خنخ

انہیں گردن سے پکڑتے وہ آپے سے باہر ہوتا بول رہا تھا جب شفا کی امی نے تھڑ مارا تھا۔۔۔۔۔

آج تو تم دونوں مرو گے اور الزام احد خان زادہ پر اے گا ہا ہا ہا ہا ہا ہا ہا یسے بھی تم لوگوں کا کوئی کام نہیں اگر زندہ رہے شفا کو میری نہیں ہونے دوگے۔۔۔

ٹائم ضائع نہ کرتے ناصر اپنی پاکٹ سے خنجر نکالے ان دونوں کو دیکھ بولا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

ماردو لیکن تم اس خوش فہمی میں ہر گز مت رہنا شفا کبھی احد کو چھوڑ کر تمہارے پاس ا۔۔۔۔۔

رحمان ملک طش میں آتے بول رہے تھے جب ناصر نے منہ بناے خنجر سے ان کی گردن پر وار کیا تھا جب ان کی گردن جسم سے جدا ہوتی دور گری تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

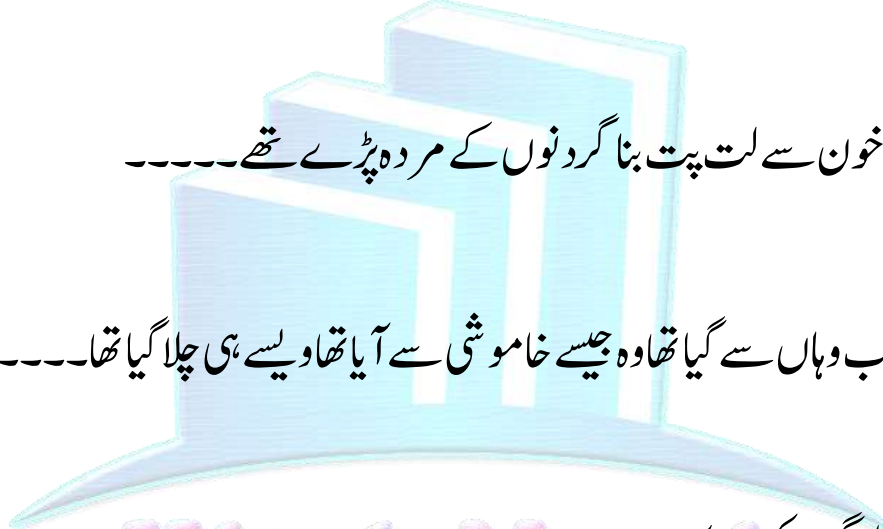
ایسے ایسے۔۔۔۔

اففف بڑھی کتنا چیختی ہے۔۔۔۔

شفا کی امی اپنے شوہر کو ایسی حالت میں دیکھ چیخ رہی تھی جب ناصر نے ان کی بھی گردن ویسے ہی کاٹتے کہا تھا۔۔۔

اب وہ دونوں قالین پر خون سے لت پت بنا گردنوں کے مردہ پڑے تھے۔۔۔۔

جبکہ ناصر آپنا کام کرتا اب وہاں سے گیا تھا وہ جیسے خاموشی سے آیا تھا ویسے ہی چلا گیا تھا۔۔۔



کسی کو نہیں پتہ تھا وہ دو لوگوں کو مار چکا ہے۔۔۔۔

www.kitabnagri.com



جی میم آپ نے بلا یا م۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شفا جو کلاس میں فارغ بیٹھی تھی جب اسے پیغام ملا تھا پر نسیل اسے بلارہی ہے تبھی وہ اب ان کے آفس میں انٹر ہوتی بولی تھی جہاں احد خان زادہ کو وہاں بیٹھا دیکھ خاموش ہوئی تھی۔۔۔۔

بیٹا یہ آپ سے ملن۔۔۔۔

مجھے نہیں ملنا۔۔۔۔

میڈم کی بات سننے سے پہلے وہ کہتی دوبارہ باہر کو گی تھی۔۔۔۔

بیٹا یہ مجھے بتا چکے ہے شوہر آپ کے آپ بات کرے میں آتی ہو۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

احد کے کہنے پر وہ اسے کہتی خود آفس سے باہر چلی گی تھی۔۔۔

جاتی بھی کیوں نہ آخر احد خان زادہ نے ان کی یونی کو کروڑوں کی چیٹری دی تھی۔۔۔۔

یہاں آو۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شفا گم صم وہی کھڑی تھی جب اسے احد کی بھاری آواز سنائی دی تھی۔۔۔۔۔

کیوں آؤ۔۔۔۔۔

وہ سر جھکائے مدھم آواز سے بولی تھی۔۔۔۔۔

یہاں وہ کوئی تماشا نہیں بنوانا چاہتی تھی تبھی کنٹرول کیے کھڑی تھی۔۔۔۔۔

جب شوہر ملنے آئے تو بیوی کو ملنا چاہے کیا تمہیں نہیں پتہ۔۔۔۔۔

احد اپنی مسکراہٹ دباے سیریس ہوتا بولا تھا اس کے لیے یہی بہت تھا شفا کم از کم اس کے سامنے کھڑی تھی۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

جانتی ہونا ولز میں پڑھا لیکن میں نہیں ارہی آپ کے پاس۔۔۔۔۔

وہ اپنی گول گول براؤن آنکھوں کو گھوماتے آس پاس دیکھتی منہ بنائے بولی تھی مطلب وہ احد خانزادہ کو انور کر رہی تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہمنہم صحیح۔۔۔۔

چلو بیوی نہیں شوہر تو پاس اگر مل سکتا ہے کیوں یہ بھی ناولز میں پڑھایا نہیں۔۔۔۔

احد اب اٹھ کر کھڑا ہوتا آہستہ آہستہ قدم اس کی طرف بڑھاتے بولا تھا۔۔۔

جب شفا دروازے سے لگتی جلدی سے اسے ان لاک کر رہی تھی تاکہ بھاگ سکے۔۔۔۔

اور کیا کیا پڑھانا و لزمیں۔۔۔۔

شفا کی اس حرکت کو دیکھ احد اب اس کے قریب آتا اس پر جھکتے کان میں سرگوشی کرتا بولا تھا شفا کی کمر اس کی طرف تھی۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

پ۔ پتہ نہیں۔۔۔۔

اپنی گردن پر اس کی گرم سانسوں کو محسوس کیے وہ اٹکتی بولی تھی احد کے پاس آتے اس کی ساری ہمت ختم ہو چکی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)

چلو میں بتاتا ہوں ناولز میں کیا ہوتا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اپنا ہاتھ اس کے شولڈر پر پھیرتے ہوئے اس کے ہاتھ پر رکھتے بولا تھا جو ہینڈل کو ان لاک کرنے کے لیے پکڑے
کھڑی تھی۔۔۔۔

م۔ مجھے ن۔ نہی۔ نہیں ج۔ جانا آپ۔ اس۔ سے۔۔۔۔

شفا با مشکل بولنے کی کوشش کر رہی تھی جب کمر سے پکڑتے وہ جھٹکے سے اپنی طرف اس کا رخ کر چکا تھا۔۔۔۔

شفا با مشکل احد کے سینے تک آئی تھی وہ بھی تب جب اسے کمر سے پکڑتے اونچا کیا تھا۔۔۔۔

جانتی ہو چکی ہو بلکل ایک لٹل بے بی ڈول جو صرف احد خانزادہ کی ہے کتنی پیاری لگتی ہو جب ایسی بچوں جیسی
حرکتیں کرتی ہو۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس کی سرخ ننھی سی ناک پر اپنے دہکنے لب رکھتے مسکراتا ہوا بولا تھا۔۔۔۔

شفا کے گالوں پر حیا کے رنگ اے تھے وہ خود نہیں جانتی تھی شرم کیوں آئی شاہد پہلی دفعہ احد کا نرم لہجہ سن کر
۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ا۔ اپ کیا ہے پ۔ پورے جلا۔۔۔

اس کے لمس سے بہکتی وہ منہ بناے بولی تھی۔۔۔

ہاں اسی جلا کی لٹل بے بی ڈول۔۔۔

اس کی ناک کو دوبارہ چومتے وہ سرشار ہوتا بولا تھا اسے خوشی تھی کم از کم شفا بولی تو سہی۔۔۔۔

جلا دود۔۔۔

شفایہ لفظ سنتی ہوش میں آتی اسے دھکا دیتی آفس سے باہر کو بھاگی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

جبکہ خود کو کوس رہی تھی وہ اس انسان سے کیسے پیار سے بات کر سکتی ہے جس نے زبردستی نکاح کیا اس سے

۔۔۔۔

جی میم آپ نے بلایام۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شفا جو کلاس میں فارغ بیٹھی تھی جب اسے پیغام ملا تھا پرنسپل اسے بلارہی ہے تبھی وہ اب ان کے آفس میں انٹر ہوتی بولی تھی جہاں احد خان زادہ کو وہاں بیٹھا دیکھ خاموش ہوئی تھی۔۔۔۔

بیٹا یہ آپ سے ملن۔۔۔۔

مجھے نہیں ملنا۔۔۔۔

میڈم کی بات سننے سے پہلے وہ کہتی دوبارہ باہر کو گی تھی۔۔۔۔

بیٹا یہ مجھے بتا چکے ہے شوہر آپ کے آپ بات کرے میں آتی ہو۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

احد کے کہنے پر وہ اسے کہتی خود آفس سے باہر چلی گی تھی۔۔۔

جاتی بھی کیوں نہ آخر احد خان زادہ نے ان کی یونی کو کروڑوں کی چیٹری دی تھی۔۔۔۔

یہاں آو۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شفا گم صم وہی کھڑی تھی جب اسے احد کی بھاری آواز سنائی دی تھی۔۔۔۔۔

کیوں آؤ۔۔۔۔۔

وہ سر جھکائے مدھم آواز سے بولی تھی۔۔۔۔۔

یہاں وہ کوئی تماشا نہیں بنوانا چاہتی تھی تبھی کنٹرول کیے کھڑی تھی۔۔۔۔۔

جب شوہر ملنے آئے تو بیوی کو ملنا چاہے کیا تمہیں نہیں پتہ۔۔۔۔۔

احد اپنی مسکراہٹ دباے سیریس ہوتا بولا تھا اس کے لیے یہی بہت تھا شفا کم از کم اس کے سامنے کھڑی تھی۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

جانتی ہونا ولز میں پڑھا لیکن میں نہیں ارہی آپ کے پاس۔۔۔۔۔

وہ اپنی گول گول براؤن آنکھوں کو گھوماتے آس پاس دیکھتی منہ بنائے بولی تھی مطلب وہ احد خانزادہ کو انور کر رہی تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہمنہم صحیح۔۔۔۔

چلو بیوی نہیں شوہر تو پاس اگر مل سکتا ہے کیوں یہ بھی ناولز میں پڑھایا نہیں۔۔۔۔

احد اب اٹھ کر کھڑا ہوتا آہستہ آہستہ قدم اس کی طرف بڑھاتے بولا تھا۔۔۔

جب شفا دروازے سے لگتی جلدی سے اسے ان لاک کر رہی تھی تاکہ بھاگ سکے۔۔۔۔

اور کیا کیا پڑھانا و لزم میں۔۔۔۔

شفا کی اس حرکت کو دیکھ احد اب اس کے قریب آتا اس پر جھکتے کان میں سرگوشی کرتا بولا تھا شفا کی کمر اس کی طرف تھی۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

پ۔ پتہ نہیں۔۔۔۔

اپنی گردن پر اس کی گرم سانسوں کو محسوس کیے وہ اٹکتی بولی تھی احد کے پاس آتے اس کی ساری ہمت ختم ہو چکی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

چلو میں بتاتا ہوں ناؤ لڑ میں کیا ہوتا۔۔۔۔

اپنا ہاتھ اس کے شولڈر پر پھیرتے ہوئے اس کے ہاتھ پر رکھتے بولا تھا جو ہینڈل کو ان لاک کرنے کے لیے پکڑے
کھڑی تھی۔۔۔۔

م۔ مجھے ن۔ نہی۔ نہیں ج۔ جانا آپ۔ اس۔ سے۔۔۔۔

شفا با مشکل بولنے کی کوشش کر رہی تھی جب کمر سے پکڑتے وہ جھٹکے سے اپنی طرف اس کا رخ کر چکا تھا۔۔۔۔

شفا با مشکل احد کے سینے تک آئی تھی وہ بھی تب جب اسے کمر سے پکڑتے اونچا کیا تھا۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

جانتی ہو بچی ہو بلکل ایک لٹل بے بی ڈول جو صرف احد خانزادہ کی ہے کتنی پیاری لگتی ہو جب ایسی بچوں جیسی
حرکتیں کرتی ہو۔۔۔۔

اس کی سرخ ننھی سی ناک پر اپنے دہکنے لب رکھتے مسکراتا ہوا بولا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شفا کے گالوں پر حیا کے رنگ اے تھے وہ خود نہیں جانتی تھی شرم کیوں آئی شاہد پہلی دفعہ احد کا نرم لہجہ سن کر

ا۔ اپ کیا ہے پ۔ پورے جلاد۔۔۔

اس کے لمس سے بہکتی وہ منہ بناے بولی تھی۔۔۔۔

ہاں اسی جلاد کی لٹل بے بی ڈول۔۔۔۔

اس کی ناک کو دوبارہ چومتے وہ سرشار ہوتا بولا تھا اسے خوشی تھی کم از کم شفا بولی تو سہی۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جلاد دد۔۔۔

شفایہ لفظ سنتی ہوش میں آتی اسے دھکادیتی آفس سے باہر کو بھاگی تھی۔۔۔

جبکہ خود کو کوس رہی تھی وہ اس انسان سے کیسے پیار سے بات کر سکتی ہے جس نے زبردستی نکاح کیا اس سے

Posted On Kitab Nagri



کدھر جا رہی ہو اندراو۔۔۔۔

احد اس کے پیچھے بھاگتے ہوئے بولا تھا جو اگنور کیسے بس آگے بڑھ رہی تھی۔۔۔۔

م۔۔۔ مجھے آپ سے بات نہیں کرنی۔۔۔

شفا آگے چلتی ہوئی آس پاس سب کو دیکھتی بولی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جبکہ دل کی دھڑکنوں نے شور مچا رکھا تھا۔۔۔۔

لٹل بے بی ڈول یار بات تو سنو کم از کم مجھے فیل تو کرنے دو۔

تم سے مل رہا ہو۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

احد سب کی پرواہ نہ کرتے وہ مسلسل اس کے پیچھے بھاگتے ہوئے بول رہا تھا۔۔۔

دیک۔ دیکھیں وہ نکاح صرف اپنے ماں باپ کی وجہ سے کیا۔۔۔

شششش کوئی فضول سوال ہر گز نہیں بس مجھے فیل کرنے دو۔۔۔

شفا ویسے ہی بولتی جا رہی تھی جب احد کنٹرول سے باہر ہوتا اسے ہاتھ سے پکڑتے ساتھ بنے روم میں لے جا کر دیوار سے پن کرتا بولا تھا۔۔۔

روم کے اندھیرے میں شفا کا سانس روکا تھا اوپر سے احد کی قربت اسے پاگل کر رہی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

اسلام علیکم
www.kitabnagri.com

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595



ب۔ بہت غلط ک۔ کر رہے آپ۔۔۔

م۔ یں۔ اتنا تڑپاؤ گی آپ کو آپ موت کی دعا مانگے گے احد خان زادہ ہسبہ۔۔۔

احد اس کی خاموشی دیکھ نرمی سے اس کے گال چومتے اب اس کی شفاف گردن پر جھکے خود کو سیراب کر رہا تھا جب کافی دیر بعد وہ آبدیدہ ہوتی آنسو بہاے اٹکتی بولی تھی۔۔۔

مجھے منظور ہے تڑپنے کے لیے تم تڑپاؤ تو سہی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شفا کا رخ دیوار کی طرف کرتے احدا اب اس کے سر سے ڈوپٹہ اتارے اس کی بیک نیک کو چومتے بہکتے بولا تھا۔۔

ن۔ن۔ نفرت ہے مجھے آپ سے دیکھنا کتنی اذیت دیتی آپ۔ا۔ کو۔۔۔

وہ اپنے نازک ہاتھوں کو پیچھے کی طرف لے کر جاتی اسے مارنے کی کوشش کرتی بول رہی تھی جب احد نے اس کی دونوں بازوؤں کو اپنے ایک ہاتھ سے پکڑتے اپنے کام میں بڑی ہو چکا تھا۔۔

اہہ چھو۔ چھوڑ و پلے۔۔۔

اس سے پہلے احد شفا پر اپنی شدت لٹا تا جب دونوں کے کان میں کسی کے چیخنے کی آواز سنائی دی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

م۔ مجھے ڈر لگ رہا احد۔۔۔

شفا جلدی سے احد کے سینے سے لگتی ڈرتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

روم میں مکمل اندھیرہ تھا شفا کو سینے سے لگے احد بھی گھور سے دیکھ رہا تھا آواز کدھر سے آئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہی رکو۔۔

شفا کو سائیڈ پر کرتے وہ خود روم کے آگے بڑھا تھا۔۔۔

جہاں ونڈو کی کم روشنی میں چار پانچ لڑکے ایک لڑکی سے زبردستی کر رہے تھے۔۔۔

احد نے آگے بڑھتے شدید طش میں ان لڑکوں کو اپنی بھاری ٹانگ ماری تھی۔۔۔

وہ جو اپنے شیطانی کام میں بڑی تھے جب اچانک احد کی ٹانگ کھاتے گھبراتے ہوئے اٹھے تھے۔۔۔

جاؤ یہاں سے تم لڑکے ہمیں جانتے نہیں ہو۔۔۔

www.kitabnagri.com

شفا نے ہمت کرتے کلاس روم کی لائٹ جلائی تھی۔۔۔

تبھی وہ لڑکے ہمت جمع کرتے اپنے سامنے احد خان زادہ کو دیکھ ڈرتے ہوئے بولے تھے۔۔۔

تم جاؤ یہاں سے لٹل بے بی ڈول پکڑو اس کو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

لڑکی کو کھڑا کرتے احد نے سکون سے کہتے شفا کو دیکھتے کہا تھا جو خود بھی ڈر رہی تھی۔۔۔۔

اہہ

اہہ۔۔۔

شفا نے جیسے ہی لڑکی کا ہاتھ تھا مناجا ہاجب انہی لڑکوں نے اسے پکڑتے اپنی طرف کھینچ لیا تھا تبھی وہ چیخی۔۔۔

تم جاو۔۔

احد اس لڑکی کو دیکھ بولا تھا جو شکریہ کہتی وہاں سے بھاگی تھی۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

بچ۔ چھوڑو تم لوگ نا۔ ناصر کے دوست ہو میں شکایت ل۔۔۔۔

اہہ اہہ۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شفا ان کو دیکھتی ڈرتی ہوئی بول رہی تھی جب اچانک ہی احد نے اپنی ٹانگ ان چاروں کے پیٹ میں ماری تھی جب وہ کراہتے ہوئے نیچے گرے تھے۔۔۔۔

کس ہاتھ سے چھو اتم لوگوں نے لٹل بے بی ڈول کو۔۔۔۔

احد تو جنونی ہوتا ان چاروں پر ٹوٹے لگاتار وار پروار کرتا چیخا تھا۔۔۔۔۔

ان چاروں کو مسلسل مارتے وہ ان کو لہو لہان کر چکا تھا۔۔۔۔۔

ن۔ بس ک۔ کراحد یہ م۔ مر جائے گے۔ اپ تو پورے جلا دھے۔۔۔۔۔

احد ان کو مسلسل مارنے میں بڑی تھاجب شفا ہمت کرتی اس کے قریب جاتی روتی ہوئی بولی تھی کیونکہ احد ان سب کی ایسی حالت کر چکا تھا شفا کو دیکھتے ہی الٹی ارہی تھی۔۔۔۔

لی۔۔۔

بچ۔ چلے پلیزم۔ مین نے گھر جانا اب۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

احد اپنے خون سے بھرے ہاتھوں سے انہیں مارتا بول رہا تھا جب اسے بازوؤں سے پکڑتی اپنی طرف کھینچ کر بولی تھی۔۔۔۔

شکر کرو بیچ گے۔۔۔۔

احد شفا کا زرد چہرہ دیکھ اٹھتا ہوا ان سب کو ایک بار پھر سے لات مارتے اسے لیے اب باہر گیا تھا۔۔۔۔

جبکہ شفا بھی بھی رو رہی تھی۔۔۔۔



ا۔ اپ تو پورے ج۔ جلا د ہے۔۔۔۔

شفا کو لیے وہ گھرا گیا تھا جب شفا بھی بھی کار میں بیٹھتے پہلی بار بولی تھی پورے سفر میں وہ خاموش رہی تھی

۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شکریہ اتنی تعریف کا۔۔۔

احدا بھی بھی اس کا ذرہ چہرہ دیکھ سکون سے بولا تھا۔۔۔

و۔ ویسے اتنے بھی کھڑوس ن۔ نہیں آپ۔۔۔

شفا کچھ دیر پہلے والے لمحے سوچتی شرماتی اپنا چہرہ جھکائے بولی تھی۔۔۔

اس وقت شفا کا چہرہ احد کو سب سے زیادہ خوبصورت و حسین لگا تھا۔۔۔

اچھا یہاں کیوں آئی ہو بابا ماما تو یہاں نہیں ہے۔۔۔

www.kitabnagri.com

احد بات اگنور کیے اسے گھر کے سامنے کاررو کے دیکھ بولا تھا۔

آپ کب ملے امی ابو سے۔۔۔

شفانے شوک ہوتے پوچھا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ ابھی آیا تھا۔۔۔۔

ی۔ یہ یہ ک۔ کیا ہو رہا حدی۔ یہ سب۔۔۔

احد اسے بتا رہا تھا جب شفا کی نظر اپنے گھر کی طرف گئی تھی جہاں کافی لوگ کھڑے تھے جبکہ اس کے امی ابو کی بنا
سروالی لاشوں کو باہر لے کر جارہی تھی پولیس۔۔۔۔

تبھی شفا شوک ہوتی کار سے نکلتی احد کو دیکھ بولی تھی۔۔۔۔

ی۔ یہ ا۔ امی ابو ہے۔ ن۔ نہیں۔۔ ی۔ یہ کیسے ہ۔ ہو گیا امی ابو اٹھے اٹھے امی ابو۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

شفا اپنے آپ سے بیگانہ ہوتی بھاگ کر پولیس والوں کے قریب جاتی اپنے ماں باپ کے مردہ وجود کو دیکھ پھوٹ
پھوٹ کر چیخی تھی۔۔۔۔

یہ کیسے ہوا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شوڪ تو احد بهى هو اتها تبهى پوليس والوں كے
پاس آتے بولا تھا۔۔۔

جب پوليس والوں نے بتايا تھا همسايوں ميں سے جب كوئى ان كے گھر گيا وهاں ان كى لاشيں ديكيه اطلاع دي گي
تھى اب وہ اس شخص كو نہيں پكڑ سكه جس نے يہ سب كيا تھا۔۔۔

ا۔ اپ نے كيام۔ ميں جانتى هو ص۔ صرف آپ كى وجہ سے هو ام۔ ميرے امى ابوا۔۔۔

شفا احد كے سينے پر مكے برسائے مسلسل روتى هوى بولى تھى۔۔۔

شفا يسى بات نہيں ہے ا۔۔۔۔۔
Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آپ نے ہى كيا آپ نے بتايا كہ آپ اے تھے ا۔۔۔

شفا ااااا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

احد نے اسے باہوں سے پکڑتے سمجھانے کی کوشش کی تھی جب وہ اسے ہی دھکادیتی کہتی خود پیچھے پڑے پھتر پڑے پاؤں پڑتے لڑکھڑاتی ہوئی زمین پر گری تھی۔۔۔۔

جب دور پڑے بڑے سے پھتر پڑے سر لگتے وہ بے ہوش ہوئی تھی جبکہ سر سے خون مسلسل نکل رہا تھا۔۔۔

احد پریشان ہو چکا تھا وہ کیا کرے ایک طرف شفا تھی تو دوسری طرف اس کے ماما بابا تھے جن کے جنازے کے لیے اس نے سب کچھ کرنا تھا۔۔۔۔



شدید صدمے اور چوٹ کی وجہ سے ان کے دماغ پر گہری چوٹ لگی ہے جس کی وجہ سے ان کی یادداشت کچھ وقت کے لیے چلی گی ہے۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

تم ان کا خیال رکھو میڈیسن دو بھابھی ٹھیک ہو جائے گی۔۔۔۔

شفا کو لے وہ ڈاکٹر دانیال کے پاس آیا تھا جو اس کا دوست تھا تبھی وہ چیک اپ کرتا بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہی احد نے فصدلہ کیا تھا چاہے کچھ بھی ہو جائے وہ کبھی اس کی یاداشت واپس نہیں آنے دے گا۔۔

شفا کے ہوش میں آنے پر اس کے پوچھنے پر احد جھوٹی کہانی بناتے اسے بہلا چکا تھا وہ دونوں میاں بیوی ہے اس کے ماں باپ جرمنی چلے گئے ہے۔۔

تبھی شفا بھی اس کی مانتی ہنسی خوشی اس کے ساتھ اپنی زندگی گزار رہی تھی۔۔۔



احد بہت خوش تھا اس کے ساتھ۔۔۔۔



"""" حال۔۔۔۔

"""" تین گھنٹے پہلے۔۔۔۔

وہ مہم۔ میری بات سن لے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

خود کو ٹھیک کرتی وہ کافی دیر بعد آہستہ سے قدم اٹھائے روم سے باہر آتی سامنے فون پر بڑی احد کو دیکھ اس کے قریب جاتی ڈرتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

لٹل بے بی ڈول تمہاری ہی تو سننے کو بے تاب رہتا ہو بولو کیا کہنا میری جان نے۔۔۔

اس کی آواز سنتے احد نے فون کٹ کرتے شفا کو کمر سے پکڑتے اپنے سینے سے لگاتے مدھم سا مسکراتے ہوئے کہا تھا۔۔۔

جب شفا نے حیا بھرے چہرے کو مزید نیچے جھکایا تھا۔۔۔

وہ۔ م۔ میں۔ ا۔ اپ کے ساتھ۔ ہال جاؤ گی۔ ورنہ نہیں وا۔ اور یہ سب گاڈ رز اور ملازم کو ہال بھیج دے۔۔۔

www.kitabnagri.com

وہ تھر تھر کانپتی ہوئی اپنے دل کی بات کہہ گی تھی۔۔۔

ہمممم اور کچھ۔۔۔

وہ اس کی خوشبو میں مدہوش ہوتا اس کی نتھلی کولبوں سے چھوتے بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ا۔ اپک۔ ایسا کرے گے تو م۔ میں بے ہوش جاؤ گی م۔ میری بات پوری ہوئی اب آپ جاؤ پھر بعد میں آنا

احد کی بھاری سرگوشی سنتے وہ پینے سے بھیگی ہوئی کانپتی ہوئی بولی تھی۔۔۔۔

اچھا میں جارہا تم ریلکس رہو کہیں واقعی بے ہوش مت ہو جانا۔۔۔۔

آج کی رات بہت اسپیشل ہے ہمارے لیے لٹل بے بی ڈول۔۔۔۔

شفا کو تھوڑی سے پکڑتے اپنے قریب اس کا چہرہ کیے وہ نرمی سے جھکے اس کے لبوں کو چھوتے بولا تھا۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

احد کا لمس پاتے ایک منٹ کے لیے شفا کی سانس روکی تھی وہ سمجھی تھی احد دوبارہ اسے نہیں چھوڑے گا لیکن اسے شرافت سے چھوڑتے دیکھ وہ بنا دیکھے لہنگے کو پکڑتی روم کی طرف بھاگی تھی۔۔۔۔

جبکہ احد مسکراتا ہوا اب ہال سے باہر لان میں جارہا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri



ک۔ کون ہے آپ۔۔۔

شفا جو پوری دلہن بنی کمرے میں ہی تھی جب اچانک ناصر کو اپنے روم میں آتا دیکھ ڈرتی بولی تھی۔۔۔

احد تو کہیں گیا ہوا تھا جبکہ سارے گارڈز ملازم شادی ہال چلے گئے تھے سوائے ایک ملازمہ کے جس کے ساتھ شفا نے ہال جانا تھا۔۔۔

جب احد اسے لینے آتا۔۔۔



اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va3357500595)



ارے شفا ڈرانگ مجھے نہیں جانتی۔۔۔

مسٹر آپ تعیمز سے بات کرے پہلی بات روم سے باہر جائے جلدی۔۔۔

ناصر اسے دلہن کے حسن میں سچی سنوری دیکھ ہو س بھری نظروں سے دیکھ بول رہا تھا جب شفا طش میں آتی
اسے دیکھ بولی تھی۔۔۔
www.kitabnagri.com

بڑی بات ہے کتنے سکون سے کھڑی ہو ورنہ جس انسان نے تمہارے امی ابو کا قتل کیا ہو اسی کے لیے آج دلہن بنی
پیچ سجا رہی ہو۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ناصر آپنا زہرا گلنے میں بڑی ہو چکا تھا احد سے لاکھوں پیسے لینے کے باوجود وہ دوبارہ شفا کے پاس آیا تھا اسے سب یاد کروانے۔۔۔۔

ک۔ کیا بکواس ہے میرے ابو امی زندہ ہے۔۔۔۔

یہ سارا ڈرامہ ہے تمہاری یادداشت چلی گئی ہے تبھی وہ جھوٹ بولا اور نہ تمہارے امی ابو کو وہ بے دردی سے مار چکا ہے۔۔۔۔

شفا شوک ہوتی بول رہی تھی جب ناصر نے اپنے سے کچھ باتیں بنائے شفا کو بتائی تھی جس میں سارا الزام احد خانزادہ پر تھے۔۔۔۔

Kitab Nagri

ن۔ نہیں ایسے۔ ایسے نہیں ہو۔ سک۔ سکتا وہ میرے ساتھ ایسے ن۔۔۔۔

اہہہہ م۔ میرا سر۔۔۔۔

شفا سب سنتی روتی ہوئی اپنے درد سے پھٹتے سر کو پکڑتی ہوئی چیختی تھی۔۔۔۔
جبکہ ناصر اپنے کام میں کامیاب ہوا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ایسا ہی ہے وہ تمہیں دھوکہ دے رہا یہ رہا میرا نمبر جب ضرورت ہو افون کر لینا میں تمہارا دوست ہو۔۔۔

سردرد سے تڑپتے ہوئے شفا بیڈ پر بیٹھی تھی جب ناصر اپنا کاڈراس کی طرف بڑھائے بولا تھا۔۔۔

جبکہ شفا تو اپنے ہی درد میں گم تھی۔۔۔



امجد کیا ہوا کتنا ٹائم ہو گیا لٹل بے بی ڈول نہیں آئی۔۔۔

احد جو شاپنگ کرنے مال چلا گیا تھا تبھی اب کافی گٹھنے بعد وہ ہال میں اے سارے مہمانوں کو دیکھ پراسیج پر شفا کو نہ دیکھ مینجر سے بولا تھا۔۔۔

سر وہ آپ لانے والے تھے شفا میم کو آپ نے بتایا تھا بس آپ کا ہی ویٹ ہو رہا تھا۔۔۔

امجد نے حیران ہوتے احد کو کہا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

احد شفا کے لیے گفٹ لینے مال چلا گیا تھا وہاں جا کر اسے جب سمجھ نہیں آیا وہ کیا لے تبھی ڈائمنڈ کی نفیس سی پائلز لے چکا تھا جس میں اسے کافی دیر ہوگی تھی وہ بھول ہی گیا تھا شفا کو لینے اس نے جانا۔۔۔

اففف میرے دماغ سے نکل گیا چلو میں لے کر آتا ہوا سے۔۔۔

احد اپنے ماتھے پر ہاتھ مارتے جلدی سے کہتا وہاں سے گیا تھا۔۔۔

جبکہ ہاتھ میں پکڑے خوبصورت سے چھوٹے سے ریڈ گفٹ باکس کو پاکٹ میں ڈال چکا تھا۔۔۔



لٹل بے بی ڈول کدھر ہو یا ر میں مانتا ہوں تم ناراض ہو چکی ہو تبھی چھپ کر بیٹھی ہو۔۔۔

احد کو واپس بنگلے جاتے دیکھ سارے گاڈ ز اور ملازمین بھی ساتھ آگے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن احد کو شفا کی پڑی تھی تبھی وہ جلدی سے ہال میں انٹر ہوتا اسے وہاں نہ دیکھ کر اب اپنے سجاے گے روم میں آتے بولا تھا۔۔۔۔

جہاں پورا روم اندھیرے میں ڈوبا ہوا تھا۔۔۔۔

شفا کدھر ہو گا ڈر زرزرز زچیک کرو کہاں گی وہ۔۔۔۔

تم بتاؤ میرے بعد کون آیا تھا یہاں۔۔۔۔

جوروم کچھ دیر پہلے گلابوں سے سجایا گیا تھا وہاں اب وہ روم خراب ہوا تھا ہر چیز زمین بوس ہو چکی تھی گلاب کے پھول شفا کی جیولری شیشے کی پرفیومز ٹوٹی ہوئی۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

تبھی روم کی حالت دیکھ وہ چیخا تھا شفا وہاں کہیں روم میں نہیں تھی۔۔۔۔

وہ س۔ سر کوئی ناصر نام کا لڑکا۔۔۔۔

نگلو باہر سب کے سب ابھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ روم میں چاروں طرف دیکھتا اب بالکونی آیا تھا جب اس کی نظر سامنے لان میں بیٹھی بکھری حالت میں شفا پر گئی تھی جو بچوں جیسے سرگٹھنوں میں چھپائے ہوئے تھی۔۔۔

تبھی وہ غراتا ہوا باہر کی طرف بھاگتا لان میں گیا تھا۔۔۔



لٹل بے بی ڈول یار لیٹ ہو گیا تھا اس کا مطلب یہ تو نہیں تم ناراض ہی ہو جا۔۔۔



دور رہے آپ مجھے سب یاد اگیا ہے مسٹر احد خان زادہ۔۔۔

www.kitabnagri.com

وہ اندھیرے میں بیٹھی شفا کے قریب آتے نارمل انداز سے بولا تھا اسے یہی ڈر تھا کہیں سب یاد تو نہیں اگیا تبھی شفا کی غراہٹ سنتے اس کی روح فنا ہوئی تھی۔۔۔

دیکھو لٹل بے بی ڈول ایسی کوئی بات نہیں ا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

قاتل ہے آپ سنا آپ نے کیا سمجھے تھے مجھے سب یاد نہیں اے گاسب یاد اچکا ہے۔۔۔۔

احدا سے سمجھانے کے لیے بول رہا تھا جب وہ چیخی تھی۔۔۔۔

سر میں درد ابھی بھی اس کے ہو رہا تھا۔۔۔۔

دو دور رہو مجھ سے اپ۔ اپ مجھے نفرت آپ سے۔۔۔۔

وہ اسے خود سے دور کرتی چیخی تھی۔۔۔۔

مجھ سے دور جانے کا سوچنا بھی مت سمجھیں میری محبت ہوت۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

نہیں ہو میں آپ کی محبت۔ اپ نے بس بدلے کے لیے شادی کی۔۔۔۔

احدا اپنی سرخ گرے آنکھوں سے اسے اپنے بے حد قریب کرتا بول رہا تھا جب وہ روتی تھر تھر کانپتی ہوئی بولی
تھی اس کی براؤن آنکھیں رونے سے سو جی ہوئی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کون سا بدلہ ----

وہ اپنی آئی برواچکاتے بولا تھا اسے تو سمجھ ہی نہیں رہا تھا جس لڑکی سے وہ عشق کرتا تھا وہی اسے برا انسان سمجھ رہی تھی۔۔۔

وہ پائل کے لیے جو۔۔۔ دو سو روپے کی تھی اس۔۔۔ اسی وجہ سے می۔۔۔ میرے ماں باپ کو مار دیا۔۔۔

اسی بدلے کی وجہ سے م۔۔۔ مجھ سے گن پوائنٹ پر نکاح کیا نفرت ہے مجھے۔۔۔ اپ سے۔۔۔

وہ نفرت سے چیختی ہوئی حقارت سے اس کے چہرے پر تھوک چکی تھی۔۔۔۔

اگر کوئی دیکھ لیتا وہ انسان جو کسی کی ایک بات تک نہیں سنتا تھا آج وہ اپنی محبت کا باہوں میں بھرتے اس کی ہر بات اور تھوک تک برداشت کر چکا تھا۔۔۔

اچھا ریلکس میں نے تمہارے ماں باپ کو نہیں م۔۔۔

ا۔۔۔ اپ نے ہی مارا تھا ابو۔۔۔ نے بتایا تھا آپ نے دھمکی دی تھی ان کو تبھی ایسا ہوا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اسے سمجھانے کی کوشش کرتا ساتھ ہی ڈاکٹر کو کال ملائے بول رہا تھا جب وہ دوبارہ چیختی بولی تھی۔۔۔۔

کتنی بار سمجھایا ہے مجھے محبت تھی تم سے تبھی شادی کر لی تمہارے ماں باپ کا قاتل نہیں ہو میں اگر میں نے ایسا کرنا ہوتا تو اپنی یہ خاموش محبت کب کا دیکھا چکا ہوتا بلکہ تمہیں حاصل کرنے کے لیے مجھے کوئی روک بھی نہیں سکتا۔۔۔۔

ا۔ اپ کی یہی خاموش محبت میرے گلے کا پھندا بن گئی آپ سے شادی کرنے سے اچھا تھا وہی اپنے ماں باپ کے ساتھ م۔۔۔۔

مرنے کا زیادہ شوق ہے تو مجھے بتایا کرو میں تمہیں روزانہ مارنے کو تیار ہو مائی لٹل بے بی۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

وہ دوبارہ بول رہی تھی جب وہ بنا اسے ٹائم دیے اپنے قریب کرتا اس کے لبوں کو اپنی گرفت میں لیتا سرگوشی کرتا بولا تھا۔۔۔۔

آج پھر اس کی شدت والا عمل پا کر وہ تھر تھر کانپتی روتی ہوئی وہی اس کی باہوں میں جھول گئی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ابھی نادان ہے میری لٹل بے بی۔۔۔

اسے باہوں میں لیتے وہ اسے لیے اپنے عالیشان روم میں لے کر جاتا مسکرایا تھا۔۔۔۔

جبکہ اس پاس نوکروں کی فوج کھڑی ہکا بکا کھڑی تھی یہ دیکھ کر اس جیسا انسان کبھی مسکرا بھی سکتا تھا کیا۔۔۔۔

ہاں جلدی آؤ لٹل بے بی ڈول کی حالت ٹھیک نہیں ہے۔۔۔۔

روم میں آتے وہ اسے اسی بیڈ پر لیٹا چکا تھا جہاں لا تعداد گلاب کے پھولوں سے سجایا گیا تھا تبھی دانیال کو دوبارہ کال کرتا بولا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اب وہ بے ہوش شفا کو دیکھتے وہی ٹک کر بیٹھ چکا تھا۔۔۔۔

یہ میڈیسن لکھ کر دے رہا ہو جب بھی بھا بھی پینک کرے تبھی دینا ان کو دوسری بات اے کے اگر بھا بھی کچھ بھی کہے چاہے وہ تم سے دور جانے کی بات کرے تب خاموشی سے مان جانا۔۔۔۔

دانیال شفا کا چیک اپ کرتا اب کچھ میڈیسن لکھ کر دیتے بول رہا تھا جب احد نے اسے گھورا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ایسا نہیں ہو سکتا شفا نے اگر ایسی بات کی خود کو اور اسے شوٹ کر لوگا لیکن دور نہیں ج۔۔۔

دیکھو ابھی وہ شوک میں ہے غصے میں کچھ بھی کہے گی تم بس مان جانا اگر تمہاری یہ خاموش محبت سچی ہوئی تو بھابھی خودی تمہارے پاس آجائے گی اگر اب ان کے دماغ پر کوئی گہرا صدمہ لگا تو شاید ہی وہ بچ پائے گی باقی تمہارا فصدیہ ہو گیا کیا کرو گے۔۔۔

دانیال اسے سمجھاتے وہاں سے گیا تھا جبکہ احد بے بس وہی کھڑا سوچ رہا تھا کیا کرے۔۔۔



یہ تم اچھا نہیں کرتے میری بیٹی کو اپنے ساتھ لے جاتے ہو اس پورے پیلس میں اکیلی رہتی ہو دو مجھے یہ میری ہے خاننننن۔۔۔

صبح شائستہ جب ناشتے سے فری ہو کر روم میں آئی تبھی جنید کے ساتھ یشفہ کو تیار ہوتا دیکھ بے بسی سے چیخی تھی

۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیونکہ جنید واقعی اسے اپنے ساتھ آفس لے جاتا تھا۔۔۔

تم سکون سے رہو یہاں ہم دونوں ڈسٹرب نہیں کر رہے شام کو ملے گے۔۔۔۔

ننھی سی یشفہ کو گود میں اٹھائے وہ اب سکون سے چلتا ہوا شائستہ کے پاس آتے اس کی ننھی سی ناک کو دباے بولا تھا

تم کیسے ہینڈل کرو گے بچی ہے تمہارے ک۔۔۔

اتنے ماہ سے دیکھ ہی رہا ویسے بھی ڈاکٹر زکا کہنا تم کافی ویک ہو تمہیں ریسٹ کی ضرورت ہے ہاں بس شام کو فریش رہا کرنا کیونکہ وہ صرف ہم دونوں کا ٹائم ہو گا اوکے چوہیا۔۔۔

جنید مسکراتے ہوئے زبردستی شائستہ کو سینے سے لگائے بولا تھا شائستہ کو بھی خبر نہ تھی وہ اس کے سینے سے لگی ہے ہوش تو تب آیا جب یشفہ نے غصے سے چھوٹا سا پاؤں اس کے سر پر مارا تھا۔۔۔۔۔

[illegible]

Posted On Kitab Nagri

شائستہ جلدی سے پیچھے ہوتی یشفہ کو گھور رہی تھی جو اپنا کام کر کے جنید کی گردن میں منہ چھپا چکی تھی تبھی وہ قہقہہ لگائے بولا تھا۔۔۔۔

ہاں وہ پہلی والی شائستہ تھی جس نے چار سال اپنی محبت کو اس لڑکی کے حوالے کیا ہے جو اس کی محبت کی محبت تھی۔۔۔۔



شائستہ کہیں کھوئی ہوئی گہرا طنز کر چکی تھی۔۔۔

اس کے لفظوں کے مطلب سمجھتے جنید چپ ہوا تھا۔۔۔۔

دیکھو شائستہ مجھے موقع د۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

شام کو ملے گے۔۔۔

جنید نے بولنے کی کوشش کی تھی جب وہ یشفہ کو کس کرتی روم سے باہر جاتی بولی تھی۔۔۔

اچھا اپنے سویٹ سے ہی کو بھی چھوٹی سی کس دے دو ورنہ جب میں لینے پر آیا تو شرما جاؤ گی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

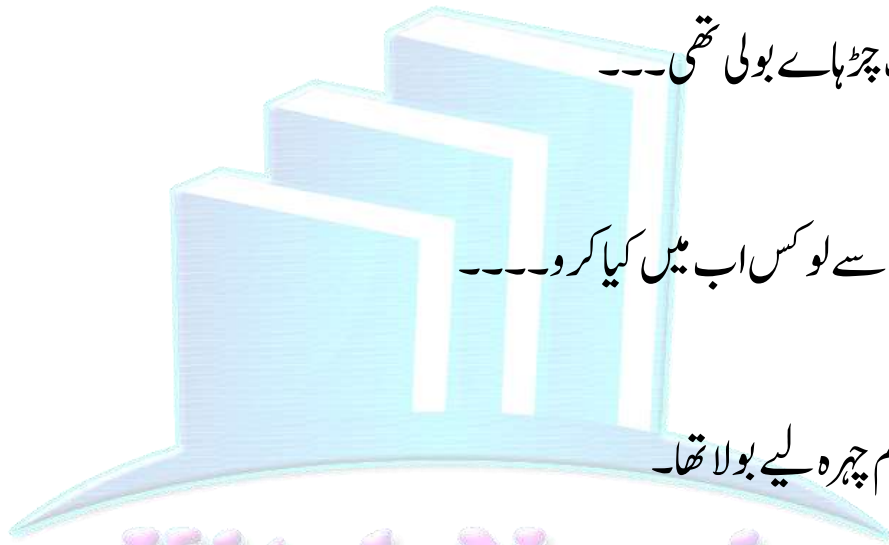
جنید اس کے پیچھے جاتے شوخ ہوتا بولا تھا۔۔۔

اپنی پہلی والی سے لو کس میں ہر گز نہیں دے رہی۔۔۔۔

شائستہ منہ بنائے ناک چڑھائے بولی تھی۔۔۔

یار وہ کہتی دوسری والی سے لو کس اب میں کیا کرو۔۔۔۔

جنید دنیا جہاں کا معصوم چہرہ لیے بولا تھا۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہممم جاؤ اب۔۔۔

شائستہ اسے گھاس نہ ڈالتی ہوئی بولی تھی جبکہ یشفہ نے ہی اپنے چھوٹے سے لب جنید کی ہلکی شیو والی گال پر رکھے تھے۔۔۔۔

تم نہ سہی میری بیٹی نے کس کر دیا تم سے اچھی میری بیٹی ہے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یشفہ کے دونوں گال چومتے وہ خوش ہوتا کہتا وہاں سے گیا تھا۔۔۔۔



شکر ہے لٹل بے بی ڈول تمہیں کم از کم ہوش تو آیا تم جانتی ہو میں کتنا پریشان ہو چ۔۔۔

و۔ وہی رہے آپ ہاتھ مت لگائے مجھے۔۔۔۔

رات سے صبح ہو چکی تھی احد وہی شفا کے ہوش میں آنے کا ویٹ کرتا رہا جب شفا نے کروٹ لیے اپنی ہلکی سی آنکھوں پر جھکی پلکوں کی جھال کو اٹھایا تھا تبھی وہ خوشی سے پاگل ہوتا اس کے قریب اے بول رہا تھا جب وہ ڈرتی ہوئی بیڈ سے نیچے اترتی بولی تھی۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

اچھا ریلکس میں یہی ہو تم پر سکون رہو۔۔۔۔

احد وہی کھڑا ہوتے اسے پر سکون کرتا بولا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جب شفا دیوار سے لگتی پر سکون کھڑی ہوتی سامنے کھڑے احد کو دیکھ رہی تھی جو اسے ہی دیکھنے میں بڑی تھا

ی۔ یہ کیا کر رہی ہو تم۔۔۔۔

دونوں کافی دیر ایک دوسرے کو دیکھتے رہے جب شفا نے اپنی شرٹ کی زپ کھولی تھی تبھی شرٹ شولڈر سے نیچے سر کی تھی جب وہ ہکلاتا ہوا بولا تھا۔۔۔

ا۔ اپ نے بدلہ لینے کے لیے شادی کی اور وہ۔ ہوس کے لیے بے۔ تبھی میں چار ہی آپ۔ اپنا بدلہ پورا کرے اور مجھے شوٹ کر دینا میں اپنے امی ابو کے پاس جانا چاہتی ہو۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

شفا پھوٹ پھوٹ کر روتی ہوئی بولی تھی۔۔۔۔

دیکھو لٹل بے بی ڈول میری ب۔۔۔۔

نہیں سنی آپ کی بات آپ کو سمجھ نہیں آتا اپنا بدلہ پورا کرے اور شوٹ ک۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دور رہنے کی بات کر رہی ہو تو آج کے بعد میں کبھی تمہارے قریب نہیں آؤ گا پر وعدہ کرو تم یہی میری نظروں کے قریب رہو گی۔۔۔

احد اس نے بکھرے بال سنورتے ہوئے نرم لہجہ سے بول رہا تھا جب وہ اس کی بات سنتی پر سکون ہوتے سینے پر سر رکھ چکی تھی۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔
www.kitabnagri.com

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595

جو تم کرنا چاہتی ہو کرو آج نے بعد میں کچھ نہیں کہو گا لیکن تم یہی بنگلے میں رہو گی اسی روم میں جب تمہارا دل کیا
تب مجھے یاد کر لیا میں اسی وقت تمہارے پاس اجاؤ گا۔۔۔

میں جانتا ہوں تمہیں تکلیف دی ہے میں نے اسی لیے اب میں تمہاری اجازت سے ہی قریب آؤ گا کوئی زور زبردستی
نہیں۔۔۔

احد اس کی شرٹ کی زپ بند کرتے اب اسے کھڑا کیے بول رہا تھا۔۔۔

اس کے لیے یہی کافی تھا شفا اب پرسکون ہو چکی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

م۔ مجھے س۔ سونا ہے۔۔۔

اس سے دور ہوتی اب وہ سوسوسوں کرتی بولی تھی۔۔۔

ہاں ضرور سو جاؤ۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس نے ماتھے کو نرمی سے چھوتے وہ اب باہر گیا تھا۔۔۔

جبکہ شفا کی نظریں باہر جاتے احد پر تھی وہ سمجھی تھی وہ غصہ کرے گا لیکن اس کا ایسا نرم رویہ دیکھ وہ شوک تھی



"" "دو ہفتے بعد۔۔۔

د۔ دادا (بابا)۔۔۔۔

اووو و مائی گاڈ ایک بار پھر سے کہنا اففففف میرے کان ترس گئے تھے یہ لفظ سنے کے لیے
ہاے ہاے ہاے مائی لٹل فیری۔۔۔

www.kitabnagri.com

جنید میٹنگ روم میں بیٹھا ضروری میٹنگ کر رہا تھا روم میں کافی لوگ بیٹھے بڑی تھے وہی اس کا مینجر جنید کو ضروری
ڈیلز کا بتا رہا تھا جیسے وہ سربراہی کرسی پر بیٹھا سیریس شکل بنائے ہاتھ پر تھوڑی اٹکائے سن رہا تھا جبکہ پاس پڑے
کوڈ میں جلیس ہوتی یشفہ بیٹھی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ کب سے اپنے باپ کو بڑی دیکھ رہی تھی تبھی جلتی ہوئی اپنی تو تلی زبان سے یہ لفظ نکال چکی تھی۔۔۔

وہ جو مکمل مگن ہوئے سن رہا تھا چانکیشفہ کی بات سنتے وہ سب بھولتا وہی گود میں اٹھائے جھوم اٹھا تھا۔۔۔

س۔ سر میٹنگ۔۔۔

بھاڑ میں گی میٹنگ آج میری فیری نے بابا کہا ہے اسی خوشی میں پارٹی ارتج کرواؤ۔۔۔۔

مینجر اسے آگاہ کرتا بول رہا تھا جب وہ خوشی سے پاگل ہوتا چہکتا بولا تھا۔۔۔

جی سر۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس کا آڈر مانتے مینجر نے ہاں میں سر ہلایا تھا۔۔۔

وہی سب اب آہستہ آہستہ باہر جا رہے تھے۔۔۔

ایک بار پھر سے کہو بابا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یشفہ نے گالوں کو دیوانہ وار چومتے وہ چہکتا بولا تھا۔۔۔

و۔وا (بابا)۔۔۔

یشفہ بھی کھلا کھلاتی ہوئی بولی تھی جب جنید کا دل کھول قہقہہ گونجتا تھا۔۔۔

وہ آج بہت خوش تھا بابا نام سنے کے لیے وہ ترس گیا تھا لیکن آج اس کی یہ خواہش بھی پوری ہو چکی تھی۔۔۔



بھاؤوووو۔۔۔

ا۔۔۔۔۔

خان تمہاری یہ حرکت آج تک نہیں گی میرا دل بند ہو گیا افففف۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جنید سب چھوڑے پیلس آیا تھا جب کچن میں بڑی شائستہ کو دیکھا تھا جو ملازمہ کو وہی کھڑا کیے خود شلیف کے پاس کھڑی سالن بنا رہی تھی۔۔۔۔

ڈارک ریڈ کلر کی شرٹ کیپری پہنے بالوں کا جوڑا بناے وہ اپنے کام میں بڑی تھی جب جنید وہی آتا آہستہ آہستہ قدم اٹھائے اس کے پیچھے کھڑے ہوتے بولا تھا۔۔۔۔

ملازمہ وہاں سے جا چکی تھی۔۔۔۔

وہ جو اپنے دھیان میں کھڑی تھی جب اس کی آواز سنتے وہ اس کی طرف رخ کیے سرخ چہرہ سے بولی تھی۔۔۔۔

تم تو ڈرنے والی نہیں تھی ہم تو مل کر دوسروں کو ڈراتے تھے۔۔۔۔

زندگی نے ڈرنا سکھا دیا ورنہ مجھے بھی ایسی بچپن والی حرکتیں مزے کی لگتی تھی خان۔۔۔۔

جنید اس کے بالوں کی لٹ کو پکڑتے مسکراتے بول رہا تھا جب شائستہ سرد سپاٹ لہجے میں بولتی یشفہ کو پکڑ چکی تھی

۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

زندگی جینے کا نام ہے چوہیا میں وعدہ کرتا ہوں تمہارے ان چار سالوں کی ہر کمی کو پورا کر دو۔۔۔۔

آفس سے جلدی اگے کیا بکسٹھنے نے تنگ کیا تمہیں۔

وہ اس کی طرف دیکھ بول رہا تھا جب وہ بکسٹھنے کو لے اپنی کہتی کچن سے باہر گی تھی۔۔۔۔

ہاں شام کو پارٹی ہے بس اس کی تیاری کرنی ہے۔۔۔۔

جنید اس کے پیچھے آتا ہوا بولا تھا۔۔۔

کیوں پارٹی۔۔۔

بکسٹھنے کو لیے وہ صوفے پر بیٹھتی بولی تھی جب بکسٹھنے نے اس کے بالوں کا جوڑا کھولا تھا۔۔۔

ہاں شام کو بتاؤ گا کیوں رکھی ہے تم تیار ہو جانا فیری اور تمہارے ڈریس اجائے گے شام تک۔۔۔۔

جنید اس کے قریب بیٹھتے کھولے بالوں میں منہ چھپائے سکون سے بولا تھا۔۔۔۔



Posted On Kitab Nagri

جنید اور شائستہ کو دیکھ بھونے نے تالی بجای تھی۔۔۔

ا۔ ابھی نہیں بتا سکتے اور یہ اپنا رومینس اپنی پہلی بیوی کے ساتھ کیا کرو میرے ساتھ نہیں۔۔۔۔

شائستہ سرخ چہرہ لیے اٹھتی ہوئی اسے دیکھ بولی تھی۔۔۔۔

دوسری سے بھی کیا جاتا ہے رومینس کوئی بڑی بات ن۔۔۔۔

بس کرو خان میں پہلے ہی اس نکاح میں اذیت سہہ رہی ہوا اگر تم نے ایسا ہی کرنا تھا تو اس وقت کیوں نہیں تھا میرا

ہاتھ۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کاششش اس دن میری بات مان جاتے کم از کم بابا تو زندہ ہوتے۔۔۔

تم جانتے ہو اتنے سال مجھے یہی شرمندگی جینے نہیں دیتی کاش میں نے وہ حرکت نہ کی ہوتی تو آج بابا زندہ ہوتے

۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ان کی نظروں میں ایسی بنی سو بنی لیکن سکندر اس انسان نے بھی الزام لگا کر مجھے چھوڑ دیا۔۔۔

سب تمہاری وجہ سے ہوا صرف تمہاری وجہ سے نفرت بھی نہیں کر سکتی میں۔۔۔۔

شائستہ اپنے دل کا غبار نکالے آج پھٹ پڑی تھی۔۔۔

جبکہ جنید سر جھکائے سب سن رہا تھا۔۔۔

دیکھو یہ سب قسمت میں لکھا تھا ہو گیا لیکن ہم دونوں اپنے اس وقت کو خوب۔۔۔



اہہ اہہ۔۔۔۔

جنید اسے پر سکون کرتا بول رہا تھا جب یشفہ کے رونے کی آواز سنائی دی تھی۔۔۔۔

بابا کی جان بچ۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میری بیٹی ہے یہ جو تم ہم دونوں پر احسان کر رہے ہو مجھے نہیں چاہے اتنے ہی بچے پیارے ہے تو پہلی بیوی کو کہو یا کہیں اور سے لو۔۔۔

نہیں چاہے مجھے اور میری بیٹی کو تمہاری محبت سمجھے خان۔۔۔۔

وہ تڑپ کریشفہ کو گود میں اٹھا رہا تھا وہ اس سے کبھی کر لیتی بولتی ہوئی وہاں سے گی تھی۔۔۔۔

جنید نے افسوس سے سر پکڑا تھا وہ اسے کیا بتاتا اگر اس نے چار سال جنید کی محبت کے لیے ترس کر گزارے ہے تو جنید نے بھی شائستہ کو پانے کے لیے چار سال کی اذیت سہی تھی۔۔۔



ل۔ لٹل بے بی ڈو لٹل۔۔۔۔

شفا کے کہنے پر احد اس سے دور ہو گیا تھا وہ دونوں اتنے بڑے بنگلے میں رہ کر ایک اجنبی کی طرح رہنے لگ گے تھے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شفانے اپنی یونی دوبارہ سٹارٹ کر لی تھی ناصر ماہین اسے دوبارہ مل گے تھے احد خاموش ہو کر رہ گیا تھا وہ کچھ نہیں کہتا تھا۔۔۔۔

روم میں بھی وہ دونوں الگ سوتے تھے۔۔۔

دونوں ہی ایک رپورٹ کی زندگی گزار رہے تھے احد تڑپتا تھا شفا کی آواز سننے کے لیے لیکن وہ بضد ہوتی بولتی ہی نہیں تھی۔۔۔۔

آج بھی وہ آفس سے گھر واپس آیا تھا ابھی وہ لان میں کھڑا تھا جب اس کی نظر سامنے ٹیرس کی گرل پر گئی تھی جہاں شفا ہر چیز سے بیگانہ سر گھٹنوں پر رکھے بیٹھی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تبھی وہ چیختا ہوا اوپر کی طرف بھاگا تھا۔۔۔۔



کیا ہوا ریلکس مسٹر احد خانزادہ اتنی جلدی نہیں مرنے والی اگر مرنے والی ہوتی تو کب کی مر چکی ہوتی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

احد کی غراہٹ بھری چیخ سنتے شفا ہوش میں آئی تھی۔۔۔۔

یونی کے بعد وہ بور ہو جاتی تھی اتنے برے بنگلے میں رہ کر تبھی کھولی ہوا لینے وہ ٹیرس پر آئی تھی جب اسے احد کی کار اندر آتے اور ساتھ اس کی غراہٹ سنتے وہ ہوش میں آئی تھی۔۔۔۔

وہ تو اپنے ماضی میں مکمل مگن تھی۔۔۔۔

تبھی پھولے سانس لیے اوپر آتے احد کو دیکھ ویسے ہی سکون سے بولی تھی۔۔۔۔

ایسی بات مت کرو جب بھی مرنے کی بات کرتی ہو دل ب۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جس دن آپ کو تپھر مارا۔۔

کیا شفا رحمان مرگی۔۔۔

نہیں نہ زندہ رہی۔۔۔

جب آپ سے وہ پائلز لی کیا تب مرگی شفا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تب بھی زندہ رہی۔۔۔

گن پوائنٹ پر میرے امی ابو کو باندھ کر نکاح کیا۔۔۔

شفانے مرنا ہوتا تو اسی دن مرجاتی لیکن ہاہا ہاہا ہاہا ہاہا ہاہا زندہ رہی شفا۔۔۔

جب میرے امی ابو کو ماتب نہیں مری شفار حمان تو آج کیا مرے گی میں بڑی ڈھیٹ ہو مر ہی نہیں رہی۔۔۔

احد بے تاب ہوتا اس کے قریب اے بول رہا تھا جب وہ قہقہہ لگے ویسے ہی بیٹھی بولی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

یہ دیکھو یہاں سے میں گرجاؤ تب مر جاؤ گی کی۔۔۔۔

لٹل بے بی ڈولل لٹل پلیر تم نے جو کہا میں نے کیا کتنے دن ہو گے میں نے کچھ کہا تمہیں یا چھو ابھی ہو لیکن ایسی حرکت کر کے مجھے اذیت مت دو۔۔۔۔۔

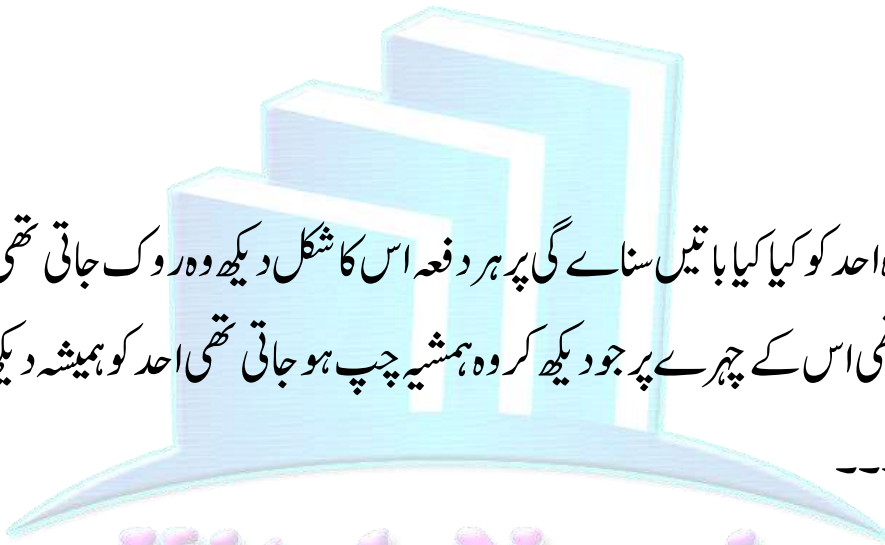
Posted On Kitab Nagri

شفا گرل پر کھڑی ہوتی ایک ٹانگ کو نیچے کی طرف کرتی بول رہی تھی جب وہ لڑکھڑاتی ہوئی نیچے کو گری تھی شفا نے گرل کو پکڑا تھا۔۔۔۔

جب احد نے بھاگ کر اسے باہوں سے پکڑتے اوپر کی طرف کھینچتے ہوتے بے بس ہوتے کہا تھا۔۔۔۔

ہمممممم۔۔۔۔

شفا ہمیشہ سوچتی تھی وہ احد کو کیا کیا باتیں سنائے گی پر ہر دفعہ اس کا شکل دیکھ وہ روک جاتی تھی وہ آج تک سمجھ نہ پائی کون سی ایسی چیز تھی اس کے چہرے پر جو دیکھ کر وہ ہمیشہ چپ ہو جاتی تھی احد کو ہمیشہ دیکھ وہ پرسکون سمندر کی طرح ہو جاتی تھی۔۔۔



شفا اس کی وہ سرخی مائل گرے آنکھیں تھی جو صرف شفا کو پانے کے لیے محبت کے رنگ لیے اسے دیکھتی تھی

۔۔۔۔

فکر مت کرے شفا اتنی جلدی نہیں مرے گی۔۔۔

شفا احد کی آنکھوں کو چھوتی آرام سے بولی تھی جب پرسکون ہوتے احد نے آنکھیں بند کی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے ایک موقع دو لٹل بے بی ڈولن۔۔۔۔

احد اس کی خوشبو میں بہکتے ہوئے بول رہا تھا جب اس کا فون رینگ گیا تھا۔۔۔

شفا سے چھوڑے اب وہاں سے جارہی تھی جب احد فون پر بزی ہو گیا تھا۔۔۔



ی۔ یہ والا ڈریس پیارا ہے یہی پہن لو گی۔۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

شفا روم میں آتی وڈر اب کے سامنے کھڑی سوچتی بولی تھی۔۔۔

احد کو جنید نے فون پر پارٹی کا کہا تھا جب احد نے اس سے بہانہ بنایا تھا وہ نہیں آ سکتا جس کی باتیں شفا بھی سن چکی تھی۔۔۔۔

احد کے انکار کی وجہ وہ جانتی تھی اور یہ بھی جانتی تھی احد اور جنید کی دوستی کتنی گہری تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تجھی اپنی مرضی سے وہ سوچ رہی تھی کون ساڈریس پارٹی میں پہن کر جائے۔۔۔۔

ل۔ لیکن ان کو کیا کہو گی کیوں جا رہی ان کے ساتھ۔۔۔

وہ ابھی بھی سوچتی ہوئی نروس ہو رہی تھی دل تو اس کا نہیں تھا لیکن اب وہ احد خان زادہ کی بیوی تھی اسے یہ سب کرنا تھا تا کہ سب کو شک نہ ہو وہ دونوں لڑے ہوئے ہے۔۔۔۔



یاد جے کے اتور ہا ہو ورنہ میرا موڈ ہر گز نہیں تھا آنے کو ا۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

شام کو جنید کی دھمکیاں سننے آخر احد مان ہی گیا تھا پارٹی پر جانے کو تجھی وہ تیار سا ہوا جانے کے لیے ہال میں اے جیند سے بات کر رہا تھا۔۔۔۔

جب سڑھیوں سے اترتی شفا کو دیکھ احد کے باقی کے الفاظ منہ میں ہی رہ چکے تھے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ تو بس آنکھیں پھاڑے اپنی لٹل بے بی ڈول کو دیکھ رہا تھا جو نروس سی چلتی نیچے اتر رہی تھی۔۔۔

)

""

L""

یہ کس خوشی میں پارٹی رکھی ہے مجھے بتانا ضروری سمجھو گے۔۔۔

شائستہ پارٹی کے لیے تیار کھڑی روم میں اے جنید کو دیکھ بولی تھی۔۔۔

جو خود بھی تیار سا کھڑا اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

ویسے سچ سچ بتانا کون سا چونا لگایا ہے جو اتنی بد صورت لگ رہی ہو۔۔۔

بیلو لٹل فراک میں ہلکے میک اپ کیے بالوں کو کرل کیے

تیار کھڑی شائستہ کے پاس اے شوخ ہوتا بولا تھا۔۔۔

وہی چونا جو تم اپنی اس بد صورت شکل پر لگاتے ہو شکر کرو میں ڈری نہیں ورنہ ہارٹ اٹیک اجاتا مجھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شائستہ بھی اسی کے انداز میں بولتی اپنا رخ موڑ چکی تھی۔۔۔۔

اتنے عرصے میں پہلی بار جنید نے شائستہ کو وہی پہلی ٹون میں دیکھا تھا۔۔۔

ہارٹ اٹیک تو مجھے اے گا جب تم رات کو سونے سے پہلے یہ چوہنے والا منہ دھو لو گی۔۔۔

جنید اسے کمر سے پکڑتے اپنے سینے سے لگائے اس کے کان میں سرگوشی کرتا ہوا تھا۔۔۔

خانہ بہ بہ خنسن میں تمھاری جان نکال دوگی۔۔۔

اس کی بات سنتے شائستہ غصے سے دانت پیستے اس کی طرف رخ کیے اسکے بالوں کو مٹھیوں میں بھرتے بولی تھی

اہسہ ظالم عورت مجھ معصوم کے حسن سے جلیس ہوتی ہو چھوڑو بال میرے ورنہ اگر میں نے تمہارے پکڑے
تم نے رونے لگ جانا ہے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جنید نے احتجاج کرتے کہا تھا۔۔۔

نہیں چھوڑ رہی جو مرضی کروا۔۔۔۔

شائستہ ویسے ہی بالوں سے پکڑتے بول رہی تھی جب اسے اپنی کمر پر جنید کی انگلیاں محسوس کرتے بلکل چپ ہو
گی تھی۔۔۔

خ۔خ۔خان ب۔باہر چلتے۔۔۔

شائستہ اب ہوش میں آئی تھی وہ مذاق مذاق میں اس کے کتنے قریب اچکی تھی رہی سہی کسر جنید نے اسے کمر سے
پکڑتے اپنے سینے سے لگائے ختم کی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جہاں کچھ فاصلہ تھا اب صرف ایک انچ کا رہ گیا تھا۔۔۔

جب تم خان کہتی ہو دل میں سکون اتارتا ہے خان کی خانم۔۔۔

شائستہ کے گال کو چومتے وہ بہکے ہوئے بولا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ی۔یشفہ ب۔۔۔۔

یہ میں جب تمہارے پاس ہوتا ہوں تمہیں تبھی سارے یاد آتے ہیں یشفہ باہر لان میں چلی گی ہے بس تمہیں ہی لینے آیا تھا اد اب۔۔۔۔

وہ جو اس کی خوشبو میں بہکتے ہوئے اپنی بے باکیاں دیکھا رہا تھا ایک دفعہ اس کے بولنے پر ہوش میں آتا چانک سینجدہ ہوتا بولا تھا۔۔۔۔

وہ شائستہ پر کوئی زبردستی نہیں کرنا چاہتا تھا تبھی ہوش میں آئے وہ دور ہوتا کہتا باہر گیا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لگتا برا مان گیا۔۔۔۔

شائستہ بھی اپنے رویے پر شرمندہ ہوتی اپنے ہاتھوں کی انگلیوں کو موڑتے ہوئے سوچا تھا۔۔۔۔



Posted On Kitab Nagri

ی۔ یہ والا ڈریس پیارا ہے یہی پہن لوگی۔۔۔۔

شفاروم میں آتی وڈراب کے سامنے کھڑی سوچتی بولی تھی۔۔۔

احد کو جنید نے فون پر پارٹی کا کہا تھا جب احد نے اس سے بہانہ بنایا تھا وہ نہیں آسکتا جس کی باتیں شفا بھی سن چکی تھی۔۔۔۔

احد کے انکار کی وجہ وہ جانتی تھی اور یہ بھی جانتی تھی احد اور جنید کی دوستی کتنی گہری تھی۔۔۔۔

تبھی اپنی مرضی سے وہ سوچ رہی تھی کون سا ڈریس پارٹی میں پہن کر جائے۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ل۔ لیکن ان کو کیا کہو گی کیوں جارہی ان کے ساتھ۔۔۔۔

وہ ابھی بھی سوچتی ہوئی نروس ہو رہی تھی دل تو اس کا نہیں تھا لیکن اب وہ احد خانزادہ کی بیوی تھی اسے یہ سب کرنا تھا تاکہ سب کو شک نہ ہو وہ دونوں لڑے ہوئے ہے۔۔۔۔

یادجے کے اتورہا ہو ورنہ میرا موڈ ہر گز نہیں تھا آنے کو۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شام کو جنید کی دھمکیاں سننے آخر احد مان ہی گیا تھا پارٹی پر جانے کو تبھی وہ تیار سا ہوا جانے کے لیے ہال میں اے
جیند سے بات کر رہا تھا۔۔۔

جب سڑھیوں سے اترتی شفا کو دیکھ احد کے باقی کے الفاظ منہ میں ہی رہ چکے تھے۔۔۔

وہ تو بس آنکھیں پھاڑے اپنی لٹل بے بی ڈول کو دیکھ رہا تھا جو نروس سی چلتی نیچے اتر رہی تھی۔۔۔

مہرون سلور کلر کی خوبصورت سی ساڑھی پہنے لمبے کالے بالوں کو نیچے سے ہلکے سے کرل کیے کھولے چھوڑے
تھے جو اس کی نازک سی کمر پر جھول رہے تھے گول شفاف چہرے پر بالکل ہلکا سا میک اپ بڑی بڑی آنکھوں پر
براؤن کلر کے گلاسز اپنی خوبصورت سیفد کلاہیوں پر مہرون اور سلور کلر کی چوڑیاں پہنے سلور کلر کا کھوسہ اپنے
چھوٹے سے پاؤں میں پہنے وہ آہستہ آہستہ قدم لیے نیچے آرہی تھی اس کے چہرے پر نروس ہونے والے تاثرات
تھے۔۔۔

جبکہ وہ اپنی انگلیاں موڑوتی رہی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ میں نے سوچا جانا چاہے اب ک۔ کسی کو یہ نہیں پتہ ہمارا درمیان کیا چل رہا ہے اب می۔ میں احد خانزادہ کی بیوی ہوا تنا تو بنتا ہے میں۔ نہیں چاہتی آپ کا دوست اداس ہو آپ کے نہ آنے پر۔۔۔۔

احد ویسے ہی منہ آنکھیں کھولے اسے اپنے قریب آتے دیکھ رہا تھا جب وہ قریب جاتی اپنی نظروں کو آس پاس دوڑاتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

جبکہ احد کی نظریں اس کے چھوٹے سے مہرون لیپ اسٹک لگے لبوں پر ٹک چکی تھی۔۔

بچ۔ چلے ہم لیٹ ہو رہے۔۔۔

اس کی نظروں سے نروس ہوتی وہ اپنے بالوں کو بلا وجہ سنوارتے ہوئے بولی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

ہاں ہاں چلو۔۔۔

وہ ہوش میں آتا جلدی سے بولا تھا وہ بے حد خوش تھا چاہے وہ جس بھی مقصد کے لیے تیار ہوئی ہو لیکن احد سے بات تو کر ہی رہی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri



پرپل کلر کے خوبصورت سے پردوں سے پورے لان کولائٹس اور گلابوں سے سجایا گیا تھا وہاں رکھی ہر چیز اپنی نفاست کا ثبوت دے رہی تھی جنید نے بہت محبت سے پوری پارٹی کی سجاوٹیشفہ کے لیے کروای تھی۔۔۔

وہاں آیا ہر شخص جنید خان کی شان دار پارٹی انجوائے کرنے آیا تھا اور وہ سب وہاں اس کی بیٹی کو دیکھنے بھی اے ہوئے تھے۔۔۔

اتنا خرچہ کرنے کی کیا ضرورت تھی اور یہیشفہ کدھر ہے۔۔۔

شائستہ سب مہمانوں سے ملتی اب جیند کے پاس آتی سرگوشی کرتی بولی تھی جو کسی سے بات کرنے میں بڑی تھا

www.kitabnagri.com

آتی ہے میری بیٹی ویسے بھی یہ پارٹی میری بیٹی کے لیے یونوا سپیشل گیسٹ کی۔۔۔

جنید سب کی طرف دیکھتا ہلکا سا اسے کمر سے پکڑتے مسکراتے بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مہمانوں کا لحاظ کرتے وہ بھی چپ رہی تھی۔۔۔

مت کیا کرو اتنا خان وہ میری بیٹی۔۔۔

یہ پارٹی ہی اسی لیے ہے تاکہ سب کو پتہ چل سکے یشفہ جنید خان کی بیٹی ہے صرف اس کی سمجھی تم بلا وجہ مجھ سے
الچھنے کی کوشش مت کیا کرو تم جانتی ہو مجھے بحث نہیں پسند۔۔۔۔۔

جنید بار بار اس کی ایک ہی بات سنتے بالآخر طش میں آتے دانت پیستے بولا تھا۔۔۔

ہمممم۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس کی بات سنتے وہ چپ ہو گئی تھی بول بھی کیا سکتی تھی۔۔۔۔۔



اندر شائستہ بھا بھی ہو گی تم ان کے پاس چلی جانا اوکے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

knofficial9@gmail.com

www.kitabnagri.com
whatsapp _ 0335 7500595

احد اور شفا وہاں پہنچ گئے تھے جب وہ کار میں ہی بیٹھے سکون سے بولا تھا پورے راستے وہ دونوں کچھ نہیں بولے
تھے۔۔۔۔

ایچ۔ اچھا۔ اندر کافی مہمان بھی ہو گئے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اچانک شفا ڈرے سہمے لہجے میں بولی تھی اتنے ماہ بعد وہ کہیں باہر نکلی تھی اب اسے لوگوں سے ڈر لگتا تھا۔۔۔

ریلکس ڈرنے والی بات نہیں تم چاہو تو واپس جاسک۔۔۔۔

ک۔ کدھر ڈر رہی یہی پوچھا کتنے مہمان ہو گے ایویں چلاک بنتے ہے میرے آگے۔۔۔

احد اسے پرسکون کرتا بول رہا تھا جب وہ گھبراہٹ پر قابو پائے بولا تھا۔۔۔۔

چلو آؤ باہر۔۔۔

شفا کانپتے ہاتھوں سے سیٹ بلیٹ کھول رہی تھی جب احد اسے دیکھ بولا تھا۔۔۔۔

ریلکس رہو میں تمہارے ساتھ ہی ہواؤ کے لٹل بے بی ڈول۔۔۔

شفا کی طرف جھکتے وہ اس کی سیٹ بلیٹ کھولتے سکون سے بول رہا تھا اس بات سے بے خبر وہ شفا کی دل کی دھڑکنوں کی رفتار بڑھا چکا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

احد کے کلون کی خوشبو میں وہ مدہوش ہو رہی تھی آنکھیں بند کیے شفا نے گہرا سانس لیا تھا جب وہی خوشبو اس کے
ناک سے سیدھی اندر گی تھی۔۔۔۔

بلکل بھی پینک نہیں ہونا۔۔۔۔

بلیٹ کھولتے احد نے اس کے سرخ انار جیسے گالوں کو سہلاتے نرمی سے کہا تھا جب وہ آنکھیں بند کیے سرہاں میں
ہلا چکی تھی۔۔۔۔



خ۔ خاننن۔۔۔

شائستہ جنید کے ساتھ ہی سب مہمانوں کا ویلکم کر رہی تھی جب اچانک انٹرنس سے سکندر کو انٹر ہوتے دیکھ وہ
ڈرتی ہوئی جنید کا بازو پکڑتے سرگوشی لیے بولی تھی۔۔۔۔

ریلکس وہ ہماری بیٹی کی پارٹی میں آیا ہے اور کچھ نہیں کرے گا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جنید اس کی گھبراہٹ سمجھتے ہوئے اسے کمر سے پکڑتے سکون سے بولا تھا۔۔۔

ا۔ ایسا ہی ہو ورنہ اب اگر اس نے میرے کردار پر الزام لگایا خان میں زندہ نہیں رہ پاؤ گی۔۔

شائستہ بے آواز روتی ہوئی اس سے لگتی بولی تھی۔۔۔

ویکم سکندر مجھے امید تھی تم ضرور او گے۔۔۔

جنید ویسے ہی پر سکون کھڑا سامنے آتے سکندر کو دیکھ بولا تھا لیکن سکندر کی نظریں تو شائستہ پر ہی تھی جو ڈری سمی

جنید کے بازوؤں سے لگی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ضروری بات کرنی تم سے۔۔۔

سکندر اپنے مدعے پر آتا بولا تھا اسے جنید نے ہی پارٹی پر بلا یا تھا۔۔۔

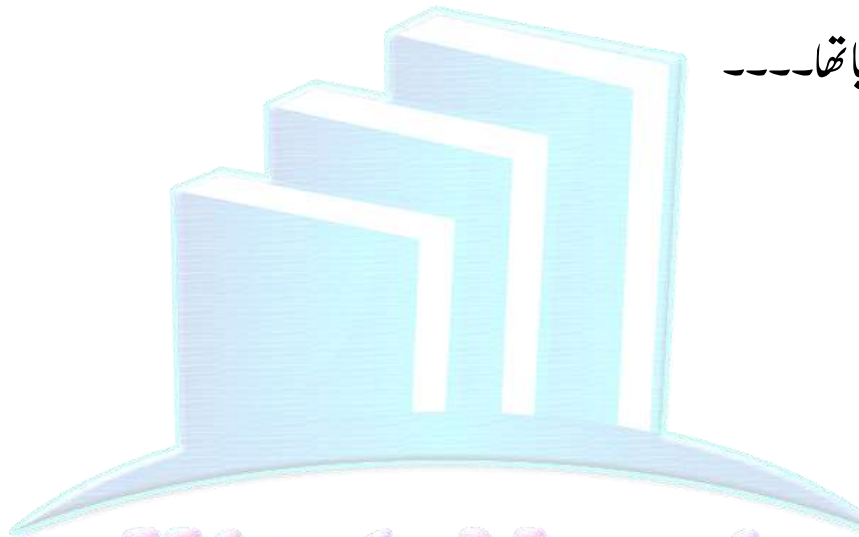
سوری ابھی میں بزی کیوں کہ ہماری بیٹی آنے والی ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سامنے سے آتے احداور شفا کو دیکھتے جیند سکون سے بولا تھا وہ انہیں کاویٹ کر رہا تھا۔۔۔

تاکہ یشفہ کو لایا جائے۔۔۔

سکندر خاموش کھڑا ہو گیا تھا۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"" یہ دل پاگل بنا بیٹھا

اسے اب تو ہی سمجھا رہے ""

"" دیکھے تجھ میں میرے دنیا

میری دنیا بن جا رہے ""

"" وہ خوش قسمت جو قسمت سے

Posted On Kitab Nagri

تمہیں ایسے پایا ہوں

میں تم عشق کرنے کی اجازت رب سے لایا ہوں ♥""""

پورے لان کی لائن آف ہوگی تھی جب ریڈ قالین کرایک سپاٹ لائن جلی تھی وہی ننھی سی یشفہ جنید کی باہوں
میں تھی جس میں سیم ڈر سینگ شائستہ جیسی تھی۔۔۔۔

تبھی ایک ہاتھ میں مانگ پکڑتے وہ اپنی سریلی آواز سے گانا گارہا تھا۔۔۔۔۔

شائستہ جو گم صم کھڑی ان دونوں کا ویٹ کر رہی تھی اب ان دونوں کو سامنے چلتے ہوئے آتے دیکھ شوک ہوئی
تھی جب جنید آہستہ آہستہ قدم لیتا اس کے قریب آیا تھا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سوگائز لیسٹ ویکم مائی لٹل فیری۔۔۔۔۔

یہ ہے جنید خان کی بیٹی یشفہ جنید خان۔۔۔۔۔

شائستہ کے پاس آتے اس کا ہاتھ نرمی سے اپنے ہاتھ میں لیتے اب وہ پورے جوش سے بولا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہاں آیا ہر مہمان بس جنید خان کی خوبصورت بیوی اور بیٹی کو دیکھ رہے تھے جن کے ہاتھ وہ مضبوطی سے تھامے
کھڑا مسکرا رہا تھا۔۔۔۔۔

دور کھڑے سکندر کو آگ لگی تھی وہ اس کی اولاد تھی جیسے جیند اپنی کہہ رہا تھا پوری شان سے۔۔

پورے لان میں تالیوں کی گونج اٹھی تھی۔۔۔۔۔

شائستہ نے آنسو بھری آنکھوں سے جنید کی طرف دیکھا تھا جو ہر چیز سے بے خبر بس یشفہ کے گال چوم رہا تھا
۔۔۔۔۔

یہ اسپیشل پارٹی میں نے اپنی بیٹی کے لیے ہی رکھی ہے کیونکہ آج میری بیٹی پہلا لفظ بولنے والی ہے۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

مانک اپنے لبوں کے قریب کیے وہ مسکراتا ہوا ویسے ہی بول رہا تھا۔۔۔۔۔

ابھی اس نے بولنا نہیں سکھا۔۔۔

شائستہ دبی آواز سے اس کے قریب کھڑی بولی تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

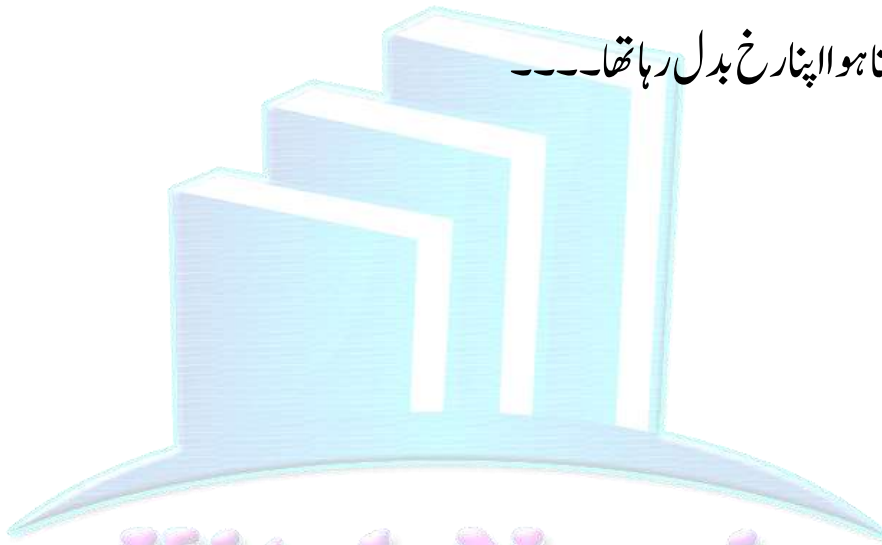
ارے چوہیا بھی دیکھنا میری بیٹی بولتی بولو بیٹا آپ۔۔۔۔

جنید شائستہ کی ناک دباے اب پورے جوش سے بولا تھا۔۔۔۔

سکندر مسلسل جلتا بھنتا ہوا اپنا رخ بدل رہا تھا۔۔۔۔

لیک۔۔۔۔

د۔د۔دادا (بابا)۔۔۔۔۔



اس سے پہلے شائستہ کچھ کہتی جب یشفہ نے اپنی سریلی تو تلی زبان میں جنید کو بابا کہا تھا وہی جنید خوشی سے جھوم اٹھا تھا۔۔۔۔

اور شائستہ کو گہرا صدمہ ہوا تھا وہ ماما کہنے کی بجائے بابا بول چکی تھی۔۔۔۔

جنید کے قہقہوں کے ساتھ یشفہ کی تو تلی زبان کی آواز گونج رہی تھی۔۔۔۔

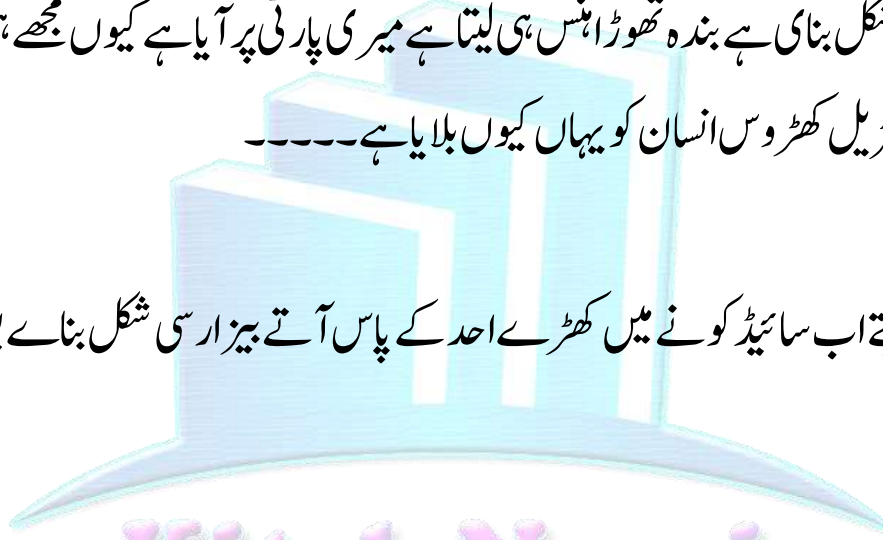
Posted On Kitab Nagri

سارے مہمان ان تینوں کی باتوں کو انجوائے کر رہے تھے۔۔۔۔



تو نے ایسی سڑی ہوئی شکل بنائی ہے بندہ تھوڑا ہنس ہی لیتا ہے میری پارٹی پر آیا ہے کیوں مجھے ہی شرمندہ کرتا ہے کہ میں نے تجھ جیسے سڑیل کھڑوس انسان کو یہاں کیوں بلایا ہے۔۔۔۔۔

جنیدیشہ شائستہ کو دیتے اب سائیڈ کونے میں کھڑے احد کے پاس آتے بیزار سی شکل بنائے بولا تھا جو گم صم سا کھڑا تھا۔۔۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیا مسئلہ ہو گیا تو گیا ہو جے کے۔۔۔۔

احد بیزار سی شکل بنائے بولا تھا۔۔

اوووو بھائی آنے سے کیا ہونا بندہ ہنس بول لیتا ہے دیکھ میں جانتا ہوں تم ادا اس ہے شفا کی وجہ سے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

چل ایک کام کرتے ہے آج وہ والا احد خانزادہ کو اندر سے جاگا و جس پر دنیا مرتی ہے جس سے ڈرتی ہے آج موقع بھی ہے۔۔۔

شفا یہاں پارٹی کی وجہ سے آئی ہے رائٹ۔۔۔

جنید کچھ سوچتا پر جوش ہوتے بولا تھا۔۔۔

ہاں تو۔۔۔

اپنی آئی بروا چکاتے وہ بیزاری لیے بولا تھا۔۔۔



شفا آئی ہے تو فل انجوائے کرے اب یہ میں بھی بتاؤ کیا انجوائے کرنا وہ لوگوں کو دیکھانے کے لیے آئی ہے احد خانزادہ کی بیوی ہے ایسی بیوی جیسے اپنے شوہر سے بے حد محبت ہے تو تم فائدہ اٹھاؤ اس کے ساتھ وہ کچھ نہیں کہے گی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ خود کنفیوژ ہے وہ تمہیں معاف کرے یا باقی کی زندگی گزارے اس نے تمہیں دور ہونے کو کہا اور تو اتنا بھی دور مت ہو کہ وہ بھول ہی جائے تمہیں کبھی کبھی اپنے وہ احد خانزادہ والی جھلک بھی دیکھاتا کہ اسے یاد ہے وہ تجھ جیسے سڑیل کھڑوس انسان کی بیوی ہے سمجھ رہا ہے تو۔۔۔۔۔

جنید سیریس ہوتا اسے سمجھا رہا تھا جیسے وہ سکون سے سمجھتے مسکرایا تھا۔۔۔۔۔

چل ہو جا شروع دیکھ وہ تجھ ہی دیکھ رہی ہے۔۔۔۔۔

اسے مسکراتا دیکھ جنید نے اس کی توجہ شفا کی طرف کروائی تھی جو ہاتھ پر تھوڑی اٹکائے بس اسے ہی مسلسل گھور رہی تھی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

ہاں سمجھ گیا ہو باپ بن کر تم سمجھ دار ہو گیا ہے گڈ بہت اچھا بیٹا۔۔۔۔۔

احد پر سکون ہوتا اس کی گال تپھپھاتے ہوئے بولا تھا۔۔۔۔۔

شرم کر لے اے کے میں پہلے سے ہی ذہین ہوا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

چل بس کر جانتا ہو تجھے میں۔۔۔

جنید بچوں جیسی شکل بنائے بول رہا تھا جب احد نے ٹوکا تھا اب وہ دونوں باتوں میں بڑی ہو چکے تھے۔۔۔۔



اے میرے اللہ میں کیا کرو۔۔۔

ایسا نہیں احد برا انسان ہے مجھے پتہ ہے انہوں نے میرا خیال کیسے رکھا مجھ سے محبت بھی کرتے ہے لیکن جب بھی اپنے امی ابو کو سوچتی ہو تب مجھے شدید نفرت ہوتی ہے انففف میں کیا کرو میرا سر پھٹ جائے گا۔۔۔۔

شفا اکیلی سائیڈ پر ٹیبل کب سے دور کھڑے احد کو دیکھ مسلسل سوچ رہی تھی۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

وہ جانتی تھی احد نے کتنی محبت اور چاہت سے اسے رکھا تھا جیسے وہ واقعی لٹل بے بی ڈول ہو۔۔۔

لیکن اپنا ماضی یاد کرتے وہ شدید چڑ جاتی تھی ابھی بھی وہ اپنی فیلگنز میں کنفیوژڈ تھی۔۔۔۔
ابھی وہ اپنے دل میں سوچ رہی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جہاں مہرون کلر کے تھری پیس پہنے گرے آنکھوں میں چمک لیے خوبصورت چہرے پر سنجیدگی طاری کیے
بھرپور کسرتی جسم لیے وہ خاموشی سے جنید کی بات سن رہا تھا۔۔۔۔۔

احد خانزادہ جیسے وجہ پر سلنٹی والے کو پا کر شفا خود پر رشک کرتی تھی وہ کتنی خوش نصیب تھی جیسے ایسا شوہر ملا
لیکن کہیں نہ کہیں وہ ابھی کینفوژ تھی۔۔۔۔۔

وہ دیکھو کتنا ہینڈ سم نوجوان کھڑا ہے۔۔۔۔۔

شفا اسے ہی دیکھ مسلسل سوچوں میں گم تھی جب اسے اپنے پیچھے والے ٹیبل پر بیٹھی لڑکیوں کی بات سنتے اس کے
کان کھڑے ہوئے تھے۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہاں پیارا ہے مجھے لگتا وہ شادی شدہ نہیں۔۔۔۔۔

دوسری بھی ٹھنڈی آہیں بھرتی بولی تھی جب شفا کو فل آگ لگی تھی بات سن کر۔۔۔۔۔

اولتے ہے شاہد بات ہی ک۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دیکھ شکل سے ہی کھڑوس سڑیل لگتا ہے شاہد ہمیں بلاے ہی نہ۔۔۔۔

پہلی والی بول رہی تھی جب دوسری براسامنے بنائے بولی تھی۔۔۔۔

جب شفا کے دل میں سکون اتارتا تھا کہ وہ نہیں جانے والی۔۔۔۔

آجایار کیا پتہ وہ ہمیں لیفٹ ہی کروادے۔۔۔۔

پہلی والی بضد ہوتی بولی تھی جب اچانک شفا لڑھکی ہوئی تھی۔۔۔۔



www.kitabnagri.com



جاؤ تم یشفہ کو دیکھو میں زرا کال سن لو۔۔۔۔

احد فون کان کو لگائے اب جنید کو جانے کا بولا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سڑیل انسان کبھی جو آرام سے بول لوجب بھی دیکھا کاٹتے ہی ہو میں تمہیں پکڑ کر کھڑا ہوا کیا جو کہہ رہے جاؤ
یہاں سے میں کال سن لو۔۔۔۔

مجھے ایسا فیل ہوتا جیسے پارٹی میرے گھر نہیں تیرے گھر ہے چل میں جا رہا ہو۔۔۔۔

جیند اس کے شولڈر پر مکے مارتے بولنے میں بزی تھا جب اس کی گھوری دیکھ جلدی سے بات مانتا ہوا وہاں سے گیا
تھا۔۔۔۔

ہاں امجد ناصر کا پتہ کرواؤ وہ آج کل ک۔۔۔

کدھر تھے آپ مجھے اکیلا چھوڑ کر جانتے ہے میں اداس ہو گی تھی۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)

احدرخ چہنچ کیے فون پر بزی تھا جب شفا آن لڑکیوں کو یہ دیکھانے وہ احد خانزادہ کی بیوی ہے تبھی اب اس کے قریب آتی بڑے پیار سے اس کی بیک پر اپنا سر رکھتے لاڈ سے بولی تھی جبکہ نظریں ان لڑکیوں پر تھی جو چلتی ہوئی انہیں کی طرف ارہی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیا ہوا سب خیریت ہے۔۔۔۔

اہہ مجھے پتہ تھا آپ کو میری یاد ارہی تھی دیکھیں میں اگی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

احد فون جلدی سے کٹ کیے اس کی طرف رخ کیے بول رہا تھا جب شفا ویسے ہی لاڈ سے اس کے گال کو چھوتی بولی تھی دل سے وہ ڈر رہی تھی کہ پتہ نہیں احد کیا کرے گا اس کے ساتھ۔۔۔۔

ہاں یاد تو تمہاری ہر وقت آتی ہے مجھے وہ الگ بات ہے تم سمجھتی نہیں ہو۔۔۔۔

احد ان لڑکیوں کو دیکھتے سب سمجھ گیا تھا تبھی جنید کی بات سنتے وہ پرانے والے احد کے روپ میں آیا تھا تبھی سب بلاے مسکراتے ہوئے شفا کو سینے سے لگائے بولا تھا۔۔۔۔

و۔ وہ دنیا۔ کو دیکھانے دیکھانے کے لیے ایسا ک۔۔۔

ارے لٹل بے بی ڈول ظاہر سی بات ہے میں بھی دنیا کو دیکھا رہا ہو۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

شفا اس کے سینے سے لگتی جلدی سے گھبراتے بول رہی تھی جب وہ اس کے لبوں کو سہلاتے سکون سے بولا تھا

۔۔۔۔

ا۔ اچھا۔ اچھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شفانار مل تاثرات لائے پیچھے کھڑی منہ کھولے لڑکیوں کو دیکھ اب جلانے کے لیے احد کی گردن میں بائیں حائل
کیے بولی تھی۔۔۔۔

شفاجو با مشکل اپنی بائیں حائل کر رہی تھی جب اسے کمر سے پکڑتے اپنی طرف کھینچ کر اونچا کیا تھا۔۔۔

ا۔ احد وہ ا۔ اب د۔ دنیا کو ذ۔ اتنا بھی نہیں دیکھا مناسب بولڈ ہی س۔۔۔

لٹل بے بی ڈول احد خانزادہ تمہارے معاملے میں کافی بولڈ ہے۔۔۔۔

وہ جو شرم سے پانی پانی ہوتی بول رہی تھی جب احد اس کے کان کی طرف جھکتے سرگوشی کیے بولا تھا۔۔۔۔

شفاکي سانس اٹک چکی تھی اس کی بات سن کر وہ خود اس کے پاس آکر پھس چکی تھی۔۔۔۔

و۔ وہ ج۔ جنید لالہ سے مل لے ہم تبھی یہاں آئے ہے۔۔۔

وہ لڑکیاں تو جلتی بھنتی وہاں سے چلی گئی تھی تبھی شفاہمت کرتی اس سے دور ہوتے نظریں چڑھائے بولی تھی

۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس کی سرگوشی سے ہی شفا کے ہاتھوں میں پیسنہ اچکا تھا وہ تو سوچ کر ہی کانپ گی آگے وہ کچھ کرتا تو وہ بے ہوش
ہی ہو جاتی۔۔۔۔

ریکس لٹل بے بی ڈول کچھ نہیں ہوا تم بلا وجہ شرمندہ مت ہوا کرو۔۔۔۔

احد اس کے پینے سے بھگے چہرے کو چھوتے آرام سے بولا تھا۔۔۔۔

جب وہ آہستہ سے اس سے دور ہوتی اس پاس دیکھنے لگ گی تھی۔۔۔۔



دور ہو یہاں سے۔۔۔۔

شائستہ یشفہ اور جنید کو ڈھونڈتے ہوئے لان سے زرا دور آئی تھی جب سامنے کھڑے سکندر کو دیکھ زرا غصے سے
بولی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیوں دور ہو دیکھو شائستہ میں واقعی شرمندہ ہوا اپنے کیے پر میں اپنی غلطی سدرنا چاہتا ہوں۔۔۔۔

سکندر اسے سمجھائے بولا تھا جب شائستہ آپے سے باہر ہوئی تھی۔۔۔۔

چٹا خنخ۔۔۔

کیا بکواس ہے یہ یہ کیا انسانیت ہے جب غلط فہمی ہوئی تو چھوڑ دیا جب پتہ چلا غلطی ہے تب اپنا ڈرامہ شروع کر دیا

۔۔۔۔

وہ اسے تپھر مارتی ہوئی بولی تھی۔۔۔۔



دیکھو می۔۔۔

www.kitabnagri.com

بسیس بہت ہو گیا سکندر ملک میں نے چار سال خان کے لیے اپنی خاموش محبت کو دل کے ایک کونے میں رکھ کر تمہارے ساتھ وفاداری کی ایمانداری سے رہی کبھی کچھ نہیں کہا ہر بات کو انگور کر کے تمہارے ساتھ خوش رہی اور بدلے میں تم نے وہ تین لفظ کہہ دے تب تمہیں یاد نہیں آئی تھی اپنی محبت ایسی محبت کا کیا کرنا جس میں یقین و اعتبار ہی نہ ہو۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں تمہاری کبھی نہیں بن سکتی میں اب خان کی امانت ہو یہ بات تم جیتنی جلدی سمجھ لو تو اچھا ہے۔۔۔۔

شائستہ دانت پیستے ہوئے غراتی ہوئی وہاں سے گی تھی۔۔۔۔

جبکہ سکندر کو غصہ آیا تھا وہ پہلے والی شائستہ ہی نہیں تھی وہ پرانے یونی والی شائستہ بن چکی تھی جو آگے بندے کو
نانی یاد کروادیتی تھی۔۔۔۔



یہ میری بیٹی ہے جنید ایسے میرے پاس ہونا چاہیے۔۔۔

www.kitabnagri.com

وہ تن فن کرتا ہوا جنید کے پاس اے بولا تھا جب جنید مسکرایا تھا۔۔۔۔

ہاے ہاے لگتا میری چوہیا سے مار کھا کر اے ہو چیچھ افسوس۔۔۔۔

وہ پر سکون سا اس کی لال گال دیکھتا ہوا طنزیہ بولا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بکواس بند کرو وہ میری ہے بس غلطی ہوگی تم نے شادی کر لی اب طلاق دوت۔۔۔۔۔

میری رگوں میں خانوں کا خون دوڑتا ہے کیوں چاہتے ہو تمہاری یہ ہڈی پسلی ایک کر دو ضائع ہونے کا ارادہ ہے کیا

میرے خون میں اتنی غیرت ضرور ہے کہ اپنی عزت کو کسی کے ساتھ شیئر نہیں کرتا وہ جنید خان کی بیوی ہے
جیسے پانے کے لیے میں چار سال تڑپا ہوا آخروہ مجھے مل ہی گی۔۔۔۔۔

اب جلدی سے اپنی یہ منحوس شکل گم کر دو ورنہ میرے اندر کا جلا د خان جاگ جائے گا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

سکندر بول رہا تھا جب جنید ایک ہاتھ سے اسے گردن سے پکڑتے غرایا تھا۔۔۔۔۔

اس کی مدھم غراہٹ سے ہی یشفہ نے رونا سٹارٹ کر دیا تھا۔۔۔۔۔

اہسہ میرا بچہ رونا کیوں اچھا سوری بابا زرا غصہ میں اگے تھے چلو تمہاری ماما کے پاس چلتے ہے اوکے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سکندر کو چھوڑے اب وہیشفہ کا گال چومتا ہوا پر سکون ہوتا وہاں سے گیا تھا۔۔۔۔

رو کو جنید خان بہت شوق ہے اسے اپنانے کا تو سنو۔۔۔۔

سکندر اسے پانے کے لیے پاگل ہو گیا تھا تبھی کچھ سوچتا ہوا چلتا ہوا جنید کے قریب اے کان میں کچھ کہا تھا۔۔۔۔

جیسے سن کر جنید نے کمال ضبط سے اسے گھورا تھا بولا کچھ نہیں تھا۔۔۔۔

اب تمہاری غیرت کدھر گی خان۔۔۔۔

ہہا ہہا ہہا ہہا۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس کا سرخ ضبط سے بھرے چہرے کو دیکھ سکندر رقتہ لگے بولا تھا جب وہ وہاں سے گیا تھا۔۔۔۔



یہ اتنا سیریس کیوں ہوا ہے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پارٹی ختم ہوتے ہی سب وہاں سے چلے گئے تھے۔۔۔۔

رات کو روم میں اے وہ کب سے دیکھ رہی تھی جنید کافی چپ اور سینجدہ سا تھا۔۔۔۔

وہ اب بھی یشفہ کے کپڑے اتار کر دوسرے پہناتے سوچ رہی تھی۔۔۔۔۔

جہاں وہ خاموشی سے صوفے پر بیٹھا ہوا تھا۔۔۔۔۔

پوچھو یا نہیں۔۔۔۔



رہنے دیتی ہو یقیناً سدرہ کو یاد کر رہا ہو گا میں کیوں پوچھو آئیوں۔۔۔۔

شائستہ مسلسل سوچتی ہوئی دل میں بولی تھی۔۔۔۔

چلو میرا بیٹا اب آرام سے سو جاے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یشفہ کے گال چومتی وہ بولی تھی۔۔۔۔

جب وہ سارا دن کی تھکی ہاری گہری نیند میں سو گئی تھی۔۔۔۔



خ۔ خان تم نے سونا نہیں کیا۔۔۔۔

یشفہ کو سلائے اب وہ شیشے کے سامنے کھڑی اپنے بالوں کی چٹیا کیے ڈرتے ہوئے بولی تھی جہاں وہ اب بھی گہری سوچ میں ڈوبا بیٹھا ہوا تھا۔۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

خ۔ خان میں ت۔ تم سے ب۔۔۔۔

کافی دیر بعد بھی جب اسے جواب نہ ملا تو وہ دوبارہ بول رہی تھی تبھی جنید خاموشی سے اٹھتا اس کی بیک پر کھڑے سختی سے کمر پکڑ چکا تھا۔۔۔۔

اس کی سانسیں روکی تھی جنید کے لمس پر۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

خ۔ خان وہ میں کہہ ر۔۔۔۔۔

وہ جو اپنا منہ اس کی گردن میں چھپائے آنکھیں بند کیے کھڑا تھا جب وہ دوبارہ ہمت کرتی بولتی چپ ہوئی تھی

کیونکہ جنید اس کا رخ اپنی طرف کرتا اس کے لبوں کو اپنی قید میں کر چکا تھا۔۔۔۔۔

جنید کی نرمی کی بجائے سختی کو دیکھ شائستہ کا دل کانپا تھا۔۔۔۔۔

ک۔ ک۔ ک۔ کس۔ بات کا غصہ ہے۔۔۔

www.kitabnagri.com

— — — — — 61

کافی دیر وہ اس کی سانسوں میں مدہوش رہا تھا جب ہمت جمع کرتی وہ اس سے دور ہوتی بول رہی تھی جب جنید کچھ بھی کہے بنا اس کا رخ موڑے شرٹ کو شولڈر سے نیچے کیے وہاں گردن پر بنے چھوٹے سے کالے تل پر دانت گاڑھے کاٹ چکا تھا جب وہ درد سے تڑپتی چیخی تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri



کیا کر رہی ہو۔۔۔۔

شفاروم میں اے اپنی ساڑھی کا پلوپر لگی بیسز کو اتارنے میں بڑی تھی جب واش روم سے باہر آتے شرٹ لیس احد نے اسے دیکھ پوچھا تھا۔۔۔۔

دیکھ نہیں رہی بیسز نکال رہی ہو کتنی بڑی غلطی کی یہ پہن کر۔۔۔۔

وہ اپنی ہی ساڑھی میں الجھی ہوئی بیسز اسی شکل بنائے بولی تھی۔۔۔۔

ہاں دیکھ رہا ہے لیکن صرف تمہارا حسن۔۔۔۔

وہ بھاری قدم لیے اس کے قریب جاتا منٹوں میں کمر سے پکڑتے اپنے سینے سے لگے بہکا ہوا بولا تھا۔۔۔۔

اس کے برہنہ سینے سے لگتے ہی شفا کی ہارٹ بیٹ مس ہوئی تھی شرم و حیا سے چہرہ لال انگارہ بن چکا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ی۔ یہاں ت۔ تو د۔ دنیا وا۔ والے نہیں ہ۔۔۔۔۔

شفا اس کے بدن سے آتی کلون کی خوشبو میں بہکتے ہوئے با مشکل کنٹرول کیے بول رہی تھی جب وہ سکون سے بولا
تھا۔۔۔۔۔

احد خانزادہ صرف تمہارا ہے اور تمہارا ہی رہے گا یہ دو چار لڑکیوں سے جلیس مت ہوا کرو یقین کرو میں صرف
تمہارا ہی رہو گا چاہے تم نفرت کرو یا محبت۔۔۔۔۔

وہ نرمی سے اس کے ہاتھ کی انگلیوں کی پوروں کو چھوتے سکون سے بولا تھا۔۔۔۔۔

اچانک ہی شفا کو اپنے دل میں کوئی خوشی سی محسوس ہوئی تھی اس کی بات سن کر۔۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

ن۔ نف۔ نفرت کرتی ہوا۔۔۔۔۔

وہ بہکی ہوئی سمجھ سے باہر ہوتے اپنی اسی انگلیوں کو اس کی گردن پر سہلائے بول رہی تھی جب احد نے جھکتے
ہوئے اس کے لیپ اسٹک لگے ہونٹوں کو اپنی قید میں لیا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

۔۔۔۔۔دور۔۔۔۔۔

وہ اس کے عمل سے گھبراتی جلدی سے ہوش میں اے دور جانے کی کوشش کرتی بول رہی تھی جب احسن نے اسے دوبارہ قابو میں کیے اس کی سانسوں کو قید کیا تھا۔۔۔۔۔

وہ اب سکون سے کھڑا اس کی سانسوں کو پیتے خود کو سیراب کر رہا تھا۔۔۔۔۔

جانتی ہو میرا سب سے ویک پوائنٹ تمہارا ایسے میری گردن کو سہلانا مجھے بہکا دیتا ہے تم جب بھی ایسا کرو گی مجھے ویسا ہی پاؤ گی جیسا اب ہو مائی لٹل بے بی ڈول۔۔۔۔۔

کافی دیر وہ اس کی سانسوں کو الجھائے کھڑا تھا جب اسے محسوس ہوا اشفا کی حالت غیر ہو رہی تھی نرمی سے چھوڑے وہ اس کے کان کی لو کو لبوں میں دبائے سرگوشی کرتا مسکرایا تھا۔۔۔۔۔

ب۔ بہت ب۔ برے ہے آپ۔۔۔۔۔

اشفا سے جب جواب نہ بن سکا تبھی وہ اس کے سینے پر مکہ مارتی وہاں سے بھاگتی ہوئی بولی تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جبکہ اس کی حرکت پر احد کا دل سرشار ہوا تھا۔۔۔۔۔



خ۔ خان مج۔۔۔

سسی۔۔۔۔

جنید کا جنونی انداز دیکھ شائستہ بول رہی تھی جب ایک بار پھر سے سسکی تھی۔۔۔۔۔



Kitab Nagri

جنید تو مگن ہوتا مسلسل اس کے تل کو کاٹ رہا تھا جواب سرخ ہو چکا تھا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

خاننننن بس بہت ہو گیا کیا تم نے مجھے سدرہ سمجھ لیا ہے جو ایسا کر رہے ہو۔۔۔۔۔

اگر اتنی ہی کمی محسوس ہو رہی اس کی تو جاو اس کے پاس میں اور میری بیٹی اکیلے رہ لے گے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پہلے تو وہ برداشت کرتی رہی لیکن اب اس کی شدت بھرتے دیکھ وہ دور ہوتی طش سے چیخی تھی۔۔۔۔

جب جنید ویسے ہی خاموش کھڑا سے دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

جاو و و خان ورنہ میں خود روم سے باہ۔۔۔۔

شائستہ پورازور لگا کر چیخ رہی تھی جب جنید اسے کمر سے پکڑتے ایک بار پھر سے اس کی سانسوں کو قید کر چکا تھا

۔۔۔۔

وہ خود سمجھنے سے قاصر تھا شائستہ پر وہ کس بات کا غصہ نکال رہا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ج۔ جاہل انسان جانور۔۔۔۔

اس کی حالت خراب کیے جنید اسے بیڈ پر گراے اب روم سے باہر چلا گیا تھا جب وہ اپنے لبوں پر ہاتھ رکھتی رونی
شکل بنائے چیخی تھی۔۔۔۔



Posted On Kitab Nagri

ا۔ احد۔ آپ سو گے کیا۔۔۔۔

شفا اور احد دونوں روم میں الگ سوتے تھے وہ بیڈ پر جبکہ شفا صوفے پر احد بھی اس کی رضامندی جانتے خاموش تھا۔۔۔۔

وہ جو سوچوں میں ڈوبا لیٹا تھا اب شفا کی رونی آواز سنتے ڈھیٹ بنے سوتا بنا رہا۔۔۔۔

شفا نائٹ ڈریس پہنے احد کو اگنور کیے صوفے پر جا کر لیٹی تھی ابھی وہ لیٹی ہی تھی جب اسے ایسا محسوس ہوا جیسے اس کے پاؤں پر کچھ گرا ہو۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ تو بھول ہی گئی تھی اس نے پائلز پہنی ہے۔۔۔۔

تبھی اب وہ ڈرتی ہوئی اپنا سر ہانہ لیے اس کے سر پر کھڑی بولی تھی۔۔۔

ل۔ لگتا س۔ سو گے میں بھی یہی لیٹ جاتی ہو۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس کا جواب نہ پاتے وہ ڈرتے ہوئے احد کے قریب بیڈ پر جلدی سے لیٹ چکی تھی۔۔۔۔

احد کی سائیڈ دوسری طرف تھی جہاں وہ صرف اس کی برہنہ مضبوط کمر ہی دیکھ سکی۔۔۔۔

ایہ میسی۔۔۔۔

وہ جو آنکھیں زور سے بند کیے لیٹی تھی جب دوبارہ اپنی ہی پائل کی چھن آواز سنتی جلدی سے اس کے قریب ہوتی
چینی تھی۔۔۔۔

ک۔ کیسے سو رہے ہیں جیسے پتہ نہیں کب کے نیند کے نشے میں ہو جب سامنے ہو تو میری لٹل بے بی ڈول کی رٹ
لگائی ہوتی۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کافی دیر وہ مسلسل ڈرتی ڈرتی اب احد کی کمر سے لگتی سونے کی کوشش کر رہی تھی جب پھر سے اس کی خاموشی
پاتے وہ اب سارا ڈر بھولتی ہوئی طش سے احد کے اوپر سے گرتی اب اس کے بالکل سامنے ہاتھ پر اپنا سر رکھے اسے
دیکھتی غرای تھی۔۔۔۔

جب احد نے بامشکل اپنی مسکراہٹ روکی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کوئی محبت نہیں ان کو اب ڈر لگ رہا یہ نہیں سینے سے لگا لگ انہہ ڈرامہ۔۔۔۔

وہ کافی دیر ویسے ہی لیٹی اس کے نقش نین دیکھ رہی تھی جب بھی وہ یہ سوچتی احدا اس کا ہے تب ہی اس کا دل خوشی سے بھر جاتا تھا وہ خود نہیں جانتی تھی اسے کیا ہو رہا ہے۔۔۔۔

اب بھی وہ بچوں جیسی شکل بناے بولی تھی۔۔۔۔

جب احدا نے بالکل نرمی سے اسے اپنی طرف ایسا کیچھنا تھا کہ اسے محسوس نہ ہو۔۔۔۔

واقعی وہ اب اس کے بالکل سینے سے لگی اس کی دھڑکن سن رہی تھی۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

انہہ کھڑوس انسان پہلے بھی تھا اور اب بھی۔۔۔۔

اس کی دھڑکن سنتی وہ شرماتی ہوئی اب اس کے ہلکی شیو لیے گال کو سہلاے بولی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پتہ نہیں کیوں یہ انسان اتنا سینجہدہ ہے اللہ نے اتنی خوبصورت شکل دی لیکن وہی سڑا ہوا بیگن بن کر گھومتا ہے

شفا کی نظر اب اس کے گلابی ہونٹوں پر لگی تھی جیسے وہ سختی سے دباے ہوئے تھے اصل میں وہ اپنے آپ پر کنٹرول کر رہا تھا نہیں چاہتا تھا ایک بار پھر سے وہ شفا پر اپنی شدت ظاہر کرے۔۔۔۔



ہاے ہاے صرف ایک بار ورنہ میرا دل بار بار اکسائے گا۔۔۔۔

وہ کافی دیر اس کے لبوں کو سہلاتی رہی تھی جب دل میں اس کی عجیب سی خواہش جاگی تھی وہ اسے چھونا چاہتی تھی تبھی وہ شرماتی گھبراتی اب سوچ رہی تھی۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

اففف تو بہ کیا سوچ رہی میں ڈر سر پر حاوی ہو گیا اگر یہ جاگ گے ت۔۔۔۔

کہاں جاگنا اتنی دیر سے ساتھ ہو تب تم جاگے نہیں اب کیسے جاگ جائے گے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اپنے ہی دل و دماغ سے جنگ کرنے میں بڑی تھی جب اپنے دل کی بات پر وہ حامی بھری اس کے اور قریب گی تھی۔۔۔۔

احد کی ٹانگوں پر اپنی ٹانگیں رکھے اپنے دونوں ہاتھوں کو اس کی گردن کے گرد پھیلاے اب وہ شرماتی ہوئی بہت آہستہ سے اس کے نیچے والے لب کو چھوتی جلدی سے پیچھے ہوئی تھی۔۔۔۔

احد کب سے اسکی باتیں اور حرکت سن رہا تھا لیکن یہ والی حرکت اور اپنے لبوں پر اس کا لمس پاتے وہ بے قابو ہو رہا تھا۔۔۔۔

ایک بار کرتے وہ پھر سے اپنے دل کی مانتی وہی عمل دوہرا چکی تھی اس کے ذہن میں یہی تھا احد سو رہا ہے۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بس لاسٹ بار۔۔۔۔

وہ مکمل احد کے قابو میں تھی جیسے وہ خود بھی نہیں جانتی تھی اب بھی وہ تیسری دفعہ اس پر جھکتی جیسے ہی نیچے والے لب کو نرمی سے چھوا تھا وہی احد اسے کمر سے پکڑتے اس کی سانسوں کو قید کر چکا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شفا جو کب سے یہی سمجھ رہی تھی احد سو رہا اب اسے ایسے اپنی سانسوں سے الجھتے دیکھ وہ گھبراتی اسے گردن سے پکڑ چکی تھی۔۔۔۔

جبکہ وہ خود کو کوس رہی تھی کیوں اس کے ساتھ ایسا کر چکی تھی جواب اس کی سانسوں کا حشر نشر کر رہا تھا۔۔۔۔

احد۔ آپ سو گے کیا۔۔۔۔

شفا اور احد دونوں روم میں الگ سوتے تھے وہ بیڈ پر جبکہ شفا صوفے پر احد بھی اس کی رضامندی جانتے خاموش تھا۔۔۔۔



وہ جو سوچوں میں ڈوبا لیٹا تھا اب شفا کی رونی آواز سننے ڈھیٹ بنے سوتا بنا رہا۔۔۔۔

شفا نائٹ ڈریس پہنے احد کو اگنور کیے صوفے پر جا کر لیٹی تھی ابھی وہ لیٹی ہی تھی جب اسے ایسا محسوس ہوا جیسے اس کے پاؤں پر کچھ گرا ہو۔۔۔۔

وہ تو بھول ہی گئی تھی اس نے پائلنز پہنی ہے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تبھی اب وہ ڈرتی ہوئی اپنا سر ہانہ لیے اس کے سر پر کھڑی بولی تھی۔۔۔

ل۔ لگتا س۔ سوگے میں بھی یہی لیٹ جاتی ہو۔۔۔۔

اس کا جواب نہ پاتے وہ ڈرتے ہوئے احد کے قریب بیڈ پر جلدی سے لیٹ چکی تھی۔۔۔۔

احد کی سائیڈ دوسری طرف تھی جہاں وہ صرف اس کی برہنہ مضبوط کمر ہی دیکھ سکی۔۔۔۔

ایہ بیسی۔۔۔۔

وہ جو آنکھیں زور سے بند کیے لیٹی تھی جب دوبارہ اپنی ہی پائل کی چھن آواز سنتی جلدی سے اس کے قریب ہوتی
چینی تھی۔۔۔۔

ک۔ کیسے سو رہے ہیں جیسے پتہ نہیں کب کے نیند کے نشے میں ہو جو ب سامنے ہو تو میری لٹل بے بی ڈول کی رٹ
لگای ہوتی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کافی دیر وہ مسلسل ڈرتی ڈرتی اب احد کی کمر سے لگتی سونے کی کوشش کر رہی تھی جب پھر سے اس کی خاموشی پاتے وہ اب سارا ڈر بھولتی ہوئی طش سے احد کے اوپر سے گرتی اب اس کے بالکل سامنے ہاتھ پر اپنا سر رکھے اسے دیکھتی غرای تھی۔۔۔۔

جب احد نے بامشکل اپنی مسکراہٹ روکی تھی۔۔۔۔

کوئی محبت نہیں ان کو اب ڈر لگ رہا یہ نہیں سینے سے لگالے انہسہ ڈرامہ۔۔۔۔

وہ کافی دیر ویسے ہی لیٹی اس کے نقش نین دیکھ رہی تھی جب بھی وہ یہ سوچتی احد اس کا ہے تب ہی اس کا دل خوشی سے بھر جاتا تھا وہ خود نہیں جانتی تھی اسے کیا ہو رہا ہے۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اب بھی وہ بچوں جیسی شکل بنائے بولی تھی۔۔۔۔

جب احد نے بالکل نرمی سے اسے اپنی طرف ایسا کیچھنا تھا کہ اسے محسوس نہ ہو۔۔۔۔

واقعی وہ اب اس کے بالکل سینے سے لگی اس کی دھڑکن سن رہی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

انہہ کھڑوس انسان پہلے بھی تھا اور اب بھی۔۔۔۔

اس کی دھڑکن سنتی وہ شرماتی ہوئی اب اس کے ہلکی شیو لیے گال کو سہلاے بولی تھی۔۔۔۔

پتہ نہیں کیوں یہ انسان اتنا سینجہ ہے اللہ نے اتنی خوبصورت شکل دی لیکن وہی سڑا ہوا بیگن بن کر گھومتا ہے

۔۔۔۔

شفا کی نظر اب اس کے گلابی ہونٹوں پر لگی تھی جیسے وہ سختی سے دبائے ہوئے تھے اصل میں وہ اپنے آپ پر کنٹرول کر رہا تھا نہیں چاہتا تھا ایک بار پھر سے وہ شفا پر اپنی شدت ظاہر کرے۔۔۔۔



www.kitabnagri.com

ہائے ہائے صرف ایک بار ورنہ میرا دل بار بار اکسائے گا۔۔۔۔

وہ کافی دیر اس کے لبوں کو سہلاتی رہی تھی جب دل میں اس کی عیج سی خواہش جاگی تھی وہ اسے چھونا چاہتی تھی تبھی وہ شرماتی گھبراتی اب سوچ رہی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

افففف تو بہ کیا سوچ رہی میں ڈر سر پر حاوی ہو گیا اگر یہ جاگ گے ت۔۔۔۔

کہاں جاگنا اتنی دیر سے ساتھ ہو تب تو جاگے نہیں اب کیسے جاگ جائے گے۔۔۔۔

وہ اپنے ہی دل و دماغ سے جنگ کرنے میں بڑی تھی جب اپنے دل کی بات پر وہ حامی بھری اس کے اور قریب گی تھی۔۔۔۔

احد کی ٹانگوں پر اپنی ٹانگیں رکھے اپنے دونوں ہاتھوں کو اس کی گردن کے گرد پھیلائے اب وہ شرماتی ہوئی بہت آہستہ سے اس کے نیچے والے لب کو چھوتی جلدی سے پیچھے ہوئی تھی۔۔۔۔

احد کب سے اسکی باتیں اور حرکت سن رہا تھا لیکن یہ والی حرکت اور اپنے لبوں پر اس کا لمس پاتے وہ بے قابو ہو رہا تھا۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

ایک بار کرتے وہ پھر سے اپنے دل کی مانتی وہی عمل دوہرا چکی تھی اس کے ذہن میں یہی تھا احد سو رہا ہے۔۔۔۔

بس لاسٹ بار۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ مکمل احد کے قابو میں تھی جیسے وہ خود بھی نہیں جانتی تھی اب بھی وہ تیسری دفعہ اس پر جھکتی جیسے ہی نیچے والے لب کو نرمی سے چھوا تھا وہی احد اسے کمر سے پکڑتے اس کی سانسوں کو قید کر چکا تھا۔۔۔۔

شفا جو کب سے یہی سمجھ رہی تھی احد سو رہا اب اسے ایسے اپنی سانسوں سے الجھتے دیکھ وہ گھبراتی اسے گردن سے پکڑ چکی تھی۔۔۔۔

جبکہ وہ خود کو کوس رہی تھی کیوں اس کے ساتھ ایسا کر چکی تھی جواب اس کی سانسوں کا حشر نشر کر رہا تھا۔۔۔۔۔
ا۔ اپ جاگ رہے تھے کیا۔ ش۔ شرم آنی چاہے آپ کو۔۔۔

بامشکل اس کی گرفت سے نکلتی وہ سرخ انار جیسا چہرہ بھگے لب لیے شرمندہ ہوتی بولی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

وہ جو مسکراتا اپنا ایک بازو سر کے نیچے رکھے دوسرا ہاتھ شفا کی ٹانگ رکھا تھا وہ بالکل پرسکون تھا جیسے کچھ ہوا ہی نہ ہو۔۔۔۔

بیوی کو کس کرنے میں کیسی شرم۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس کے چہرے پر حیا کے رنگ دیکھ وہ بے باک ہوتا بولا تھا۔۔۔

اس کی بات سنتے شفا کے کانوں سے دھواں نکلا تھا۔۔۔

س۔ سو جائے۔۔۔

ویسے شوہر کو کس کرنے میں بھی شرم نہیں آتی کچھ لوگوں کو میں ٹھیک کہہ رہا ہوں۔۔۔

وہ پر سوچ انداز میں ایکٹ کرتا شفا کو شوک کر چکا تھا۔۔۔

ہ۔ ہاں ہوتے ہو گے م۔ مجے

۔ مجھے کیوں بتا رہے ہیں نے کچھ نہیں کیا۔۔۔
www.kitabnagri.com

شفا اپنے چہرے کے تاثرات ٹھیک کرتی جھوٹ بول چکی تھی۔۔۔

ہاں یہی بتا رہا ہو کچھ لوگ ہوتے ہیں میری لٹل بے بی ڈول تو معصوم سی ہے کیوٹ سی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس کا ہاتھ پکڑتے اپنے برہنہ سینے پر گراے وہ اس کے گول گالوں کو نرمی سے چھوتے بولا تھا۔۔۔

شفا کو اس کے لمس سے چڑکی بجائے ایک سکون ملا تھا جیسے وہ آنکھیں بند کیے محسوس کر رہی تھی۔۔۔

ی۔ یہ کیا کر رہے آپ۔۔۔

وہ جو آنکھیں بند کیے اس کے سینے سے اٹھتی کلون کی خوشبو میں مدہوش تھی جب احد کے پاؤں کا لمس اپنی ٹانگ پر چلتے محسوس کیے اب وہی پاؤں اپنی نازک پاؤں پر پڑتے وہ ایک دم سے گھبراتی بولی تھی۔۔۔

یہ ڈسٹرب کر رہی تھی تمہیں وہی اتار رہا ہو۔۔۔

اپنے پاؤں کی انگلیاں اس کی پائلز کی چین میں اٹکاتے وہ اس کی گلاسز لگی آنکھوں میں دیکھ سکون سے بولا تھا۔۔۔

م
مجھے تو یاد ہی نہیں تھا یہ پہنی ہے۔

اسے اب سمجھ آیا تھا ان کا شور تھا جن کی وجہ سے وہ ڈر رہی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہی سو جاؤ میں ویسے بھی اپنی سوتی ہوئی بیوی کو کس نہیں کرتا جو بھی کرتا ہو سر عام کرتا ہو۔۔۔۔

شفا اس کی گرفت سے نکلتی اب صوفے کی طرف جا رہی تھی جب احدا سے کمر سے پکڑتے اپنے پاس سینے پر لیٹائے میٹھا سا طنز کر چکا تھا۔۔۔۔

ی۔ یہ کس کی بات کر رہے آپ مجھ پر الزام لگا رہے آپ۔۔۔۔

وہ اپنی آنکھوں میں موٹے موٹے آنسو لائے زرا غصہ سے بولی تھی۔۔۔۔

ارے یار میں کون ہوتا جو اپنی لٹل بے بی ڈول پر الزام لگاؤ میں بندہ ناچیز ہو۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp_0335 7500595

میں کچھ لوگوں کی بات کر رہا تھا چلو سو جاؤ۔۔

اس کی سرخ ناک کو اپنے لبوں میں دبائے وہ مسکراہٹ روکے بولا تھا۔۔۔

سب دباے وہ سکر اہٹ رو کے بولا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

اچھا۔۔۔

اس کی گردن میں منہ چھپاے وہ آنکھیں بند کرتی بولی تھی۔۔۔

فَقَالَ لَهُمْ

Posted On Kitab Nagri

اسے سینے سے لگے وہ جو سونے کی کوشش کر رہا تھا جب اچانک شفا نے اپنی ٹانگ احد کے پیٹ پر ماری تھی جب وہ درد سہتا چنچا تھا۔۔۔

اب اتنی بھی بچی نہیں جو آپ کچھ لوگوں کا طنز کرے میں سمجھ نہ پاؤ۔۔۔

اللہ نے آپ کو یہ اونٹ جیسا قد دے دیا ہے اس کا مطلب یہ نہیں آپ کوئی تیس مار خان ہے۔۔۔

میں شفا احد خان زادہ ہو کوئی چھوٹی بات نہیں ہے ایک کس پر طنز کیا میں کرو گی آپ روک نہیں سکتے۔۔۔

شفا آگ بگولہ ہوتی احد کا سرخ چہرہ دیکھ طش سے بولتی ایک بار پھر سے اس کی گردن پکڑتی اپنی طرف کیے احد کے نیچے والے لب کو اپنے لبوں میں لیتی بولی تھی۔۔۔

احد جو اسے تنگ کر رہا تھا اب اس کی ساری بات سنتے پہلے شوک اب خوش ہوا تھا کیونکہ شفا نے اپنے نیم کے ساتھ احد کا نیم لگایا تھا۔۔۔

سیسی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ جو اسی کی ہی آنکھوں میں دیکھ رہا تھا جب اپنے لب پر اس کے دانتوں کی گرفت محسوس کیے وہ درد سے تڑپا تھا

آج سے سوچ سمجھ کر مجھے کچھ کہے گا سمجھے۔۔۔۔

احد کے لب سے خون نکلتے دیکھ وہ بھی دور ہوتی اب بگڑے چہرے سے کہتی اٹھی تھی۔۔۔۔

یہ زیادتی ہے میرے ساتھ تم نے اپنی مرضی کی مجھے بھی کرنے دو۔۔۔۔

کبھی میں نے ایسا کیا ہے جو تم نے میری ننھی سی جان ہلکان کر دی ہے۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

احد بیڈ سے اٹھتا ویسے ہی اس کی طرف جاتا ہوا شوخ ہوتا بولا تھا۔۔۔

ا۔ اپن۔ ننھی ننھی سی جان ایک اونٹ جیسے ہے بلکہ ایک پہاڑ لگتے ہے خ۔ خبردار پاس اے آپ۔۔

Posted On Kitab Nagri

شفا کو ہوش اب آیا تھا وہ کیا کر چکی ہے تبھی ڈرتی ہوئی واش روم کی طرف جاتی اسے ہی دھمکی دے چکی تھی

پاس آگیا تو کیا کرو گی۔۔۔

اسے ڈرانے کے لیے وہ پاس جاتا بولا تھا۔۔۔

م

میں نے رونے لگ جانا۔۔۔

وہ اچانک نیچے قالین پر بیٹھتی ہوئی رونے کی تیاری کیے بولی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

اففف رونا مت دیکھو میں واپس جا رہا بیڈ پر پلیز رونا مت لٹل بے بی ڈول۔۔۔

وہ اپنا سارا مذاق چھوڑ کر اچانک سیریس ہوتا لٹے قدم لیے بیڈ کی طرف جاتا بولا تھا۔۔۔

کیسے برداشت کرتا اس کی لٹل بے بی ڈول رونے لگ جائے اور وجہ بھی وہ بنے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

احد خاموشی سے بیڈ پر جا کر لیٹ چکا تھا وہ مسلسل قالین پر بیٹھی شفا کو دیکھ رہا تھا جو اپنا رونا بھول کر قہقہہ لگاتی بول رہی تھی۔۔۔۔

احد کو اپنے طرف گہری نظروں سے دیکھتے وہ قہقہہ روکتی اب جلدی سے واش روم کی طرف بھاگی تھی۔۔۔۔

اپنے گلابی لبوں پر مدھم سی مسکراہٹ لائے وہ بھی آنکھیں موند گیا تھا۔۔۔



کیا مسئلہ ہے یشفہ کب سے رو رہی ہو میں کیا کروا نففففف ایک تو خان پتہ نہیں کہاں چلا گیا ہے۔۔۔۔

رات سے صبح ہوگی پُر جنید روم میں نہیں آیا تھا اب بھی وہ صبح ہوتے کچن میں یشفہ کا فیڈر بنائے آئی تھی جو مسلسل رورہی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شائستہ نے چڑتے ہوئے کہا تھا۔۔۔

ایک تو بندے کو عادت نہیں ڈالنی چاہے کسی کی حد ہے اب کہاں سے خان کو لاؤ پتہ نہیں کہاں چلا گیا۔۔۔

فون بھی نہیں اٹھا رہا ففففف میں کیسے بھول گئی سدرہ بھی اس کی بیوی ہے شاہد اس کے ساتھ ہو۔۔۔

فیڈر تیار کرتے وہ مسلسل خودی سے بات کرتی فون کان کو لگائے بولی تھیں۔۔۔

ہائے شائستہ کیسی ہو۔۔۔

وہ جویشفہ کو کچن سے باہر لے کر جاتی ہال میں اے صوفے پر بیٹھی اسے فیڈ کروا رہی تھی جب وہاں سکندر اندر آتا مسکراتا ہوا بولا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

تم یہاں کیوں نکلو باہر ابھی کہ ابھی۔۔۔

وہ جلدی سے گھبراتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیوں ڈرگی ہو کہ اگر اس جنید نے دیکھ لیا وہ کیا بولے گا۔۔۔۔

میں نے کس خوشی میں ڈرنا شاہد تم بھول گے وہ سکندر ملک نہیں جنید خان ہے اسے پتہ ہے یقین بھروسہ کیا ہوتا ہے۔۔۔۔

اگر وہ تمہیں یہاں دیکھ بھی لے تب بھی وہ کچھ غلط نہیں سوچے گا میں جانتی ہوں اسے مجھ سے محبت نہیں لیکن یقین تو ہے تبھی اس نے مجھے اس وقت سبھنا لاجب مجھے کسی اپنے کی ضرورت تھی میری بیٹی کو اپنا نام دیا۔۔۔

وہ جو طنز کرتا بول رہا تھا جب وہ نڈر ہوتی جنید کا ذکر پیار سے کر رہی تھی۔۔۔

ہال میں انٹر ہوتے جنید نے وہی کھڑے سب باتیں سنی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

تو پھر کیوں کہہ رہی ہو نکلوا باہر بلکہ مجھے یہی رہنے دو میں بھی دیکھو تمہارے شوہر کو کتنا یقین ہے تم پر۔۔۔۔

سکندر بنا شرمندہ ہوتا وہی صوفے پر بیٹھتے سکون سے بولا تھا۔۔۔

تمہیں۔۔۔ م۔۔۔ س۔۔۔ مسئلہ کیا ہے نکلوا باہر۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ جو ہمت کیے اتنا کچھ بول گی تھی اب واقعی ڈرے ہوئے بولی تھی کیونکہ اسے پتہ تھا جنید خان غصے کا کتنا تیز ہے
ناجانے وہ کیاری ایکٹ کرے اس کے سامنے۔۔۔۔

ارے مہمانوں کو کچھ کھانے پینے کے لیے پوچھا نہیں جاتا۔۔۔

اس کا زرد چہرہ دیکھ سکندر بولا تھا۔۔۔۔

ت۔ تم دفع ہو۔۔۔۔

خانن۔۔۔۔



وہ ابھی دانت پیستے بول رہی تھی جب اندر آتے جنید کو دیکھ وہ چیخی تھی۔۔۔۔

جنید نے ایک نظر سکندر کو دیکھا تھا پھر وہ خاموشی سے سیڑھیاں چڑھتے اوپر چلا گیا تھا۔۔۔۔

انتہائی گھٹیا انسان ہو نفرت ہے مجھے تم سے سنا تم نے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سکندر کو نفرت سے کہتی وہ پریشانی میں اوپر اس کے پیچھے بھاگی تھی۔۔۔



شائستہ کو کتنا یقین ہے مجھ پر۔۔

ایک میں ہو جو اس بغیر انسان کی سن کر غصے میں ا رہا ہو کیا میں سدرہ کا شوہر نہیں تھا میری بھی تو دوسری شادی ہے۔۔۔



اگر شائستہ مجھے ایسے اپنا سکتی ہے پھر میں کیوں نہیں۔۔۔

میں بھی تو بٹا ہوا شخص ہو وہ الگ بات ہے شائستہ نہیں جانتی چار سال پہلے میں سدرہ کو طلاق دے چکا ہو۔

جنید روم میں اے مسلسل بے چین ہوتا تھا مسئلے سوچ رہا تھا۔۔۔

جنید کو پارٹی کی رات سکندر نے اسے بظن کرنے لیے کہا تھا شائستہ کی گردن کی بیک پر تل ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہی دیکھنے جنید اس کے قریب گیا تھا جیسے ہی اسے وہ تل نظر آیا تھا تب سے وہ غصے سے پاگل ہوا تھا۔۔۔

یہی وجہ تھی وہ مسلسل غصے میں گھوم رہا تھا۔

نہیں مجھے ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا سب کچھ جان کر میں نے اس سے شادی کی ہے س۔۔۔

خان سچی میں نے اسے نہیں بلایا وہ پتہ نہیں کیسے یہاں آگیا۔۔۔

بیڈ پر بیٹھے وہ مسلسل اپنی ہی سوچ سے شرمندہ ہو رہا تھا جب وہ گھبراتا ہوا اس کے قریب آتے بولی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

م۔ میں نے کہا تھا اسے تم گھر نہیں نکل جائے لیکن وہ۔۔۔

سوری میری چوہیا۔۔۔

وہ جو ہاتھ مسلتے اسے ہی دیکھ رہی تھی جب وہ اٹھتا اسے کمر سے پکڑتے اپنے سینے سے اس کی پشت لگائے وہ گردن سے بالوں کو سائیڈ کیے وہاں زخمی تل پر نرمی سے لب رکھتے وہ سرگوشی کر چکا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ی۔ہہ کیا کر رہے ہو میں کیا بول رہی ہو تم ی۔۔۔

آؤ باہر چلتے ہے اور ایک بات مجھے تم پر پورا یقین ہے پر سکون رہو میں نے اپنی پوری دلی رضامندی سے تمہیں اور
یشفہ کو قبول کیا ہے۔۔۔

وہ شوک ہوتی گھبراتی بول رہی تھی جب اس کا رخ اپنی طرف کیے وہ سکون سے بولا تھا۔۔۔

جب تک جنید خان زندہ ہے میری چوہیا کو کسی سے ڈرنے کی ضرورت ہر گز نہیں ہے انجوائے کرو یہ ہمارے
خوبصورت سے لمحوں کو۔۔۔

اس کے گلابی لبوں کو نیچے جھکتے چھوتے ہوئے وہ بولتا اسے پر سکون کر چکا تھا۔
www.kitabnagri.com

شائستہ کی زبان بند ہو چکی تھی اب وہ کیا بولتی۔۔۔



Posted On Kitab Nagri

ارے سوری ہم لیٹ ہو گے اب کیا بتاؤ پراسیو بھی کوئی چیز ہوتی ہے۔

شائستہ کو ویسے ہی کمر سے پکڑتے وہ نیچے ہال میں آتے صوفے پر اپنے ساتھ اس کو بیٹھائے سکون سے بولتا سکندر
کو بے سکون کر چکا تھا۔۔۔۔

ویسے کیوں اے ہو یہاں۔۔۔۔

دوسرے ہاتھ میں یشفہ کو پکڑتے وہ مصروف سے انداز میں بولا تھا۔۔۔۔

ویسے ہی گزار رہا تھا سوچا چکر لگال۔۔۔۔

اپنی ماں کا سوچو آج اے ہو یہاں دوبارہ اے تو باہر جانے کے قابل نہیں رہو گے۔۔۔۔

میرے خیال سے تمہیں سمجھ اگیا ہو گا۔۔۔۔

وہ جو بول رہا تھا جب جنید سرد لہجہ میں بولا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا مطلب تم مجھے میری بیٹی سے ملنے نہیں دوگ۔

کون سی بیٹی کہاں کی بیٹی یہ میری ہے جنید خان کی بیٹی یشفہ جنید۔۔۔۔

اب یہ جو س پی کر سکون سے دفع ہو جانا چلو آؤ ہم لوگ باہر جا کر بریک فاسٹ کرتے ہے آج۔۔۔

سکندر جوزا سختی سے بول رہا تھا جب وہ سکون سے کھڑے ہوتے اپنی کہتایشفہ کے گال چومتے بولتا وہاں سے گیا تھا

۔۔۔۔

یہ میری بیٹی ہے جنید دیکھنا مجھے ہی ملے گی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جبکہ وہ شدید طشجالت میں وہی کھڑا چلایا تھا۔۔۔۔



اسلام و علیکم میم۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

صبح احد شفا کو سوتے ہوئے چھوڑ کر افس اچکا تھا۔۔۔

نیند سے جاگتی شفا کو پہلے یہی احساس ہوا تھا کل رات وہ احد کو تنگ کرتی زخمی کر چکی تھی۔۔۔۔

اتنے بڑے پیلس میں بھی اکیلے رہتے وہ تنگ آچکی تھی ویسے بھی اسے احد کی عادت ہو چکی تھی اس کے بنا وہ بے چین ہو جاتی تھی۔۔۔۔

تبھی وہ آفس آگئی تھی جب وہاں انٹر ہوتے میجر نے اسے سلام کہا تھا۔۔۔۔

وعلیکم السلام۔۔۔

اپنے ہاتھوں میں سیفد گلدستہ پکڑتے وہ فریش سی مسکراتی بولی تھی۔۔۔۔

سر کو بتاؤ میں ا۔۔۔۔

ارے میم کیسی بات کر رہی ہے یہ تو صاف بات ہوگی میرا آفس میں لاسٹ دن ہوگا آپ کا ہی آفس ہے آپ جاے اندر ہے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ مسکراتے ہوئے بولا تھا۔۔۔

جب وہ بھی احد کے آفس کی طرف چلی گی تھی۔۔۔



کچھ دن ناصر اس کے بعد میں تمہارا راز فاش کرو۔

"just wi8 & watch"

احد چیک پر رقم لکھتا وہی چیک اپنے آفس میں بیٹھے سکون سے ناصر کے منہ پر مارتے غرایا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

وہ ضروری میٹنگ کے لیے جا رہا تھا جب اسے پتہ چلا تھا ناصر اس سے ملنے آیا ہے۔۔۔

ہاہا ہاہا ہاہا ہاہا ہاہا اتنے ماہ سے سن رہا میں مسٹر خانزادہ تم کچھ نہیں کر سکتے چلو تم نہ کر سکو کوئی بات نہیں میں شفا کو تم سے دور کر دو گا دیکھنا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

خباثت سے چیک کو پکڑتے اسے چومتے وہ قہقہہ لگاتے بولا تھا۔۔۔۔

بغیر ت ان۔۔۔۔

اوپسٹس آپ شاہد بزی ہے۔۔۔۔

اس سے پہلے احد ناصر کو گردن کو پکڑتے غراتا جب اندر آتی شفا جلدی سے بولی تھی۔۔۔

ارے میری لٹل بے بی ڈول یہاں آو۔۔۔۔

احد اسے سامنے دیکھتا اچانک پر سکون ہوتا وہی اپنی کرسی پر اسے اپنی ٹانگ پر بیٹھاتے سکون سے بولا تھا۔۔۔۔

م۔ نہیں ا۔۔۔

یہی بیٹھی رہو۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اچانک شفا کو اپنی حالت کا احساس ہوتے گھبراتے بول رہی تھی جب احد نے ٹوکا تھا۔۔۔

کیا ہوا اٹل بے بی ڈول پینے کیوں ارہے ہے۔۔۔

اس کے ماتھے پر چمکتے پینے کے قطروں کو دیکھ وہ جان بوجھ کر انجان بننا بولا تھا۔۔۔

شفا نے ایک نظر بھی ناصر کو نہیں دیکھا تھا جبکہ وہ آگ اگلی نظروں سے شفا کو ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔

پ۔ پیاس لگی ہے۔۔۔

اپنے خشک ہوتے ہونٹوں پر زبان پھیرتے وہ سر جھکائے بولی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

بس اتنی سی بات ہے۔۔۔

اس کے لبوں کو گہری نظروں سے دیکھ وہ جوس کا آڈر دے چکا تھا۔۔۔

ویسے جان رات لو بیٹ اچھا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ناصر جو ڈھیٹ بنتا وہی بیٹھا تھا جب احد اسے جلیس کروانے کے لیے شفا کے کان کی لو کو سہلاتے بے باک ہوتا بولا
تھا۔۔۔۔

ل۔ لو بیٹ ی۔ م۔ مطلب۔۔۔

اپنی گلاسز لگی آنکھوں کو حیرت سے پھاڑتے وہ ہکلاتی بولی تھی۔۔۔۔

ہمممممم۔۔۔۔

احد کے چپ ہو جانے پر شفا کی نظریں اچانک اس کے نیچے والے سرخ زخمی لب پر لگی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

تبھی وہ شرماتی ہوئی ساری بات سمجھتی سر جھکا گئی تھی۔۔۔۔

ناصر تو یہ منظر دیکھ جل رہا تھا۔۔۔۔



Posted On Kitab Nagri

یہ لوجوس پی لو۔۔۔

احد اور شفا ویسے ہی بیٹھے تھے جب جوس لاتی سکیر ٹری کو دیکھ وہ بولا تھا۔۔۔

شفانے بہت کوشش کی تھی وہ اس کی ٹانگ سے اٹھ کر دور جاسکے پر احد نے اس کی ہر کوشش کو ناممکن بنایا تھا

۔۔۔

ارے دھیان سے۔۔

وہ کانپتی ہاتھوں سے جوس کا گلاس اپنے لبوں سے لگا رہی تھی جب جوس تھوڑا سا گرا تھا تھوڑی پر لگے جوس کو احد نے اپنے لبوں سے صاف کرتے کہا تھا۔۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

شفا جو شرم سے پانی پانی ہو رہی تھی وہی یہ بے باک منظر دیکھ ناصر خود پر قابو پانے کے باوجود پہلو بدل کر اٹھ گیا تھا۔۔۔۔

میں جات۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں جاؤ شکر تمہیں یاد تو آیا۔۔۔۔

وہ جو شفا کے چہرے پر حیا کے رنگ دیکھ جان بوجھ کر بول رہا تھا تاکہ وہ اس کی طرف متوجہ ہو سکے لیکن احدا سے اور ڈھیٹ کرتا بولا تھا۔۔۔۔

ی۔ یہ کیا بے ہودگی ہے احد شرم ہے آپ کے پاس مطلب کہیں بھی۔۔۔۔

ناصر کے باہر جاتے ہی شفا اس سے دور ہوتی سرخ چہرہ لیے بولی تھی۔۔۔۔



نہیں شرم والا کوئی سسٹم نہیں میرے پاس۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

جانتی ہوا احد خانزادہ تمہارے معاملے میں کتنا بولڈ ہے۔۔۔۔

اسے بازوؤں سے پکڑتے اپنی طرف کھینچ کر سینے پر گراے وہ آنکھ و نک کرتا بولا تھا۔۔۔۔

آپ کو کچھ کہنا فضول ہے ش۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

چپ اچھی لگتی ہو۔۔۔۔

وہ جو شرم سے پاگل ہوتی بول رہی تھی جب احد اسے گردن سے پکڑتے اپنی طرف اس کا چہرہ کیے نرمی سے اس کے گلابی ہونٹوں کو قید کیے بولا تھا۔۔۔۔

اففف ایک تو بندہ کچھ کر بھی نہیں سکتا۔۔۔۔

شفا جو اپنے اوپر ہوئے اچانک حملے کے لیے تیار نہیں تھی جو اس کی گرفت میں ہی مچل رہی تھی جب احد کا فون رنگ کیا تھا وہ جو مکمل مدہوش ہو رہا تھا اب بد مزہ ہوتا بولا تھا۔۔۔۔

جبکہ شفا نے سکون کا سانس لیا تھا احد کو آفس سے باہر جاتے دیکھ۔۔۔۔



بہت خوش ہو ویسے ایک قاتل کے ساتھ رہ کر کیا تمہیں اپنے ماں باپ یاد نہیں آتے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

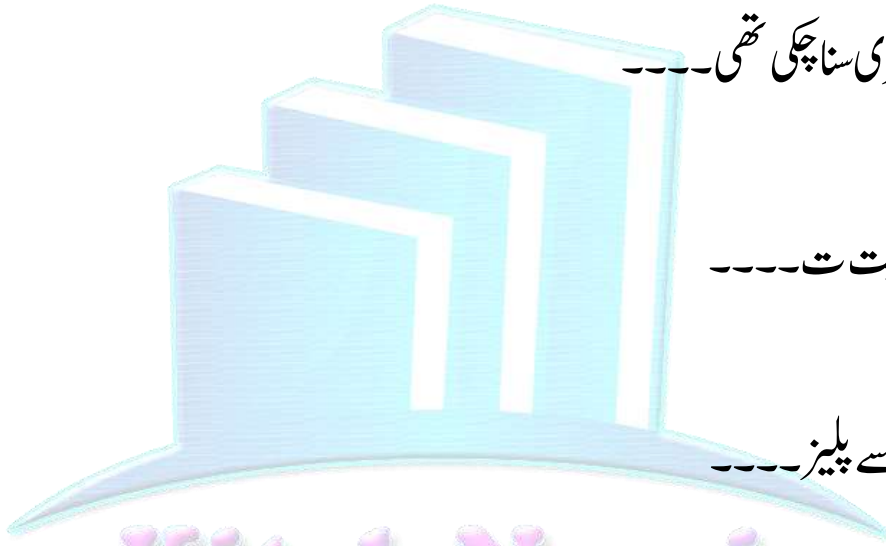
شفا جو اپنے اور آحد کے درمیان گزارے لحموں کو سوچ کر خوش اور شرماری تھی اب ناصر کو آفس انٹر ہوتے دیکھ وہ جلتا ہوا بولا تھا۔۔۔۔

میرے کام میں ٹانگ مت پھسایا کرو ہر وقت اپنے کام سے کام رکھو۔۔۔

شفا سے ہی کھڑی کھڑی سناچکی تھی۔۔۔۔

تم جانتی ہو مجھے کتنی محبت ت۔۔۔۔

بس کرو تم جاو یہاں سے پلیز۔۔۔۔



شفا کا موڈ اچانک ہی خراب ہو چکا تھا تبھی وہ اس کو ٹوکتی بولی تھی۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

جبکہ ناصر بھی خاموشی سے چلا گیا تھا وہ تو جل ہی گیا تھا ان دونوں کو اتنا قریب دیکھ کر۔۔۔۔



Posted On Kitab Nagri

مجھے اندر آنے کو نہیں کہو گی۔۔۔

ناصر کے جاتے ہی شفا کا موڈ بے حد خراب ہو چکا تھا جب احد کال سن کر آیا تب اس نے اپنے گھر جانے کو کہا تھا وہ جانا چاہتی تھی۔۔۔

احد بھی اس کی سنتے چھوڑنے لگا تھا جب اسے کار سے باہر جاتے دیکھ وہ محبت بھرے لہجے میں بولا تھا۔۔

مجھے اکیلا رہنا ہے یہاں کچھ دیر کے لیے امید ہے آپ رہنے دے گے اور ہاں یہ سکیورٹی سسٹم مت الٹ کرے گا۔۔۔



اکیلے کا مطلب اکیلا ہی ہوتا ہے۔۔۔

www.kitabnagri.com

آپ اپنی مینٹگ چھوڑ کر یہاں اے مہر بانی اب مجھے رہنے دے کچھ دیر یہاں اور ڈرے مت کہیں نہیں بھاگو گی ویسے بھی آپ کے پاس ہی رہنا میں نے۔۔۔

شفا بگڑے موڈ کے ساتھ جو منہ میں آیا بولتی چلی گی تھی یہ سوچے بنا احد کے دل پر کیا گزار رہی ہو گی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا خیال رکھنا پنا۔۔

ضروری مینٹنگ کے لیے آؤٹ آف سٹی جانا پڑ گیا ہے اگر ضروری نہ ہوتا میں بھی روک جاتا یہاں۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

www.kitabnagri.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

کار سے باہر آتے وہ شفا کا ماما تھا نرمی سے چھوتے کہتا ہوا وہاں سے گیا تھا۔۔۔

جبکہ وہ اپنے لبوں کو سختی سے دباے بنا کچھ کہے گھر کی طرف گی تھی۔۔۔



کیوں ابو بہہ بیسبوسووووو۔۔۔

اتنی جلدی تھی مجھے چھوڑ کر جانے کی۔۔۔

دن سے دوپہر ہو گی تھی شفا پورے گھر کے ایک ایک کونے کو چھوتی اب اپنے امی ابو کے روم میں آتی کافی دیر ان کی پکس لیے بیڈ پر لیٹی اپنی غم ہلکا کر رہی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

میں کیا کرو ایسا کہ میرے دل کو سکون اے۔۔۔

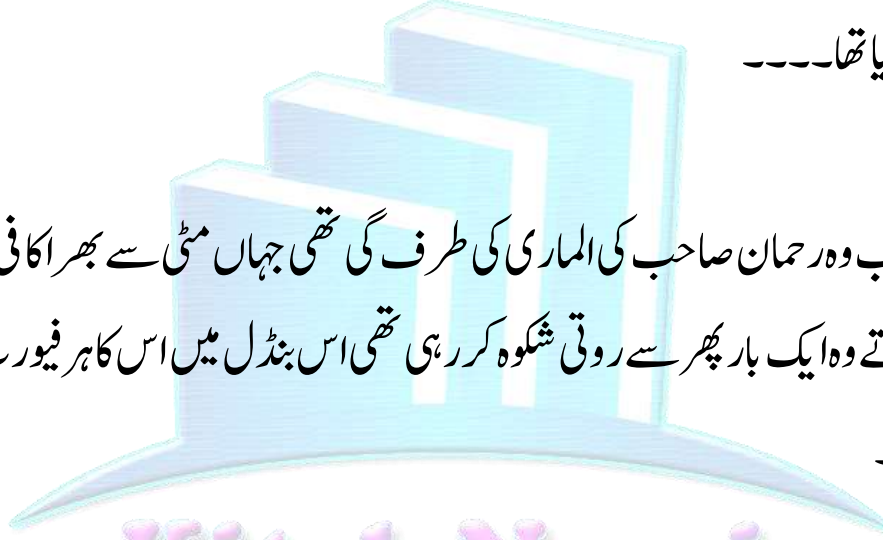
احد کے ساتھ کوپا کر میں بے حد خوش ہوتی ہو لیکن جیسے ہی آپ دونوں کو سوچو موت دماغ پھٹنے لگ جاتا ہے کاش میں بھی مر جاتی ابوامی کم از کم آج اس دوہری اذیت میں نہ ہوتی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ مسلسل اکیلی پھوٹ پھوٹ کر روتی شکوہ کر رہی تھی آحد نے اسے ڈسٹرب کرنا ضروری نہیں سمجھا تھا تبھی اسے کال نہیں کی۔۔۔۔

مجھے یقین کیوں نہیں آتا جو انسان میرے فیورٹ ناولز تک لاسکتا ہے کیا وہ میری پوری زندگی کسی دوسرے کے نام کروا کر صبح فضیلہ کیا تھا۔۔۔۔

اپنے غم سے باہر آتی اب وہ رحمان صاحب کی الماری کی طرف گئی تھی جہاں مٹی سے بھرا کافی ناولز کا بنڈل تھا اسے ہاتھوں میں پکڑتے وہ ایک بار پھر سے روتی شکوہ کر رہی تھی اس بنڈل میں اس کا ہر فیورٹ ناول تھا جیسے وہ پڑھنا چاہتی تھی۔۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



یہ کیا خط ہے۔۔۔۔

ناولز کے بنڈل کو کھولتے اس سے باہر آتے ایک لفافے کو دیکھ وہ شوک ہوتی بولی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دیکھو کیا لکھا ہے اس میں۔۔۔

خط کو ہاتھ میں لیے وہ جلدی سے پڑھنے کے لیے تاب تھی۔۔۔

شفا کدھر ہو۔۔۔۔

اس سے پہلے وہ خط کو پڑھ پاتی جب اسے ناصر کی آواز سنائی دی تھی۔۔۔

نکلوا بھی کہ ابھی باہر ب۔۔۔

دیکھ شفا وہ خونی انسان تمہیں۔ کچھ نہیں دے سکتے م۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

چٹا۔۔۔

اب تم عزت سے باہر نکلو گے یا گاڈرز کو بلاو۔۔۔

وہ شفا کو ہال میں آتا دیکھ جلدی سے بول رہا تھا جب شفا سے تپھر مارتی چلائی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

احد خانزادہ کی عزت ہو میں تم یہاں منہ اٹھا کر اگے ہو تو اس بھول میں مت رہو گھر کے باہر سکیورٹی نہیں۔۔۔

بلکہ میرے منع کرنے کے باوجود احد نے اپنے گارڈز باہر کھڑے کر دے ہیں۔۔۔

اب نکلو باہر یہ ہم دونوں کا معاملہ ہے۔۔۔ کون خونی کون نہیں۔۔۔

وہ اپنے آپ سے لڑتی دماغ اور دل کی جنگ سے تنگ آچکی تھی تبھی آپ سے باہر ہوئے غرای تھی۔۔۔

یہ تم نے اچھا نہیں کیا دیکھنا انجام کتنا برا ہوتا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دفع ہو جاؤ یہاں سے سنا تم نے۔۔۔

اپنے گال پر ہاتھ رکھتے وہ غصے میں بول رہا تھا جب وہ اپنی کہتی روم میں جاتی روم لاک کر چکی تھی۔۔۔



Posted On Kitab Nagri

اہہ اہہ بھوت بھوت۔۔۔۔

روم میں آتے وہ روتی ہوئی وہی سوگی تھی جب رات آٹھ بجے کچھ ٹوٹنے کی آواز سنتے ڈرتی ہوئی چیختی تھی۔۔۔۔

اففف اتنا ٹائم ہو گیا۔۔

احد کی بھی کال نہیں ای کیا وہ نہیں اے گے اب تو رات ہو گی اتنی زیادہ۔۔۔۔

موبائل پر اتنا ٹائم دیکھتی اب وہ پریشانی سے سوچ رہی تھی۔۔۔

اب وہ پچھتا رہی تھی کیوں گھرا کیلی رہ گئی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اہہ۔۔۔۔

چ۔۔۔ چور۔۔۔

اچانک ہال میں دوبارہ ٹوٹنے کی آواز اور باہر تیز آندھی کی آواز سنتے وہ ڈرتی ہوئی باہر کو بھاگی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اہہ

اہہ

وہ جو ڈرتی ہوئی ہال میں آئی تھی جب سامنے کھڑے انسان کو دیکھتی وہ ڈر و خوف سے چیخنا شروع کر چکی تھی۔۔۔

جبکہ سامنے والا شخص پر سکون کھڑا اس کی چیخ و پکار سن رہا تھا۔۔۔۔



اہہ اہہ بھوت بھوت۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

روم میں آتے وہ روتی ہوئی وہی سوگی تھی جب رات آٹھ بجے کچھ ٹوٹنے کی آواز سنتے ڈرتی ہوئی چیخی تھی۔۔۔۔

اففف اتنا ٹائم ہو گیا۔۔

احد کی بھی کال نہیں ای کیا وہ نہیں اے گے اب تو رات ہوگی اتنی زیادہ۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

موبائل پر اتنا ٹائم دیکھتی اب وہ پریشانی سے سوچ رہی تھی۔۔۔

اب وہ بچھتا رہی تھی کیوں گھرا کیلی رہ گی۔۔۔

اہہ۔۔۔۔

بچ۔ چور۔۔۔

اچانک ہال میں دوبارہ ٹوٹنے کی آواز اور باہر تیز آندھی کی آواز سنتے وہ ڈرتی ہوئی باہر کو بھاگی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اہہ۔۔۔

اہہ۔۔۔۔

وہ جو ڈرتی ہوئی ہال میں آئی تھی جب سامنے کھڑے انسان کو دیکھتی وہ ڈر و خوف سے چیخنا شروع کر چکی تھی۔۔۔

جبکہ سامنے والا شخص پر سکون کھڑا اس کی چیخ و پکار سن رہا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ کون سا ڈانس ہے جس میں چیخ بھی رہی ہو۔۔۔۔

ہال میں کھڑے پر سکون احد نے سامنے چیختی شفا کو دیکھ پوچھا تھا جو منہ آنکھیں کھولے چیخ رہی تھی۔۔۔

ہاے آپ اگے سچی میں تو ڈر گی تھی چور یا بھوت آیا ہے۔۔۔

وہ ویسے ہی چیختی بھاگ کر اس کے سینے سے لگتی بولی تھی۔۔۔۔

تو اتنی سی بات پر یہ چیخ و پکار کیوں تھی بندہ ویسے ہی آرام سے مل سکتا ہے۔۔۔۔

اسے سینے سے لگائے وہ اس کے بالوں کو سنوارتے سکون سے بولا تھا جو سینے سے لگی ایک چھوٹی بچی لگ رہی تھی

۔۔۔

ب۔ بتا تو رہی ہو ڈر گی تھی بس۔۔۔۔

شفا ہوش میں آتی اس سے دور ہوتی گھبراتی ہوئی بولی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہمممممم۔۔۔

احد اس کے چہرے پر سرخی دیکھ کر چپ ہوا تھا۔۔۔

ک

کھانا کھائے گے۔۔۔

اپنی انگلیوں کو موڑتے جب اسے کچھ نہ سوچا تو یہی پوچھ بیٹھی تھی۔۔۔

کھانا میں لے کر آیا ہو تم نے کہاں بنایا ہو گا۔۔۔

www.kitabnagri.com

احد اس کے چہرے کو غور سے دیکھتے بولا تھا۔۔۔

وہ کنفیوژ تھا کیونکہ پہلے شفا کے چہرے پر جو غصے والے تاثرات ہوا کرتے تھے اب وہاں اس کے چہرے پر
شرمندگی ظاہر ہو رہی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سب ٹھیک ہے لٹل بے بی ڈول۔۔۔

اس کے قریب جاتے نرمی سے گال کو سہلاتے بولا تھا۔۔۔

ج۔ جی سب ٹھیک آپ اے۔۔۔

جلدی سے دور جاتی وہ کہتی وہاں سے سیدھی کچن میں گی تھی۔۔۔۔



تم جا کر بیٹھو میں کھانا خود نکال کر لاتا ہوں لٹل بے بی ڈول۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

شفانروس سی کچن میں کھڑی کھانے کے شاپر ز کھول رہی تھی جب وہ اس کے پیچھے آتا سکون سے بولا تھا۔۔۔

ن۔ نہیں وہ میں ک۔۔۔

اگر بیٹھ نہیں سکتی تو یہی روک جاؤ مجھے کوئی مسئلہ نہیں ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس کی آواز اپنے اتنے قریب سے سنتے وہ دل و جان سے گھبراتی بول رہی تھی جب وہ بات کاٹتا اس کے آگے کھڑے ہوئے کھانا نکالتے بولا تھا۔۔۔

میری لٹل بے بی ڈول کو ہاٹ چاکلیٹ بہت پسند ہے۔۔۔

یہ دیکھو میں لایا ہو۔۔۔

اب وہ چھوٹے چھوٹے سے ہاٹ چاکلیٹ کے جار کو نکلتا مسکراتا ہوا بولا تھا۔۔۔

ہاے ہاے سچی میرا پہلا عشق ہے یہ ہاٹ چاکلیٹ اففففف یہ میسیسی۔۔۔

www.kitabnagri.com

وہ خوشی سے پاگل ہوتی اسے بیک ہگ کیے جوش میں بولی تھی۔۔۔

اس کے ننھے ہاتھوں کا لمس اپنے دل کے مقام پر پاتے احد کی ہارٹ بیٹ مس ہوئی تھی۔۔۔

تو تمہارا دوسرا عشق کون ہے لٹل بے بی ڈول۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ ویسے ہی بڑی سا بولا تھا جہاں وہ ہر چیز کو بھلاے سکون سے اس کی بیک سے لگی سن رہی تھی۔۔۔

ہاٹ چاکلیٹ۔۔۔

اپنے لبوں کو دانتوں میں دبائے وہ شرارتی انداز سے بولی تھی۔۔۔

تیسرا۔۔۔

وہ سنجیدہ ہوتا ایک بار بھی بولا تھا۔۔۔



ہاٹ چاکلیٹ۔۔۔

احد کی جلن دیکھ کر وہ مزید شرارتی ہوتی بولی تھی۔۔۔

چوتھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاٹ چاکلیٹ۔

ہاٹ چاکلیٹ۔۔

ہاٹ چاکلیٹ۔

ہاٹ چاکلیٹ۔۔

ہاٹ چ۔۔۔

اسے جلتا بھنتا دیکھ وہ مسلسل بول رہی تھی جب احد نے ہاٹ چاکلیٹ کا جار اٹھا کر اس کی طرف رخ کیے اس کے سارے چہرے پر گرای تھی۔۔۔

ی۔ یہ کیا طریقہ ہے ا۔ احد سارا خراب کر دیا مجھے اب ک۔ کتنی مشکل سے ص۔۔۔

کوئی بات نہیں میری لٹل بے بی ڈول میں ہونا تمہیں صاف کرنے کے لیے اب تمہیں ہاٹ چاکلیٹ اتنی ہی پسند ہے تو سوچا اب دل بھر کر کھا لو اس کو۔۔۔

وہ اپنے بھرے چہرے کے ساتھ گھبراتی اس کی طرف دیکھنے کی کوشش کرتی بول رہی تھی کیونکہ اس کی گلاسز پورے چاکلیٹ سے بھر چکے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جب وہ اسے ایک ہاتھ سے کمر کو پکڑتے دوسرے ہاتھ سے اس کی گلاسز کو آرام سے اتارے بولا تھا۔۔۔

ا۔ای۔ ایسے کون چاکلیٹ کھاتا ہے آپ پاگل ہے۔۔۔

ماتھے پر لگی ساری چاکلیٹ بار بار اس کی پلکوں سے گرتی آنکھوں کے اندر جانے کی کوشش کر رہی تھی جب وہ اپنے ہاتھوں کو آنکھوں پر رکھتے گھبراتے بولی تھی۔۔۔

احد خان زادہ ایسے چاکلیٹ کھاتا ہے لٹل بے بی ڈول۔۔۔

اس کے دونوں ہاتھ کو اپنے ہاتھ میں پکڑتے وہ اب مکمل اس پر جھکتے ہوئے گمبھیر سرگوشی کرتا بولا تھا جب شفا سانس روکتے زرا سہل کر دور ہو پائی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

و۔و۔ وہ جارم۔ میں ہے ا۔۔۔

احد جو نرمی سے جھکتے اس کی آنکھوں کو چوم رہا تھا جب وہ اپنی آنکھوں کو زور سے بند کرتی ہوئی اچانک چپ ہوئی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیونکہ اب اس کے لب اس کے گول سے چہرے کو چومنے میں بڑی ہو گے تھے۔۔۔۔

شفا کی دھڑکن نے اپنی رفتار بڑھالی تھی اسے لگا تھا اگر احد نے ایسے ہی اپنی شدت رکھی تو وہ جلد ہی زمین بوس ہو جائے گی۔۔۔۔

اوکھانا کھاتے ہے اگر میں زرا سا بہکا بھی تو تم فوت ہو جاؤ گی۔۔۔۔

اس کی غیر ہوتی حالت دیکھ کر احد پیچھے ہوتے اب پاکٹ سے رومال نکالے اسے دیتے بولا تھا۔۔۔۔

جو اپنی رہائی پاتے بنا اس کی طرف دیکھتی کچن سے بھاگی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

باہا باہا باہا سلی گرل دھیان سے جاؤ یار۔۔۔۔

احد اپنے ہونٹوں پر لگی چاکلیٹ کو انگوٹھے سے صاف کر رہا تھا جب بھاگتی شفا اسی کی طرف دیکھ کچن سے باہر جانے کے بجائے دیوار سے ٹکراتی گری تھی جب وہ قہقہہ لگاتے بولا تھا۔۔۔۔

گندے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ایک توگلاسز نہیں پہنے تھے دوسرا وہ احد کی قربت سے گھبراتی بنا دیکھے دیوار سے ٹکرا چکی تھی۔۔

تبھی ایک چھوٹی بچی کی طرح منہ بناے اپنے بالوں کو سنوارتے آٹھ کر کھڑی ہوتی بولی تھی۔۔۔

لٹل بے بی ابھی چاکلیٹ لگ۔۔۔

احد اسے تنگ کرتا بول رہا تھا جب وہ ڈرتی ہوئی ویسے ہی بھاگی تھی۔۔۔

اس کی حرکت پر وہ مسکراتا ہوا اب کھانے کی ٹرے اٹھائے باہر جا رہا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



سو جاؤ یا ریشفہ کتنا لیٹ ہو گیا ہے یہ سارا قصور خان کا ہے جس نے تمہیں بگڑ دیا ہے۔۔۔

رات کو شائستہ اسے گود میں اٹھائے سلانے کی کوشش کرتی بیزار ہوتی بولی تھی اسے خود نیندار ہی تھی لیکن ریشفہ کو نیند کے بجائے مستیاں سون رہی تھی جو خود مسکراتی شائستہ کے ساتھ کر رہی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دیکھو بیٹاس۔۔

ب۔ بابا۔۔

شائستہ جب بھی اسے سونے کا کہتی تب وہ معصوم سی شکل بنا کر جنید کو پکارتی تھی۔۔

نہیں یہ بتاؤ بس بابا ہی ہے تمہارے میں کچھ نہیں لگتی تمہاری جب دیکھو بابا بابا بابا تو سوتیلی ہو تمہاری۔۔

بابا بابا بابا بابا۔۔

شائستہ نیند آنے کی چڑکی وجہ سے غصہ سے بول رہی تھی جب یشفہ ایک بار پھر سے معصوم شکل بنائے تالی بجائے بولی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

تمہارے جو بابا ہے وہ ایک بھوتنی کے پاس چلے گئے ہے تم میرے پاس رہو اچھا۔۔

شائستہ کو جب سمجھ نہ آیا اسے کیسے بہلائے تبھی جو دماغ میں آیا وہی بول گی۔۔

Posted On Kitab Nagri

م۔ ماما بھوتنی۔۔۔

یشفہ اپنی بڑی بڑی آنکھیں پھاڑے اسے ہی دیکھ بولی تھی۔۔۔

اففف کون سا ٹائم تھا جو یہ پیدا ہوئی خان نے پورا بگڑ دیا اس ک۔۔۔

ماما ب۔ بھوتنی ماما بھوتنی۔۔۔

وہ خودی پھس چکی تھی یشفہ کے ہاتھوں جواب اپنی چھوٹی چھوٹی انگلیوں کو پورے روم کی طرف اشارہ کرتی شائستہ کو ہی ڈراے بول رہی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

ہار تھک کر شائستہ اسے لیے صوفے پر بیٹھ چکی تھی تاکہ جنید کا ویٹ کر سکے۔۔۔



اہہ اہہ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

لٹل بے بی ڈول تم ٹھیک ہو۔۔۔

شفا اور احد نے کھانا کھا لیا تھا۔۔

شفا تو سامان سمیٹ کر آرام سے روم میں چلی گئی تھی وہ جو سوچ رہی تھی احد اس کے پیچھے اے گا جبکہ ایسا کچھ نہیں ہوا تھا وہ وہی ہال کے صوفے پر بیٹھ چکا تھا شفا روم میں بیٹھی یہی سوچتی رہی وہ کیسے احد کو روم میں بلاے اب بھی وہ بیڈ پر اکیلی بیٹھی ہوئی تھی جب اچانک باہر بادل گرجنے پر وہ چیختی تھی۔۔۔

تبھی احد روم کی طرف اے فکر مندی سے بولا تھا۔

ج۔ جی میں ٹ۔ ٹھیک ہ۔۔۔

www.kitabnagri.com

فکر مت کرنا میں باہر ہی ہو جب زیادہ ڈر لگے تو مجھے بتانا میری جان۔۔۔

احد روم میں آنے کی بجائے وہی کھڑے اس کی بات کاٹتے بولا تھا۔۔۔

ہمممم۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیسے کہو اندر آجائے یہ۔۔

شفا اپنے ہاتھوں کی انگلیاں موڑتی ہوئی سوچ رہی تھی۔۔

وہ م۔ مجھے پانی چاہے۔۔

شفا کو فضول سا بہانہ سوچ چکا تھا تبھی وہ بولی تھی جب احدا لٹے قدموں کچن کی طرف پانی لینے گیا تھا۔۔۔

یہ لو پانی۔۔

پانی کا گلاس لیے وہ اندر آیا تھا جب شفا گلاس پکڑتی وہی سانس روکے اسے دیکھ رہی تھی۔۔

وہ سوری مجھے گرمی لگ رہی تھی تبھی شرٹ ریہو کی۔۔

شفا آنکھیں پھاڑے بس سامنے کھڑے شرٹ لیس احد کے سکس پیک دیکھ رہی تھی تبھی وہ تھوڑا سا شرمندہ ہوتا

بولا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

ک۔ کوئی بات نہ۔ نہیں۔۔۔

وہ جلدی سے خود پر قابو پاتی آنکھیں جھکائے گھبراتی بولی تھی احد کو ایسے دیکھ کر شفا کے دل کی دھڑکن تیز ہو چکی تھی جیسے وہ مشکل سے کنٹرول کیے اپنی نظریں پھیر چکی تھی۔۔

و۔ وہ نی۔۔۔

احد اس کی حالت دیکھ خودی چپ چاپ باہر چلا گیا تھا جبکہ شفا بس اتنا ہی بول سکی کیونکہ اسے سمجھ نہیں رہا تھا کیسے اسے روکے وہ۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



ارے بابا کی جان کدھر جا رہی ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

آدھی رات کو جب جنید روم میں انٹر ہوا تو سامنے کا منظر دیکھ بھاگ کر صوفے کے پاس آتے بولا تھا جہاں شائستہ خود صوفے پر آدھی بیٹھتی آدھی لیٹی تھی ٹانگیں اس کی ٹیبل پر تھی جبکہ بيشفہ خود جاگتی اب بور ہو کر اسی کی ٹانگوں سے نیچے اترنے کی کوشش کر رہی تھی جب جنید نے اسے باہوں میں اٹھایا تھا۔۔

ب۔ بابا۔ بابام۔ ماما بھوتی۔۔۔

جنید کا چہرہ دیکھ کر شیفہ خوش ہوتی اپنی اٹکتی زبان سے بولی تھی اپنی طرف سے اس نے بڑی معصوم سی شکل بنا کر بات کی تھی۔۔۔۔

ہاہا ہاہا ہاہا ہاہا ہاہا میری جان کو پتہ چل گیا واقعی تمہاری ماما بھوتنی ہے۔۔۔

شائستہ کو اپنی حالت سے بے خبر گہری نیند سوتے دیکھ جنید قہقہہ لگائے سکون سے اس کے پاس بیٹھتے بولا تھا

ادھر آدھیاں سے دیکھو یہ واقعی بھوتنی ہے پیاری سی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جنید ابیشفہ کو اپنی گود میں بیٹھے خود شائستہ کی طرف جھکتے بولا تھا یشفہ بھی اپنے باپ کی نقل کرنے کی کوشش کرتی اس پر جھک رہی تھی۔۔۔۔

ن۔ نہیں م۔ میرے بابا پ۔ پیارے ہے ماما بھوتنی۔۔۔۔

جنید جو شائستہ کے چہرے کے ہر نقش کو بڑی گہری نظروں سے دیکھ کر اپنی پیاس بجھانے میں بڑی تھاجب یشفہ برا سامنہ بنائے واپس جنید کا گال چومتی بولی تھی۔۔۔۔

تمہاری ماما بہت پیاری ہے۔۔۔۔

یشفہ تو جنید کے ساتھ لگی اس کے گال چوم رہی تھی جبکہ جنید کا پورا ادھیان شائستہ پر تھا جو ابھی بھی گہری نیند میں ویسے ہی سو رہی تھی۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

لو یو میری خانم تمہارا خان بہت محبت کرتا ہے تم سے۔۔۔۔

اپنی بھاری انگلیوں سے اس کے نرم سے گالوں کو چھوتے جنید نے سرگوشی کی تھی اس کی سرگوشی ایسی تھی وہی سن سکا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بہت جلد میں اپنی خانم کو بتاؤ گا مجھے کتنی محبت ہے تم سے۔۔۔

اپنی ہی سرگوشی پر وہ مسکراتے اب اس کی چھوٹی سی ناک کو چھومتے بولا تھا۔۔۔

نہ کرویشفہ میں جنید نہیں ہو جو بار بار چومنے لگ جاتی ہو۔۔۔

نیند میں جنید کا لمس پاتے وہ بڑا بڑتی ہوئی جنید کی طرف منہ کرتی منہ بنائے بولی تھی۔۔۔

ہاے ایک تو لوگ جلتے بہت ہے مجھ سے کیا کرو میں ہو ہی جیسن۔۔۔

اس کے کان میں ایک بار پھر سے سرگوشی کرتے اپنی باہوں کا حصار بنائے سینے سے لگائے وہ وہی صوفے سے ٹک لگا چکا تھا۔۔۔



Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا سب ٹھیک ہے لٹل بے بی ڈول۔۔

احد جو اکیلا ہال میں بیٹھا فون یوز کر رہا تھا جب اسے شفا کی آواز سنائی دی تھی۔۔

تیز بارش کی وجہ سے لائٹ چلی گئی تھی بلکہ اب تو یو پی ایس بھی ختم ہو گیا تھا صرف ہال اور شفا کے روم میں چھوٹی چھوٹی موم بتیاں جل رہی تھی۔۔

وہ جو کافی دیر روم میں رہ رہی تھی آج موم بتیوں کی روشنی میں اکیلی بیٹھتی وہ ڈرتی ہوئی باہر آئی تھی جب وہ پریشان سا بولا تھا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

م۔ مجھ۔ ڈر لگ رہا ہے اکیلے۔۔

کم روشنی میں بھی وہ نروس سی رونی شکل بنائے ویسے ہی کھڑی بولی تھی۔۔

ڈر کیسا میری جان میں ہونا اپنی جان کے پاس یہاں اجاؤ۔۔

Posted On Kitab Nagri

نیم اندھیرے میں کھڑی وہ چھوٹی سی گرٹ یا احد کو اپنی سانسوں سے بھی زیادہ عزیز تھی جیسے وہ بے حد چاہتا تھا وہ اپنی شفا خانزادہ سے ایسی خاموش محبت کرتا تھا جیسے ایک روح کو سانسوں کی ضرورت ہوتی ہے۔۔

م۔ میری گلاسز بھی ٹ۔ ٹوٹ گے۔۔۔

وہ ویسے ہی سر جھکائے بچوں جیسی شکل بنائے بولی تھی جیسے ابھی رو دے گی۔۔۔

جب وہ بیڈ سے اٹھنے لگی تھی ہاتھ لگتے گلاسز فرش پر گرتی ٹوٹ چکی تھی۔۔۔

جب احد خانزادہ تمہارے پاس ہو تب ڈرنے کی بلکل بھی ضرورت نہیں ہے بس مجھے محسوس کیا کرو۔۔

میں تمہاری سانس تمہاری ڈھرن تمہارے گلاسز ہو سب کچھ ہو میں تمہارا اب ریلکس رہو۔۔۔

وہ سکون سے چلتا ہوا اس کے پاس جاتے کمر سے پکڑتے سینے سے لگائے کان میں سرگوشی کرتے بولا تھا۔۔۔

جب شفا اپنی سانس روکے اس کے سینے سے لگی آنکھوں کو بند کرتی اس کا لمس محسوس کر رہی تھی۔۔۔

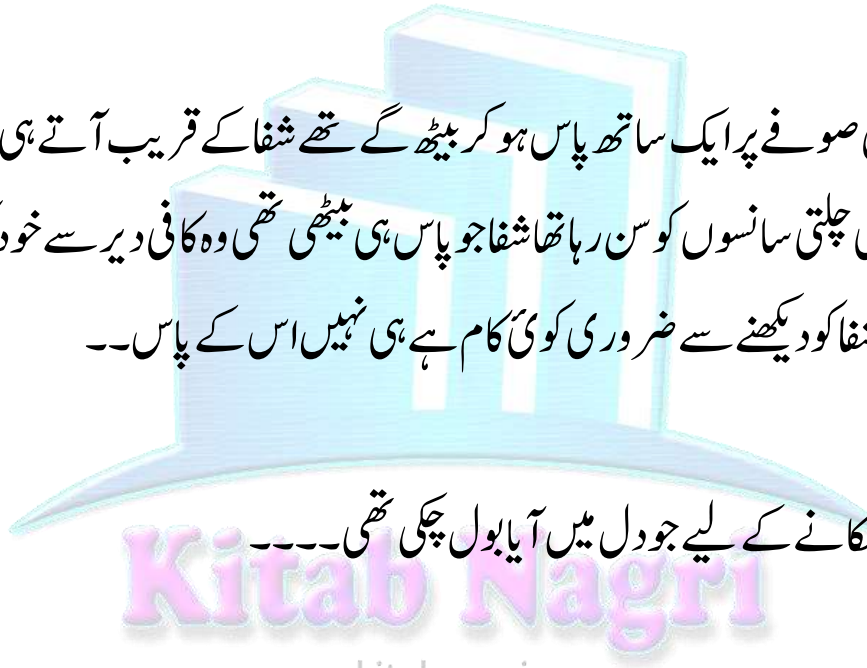
Posted On Kitab Nagri

احد کی بات سنتے اس کا دل اچانک پر سکون ہوا تھا۔۔۔



ب۔ بارش کیوں ہو رہی ہے۔۔۔۔

احد کے کہنے پر وہ دونوں صوفے پر ایک ساتھ پاس ہو کر بیٹھ گئے تھے شفا کے قریب آتے ہی احد نے فون چھوڑ دیا تھا وہ خاموشی سے اس کی چلتی سانسوں کو سن رہا تھا شفا جو پاس ہی بیٹھی تھی وہ کافی دیر سے خود کو مگن دیکھتے احد کے دیکھ رہی تھی جیسے شفا کو دیکھنے سے ضروری کوئی کام ہے ہی نہیں اس کے پاس۔۔



www.kitabnagri.com

آؤ باہر جا کر پوچھتے ہے بارش کیوں ہو رہی ہے۔۔۔۔

وہ سنجیدہ سی شکل بنائے اس کا ہاتھ پکڑتے بولا تھا۔۔۔۔

ک

Posted On Kitab Nagri

کیو۔ کیوں مجھے نہیں جانا باہر بجلی گرج رہا۔۔۔

[Handwritten signature]

وہ جو اپنی دونوں ٹانگوں کو اوپر کیے ناراض بچے کی طرح اسی سے لڑ رہی تھی جب کھڑکی سے بجلی گرتی سنای دی تبھی وہ چیختی ہوئی اسی کے سینے سے لگی تھی۔۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

بس بارش اسی وجہ سے ہوئی ہے تم میرے پاس اسکو ورنہ ویسے تو تم میرے قریب آتی ہی نہیں ہو۔۔۔۔

وہ جو تیز ہوتی سانسوں کے ساتھ اس کے سینے سے لگی ہوئی تھی جب وہ اس کی کمر پر بکھرے بالوں کو سائیڈ پر کرتے سرگوشی کر چکا تھا۔۔۔۔

گ۔ گرمی لگ رہی ہے ت۔۔۔۔

تو میں اپنی جان کے لیے اے سی ہو دیکھنا نہیں لگتی گرمی تمہیں۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ جو کوئی بہانہ بناے اس سے دور ہونے کی کوشش کر رہی تھی جب احد اس کا چہرہ اوپر کیے اس کی گردن پر بہتے پسینے کو اپنے لبوں سے صاف کرتا بھاری سرگوشی کرتا بولا تھا جب شفا پوری دل و جان سے اندر تک ہل گئی تھی

Posted On Kitab Nagri

سوری میری جان میری وجہ سے تمہیں بہت سے غم ملے ہے پر میں وعدہ کرتا ہوں تمہارے ہر غم کو ختم کر دو گا جو غلطی فہمی تمہیں ہ۔۔۔۔

ا۔ احد۔ م۔ مجھ مجھے سب پتہ لگ گیا ہے میں جانتی ہو آپ کی کوئی غلطی نہیں تھی۔۔

کافی دیر وہ دونوں خاموش ایک دوسرے کی چلتی سانسوں کو سن رہے تھے جب احد آہستہ سے اپنے لبوں سے شفا کے کان کی لو کو چومتے ہوئے بول رہا تھا جب شفا اپنا چہرہ اس کی کے چہرے کے قریب کیے ہاتھوں میں اس کی گال کو سہلائے بولی تھی۔۔۔

تم کیسے جانتی ہو مطلب یہ سب ک۔۔۔

کل ابو کا خط اپنے ناولز کے بندل سے ملا جس میں انہوں نے بتایا تھا آپ کتنے اچھے ہے اور یہ بھی ان کی جان کو خطرہ ہے ناصر دشمن بنا پھرتا ہے میں سب جان گی ہو احد۔۔

ک۔ ک۔ کتنا عرصہ آپ کو میں نے غلط سمجھا خونی سمجھا جبکہ ایسا کچھ نہیں تھا میں کتنی بڑی گناہگار نکلی اپنے ہی شوہر کو قاتل سمجھتی رہی میں ا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

لٹل بے بی ڈول میری جان میری طرف دیکھو کیوں رو رہی ہو میں نے کچھ کہا کیا اپنی جان کو۔۔

شفا جو اسی کی بات کاٹتی بولتی ہوئی اچانک پھوٹ پھوٹ کر روی تبھی وہ تڑپتے ہوئے اس کا ایک ایک آنسو اپنی انگلیوں سے صاف کرتا نرمی سے بولا تھا۔۔

م
میں نے کتنا غلط سمجھا آپ کو م۔ مجھے معاف کر دے پلیز ا۔۔۔۔

احد کے بار بار سمجھانے پر بھی جب شفا کے رونے میں کمی نہ آئی اور وہ دوبارہ روتی ہوئی بول رہی تھی جب احد اسے گردن سے پکڑتے اپنے قریب کیے اس کے بھیگے لبوں کو اپنے دہکنے لب میں قید کرتا اس کی سانسوں کو روک چکا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ جو پہلے اس کی قربت و لمس سے تڑپتی تھی چڑتی تھی آج وہ سکون سے اس کا دیا یہ خوبصورت لمس محسوس کر رہی تھی۔۔۔

بہت ناصر جیل میں ہو گا پاپا ماما کو انصاف ملے گا میں وعدہ کرتا ہوں مجھے بہت خوشی ہے تمہیں سب پتہ چل گیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کافی دیر اس کی سانسوں کا جام پینے کے بعد وہ اسے نرمی سے چھوڑے بھگے لبوں پر انگلیاں چلائے سکون سے بولا
تھا۔۔۔

جبکہ وہ نڈھال سی اپنی سانسوں کو ہموار کرتی اسی کی گردن میں چہرہ چھپاگی تھی۔۔۔

اب تو ڈر نہیں لگ رہا میری جان کو۔۔۔

وہ کافی دیر ویسے ہی اس کی گردن میں چہرہ چھپاے ہوئے تھی جب وہ اس کے بالوں کو سنوارتے کان میں
سر گوشی کرتا بولا تھا۔۔۔



ن۔ نہیں۔۔۔

جلدی سے دور ہوتی وہ گھبراتی بولی تھی اسے تو ہوش ہی نہیں تھا وہ کیا کر رہی ہے۔۔۔

ڈرنا بھی نہیں احد خان زادہ ابھی زندہ ہے۔۔۔

اسے دوبارہ اپنی باہوں میں لیتے وہ سکون سے بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

۱۔ احوال درویشی بھی گئی ہے۔۔۔۔۔

وہ جو باہوں میں مچل رہی تھی اچانک پورے گھر میں اندھیرہ ہوتے دیکھ اسے زور سے ہگ کیے چیخی تھی۔۔۔۔

بلکل بھی نہیں جان اب ہی تو روشنی ملی ہے ہمارے رشتے کو اور میں چاہتا ہوں یہ روشنی ہمیشہ ہمارے رشتے میں رہے جو بھی غلط فہمیاں تھی جو بھی گلے شکوے تھے وہ رات کے اندھیرے کی طرح ختم ہو چکے ہیں اب یہ وہ روشنی ہے جس سے تمہاری ہر غلط فہمی دور ہوئی۔۔۔

اس کے چہرے کو اپنے چہرے کے قریب کیے وہ آہستہ آہستہ اس کے پورے چہرے کے ہر ایک نقش کو چومتے وہ مدہوش ہوتا بولا تھا۔۔۔

و۔ وہا۔ ا۔ ح۔ ا۔ ح۔ ر۔ ر۔ ر۔ ا۔ ہ۔ ہ۔ ا۔ ہ۔ ہ۔ ہ۔

شفا کو اندھیرے میں صرف اپنے چہرے گردن کان پر اس کاشتت بھرا لمس محسوس ہو رہا تھا اس سے پہلے وہ اپنی حد پار کرتا جب کھڑکی سے بجلی گرجنے کی آواز سنتے وہ چیختی ہوئی احد کے اوپر ہی گری تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

گرتے ہی شفا کے لب احد کے لبوں سے ٹچ ہوئے تھے شفا جلدی سے دور ہونے والی تھی جب احد نے موقع کا فائدہ اٹھائے مسکراتے ہوئے اسے زور سے اپنے حصار میں لیا تھا۔۔۔

جبکہ شفا اب خود کو کوس رہی تھی کیوں اس کے اوپر گری وہ جواب مدہوش ہوا اس کی سانسوں پر راج کر رہا تھا۔۔۔

گ۔گ۔گندے۔۔۔

تھوڑی دیر کے لیے اپنی جان چھڑواتے شفا اپنے لال انگارہ چہرہ لیے بولی تھی۔۔۔



شکریہ میری لٹل بے بی ڈول۔۔۔

www.kitabnagri.com

اپنی تعریف سنتے وہ خوشی سے کہتا دوبارہ اس کی سانسوں کو قید کر چکا تھا جب وہ بے بس ہوتی اپنی ہار مان گی تھی اس کے سامنے۔۔۔

سو جاؤ میری جان میں یہی ہو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شفا کو ایسے ہارمانتے دیکھ احد نرمی سے صوفے پر کروٹ چینیج کیے اسے سینے پر لیٹاے بالوں کو سنوارتے بولا تھا
جب اپنے بالوں پر اس کی بھاری انگلیوں کا لمس پاتے وہ آہستہ آہستہ نیند کی وادیوں میں جارہی تھی۔۔۔

احد خوش تھا شفا کو سب پتہ چل گیا ہے۔۔۔



یہ ابھی تک سو رہی ہے یہ تو غلط ہے۔۔۔

صبح جنید کی ہی آنکھ کھلی تھی جب شائستہ کو ویسے ہی اپنی گود میں سر رکھے سوتی دیکھ وہ بولا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جو گہری نیند ویسے ہی سو رہی تھی۔۔۔

میری چوہیا سوتے ہوئے کتنی شریف لگتی ہو معصوم سی ورنہ پورا پٹا خہ ہو۔۔۔

شائستہ کی پلکوں کی جھلر کو ہلکا سا اٹھتا دیکھ وہ شرارتی انداز میں اسے صوفے پر سیدھا کرتا اس پر جھکتے چھوٹی سی ناک
کو چھومتے بولا تھا مقصد شائستہ مکمل جاگ جائے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

(ہاں جیسے خود تو ننھے کا کہ ہے جو مجھ پر ایسا طنز کر رہے ہے اب پیچھے بھی ہو جاؤ خانتننن)۔۔۔

اسے تنگ کرتے جنید کبھی اس کا چہرہ کبھی کان کبھی گردن ہاتھوں کو مسلسل اپنے لبوں سے چھوتے اس کی دھڑکن تیز کر رہا تھا جب وہ زور سے آنکھیں بند کیے سونے کا ڈرامہ کیے دل میں بولی تھی۔۔۔

چہرے کے بگڑے تاثرات دیکھ وہ دل سے خوش ہو رہا تھا شدید غصہ اور شرم سے شائستہ کا چہرہ لال ٹماڑ ہو رہا تھا

تم مجھے پہلے نہیں مل سکتی تھی کیا پہلے ملتی تو آج ہمارے بیس بچے ہوتے خانم۔۔۔

شائستہ جو اس کی ہر شرارت کو بڑی مشکل سے برداشت کر رہی تھی اپنے ہاتھوں کی مٹھیوں میں صوفے کو مضبوطی سے پکڑا ہوا تھا جب جنید اپنا قہقہہ روکتے آخری وار کر چکا تھا۔۔۔

خانہ بہ خانہ ننن تم نے مجھے میشن سمجھا ہے کیا مطلب کچھ بھی بول رہے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شرم سے پانی پانی ہوتی وہ اچانک اٹھتی شیرنی کی طرح اس پر حاوی ہوتی دھاڑتی اپنی حالت سوچتی ہوئی چپ ہوگی
تھی۔۔۔۔

ارے خانم کیا ہوا نیند میں کچھ دیکھ لیا کہا اور یہ فیس اتنا ریڈ کیوں ہوا ہے بخار تو نہیں تمہیں۔۔۔۔

اس کی حالت سے لطف اندوز ہوتے وہ سکون سے اس کے لال گال کو چھوتے معصوم بنتا ہوا بولا تھا۔۔۔۔

پ۔ پیچھے ہو جانے دو مجھے ہر وقت تمہاری یہ شر راتیں مجھے اچھی نہیں لگتی۔۔۔

اچانک وہ سنبجہ ہوتی اپنا ڈوپٹہ کو تلاش کرتی بولی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اٹھا سکتی ہو تو اٹھا لوں۔۔۔

ڈوپٹہ جنید کی ٹانگ کے نیچے پڑا تھا جب وہ اسے ترسی نگاہوں سے دیکھ رہی تھی تبھی وہ سکون سے بولا تھا۔۔۔

اٹھا لو ٹانگ اپنی ورنہ تو ر دو گی اففف کتنے موٹے ہو خان کم کھایا کرو مجھے لگتا یہ فوڈ ریسٹورنٹ کی چین جو تم نے
بنای ہے خودی کھا کھا کر کسی دن پھٹ جاؤ گے اٹھاؤ ٹانگ۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہمت جمع کیے وہ مسلسل اس کی ٹانگ کو اپنے ہاتھوں سے اٹھانے کی کوشش کرتی بول رہی تھی جب اس کا روٹھا بچوں جیسا چہرہ دیکھ جنید خان نے کمر سے پکڑتے اپنے اوپر گرایا تھا جب وہ ٹوٹی ٹہنی کی طرح اس پر گری تھی۔

پھر کیا خیال ہے خانم۔۔

اس کے جسم سے اٹھتی خوشبو میں مدہوش ہوتے وہ شرارتی انداز سے بولا تھا۔۔۔

ک۔۔ کس۔۔

ہاے میری خانم کتنی پیاری ہے اپنی خان کے دل کی بات سن ہی لی تم نے۔۔۔

وہ جو گھبراتی بول رہی تھی جب وہ اپنی آنکھوں میں شرارت لائے بولا تھا۔۔۔

کون سی بات۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ نا سمجھی سے پوچھ بیٹھی تھی۔۔۔

یہی کہ تمہیں کس چاہے میں ابھی دیتا ہو۔۔۔۔

شائستہ کو سوچنے کا موقع دے بغیر وہ جلدی سے اپنی خواہش پوری کرنے اس کے لبوں پر جھکتے اپنا شدت بھرا لمس
چھوڑ رہا تھا۔۔۔



خ۔ خان م۔ میرا ڈوپٹہ دو۔۔۔۔

اسے سے بڑی مشکل سے جان چھڑواتے وہ جلدی سے اٹھتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بلکل بھی نہیں خانم۔۔۔

اسے کمر سے پکڑتے بیک ہگ کیے وہ سکون سے بولتا اب اس کا رخ اپنی طرف کر چکا تھا۔۔۔

تم کیا نہیں چاہتی ہماری یشفہ کا بھائی اے چھوٹا سا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کون سا نشہ کیا ہے صبح صبح عجیب بول رہے ہو خان چھوڑو۔۔۔۔

ایک بار پھر اس کے لبوں پر جھکتے وہ بول رہا تھا جب وہ آپے سے باہر ہوتی چیخی تھی۔۔۔۔

مجھے چاہے بے بی بات ختم۔۔۔

اسے اپنے قریب کیے وہ بولتا ہوا اس کی آواز کو دبا چکا تھا۔۔۔

وہ جو خاموشی سے اس کی سانسوں کی مہک میں مدہوش تھا اچانک روم میں آنے والی شخصیت کو دیکھ جنید کو اتنا غصہ آیا تھا وہ شائستہ کے لبوں پر ہی ظلم ڈھانے لگ گیا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بچ۔ چھو۔ چھوڑو جنگلی انسان یہ کیا طریقہ ت۔۔۔۔

جنید خان کا پہلے نرمی بھرا لمس پھر اچانک شدت بھرا لمس محسوس کیے وہ تڑپتی ہوئی دور ہو کر بولتی ہوئی اچانک چپ ہوئی تھی جب اس کی کمر کسی کے ساتھ ٹکرای تھی۔۔۔۔

ت۔ تم یہاں کیا کر رہی ہو۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شائستہ نے جیسے ہی پیچھے موڑ کر دیکھا تو سامنے کھڑی سدرہ کو دیکھ وہ چیخی تھی۔۔۔۔

ظاہر سی بات ہے خان کی بیوی ہو تو یہی اوگی کیوں خان میں صبح کہہ رہی ہو۔۔۔

وہ بے شرمیوں کی طرح ان دونوں کے سامنے کھڑی سکون سے کہتی جنید خان کا غصہ بڑھا چکی تھی جو خاموشی سے اپنی سرخ آنکھوں سے اسے ہی گھور رہا تھا۔۔۔۔

ہاں تمہاری بیوی آئی ہے مل لو مسٹر جنید خان بہہ نننن۔۔۔۔

اپنی حیثیت یاد آتے ہی اچانک شائستہ غصہ کنٹرول کیے کہتی وہاں سے ویسے ہی بھاگی تھی۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

کتنے ہی آنسو اس کی آنکھوں سے نکلے تھے سدرہ کو جنید کی آج بھی بیوی کے روپ میں دیکھ کر۔۔۔۔

شائستہ شائستہ۔۔۔۔

وہ سدرہ کو انور کیے اس کے پیچھے بھاگا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

)

وہ جو خاموشی سے اس کی سانسوں کی مہک میں مدہوش تھا اچانک روم میں آنے والی شخصیت کو دیکھ جنید کو اتنا غصہ آیا تھا وہ شائستہ کے لبوں پر ہی ظلم ڈھانے لگ گیا تھا۔۔۔۔

ج۔ چھو۔ چھوڑو جنگلی انسان یہ کیا طریقہ ت۔۔۔۔

جنید خان کا پہلے نرمی بھرا لمس پھر اچانک شدت بھرا لمس محسوس کیے وہ تڑپتی ہوئی دور ہو کر بولتی ہوئی اچانک چپ ہوئی تھی جب اس کی کمر کسی کے ساتھ ٹکرای تھی۔۔۔۔



www.kitabnagri.com

شائستہ نے جیسے ہی پیچھے موڑ کر دیکھا تو سامنے کھڑی سدرہ کو دیکھ وہ چیخی تھی۔۔۔۔

ظاہر سی بات ہے خان کی بیوی ہو تو یہی اوگی کیوں خان میں صبح کہہ رہی ہو۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ بے شرموں کی طرح ان دونوں کے سامنے کھڑی سکون سے کہتی جنید خان کا غصہ بڑھا چکی تھی جو خاموشی سے اپنی سرخ آنکھوں سے اسے ہی گھور رہا تھا۔۔۔۔

ہاں تمہاری بیوی آئی ہے مل لو مسٹر جنید خان بہہ نننن۔۔۔۔

اپنی حیثیت یاد آتے ہی اچانک شائستہ غصہ کنٹرول کیے کہتی وہاں سے ویسے ہی بھاگی تھی۔۔۔۔

کتنے ہی آنسو اس کی آنکھوں سے نکلے تھے سدرہ کو جنید کی آج بھی بیوی کے روپ میں دیکھ کر۔۔۔۔

شائستہ شائستہ۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ سدرہ کو اگنور کیے اس کے پیچھے بھاگا تھا۔۔۔۔



تمہیں یہاں کیا کر رہی ہو نکلو باہر ابھی کہ اب۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اہسہ میرا خان بے بی یہ کیا طریقہ ہے اپنی بیوی کو روم سے باہر نکالنے کا۔۔

شائستہ کو روکتے نہ دیکھ وہ دوبارہ سدرہ کے پاس آتے غرار ہا تھا جب وہ بے باک ہوتی اسی کی گردن میں بائیں
حائل کیے سکون سے بات کاٹتی مسکرائی تھی۔۔۔

کون سی بیوی کی بات کر رہی ہو جس کو میں نے چار سال پہلے طلاق دے کر فارغ کر دیا تھا تم جھوٹی عورت جیسے
پہلے تھی آج بھی ویسی ہی ہو۔۔۔۔

آپے سے باہر ہوتے وہ شدید طش میں اسے خود سے دور کیے چیخا تھا۔۔

جب وہ دھڑام کرتی قالین پر گری تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

خان تم بھی تو پہلے دن جیسے ہی ہوا گرا تنی ہی نفرت ہوتی تمہیں مجھ سے تو ابھی اپنے قریب نہ آنے دیتے خیر اب
تو میں ابی گی ہو یہاں واپس نہیں جاؤ گی۔۔۔۔

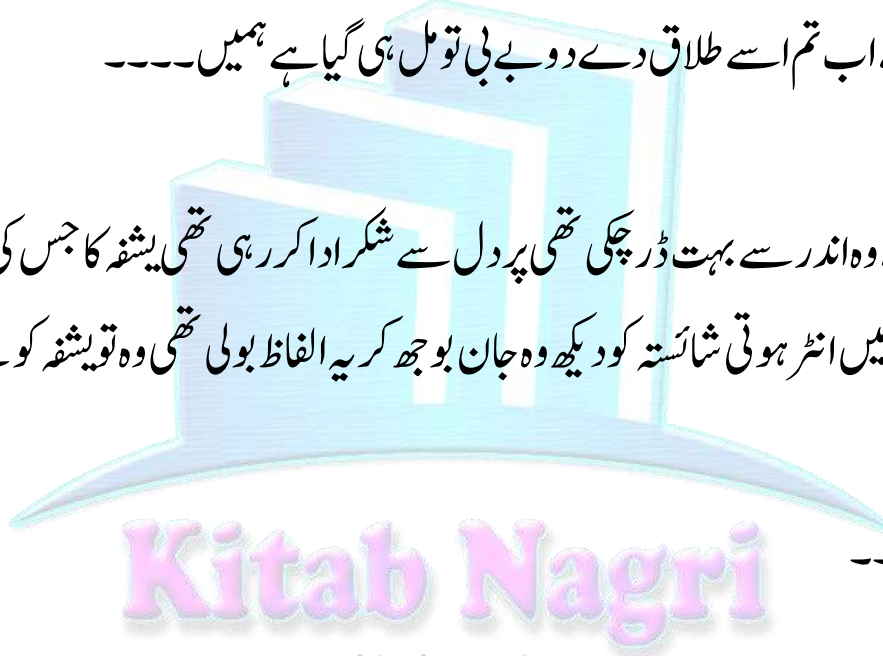
وہ ویسے ہی سکون سے پڑی ڈھیٹ بنتی جنید خان کو آگ لگاتی بولی تھیں۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس سے پہلے وہ گن سے شوٹ کرتا جب اسے بیڈ پر بیٹھی ننھی سی یشفہ کی آواز سنای دی تھی جنید اس کی آواز سننے پر سکون ہو چکا تھا۔۔۔۔

اووووو اوووووو تم نے بے بی بھی کر لیا شائستہ کے ساتھ تبھی شادی کی تھی اس سے چلو کوئی بات نہیں میں اور تم اسے ہینڈل کر لے گے اب تم اسے طلاق دے دو بے بی تو مل ہی گیا ہے ہمیں۔۔۔۔

جنید خان کے غصے سے وہ اندر سے بہت ڈر چکی تھی پردل سے شکرا داکر رہی تھی یشفہ کا جس کی آواز سن کر وہ پر سکون ہو چکا تھا روم میں انٹر ہوتی شائستہ کو دیکھ وہ جان بوجھ کر یہ الفاظ بولی تھی وہ تو یشفہ کو لینے آئی تھی۔۔۔



بابا کی جان کیسی ہے۔۔۔

جنید اسے باہوں میں بھرتے ہوئے اس کے گالوں کو چھوتے پیار سے بولا تھا۔۔۔۔

ب۔ں ھوک لگی ہیں۔۔۔

وہ منہ بناے اپنے جاگنے کی وجہ بتا چکی تھی جبکہ اس کی چھوٹی سی ناک پر بے حد غصہ تھا بالکل شائستہ کی طرح۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آؤ بیٹا ہم ناشتہ کرے مل کر۔۔۔

شائستہ چپ سی اس کی باہوں میں یسٹھ کو لے باہر جاتی بولی تھی۔۔۔

مقصد بتاؤ کیوں آئی ہو یہاں جلدی سے۔۔۔

اسے گردن سے پکڑتے وہ سدرہ پر چیخا تھا۔۔۔

مجھے محب۔۔۔



""Just shut up""

www.kitabnagri.com

میں جانتا ہو کوئی محبت نہیں ہے تمہیں مجھ سے تم جس مقصد کے لیے آئی ہو میں پتہ کروالو گا۔۔۔

وہ جو سکون سے بول رہی تھی جب وہ اس کا چہرہ دبوچتے غرایا تھا۔۔۔

اس کی غراہٹ سنتے وہ سن ہو چکی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اففف شکر جان بچ گی میری آج ورنہ مر ہی جاتی میں۔۔۔۔

جنید کے روم سے باہر جاتے وہ گہرے گہرے سانس لیتی اپنے شولڈر کٹ بالوں کو سنوارتے مسکراتی ہوئی بولتی
بیڈ پر بیٹھ چکی تھی۔۔۔۔



کچھ بھی کرو ناصر تمہیں اگر شفا چاہے تو مجھے احد چاہے تم نہیں جانتے جس دن سے احد کو دیکھا ہے مجھے سکون کی
نیند نہیں آئی مجھے جب پتہ چلا شفا سب بھول گئی بہت خوش تھی میں کہ احد کو اپنی طرف کر لو گی پر اسے سب یاد ا
گیا ہے۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ماہین ناصر کے گھر بیٹھی غصہ سے بول رہی تھی۔۔۔۔

کیسے کیسے یاد ا گیا اسے تمہیں کہا تھا شفا کو خلاف کر احد کے تم سے ایک کام تک نہ ہو سک۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مجھ پر الزام مت دو میں نے کتنے مہینوں سے پوری کوشش کی ان دونوں کے درمیان لڑائی کروانے کی شفا تو نام بھی نہیں سنتی تھی آحد کا اب وہ ٹھیک ہو گی ہے۔۔۔۔

ناصر شراب پیتے ہوئے گلاس اٹھا کر ماہین کے پاؤں پر مارتے بول رہا تھا جب وہ بھی غرای تھی۔۔۔۔

جاؤ یہاں سے کچھ کرتے اس آحد کا۔۔۔۔

دیکھو اگر آحد کو تم نے کچھ کیا تو بھول جانا شفا بھی تمہیں ملے گی میں اسے بھی مار دو گی سمجھے تم۔۔۔۔

وہ جو نشے میں بول رہا تھا جب وہ دانت پیستے غراہٹ لیے بولی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہاں ہاں جاؤ اب یہاں سے۔۔۔۔

وہ ناگواری سے اسے باہر کا اشارہ کرتا بولا تھا۔۔۔۔

ماہین شفا کی بیسٹ فرینڈ تھی ناصر نے جان بوجھ کر ماہین کو آحد کا لالچ دیتے اسے اپنے لیے یوز کیا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہر لڑکی کی طرح ماہین کے دل میں بھی خواہش جاگی تھی اسے احد خانزادہ کی دلہن بننا ہے یہی وجہ تھی وہ اسے احد کے خلاف کرتی رہی تھی لیکن آج وہ بے چین تھی یہیں سوچ کر شفا احد کے ساتھ ٹھیک ہو جائے گی۔۔۔

ارے شفا ڈرائن۔۔۔۔

چٹا خنخنچ چٹا خنخنچ۔۔۔

ماہین کے جانے کے بعد اس کے گھر شفا انٹر ہوئی تھی جیسے دیکھ وہ بامشکل اپنی لڑکھڑاتے قدموں پر کھڑا ہو رہا تھا جب اس نے شدید طش میں تپھر مارے تھے۔۔۔

کیا سمجھا تھا تم نے تم اتنا بڑا گناہ کر لو گے تو کسی کو پتہ نہیں چلے گا غلط ناصر میرا اللہ ہے انصاف کرنے والا اور تم دیکھنا بہت جلد تم جیل کی سلاخوں کے پیچھے ہو گے۔۔۔

شفا اس کا گریبان پکڑتی چیختی تھی جبکہ آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے۔۔۔

تمہیں غلط فہمی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

غلط فہمی نہیں مسٹر ناصر مجھے پتہ ہی اب چلا ہے تم اپنی خیر مناؤ اب بہت جلد تمہیں پولیس لینے آئے گی۔۔۔

وہ مدہوش ہوتا بول رہا تھا جب وہ اسے دھکا دیتی کہتی جیسے آئی تھی ویسے ہی چلی گی تھی۔۔۔۔

احد دود دود اب تم بلکل نہیں بچو گے۔۔۔۔

اپنے سرخ گال پر ہاتھ رکھتے وہ طش سے چیختا ہوا اب کسی کو فون ملا رہا تھا۔۔۔۔



ارے تم کدھر ارہے ہو۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

شفا کو چھوڑے احد اپنے آفس چلا گیا تھا اب وہ دوپہر کو اپنے پیس آیا تھا اسے ہی پتہ تھا شفا اپنے گھر ہے لیکن اب اپنے پیس میں انٹر ہوتے جنید خان کو دیکھ وہ سجنیدہ شکل لیے بولا تھا۔۔۔۔

تجھے نہیں پتہ میں یہاں کیوں ہو۔۔

Posted On Kitab Nagri

جنید اس کے چہرے کو چھوتے سسپنس پیدا کیے بولا تھا۔۔۔

کیوں تو بھوت ہے جے کے جوہر کسی کے گھر میں پھٹکتی اتموں کی طرح گھوم رہا ہے۔۔۔

اسے اپنے ساتھ لیے وہ باتیں کرتا ہال میں انٹر ہوا تھا۔۔۔

ہاں میں سو سال والی روح ہو جو تیرے اس کھڑوس سے پیلس میں گھوم رہا ہو حد ہے یار اے کے بندے کو اتنا بھی
آسی سی یو والا مریض نہیں ہونا چاہے جو ہر وقت سڑا ہی رہے مجھے دیکھ میں کتنا حسین ہوا۔۔۔

بس بس اپنے حسن کی کہانی مت سنانا یہ بتا خیریت ہے جو یہاں ٹپک پڑا ہے تو۔۔۔

www.kitabnagri.com

جنید جو اپنی ٹرین جیسی زبان چلا رہا تھا جب وہ سکون سے اسے ٹوکتا ہوا ہال میں انٹر ہو چکا تھا۔۔۔

ہاں خیریت ہے شفا نے ہمیں دعوت دی ہے آج رات کھانے کی۔۔۔

جنید اب سنیجدہ ہوتا بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

کس خوشی میں پہلی بات وہ یہاں نہیں ہے اپنے گھر کی ہے تم جھوٹ کم بولوا۔۔۔

اففف اے کے کبھی میری بات پر یقین کر لیا کرو میں پہلے ہی بہت ٹیشن میں ہو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جنید معصوم سی شکل بنائے بولا تھا۔۔۔۔

چل بس کر تجھ جیسی ٹیشن کو بھی ٹیشن ہو سکتی ہے یہ بڑی ناممکن سی بات ہے او آرام سے بات کرتے ہے۔۔۔۔

اسے سینجہ دیکھ وہ شولڈر پر ہاتھ رکھتے صوفے پر بیٹھتے بولا تھا جبکہ آنکھیں اس پاس گھوم رہی تھی شفا کو دیکھنے کے لیے وہ ابھی تک شوک میں تھا گھر کیسے اگی وہ۔۔۔۔



یار جو بھی ہو اغلط ہوا تجھے بھا بھی کو سب بتانا ہو گا یہ نہ ہو وہ تم سے نفرت کرنے لگ جائے اور رہ گی سدرہ کی بات اسے بھی کچھ پیسے دے کر رفع دفع کرو ایسی لڑکیاں بس پیسوں پر مرتی ہے یقین اسے پیسوں کی ضرورت ہو گی جو تیرے پاس آئی ہے۔۔۔۔

جنید کی ساری بات سنتے وہ بھی پریشان سا بولا تھا۔۔۔۔

ہمممم کچھ تو کرنا ہو گا ورنہ میں شائستہ کو کھونا نہیں چاہ۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""Hyeee Handsome boy""

اس سے پہلے جنید کی بات پوری ہوتی جب سدرہ ہاتھ میں پانی کا گلاس پکڑے احد کے سامنے کھڑی ہوتی چہکتی بولی تھی۔۔۔۔

""who is she""

سدرہ کو بولڈ ڈریسنگ اور اپنے پیلس میں اسے دیکھ وہ ناگواری سے جنید کی طرف دیکھتا برہم لہجے میں بولا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri

یہی وہ منحوس گھڑی کی سزا ہے میری جس نے جینا حرام کیا ہے مجال ہے ایک منٹ بھی یہ دور ہوئی ہو شائستہ نے صبح سے نہ مجھے دیکھا نہ ہی یشفہ مجھے دی ہے یار۔۔۔۔

جنید سدرہ پر ایک ناگواری سی نظر ڈالتے بے بسی سے بولا تھا اس کی فیلینگز احد سمجھ سکتا تھا۔۔۔۔

تمہیں پیاس لگی ہوگی یہ لو پانی پی لو گرمی بہت ہے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

واٹسٹ داہ۔۔۔۔

سوری سوری وہ اچانک گر گیا پانی مجھ سے۔۔۔۔

وہ جو جنید کے لیے پریشان ہو رہا تھا سدرہ کو یوں اپنی طرف جھکتے پانی کا گلاس دیتے سدرہ کے بے باک انداز کو دیکھ
احد نے خودی شرم سے نظریں چڑھائی تھی۔۔۔۔

جبکہ وہ جان بوجھ کر اس کی شرٹ پر پانی گراے کھڑی مسکرا رہی تھی۔۔۔۔

یہ کیا طریقہ ہے سدرہ تمہیں یہاں شائستہ لائی ہے اس کا مطلب یہ نہیں تم ایسی اونچی حرکتیں کرو۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

جنید خان سدرہ کا ایسا انداز دیکھ آگ بگولہ ہوتا چیخا تھا جیسے وہ اگنور کیے بس احد کی گیلی شرٹ سے نظر آتے سکس
پیک کو دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

جاؤ یہاں سے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اپنی طرف اس کی بے باک نظروں کو دیکھ اُحد زرا سختی سے بولا تھا جیسے سن کر وہ مسکراتی وہاں سے گی تھی۔۔۔۔

سوری۔۔۔۔

چھوڑو اس کا بھی کچھ کر لے گے پہلے یہ بتاؤ ہماری بیویاں کدھر گی ہے۔۔۔۔

جنید جو شرمندہ ہوتا بول رہا تھا جب وہ بات کا ٹٹا کھڑے ہوتے بولا تھا۔۔۔۔

کچن میں ہے۔۔۔۔



شفا کو گنگ نہیں آتی۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

میری بیوی اس کی ہلیپ کر رہی ہے فکر نہ کر۔۔۔۔

شفا کو روم میں بھیجنا خود بھابھی کے پاس جاؤ۔۔۔۔

جنید کی بات سننے وہ اپنا پلان سمجھاتے وہاں سے گیا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاےےے کتنے کیوٹ ہواےے کے تم۔۔۔

دور جاتے احد کو فلاننگ کس کرتے جنید خوشی سے بولا تھا جب احد اسے ایسے کس دیتے دیکھ برا سامنہ بنا گیا تھا

سڑا بیگن۔۔

احد کو خوبصورت سے لقب سے نوازتے وہ اب کچن کی طرف گیا تھا جہاں دونوں کام کر رہی تھی۔۔۔



ہاےےے بھابھی وہ دیکھا آپ نے اس ڈائن نے اب میرے شوہر پر نظر رکھ لی ہے۔۔۔

ناصر سے مل کر آنے کے بعد شفا سیدھی پلپس آئی تھی جب اس نے جنید خان کو دعوت پر بلا یا تھا۔۔۔

شفا تو کچن میں بڑی تھی تبھی شائستہ بھی وہی اکرا اس کی مدد کر رہی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شفاخود شلیف پر بیٹھی سیب کھاتی بولی تھی جبکہ شائستہ کھانا بنانے میں بزی تھی۔۔۔

تم فکر مت کرو چھوٹی احد تم سے بے حد پیار کرتا ہے۔۔۔

وہ نہیں متوجہ ہو گا اس ڈائن کی طرف۔۔۔

شائستہ نڈھال سے لہجے میں بولی تھی۔۔۔

بھابھی لالہ بھی بہت اچھے ہے ضروری تو نہیں جو آپ دیکھ رہی ہے وہی ہو میں کب سے دیکھ رہی ہو لالہ نے ایک دفعہ بھی اس ڈائن کو نہیں دیکھا جانتی ہو بیوی ہے وہ ان کی لیکن کوئی اپنی بیوی کو انگور بھی نہیں کرتا ایسے بیوی بھی وہ جوان کی محبت ہو آپ کے باقول۔۔۔

www.kitabnagri.com

شفا سیریس ہوتی سیب کھاتے ویسے ہی بول رہی تھی۔۔۔

نہیں یار وہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بھابھی آپ اپنی جگہ خود چھوڑ رہی ہے اگر سوچا جائے آپ کی بھی تو دوسری شادی ہے مانتی ہو یہ تلخ حقیقت ہے لیکن لالہ نے آپ کو قبول تو کیا شنفہ کو نام دیا آپ کو عزت آپ بھی تھوڑی ہمت پیدا کرے تو لالہ کو ویسی محبت دے سکتی ہے جیسی وہ آپ کو دیتے ہے اس ڈائن کو انور کرے۔۔۔

شفاء ایک سمجھدار لڑکی بن کر سمجھار ہی تھی۔۔۔

ہاے ہاے کتنی کیوٹ سمجھدار چھوٹی ہے میری۔۔۔

شفاء کے پاس جاتے شائستہ اس کے سرخ گال کو چھومتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

کیا بھابھی آپ نے تو لالہ ہی سمجھ لیا مجھے ہا ہا ہا ہا ہا ہا۔۔۔

www.kitabnagri.com

شفاء بول رہی تھی جب شائستہ نے اسے گدگدی کی تھی تبھی وہ قہقہہ لگا چکی تھی۔۔۔

میممممم بہت ٹیسٹی چکن کڑا ہی ہے سچی۔۔۔

شائستہ نے اسے چکن چیک کروایا تھا جب وہ کھاتی خوشی سے بولی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

۲۔

ویسے چھوٹی یہ غلط بات ہے ہم مہمان ہے تم نے میری ہی بیوی کو کچن میں لگایا ہے کام کرنے پر۔۔۔

جنید وہاں آتا مسکراتا ہوا بولا تھا۔۔۔

لالہ آپ مہمان کب بن گے بھائی کبھی اپنی بہن کے گھر مہمان ہوتے کیا آپ تو میرے پیارے سے لالہ ہے

۔۔۔۔



شفاشلیف سے اٹھتی جنید کے پاس اے لاڈ سے بولی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

اچھایہ مھکن والے مسکے کم لگاؤ جاؤ یہاں سے وہ سڑا بیگن اوپسس اے کے بلارہا ہے۔۔۔

جنید پیار سے اس کے سر پر ہاتھ رکھتے لاڈ سے مسکراتے بولا تھا۔۔۔۔

اچھا لالہ۔۔

Posted On Kitab Nagri

شفا اچھے بچوں کی طرح سر ہلاتے وہاں سے گی تھی۔۔۔



کیا کرنے اے ہو یہاں۔۔۔

جسند کو ویسے ہی خاموش کھڑا دیکھ وہ دوبارہ اپنے کام میں متوجہ ہوتی بولی تھیں۔۔۔

اپنی بیوی کو دیکھنے آیا۔۔۔



تمہاری بیوی باہر بیٹھی ہے شاہد اسی کے پاس جاؤ۔۔۔
www.kitabnagri.com

فروٹس کو کاٹتے وہ سکون سے اس کی بات کاٹتے ہوئے بولی تھیں۔۔۔

یشفہ کدھر ہے۔

Posted On Kitab Nagri

شائستہ کو ویسے ہی کام میں بڑی دیکھ وہ دوبارہ بولا تھا۔۔۔

وہ شفا کے پاس گئی ہے۔۔۔

یہ کیا کر رہی ہو۔۔۔

شائستہ جو جنید کو جواب دینے والی تھی تبھی بچن میں انٹر ہوتی سدرہ کو دیکھ جنید کے سینے سے لگی تھی جب وہ شوک ہوتا بولا تھا۔۔۔

اپنے پیارے سے شوہر سے پیار کر رہی ہو تم مجھے روک نہیں سکتے۔۔۔

وہ سدرہ کو جلانے کے لیے جنید کی گال کو سہلائے پیار سے بولی تھی شفا کی بات دل میں رکھے وہ جنید کو اپنے قریب لائے گی۔۔۔

شوہر سے پیار کرنا ہے تو ذرا دل کھول کر کرو پیار۔۔۔

جنید تو دل سے خوش ہو گیا تھا تبھی اسے کمر سے پکڑتے اپنے بے حد قریب کیے وہ سکون سے بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ک۔ کر۔ ہی رہی ہو میں۔۔

وہ جو سدرہ کو دیکھ کر یہ سب کر رہی تھی اب جنید کی گرم سانسوں کی تپش سے جلتے چہرے کے ساتھ وہ گھبراتے ہوئے بولی تھی۔۔۔

کس می۔۔

شائستہ قریب تو جنید کے پاس تھی پر نظریں باہر کھڑی سدرہ پر تھی جب وہ اس کے کان میں سرگوشی کرتا مسکرایا تھا۔۔۔



ک

کس۔ کس کیوں۔۔

وہ نا سمجھی سے پوچھ بیٹھی تھی۔۔

پیار کر رہی ہو تو کرو کس ورنہ میرے پاس کوئی اور بھی اوپشن ہ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جنید اسے ڈرتے ہوئے بول رہا تھا جب وہ اپنے سر پر لیے ڈوپٹے کو جنید کے سر پر دیتے جلدی سے اس کے قریب جاتے اس کے گلابی ہونٹوں پر اپنے کانپتے لب رکھ چکی تھی۔۔۔

جنید شوک ہوتا اسے کمر سے زور سے پکڑتے اپنے سہارے کھڑے کر چکا تھا ورنہ وہ کب کی گر چکی ہوتی۔۔۔

ویسے شرم آنی چاہے ہیبنڈ وائف کے پرائیویسی میں مداخلت کرتے تمہیں۔۔۔

کافی دیر تک وہ دونوں ایک دوسرے کی سانسوں میں مدہوش تھے جب جنید کو محسوس ہوا شائستہ کی حالت غیر ہوتی دیکھ اسے چھوڑے اب وہ سدرہ کو ڈھیٹ بنے وہی کھڑے دیکھ بولا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پانی پینے آئی تھی میں۔۔۔

شائستہ کا سرخ گلنار چہرہ دیکھ وہ جلیس فیل کرتی بولتی ہوئی فریج کے پاس گی تھی۔۔۔

خان تم نے شرم نام کی چیز ہے کوئی ایسا کرتا ہے ک۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میری پیاری سی خانم مجھ میں شرم نہیں ہے۔۔۔

شائستہ جو سمجھی تھی وہ جلدی سے اس سے دور ہو جائے گی پر اس کی کوشش جنید نے ناکام بنائی تھی تبھی وہ تپے چہرے کے ساتھ زرا سختی سے بول رہی تھی جب وہ آنکھ و نک کرتا وہاں سے کہتا گیا تھا۔۔۔



کدھر ہے کھڑوس لالہ نے کہا تھا یہی ہو گا۔۔۔

شفایشفہ کو گود میں لیے روم میں آئی تھی جب احد کو روم میں نہ دیکھ کر وہ اب بیڈ پر اسے لیٹاے منہ پھولے بولی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کتنی پیاری ہو تم بلکل ایک فیری جیسی کیوٹ سی۔۔۔

یشفہ کو دیکھتے وہ پیار سے اس کے گال چومتی ہوئی بولی تھی اسے پسند آئی تھی وہ ننھی سی گڑیا۔۔۔

۔۔۔م

Posted On Kitab Nagri

اہہ۔۔

وہ جویشفہ کے ساتھ کھیلنے میں بڑی تھی جب اسے محسوس ہوا کسی نے کمر سے پکڑتے اپنے سینے سے لگایا ہو تبھی وہ
چینتی ہوئی اچانک چپ ہوئی تھی۔۔۔

جہاں باتھ لیے احد بلیک بینان ٹراؤزر پہننے اسے اپنی باہوں میں لیے کھڑا مسکرا رہا تھا۔۔۔

اففف ڈر ادا مجھے سچی آپ نے کوئی ایسا کرتا ہے۔۔۔

وہ اس کی باہوں میں پر سکون کھڑی منہ بنائے بولی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تم بتاؤ کوئی ایسا کرتا ہے بھلا۔۔۔

احد اسے مدہوش بھری نظروں سے دیکھتے الٹا اسی سے سوال کر چکا تھا۔۔۔

م۔ میں نے ک۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ریڈ بلڈ کلر کی ساڑھی پہنے بالوں کو کھلا چھوڑے اپنے خوبصورت گول سے چہرے پر ہلکا سا میک اپ ہاتھوں پر چوڑیاں پہنے پاؤں پر نفیس سی پائلز ساتھ ریڈ ہلیز پہنے ان چھوٹے گلابی ہونٹوں پر لپ گلوں لگائے تم پوری ہتھیاروں کے ساتھ تیار ہوئی میری دھڑکن تیز کر رہی ہو بتاؤ کوئی ایسا کرتا ہے کیا۔۔۔

شفاجو بولنے والی تھی جب احد اپنا ایک ہاتھ اس کی کمر پر دوسرا ہاتھ اس کے بالوں چہرے ہاتھوں کی کلاہیوں گردن پر سہلائے گھمبیر بھری آواز میں بولتے شفا کی دھڑکن روک چکا تھا۔۔۔

و۔ وہ لالہ کو دعوت دی تبھی سوچا تھوڑا سا تیار ہو جاؤب۔۔۔

تمہیں بچے پسند ہے کیا۔۔۔

شفاپنی حیا بھری نظروں کو جھکا کر بول رہی تھی جب وہ ایک نیا سوال کر چکا تھا۔۔۔

جب سے وہ پیلس آیا تھا تب سے سن رہا تھا شفا شیفہ کے پاس ہے ابھی بھی اپنے بیڈ پر اسے لیٹے دیکھ وہ بولا تھا۔۔۔

ہاں بہت۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شفاخوشی سے چہکتی ہوئی بولی تھی اسے واقعی شیفہ پسند آئی تھی۔۔۔

وجہ۔۔۔۔

شفا کی گلاسز کو اتارے وہ ویسے ہی سکون سے بولتا شفا کی سانسوں کو تیز کر چکا تھا۔۔۔

پ۔ پیارے ہوتے ہے بچ۔ چھوٹے چھوٹے ہاتھ چھوٹے سے پاؤں بچ۔ ب۔۔۔۔

پیاری تو تم بھی ہو بلکہ بے حد حسین تمہارے بھی یہ چھوٹے چھوٹے ہاتھ ہے۔۔۔

شفا اب اس کی قید میں پھنس چکی تھی تبھی گھبراتی ہوئی جواب دیتی وہ دور جانے کی کوشش کر رہی تھی جب وہ اس کی یہ کوشش کو ناکام کرتا اس کے سفید دودھیارنگ کے چھوٹے سے ہاتھوں کو پکڑتے اس کی سفید شفاف نرمی سی انگلیوں کی پوروں کو اپنے دہکنے لبوں سے چھوتے وہ سرگوشی کر چکا تھا۔۔۔

شفا کی دھڑکن احد کی اس حرکت پر ایک دم روک چکی تھی اپنے ایک ہاتھ سے اس نے احد کی گردن کو زور سے پکڑا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ چھوٹے چھوٹے سے کان۔۔۔

وہ مدہوش ہوتا اب اس کے کانوں کی لو کو لبوں میں دبائے چومتے وہ سرگوشی کر چکا تھا۔۔۔

ب۔ باہ۔ باہر سب ہے چلے ا۔۔۔

یہ نرم ملائم سے سرخ گال جیسے روئی ہو۔۔۔

شفا آنکھیں بند کیے کانپتے لبوں سے منہ بول رہی تھی جب وہ ان سنی کرتا اس کے دونوں گالوں کو چومتے ہوئے
بولا تھا جو آگ اگل رہے تھے۔۔۔



اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)

تم خود میرے لیے ایک بے بی ہو چھوٹی سی تمہارے تو ہونٹ بھی چھوٹے سے ہے۔۔۔

اس کے بالوں کو شولڈر سے پیچھے کرتے اب وہ اس کے لبوں پر جھکتے بولا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

ا۔ احدى۔ یشف۔۔۔

اس سے پہلے وہ کچھ کہتی جب وہ بہکتے ہوئے شفا کے گلابی ہونٹوں پر جھکتے اپنی پیاس کو بجھانے میں بڑی ہو گیا تھا

Posted On Kitab Nagri

ج۔ چھ۔ چھوڑے۔۔۔

احد کی مسلسل بھرتی شدت کو دیکھ وہ ہمت جمع کیے بولی تھی۔۔۔

جبکہ خود کا چہرہ سرخ انار بن چکا تھا۔۔۔۔

بلکل بھی نہیں چھوڑنے والا میں تمہارے پاس دو دن ہے سوچ لو کیا کرنا ہے کیونکہ میں اب ہم دونوں کے درمیان یہ دوری برداشت نہیں کر سکتا۔۔۔۔

احد کو برا لگا تھا کہ شفا اب بھی اس سے دور ہونا چاہتی ہے تبھی اپنے غصے کو کنٹرول کرنے کے باوجود وہ سختی لیے بولا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ م۔۔۔۔

اگر اب اپنے سے دور کیا مجھے تو جان لینا احد خانزادہ اپنے موت کو گلے لگائے گا اب۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ جو نظریں اٹھائے اس کی طرف دیکھ بولنے والی تھی جب وہ ایک ہی جھگھے میں اسے دوبارہ اپنی قید میں کیے
دانت پیستے ہوئے بولا تھا۔۔۔

شفانے سانس روکے اس کی سرخ گرے آنکھوں میں دیکھا تھا جہاں اسے اپنے لیے عشق کا ٹھاٹھیں مارتا سمندر
دیکھائی دیا تھا۔۔۔

شفانے خاموشی سے اپنی نظریں جھکالی تھی۔۔۔

اجاو باہر اب۔۔۔

اسے خاموش سر جھکائے اپنی باہوں میں دیکھ وہ دروہوتاروم سے باہر جاتے بولا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

م۔ میں نہیں رہنا چاہتی آپ سے دور۔۔۔

شفاء آنکھوں میں۔ آنسو لائے اپنے دل کی بات زبان پر لائے خود سے بولی تھی بہت جلد وہ اپنی محبت کا اظہار کرنے
والی تھی احد خان زادہ سے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri



لالہ فون ملائے ان کو پتہ نہیں کہاں رہ گئے اب تو رات ہونے والی ہے۔۔۔

رات کھانے پر سب نے احد کا ویٹ کیا تھا جو کہ ابھی تک نہیں آیا تھا تبھی اب وہ زرا پریشان ہوتی جنید کو دیکھ بولی تھی۔۔۔

چھوٹی شاہد اس کا فون بند ہو گا تم بتاؤ کہاں گیا تھا وہ میں ڈھونڈ لیتا ہوں۔۔۔

جنید خود پریشان ہوتا بولا تھا۔۔۔



www.kitabnagri.com

م۔ جھ، نہیں پتہ۔۔۔

احد دودا احد دوددود۔۔۔

وہ اب آنسو کا باندھ توڑتے ہوئے رو کر بول رہی تھی جب ہال میں زخمی بے ہوش احد کو ملازموں کے ساتھ انٹر ہوتے وہ چیخی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

احد احد - اے کے اے کے ---

کیا ہوا ہے اس کو ---

جنید شائستہ سدرہ شفا سب ہی احد کے پاس پہنچ گئے تھے جب جنید نے ہی باہوں میں بھرتے احد کے خون سے
لت پت وجود کو صوفے پر لیٹاتے ملازم سے پوچھا تھا ---

و ---



www.kitabnagri.com

لالہ پلیر ڈاکٹر کو بلائے احد کے منہ سے خون نکل رہا ہے ---
ملازم بولنے والا تھا جب شفا احد کے قریب بیٹھتی روتی ہوئی چیخی تھی جہاں احد کے لبوں سے خون کا فوارہ پھوٹ
رہا تھا ---

لالہ فون ملائے ان کو پتہ نہیں کہاں رہ گئے اب تو رات ہونے والی ہے ---

Posted On Kitab Nagri

رات کھانے پر سب نے احد کا ویٹ کیا تھا جو کہ ابھی تک نہیں آیا تھا تبھی اب وہ زرا پریشان ہوتی جنید کو دیکھ بولی تھی۔۔۔۔

چھوٹی شاہد اس کا فون بند ہو گا تم بتاؤ کہاں گیا تھا وہ میں ڈھونڈ لیتا ہوں۔۔۔۔



جنید خود پریشان ہوتا بولا تھا۔۔۔۔

م۔ جھء نہیں پت۔۔۔۔

احد دودا احد دودودودودود۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

وہ اب آنسو کا باندھ توڑتے ہوئے رو کر بول رہی تھی جب ہال میں زخمی بے ہوش احد کو ملازموں کے ساتھ انٹر ہوتے وہ چیخی تھی۔۔۔۔

احد احد۔ اے کے اے کے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا ہے اس کو۔۔۔۔

جنید شائستہ سدرہ شفا سب ہی احد کے پاس پہنچ گئے تھے جب جنید نے ہی باہوں میں بھرتے احد کے خون سے
لت پیت وجود کو صوفی پر لیٹاتے ملازم سے پوچھا تھا۔۔۔۔

۔۔۔۔

لالہ پلیر ڈاکٹر کو بلاے احد کے منہ سے خون نکل رہا ہے۔۔۔۔

ملازم بولنے والا تھا جب شفا احد کے قریب بیٹھتی روتی ہوئی چیخی تھی جہاں احد کے لبوں سے خون کا فوارہ پھوٹ
رہا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہوا کیا تھا اور اس حالت میں گھر لانے کی ضرورت کیا تھی دیکھو کتنی بری حالت ہے۔۔۔۔

شفا تو مسلسل پھوٹ پھوٹ کر رو رہی تھی احد کی حالت دیکھ کر تبھی جنید ڈاکٹر کو کال ملانے کے بعد اب ملازموں
پر بھڑک رہا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ س۔ سرکا جہاں ایکسڈنٹ ہوا تھا وہاں سے کسی کی کال آئی تھی جب ہم پہنچے تب احد سر ہوش میں تھے انہوں نے کہا تھا ان کو شفا میم کے پاس جانا ہے ہاسپٹل نہیں۔۔۔

ایک ملازم سر جھکائے سب بول چکا تھا۔۔۔

چھوٹی تم تو حوصلہ کرو ایسے تو احد بھی ہوش میں آکر تمہارے لیے پریشان رہے گا۔۔۔

شفا مسلسل دیوانوں کی طرح احد کے خون آلود چہرے ہاتھوں کو چومتی رو رہی تھی جب وہ بولا تھا۔۔۔

ک۔ کیا ح۔ حوصلہ کرو لالہ آپ دیکھے کتنی زخمی ہے یہ۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ ہچکیوں کے ساتھ روتی بولی تھی۔۔۔

حوصلہ کرو تم وہ ٹھیک ہے بالکل۔۔

اس کے سر پر ہاتھ رکھتے وہ اسے پرسکون کرنے کی کوشش کرتا بولا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

جبکہ شفا مسلسل احد کا خون آلود چہرے کو دیکھتی رہی تھی۔۔۔۔



بازو پر فلکیچر ہوا ہے باقی سب ٹھیک ہے شکر اللہ کا جس نے ان کو دوبارہ زندگی دی ہے بس اختیاط کی زیادہ ضرورت ہے کیونکہ بازو لیفٹ سائیڈ کا ہے۔۔

ڈاکٹر احد کا مکمل چیک اپ کرتا ہوا بولا تھا جہاں شفا جنید شائستہ سدرہ روم میں ہی کھڑے تھے جب ڈاکٹر نے انہیں آگاہ کیا تھا۔۔۔۔



ل۔ لیکن وہ منہ سے خون کا آنا اس کو بھی چیک کرے آپ۔۔۔

شفا گھبراتی ہوئی اپنے ہاتھ کی انگلیوں کو موڑتے ہوئے بولی تھی۔۔

چہرے اور لیسپس پر ٹوٹے شیشے کے ٹکڑے لگے تھے یہی وجہ تھی جو خون منہ سے آیا ویسے کوئی گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے میڈیسن بتادی ہے آپ کو آپ وہی یوز کرے بہت جلد یہ ہوش میں آجائے گے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ڈاکٹر ایک پھر سے ہدایت دیتا ہوا وہاں سے چلا گیا تھا۔۔۔

میرے خیال سے آج رات ہمیں یہی روکنا چاہ۔۔۔

ن۔ نہیں لالہ آپ گھر جاے میں دیکھ لو گی دیکھے یشفہ کتنا ڈری ہوئی ہے خون دیکھ کر۔۔۔

جنید فکر مندی سے بول رہا تھا جب وہ شفا گھبراتی ہوئی بولی تھی۔۔۔۔

بچی ہے تبھی ڈر گی تم فکر مت کرو تمہارا لالہ یہی ہے ہم کہیں نہیں جا رہے شائستہ تم یشفہ کو لے جاو روم میں۔۔۔

جنید بڑے بھائی کی طرح شفا کے سر پر ہاتھ رکھتے بولا تھا اسے یہ معصوم سی گڑیا بہت پسند تھی جو احد کے لیے مسلسل پریشانی میں رو رہی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

لال۔ ل۔ ل۔۔۔

جاؤ تم میں یہی ہوا احد کے پاس جیسے ہی اسے ہوش اے گا میں بلا لو گا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ جو بول رہی تھی جب وہ زرا سختی سے بولا تھا۔۔۔

وہ لالہ میں یہی بیٹھ ج۔۔۔۔

جاؤ میرا بچہ لالہ ہے یہاں کچھ نہیں ہوتا اس سڑے ہوئے بیگن کو۔۔۔

وہ دوبارہ وہی بیٹھنے کی کوشش کر رہی تھی جب جنید زبردستی مسکراتے ہوئے بولا تھا تاکہ شفا ہنس پڑے۔۔۔

لالہ اب یہ اتنے بھی سڑے ہوئے بیگن نہیں ہے۔۔۔

شفایینا گول چھوٹا سے منہ کو لگاڑتے ہوئے بولی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

— — — — —

جنید کا اس کی بات سنتے قہقہہ گونجتا تھا۔۔۔



Posted On Kitab Nagri

اپہ۔۔

بس میرا بے بی۔۔

جنید کافی دیر سے احد کے ہوش میں آنے کا ویٹ کر رہا تھا جو سکون سے بے ہوش کے انجکشن سے سوراہا تھا جنید سے کیسے برداشت ہوتا احد کا سکون تبھی بور ہوتے جنید اس کے اوپر جھکتے ہوئے زخمی گال پر تھپڑ مارا تھا۔۔

جب احد غنودگی میں ہی کراہ تھا جب وہ اپنی مسکراہٹ روکے بولا تھا۔۔۔

تتم

منخوس۔ ان۔۔۔۔۔



www.kitabnagri.com

www.kitabnaghi.com

شششششششش ڈاکٹر نے منع کیا ہے بولنے سے ہاے کتنے عرصے بعد تم میرے ہاتھوں میں آے ہو۔۔۔

احد اپنی بھاری ہوتی آنکھوں کو بامشکل کھولتے دانت میسے بولنے کی کوشش کر رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

جب جنید اس کا زخمی باز واپسی گرفت میں کرتے بولا تھا اس وقت جنید خان نے چہرے پر شیطانی مسکراہٹ تھی

ل۔ لٹل ب۔ بے بی کدھر ہے تم دفع ہو یہاں سے م۔ مجھ ء وہ چاہے تمہاری یہ شیطان جیسی شکل نہیں دیکھنی میں نے۔۔

جنید کے پیٹ پر زور سے لات مارتے وہ بامشکل اٹھنے کی کوشش کرتا بولا تھا۔۔

اچھا زیادہ غصہ نہ کر چھوٹی نیچے ہے مجھے یہ جانا ہے ہوا کیا تھا یہ ایکسڈنٹ کیسے ہوا اور وجہ کیا تھا۔۔

اچانک وہ سنجیدہ ہوتے بولا تھا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یار کچھ نہیں ہوا تھا موڈ خراب تھا تو باہر چلا گیا تھا ابھی میں روڈ پر کارڈرائیو کر رہا تھا جب اچانک سامنے سے آتے ٹرک سے ٹکرا ہوئی کار کو بریک لگاتے لگاتے کار سائیڈ پر لگے درخت سے ٹکرائی۔۔

اس کے بعد کوئی ہوش نہیں ہوا کیا ہے۔۔ جب ملازم اے تب یہی کہا مجھے گھر لے جاؤ پھر کوئی ہوش نہ رہا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اگر کار کو ہینڈل کرتا تو میں نے اوپر ہی جانا تھا۔۔۔

وہ بھی سینجدہ ہوتا ساری بات بتا چکا تھا۔۔۔

تمہیں شک ہے کس نے یہ سب کیا پولیس کو۔۔۔

ناصر کا کام ہے سارا یہ میں جانتا ہو پولیس سے بھی بات کرنی ہے مجھے۔ اس شیطان کا پردہ فاش کرنا ہے اب۔۔۔

جنید سب سنتا پریشان ہوتا بول رہا تھا جب وہ دانت پیستے ہوئے طش سے غرایا تھا۔۔۔

چھوٹی کو یہ بات پتہ نہ چلے جانتے ہو وہ کتنی پریشان ہے تمہارے لیے ہم دونوں سکون سے ہینڈل کر لے گے۔۔۔

www.kitabnagri.com

جنید اسے سمجھاتے ہوئے بولا تھا۔۔۔

ہمممممم۔۔۔

احد گہری سوچ میں ڈوب چکا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

چلو یہاں سے یار اب کیا دلہنوں کی طرح سچ کر میرے قریب بیٹھے ہو۔۔۔

جنید مسلسل احد کا زخمی چہرہ دیکھ رہا تھا جب وہ ہمت جمع کرتا اٹھتا ہوا بیڈ سے ٹک لگے بیٹھتے بولا تھا۔۔۔

چل اپنی شکل دیکھنی ہے تم نے کوئی تجھے پانچ روپے نہ دے کہاں تمہاری دلہن بن کر بیٹھو تو بہت۔۔۔

اہہ اہہ۔۔۔

جنید ویسے ہی اس کے ساتھ بیڈ سے ٹک لگے بول رہا تھا جب احد نے اپنے زخمی ہاتھ کا مکا بنا کر جنید کے گال پر

مارا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کہاں جا رہا ہے یار دیکھ اپنی حالت ا۔۔۔

لٹل بے بی ڈول کے پاس تم نے تو روم چھوڑنا نہیں ہے سو چا خودی نکل جاؤ یہاں سے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

احد با مشکل اپنے پاؤں پر کھڑا ہو رہا تھا جب جنید نے فکر مندی سے پوچھا تھا تبھی وہ اسے گھورتا ہوا انگڑاتے ہوئے کہتا روم سے باہر چلا گیا تھا۔۔۔



یار شفا کچھ کھا لو ایسے تو حالت ہی خراب ہوگی احد بلکل ٹھیک ہے۔۔۔

ک۔ کیسے ٹ۔ ٹھیک ہو گے کب سے لالہ نے مجھے روم سے باہر نکالا ہے خود وہی ہے ایک بار نہیں بتایا احد کو ہوش آیا یا نہیں۔۔۔

شائستہ ہال میں بیٹھی شفا کو کھانا کھلانے کی کوشش کرتی بول رہی تھی جب وہ ہیچکیوں کے ساتھ روتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

اچھا تھوڑا سا کھا لو اس کے بعد روم میں جا کر دیکھ لے۔۔۔

ا۔ اپک۔ کو ہوش اگیان۔ نیچے کیوں اے ہے آپ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شائستہ ایک بار اسے پھر کہہ رہی تھی جب شفا نے سڑھیوں سے نیچے اترے احد کو دیکھ بھاگ کر اس کے سینے سے لگتی چھوٹی بچی کی طرح روتی بولی تھی۔۔۔

ش۔ ششش۔۔۔۔

اہہہہہ۔۔۔۔

ک۔ کیا اندھے تھے جو سامنے سے آتے ٹرک کو نہ دیکھ سک۔ سکے کدھر دھیان تھا آپ کا جو پتہ ہی نہ چلا آپ کو حد ہے لا پرواہی کی۔۔۔۔

احد اسے بامشکل اپنے ایک بازو سے پکڑتے چپ کر وارہا تھا جب شفا اب آنسو بہاے اسی کے سینے پر چھوٹے ہاتھوں کے مکے مارتی بولی تھی۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

اچھا یاد سوری نہ میری ہی غلطی تھی میری آنکھیں ہی چھوٹی تھی جو نظر نہیں آیا چلو کھانا کھاؤ اب۔۔۔۔

اسے ویسے ہی پکڑتے وہ صوفے کی طرف لے کر جاتے بولا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جبکہ شائستہ کے ساتھ جنید بھی کھڑا یہ دیکھ رہا تھا۔۔۔

دیکھ رہی ہو ایسے ہوتے ہے میاں بیوی ایسی ہوتی بیوی جو تڑپتی ہے ایک تم ہو جیسے میری قدر ہی نہیں ہے۔۔۔

جنید شائستہ کے کان میں سرگوشی کرتا شوخ ہوتے بولا تھا۔۔۔

شائستہ نے جنید کو گھورا تھا۔۔۔

اس کا ایکسٹنٹ ہوا ہے تم بھی کروالوتب میں بھی رولوگی بلکہ وہ تمہاری پیاری سی بیوی ہے وہ خیال رکھ لے گی تمہارا۔۔۔

شائستہ سڑھیوں سے نیچے آتی سدرہ کو دیکھ کر دانت پیستے جنید کی طرف دیکھ کر بولا تھا۔۔۔

ہاے ہاے میری خانم تم اپنی اس پیاری بھری نظروں سے مجھے دیکھو تو سہی ایک بار دیکھنا وہی تمہارے قدموں میں گر جاؤ گا۔۔۔

جنید شرارتی انداز میں شائستہ کا گال چومتے ہوئے بولا تھا جب وہ شرم سے لال ہوئی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہمارے گھر کی ماسی سکنیہ کی آنکھیں پیاری ہے وہی دیکھ کر مر جاؤ تم۔۔۔۔

دانت پیستے وہ اسے ہی گھورتی ہوئی کہتی وہاں سے گی تھی۔۔۔۔

ہاں یار وہ بھی پیاری ہے لیکن وہ مجھ سے بڑی ہے مطلب وہ انہیں پیسی اہسہ اہسہ۔۔۔۔

ظالم عورت یہ کیا تھا۔۔۔۔

دور جاتی شائستہ کو دیکھ وہ ویسے ہی شرارت بھرے لہجے میں بول رہا تھا جب ٹیبل پر پڑے گلدان کو اٹھا کر اس کے پاؤں پر مارا تھا جب وہ درد سے کراہا تھا گلدان پاؤں کے پاس ہی گرا تھا۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

ہاں ہو ظالم عورت میں۔۔۔۔

پہلے اسے فکر مندی ہوئی تھی جنید کا پاؤں دیکھ کر لیکن گلدان کو ٹچتے نہ دیکھ کر وہ ویسے ہی کہتی پرسکون سی روم میں چلی گی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

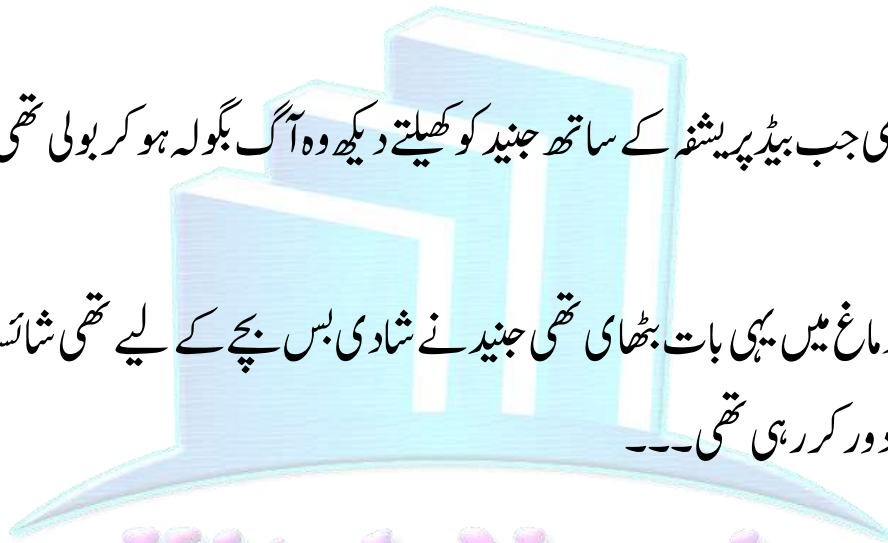


چھوڑو میری بیٹی کو اتنا ہی شوق ہے بچوں کا تو اپنی پہلی بیوی کو کہو۔۔

اگر تم یہ سوچ رہے ہو میری بیٹی کو لے جاو گے تو مسٹر جنید خان یہ تمہاری غلط فہمی ہے۔۔۔

شائستہ روم میں آئی تھی جب بیڈ پریشفہ کے ساتھ جنید کو کھیلتے دیکھ وہ آگ بگولہ ہو کر بولی تھی۔۔۔

سدرہ نے شائستہ کے دماغ میں یہی بات بٹھائی تھی جنید نے شادی بس بچے کے لیے تھی شائستہ کے ساتھ یہی وجہ تھی وہ پریشفہ کو اس سے دور کر رہی تھی۔۔۔



www.kitabnagri.com

جنید جو مسلسل دو دن سے پریشفہ کو نہ دیکھ سکا تھا نہ ہی کھیل سکا آج موقع ملتے ہی وہ کھیل رہا تھا اب شائستہ کی ایسی بات سنتے وہ آگ بگولہ ہوتے پہلی بار چیخا تھا۔۔۔

بکواس نہیں حقیقت ہے مسٹر خان۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ ویسے ہی طش سے چیخی تھی۔۔۔

ایسی کوئی بات نہیں ہے تم غلط سمجھو۔۔۔

میں جارہی ہو یہاں سے تم یہی سو جاؤ۔۔۔

وہ تھوڑا سا نارمل ہوتا اسے سمجھا رہا تھا جب وہ کہتی ہوئی بنائے وہاں سے گی تھی۔۔۔

شائستہ شائستہ۔۔۔

وہ پیچھے آوازیں دیتا رہ گیا لیکن وہ ان سنی کرتی وہاں سے چلی گی تھی۔۔۔



تم جاو یہاں سے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

احد روم میں آیا تھا جب سامنے کھڑی سدرہ کو دیکھ وہ زرا سختی سے بولا تھا۔۔۔

جو ویسے ہی ڈھیٹ بنی کھڑی مسکرا رہی تھی۔۔۔

میں نے سوچا تم سے پوچھ لو کیسے ہوا۔۔۔

جب میری بیوی روم میں ہو تب ہی اس کے سامنے پوچھنا اب نکلوا باہر۔۔۔

وہ اس کے قریب آتی بول رہی تھی جب احد ایک سائیڈ پر کھڑے ہوتے سکون بھرے لہجے میں بولا تھا۔۔۔

ویسے جیتنے خوبصورت ہوا تنے ہی روڈ بھی کافی ہو مجھے بے حد پسند اے ہو ورنہ میں نے آج تک ایسا مرد نہیں دیکھا

www.kitabnagri.com

میں نے بھی آج تک تمہاری جیسی عورت نہیں دیکھی۔۔۔

احد کے قریب اے اس کے زخمی گال کو چھوتے وہ بے باک ہوتے بول رہی تھی جب وہ طش سے اس سے دور

ہوتا بات کاٹتا بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

واقعی کیا۔۔۔

وہ خوش ہوتی سوال کر چکی تھی۔۔۔

ہاں واقعی شوہر ہونے کے باوجود تم نے کسی اور کے پیار میں رہی کسی اور کے ساتھ تمہارے ناجائز تعلقات تھے۔۔۔ اپنی پہلی اولاد کو خود مار دیا اپنے شوہر کو چھوڑ دیا اسی غلیظ انسان کی وجہ سے۔

جب اس سے دل بھر گیا تم واپس اس کی ہستی بستی زندگی میں آگے لگانے ہی نہیں تمہاری گندی غلیظ نظریں مجھ پر ہے۔۔۔

عورت نہ ہوتی تو تمہارا وہ حشر کرتا کہ پوری زندگی یاد کرتی تم اب شرافت اس میں ہے یہاں سے نکل جاؤ بلکہ بے کے کی لائف سے دفع ہو۔۔۔

وہ جو احد کے منہ سے اپنے لیے کچھ خوبصورت سناچا ہتی تھی اب اس کے منہ سے اگلے زہر کو دیکھ وہ اپنی جگہ شرمندہ اور طش میں آ رہی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ سب جھوٹ ہے۔۔۔

یہ جھوٹ نہیں ہے تمہارے اس خوبصورت چہرے کا گندہ روپ ہے پیسوں کے لیے ائی ہو تم میں جانتا ہوں تمہیں
رقم میں خود دو گا بس جے کے کی لائف سے نکل جاؤ میں لاسٹ بار وارن کر رہا ہوں۔۔۔۔

وہ گھبراتی ہوئی بول رہی تھی جب وہ چلتا ہوا اوڈر اب روم میں جاتا ہوا بولا تھا۔۔۔۔

دیکھو واحد ایسا کچھ نہیں ہے۔۔۔

پکڑو چیک اور دفع ہو جاؤ اگر تم صبح ہوتے نہ گی یہاں سے میں گاڈرز کو کہہ کر باہر پھینکو دو گا سمجھی تم۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بامشکل وہ چلتا ہوا سدرہ کے سامنے چیک کو گراتے بولا تھا۔۔۔۔

یہ میں کیا سن رہی ہوں۔۔۔۔

شفا کے ساتھ شائستہ بھی احد کے روم میں ارہی تھی جب باہر کھڑتے ہوتے شائستہ نے سب سن لیا تھا تبھی اندر
آتی وہ احد کے سامنے کھڑی ہوتی بولی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ی۔ یہ جھوٹ بول۔ بول۔۔۔۔

بھابھی جو بھی سنا وہ سچ ہے یہ جے کے کی بیوی نہیں ہے چار سال پہلے اس نے خود طلاق لی تھی۔۔۔

یہ صرف پیسوں کے لیے ای تھی۔۔۔

احد سدرہ کی بات کاٹا ہوا بولا تھا سدرہ تو شرم کے مارے روم سے باہر نکل گئی تھی لیکن شائستہ کو گہرہ صدمہ لگا تھا

۔۔۔۔

ہاے میں نے خان کی کتنی انسلٹ کی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بھابھی جے کے کی آپ کے لیے خاموش محبت میں نے چار سالوں میں دیکھی ہے آپ پلیز اس کو معاف کر دے
ہر غلطی کی معافی ہوتی ہے۔۔۔

وہ خود کو کوستی بول رہی تھی جب احد نے اسے سمجھایا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس کورات یہی رہنے دے آپ جاے لالہ کے پاس۔۔۔۔

شائستہ کو ویسے ہی چپ چاپ روم سے باہر جاتے دیکھ شفا نے یشفہ کو گود میں لیتے ہوئے کہا تھا جب وہ اسے دیتی خود باہر چلی گئی تھی۔۔۔۔



تم کب آئی۔۔

وہ جو کافی دیر سر ہاتھوں میں پکڑے صوفے پر بیٹھا تھا جب شائستہ نے ہاتھ اپنے سر پر محسوس ہوئے تو وہ بولا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

خان مجھے بتاؤ چار سال پہلے کیا ہوا تھا سدرہ اب بھی تمہاری بیوی ہے یا نہیں۔۔۔

اس کا چہرہ اپنی طرف اوپر کیے وہ اس کی سرخ آنکھوں میں دیکھ سکون سے ں ولی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تمہارا دل توڑ کر میں سدرہ سے نکاح کر کے جرمنی چلا گیا شروع کے کچھ ماہ بہت خوبصورت گزارے سدرہ بھی خوش تھی میرے ساتھ۔ وہاں بزنس پارٹنر مجھے ملا جو فی جو مجھ سے زیادہ امیر تھا۔۔۔۔

سدرہ کو محبت نہیں تھی مجھ سے اسے ہوس تھی پیسوں کی جو کہا میں نے وہی کیا پھر آہستہ آہستہ میں اپنے بزنس کو آگے بڑھانے کے لیے دن رات بڑی ہوتا گیا کسی چیز کا ہوش ہی کہاں ہوتا تھا کبھی کبھی پاکستان چاچو کو کال ملا کر بات کر لیتا تھا ورنہ نہیں۔۔۔۔

آہستہ آہستہ سدرہ مجھ سے دور ہونے لگی چڑھ جاتی تھی مجھے دیکھ کر میں سمجھتا رہتا اسے ٹائم نہیں دے پاتا اس لیے وہ ایسا کرتی ہے لیکن نہیں وہ تو بیزار ہو گی تھی مجھ سے کیونکہ میں اتنا امیر جو نہیں تھا۔۔۔۔

جونیکا میرے گھر انار و زانہ ہو چکا تھا میں نے بھی کبھی نہ پوچھا جس دن تمہاری کال آئی پاکستان سے اس دن سدرہ کی طبیعت خراب تھی ہم ڈاکٹر پاس گے وہاں مجھے پتہ چلا میں باپ بننے والا ہو۔۔۔۔

ت۔ تمہیں پتہ مجھے بے بیز کتنے پسند تھے یہ خبر سنتے ہی میرا دل خوش ہو گیا مجھے خوشی تھی میرا اب بے بی ہو گا چھوٹا سا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شائستہ جو اس کی بات سننے صوفے پر اس کے پاس بیٹھی تھی جب وہ بات کرتے اچانک نم آنکھوں میں چمک لیے اس کی طرف دیکھ بولا تھا۔۔۔

ہ۔ ہاں جانتی ہو پھر وہ بے بی کدھر گیا۔۔۔

وہ بھی نم آنکھوں سے بامشکل بولی پای تھی۔۔۔۔

مر گیا وہ۔۔۔

کھوے ہوئے لہجے میں وہ بولا تھا۔۔۔



www.kitabnagri.com

ک

ک۔۔۔

سدرہ کو بے بی نہیں چاہے تھا میں جو اتنا خوش تھا اسے وہ میری خوشی راس نہ آئی ختم کر دیا اس نے بے بی کو دنیا میں آنے سے پہلے وہ کہتی تھی وہ ایسی عورت نہیں بنا چاہتی تھی جو صرف بچے پیدا کرنے والی ہو۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بہت رویا تڑپا میں کہ میرے ساتھ ایسے کیوں ہوا اپنی ہی اولاد کی خوش نہ کر سکا میں۔۔۔

سدرہ کو اس کے حال پر چھوڑ دیا ہا ہا ہا جھوٹی محبت جو تھی میری نہیں چھوڑ سکتا تھا میں۔۔۔

آہستہ آہستہ مجھے یہ غم ستانے لگ گیا میں نے تمہارا دل کو درد دیا تھا تمہارے پیار کی قدر نہ کی دل توڑ دیا یہی وجہ تھی میری مجھ سے ہر خوشی چھین لی گی۔۔۔

تمت - تمہاری بددعا۔۔۔۔

ن۔ نہیں خان جب کسی سے عشق کیا جائے اسے بددعا نہیں دی جاتی میرا اللہ گواہ ہے میں نے آج تک تمہاری خوشی کے لیے دعا ہی مانگی ہے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جنید پھوٹ پھوٹ کر روتے بول رہا تھا جب شائستہ اس کے آنسو صاف کرتے خود بھی سوس سوس کرتی بولی تھی

۔۔۔

تمہارا دل توڑا اپنی ہونے والی اولاد کو کھودیا یہی غم مجھے ہر وقت رہنے لگ گیا میں سدرہ اپنے بزنس ہر چیز سے غافل ہو چکا تھا ساراسارا دن اپنے ہی غم میں رہتا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سدرہ کو مجھ سے پیسے چاہے تھے جو کہ میرے ڈپریشن کی وجہ سے بزنس بھی ڈاون ہوتا جا رہا تھا کسی چیز کا ہوش نہیں تھا۔۔۔

ماما نے جونی کو گھر آنے سے خودی روک دیا وہ دے دے لفظوں میں مجھے کہتی بیوی پر دھیان دو لیکن میں ہوش میں ہی کب تھا۔۔

میری توجہ میرے پاس پیسے نہ ہونے کی وجہ سے سدرہ بھی مجھ سے بیزار ہو چکی تھی وہ طلاق چاہتی تھی

لیکن میں اسے نہیں چھوڑنا چاہتا تھا۔۔۔

ایک دن ماما نے مجھے بتایا تمہارا فون آیا تھا اور انہوں نے کیا کچھ کہا مجھے کافی شرمندگی ہوئی سن کر پر افسوس تھا میں تمہیں کال نہ کر سکا وجہ یہی کہ تمہاری شادی ہو چکی ہو گی تم خوش ہو گی سکندر کے ساتھ مجھے تو میری محبت نہ ملی لیکن سکندر کو مل گی میں خوش تھا۔۔۔

سدرہ نے مجھے دھوکے سے گھر سے باہر بھیجا کہ میں بزنس ڈیل کے لیے جاؤ اور وہ پیچھے سے جونی سے مل سکے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہی ہوا بزنس ڈیل پر مجھے اے کے ملا مجھے اس کی کمپنی اچھی لگی۔۔۔ سدرہ کو بتائے بنا میں گھرایا گیا لیکن اپنے ہی گھر میں وہ گندہ منظر دیکھتے دل کیا زمین پھٹے اور میں دفن ہو جاؤ۔۔۔۔

جنید اچانک بولتے بولتے شائستہ کے سینے سے لگتے بچوں کی طرح رونے لگ گیا تھا۔۔۔۔

ک۔ کیا دیکھات۔۔۔

ج۔ جس اولاد کا غم منانے میں بڑی تھا وہ اولاد ہی میری نہیں تھی تم خود سوچو میں کتنا بد نصیب انسان تھا جیسے محبت ہی نہ مل سکی میری بیوی ایسے کردار کی ہو گی کبھی سوچا نہیں تھا اتنے ماہ میں غافل رہا دونوں سے مجھے یہ سزا ملی تمہارے دل کو توڑنے پر۔۔۔



اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پبلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)

اس رات مجھے پتہ چلا وہ بچہ ہی میرا نہیں تھا یہ خبر سنتے میرا دماغ پھٹنے پر اچکا تھا۔۔۔

کیا تھا میرے پاس نہ پیسہ نہ محبت سدرہ جوئی کے ساتھ خوش تھی وہ طلاق لے کر چلی گئی ہمیشہ کے لیے۔۔۔

ماما اپنے بیٹے کی ایسی حالت نہ دیکھتے ہوئے وہ بھی مجھے ایک دن اکیلا دنیا میں چھوڑ کر چلی گئی۔۔۔

اس وقت کوئی میرے ہر غم ہر درد کا سا تھی تھا تو وہ احد خان زادہ تھا جو ہر پل میرے ساتھ رہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

چار سال میں اسی غم میں تھا جرمنی میرے ساتھ کتنا غلط ہوا ہے یہی سوچتا رہا تم خوش ہو تمہارے تو بچے بھی ہو
چکے ہو گے۔۔

یہ بھی اے کے کی وجہ سے پاکستان آیا تھا بنس ڈیل کے لیے ورنہ میں وہی ٹھیک تھا یہاں آکر میرے غموں میں
سے ایک غم کا پہاڑ ٹوٹا تھا یہ جان کر چاچو کی موت کی وجہ میں بنا۔۔۔

۔۔۔

شششش خان بس جو کہنا تھا سن لیا اب کچھ مت بولو پلیر۔۔۔



بھول جاؤ جو بھی کچھ ہوا ہمارا ملنا ایسے ہی لکھا گیا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

وہ بول رہا تھا جب شائستہ اسے چپ کرواتے اس کے بھینگے گالوں کو چومتے پیار سے بولی تھی۔۔۔

جیند خان بھی اپنے دل کا ہر غم نکالے سکون میں اچکا تھا۔۔۔

سدرہ صرف پیسوں کے لیے یہاں آئی ہے میں صبح اسے پیسے دے دو گا وہ چلی جائے گی یہاں سے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میر یقین کرو جنید خان کی محبت تم میری جان میں نے کوئی ہمدردی میں شادی نہیں کی تم سے دور رہ کر مجھے اندازہ ہوا تم سے کتنی محبت تھی مجھے بس وہ سدرہ کے جال میں پھنس گیا میں ا۔۔۔۔۔

شائستہ کی طرف دیکھ وہ اسے سمجھاتے بول رہا تھا جب شائستہ نے آہستہ سے اس کے لبوں پر اپنے لب رکھے تھے مقصد صرف اتنا تھا جنید پرانی بات بھول جائے اب۔۔۔۔۔

لیکن وہ خود بھول گئی تھی نادانی میں وہ جنید خان کے جال میں خود پھنس چکی تھی۔۔۔۔۔

اپنے لبوں پر اس کے لبوں کا نرم سا لمس پاتے وہ سب بھلائے کمر سے پکڑتے اپنے بے حد قریب کر چکا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

""☺I Love u Khan ki khanam""

اس کی سانسوں کو کچھ دیر چھوڑنے کے بعد وہ بہکائے ہوئے اس کے سرخ انار جیسے چہرے پر پھونک مارتے بولا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""😊😊Love u 2 khanam k Khan""

اس کے اظہار محبت پر وہ شرارتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

کیا کہا مجھے نہیں سنا خانم زرا اونچی آواز میں کہو۔۔۔

اسے کمر سے پکڑتے وہ نرمی سے اپنی گود میں بیٹھائے شرارتی انداز میں بولا تھا۔۔۔

تھوڑا تنگ کرو تم بندر چلو سوتے ہے رات کافی ہوگی ہے۔۔۔

اس کی شرارت سمجھتے وہ گود سے اٹھتے ہوئے بولی تھی جب جنید نے دوبارہ اسے کمر سے پکڑتے بیک ہگ کیا تھا

www.kitabnagri.com

میری چوہیا خانم آج تو سونے کی رات بالکل نہیں ہے۔۔

اس کی گردن اور کان کی لو کو لبوں سے سہلاتے وہ گمبھیر سرگوشی میں بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جب شائستہ کی دھڑکن - تیز ہوئی تھی۔۔۔

ک۔ کیوں نہیں سونا ہم نے مجھے نیند آئی ہے۔۔۔

اس کی گردن اور کان کو چومتے ہوئے جنید نے اس کا رخ اپنی طرف کیا تھا جب وہ پورا معصومیت سے نیند والا چہرہ بنائے ہکلاتی بولی تھی۔۔۔

کیونکہ میں نے آج اپنی خانم کو بتانا ہے اس کا یہ خان کتنی محبت کرتا ہے اپنی چوہیا سے۔۔۔

اسے گود میں اٹھائے وہ اس کی چھوٹی سی ناک کو چھومتے ہوئے مسکراتے بولا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

خ۔ خان یشفہ رور ہی ہ۔۔۔

اے کے اور چھوٹی کے پاس ہے یشفہ تم میری گی کرو خانم۔۔۔

اسے بیڈ پر گراے وہ اس پر جھکتے گہری نظروں سے مسکراتے دیکھ رہا تھا جب وہ اٹھنے کی کوشش کرتی ہوئی بولی تھی

۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جب اس کی دونوں کلاہیوں کو پکڑتے وہ ان پر اپنے لب سہلاے بولا تھا۔۔۔

و۔ وہ خان روم کی لائٹ آن ہے میں آف کر کے ا۔۔۔۔

ہو گی لائٹ آف خانم اور کچھ کرنا ہے تم نے۔۔۔۔

کوئی بہانہ نہ یاد آتے وہ پھر سے اچانک اٹھنے کی کوشش کرتی بول رہی تھی جب جنید نے ریموٹ سے روم کی ساری لائٹس آف کرتے زرا منہ بنائے کہا تھا۔۔۔۔

شائستہ اب بالکل خاموش ہو گی تھی۔۔۔۔

اب کہیں اور جانا ہے تو بتا دو۔۔۔۔

کافی دیر وہ دونوں کی سانسوں کی آواز سن رہا تھا جب اس کے کان میں سرگوشی کرتے وہ اپنے لب اس کے گال پر سہلاتے مسکرایا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس کے انداز پر وہ حیا بھری نظروں کو جھکائے مسکراتی ہوئی اسے ہگ کر چکی تھی۔۔۔۔

ہا ہا ہا ہا ہا میری چوہیا شرمائی۔۔۔۔

اس کی اس اداسی پر وہ دل کھول کر قہقہہ لگاتے اس کی شہ رگ کو چومتے بولا تھا۔۔۔۔

بندر۔۔۔

تیز ہوتی سانسوں کے درمیان وہ صرف اتنا بول کر پھر سے اپنا چہرہ اس کی گردن میں چھپا چکی تھی۔۔۔۔

شائستہ تم میری کسی نیکی کی جزا ہو جیسے پاکر میں بے حد خوش ہو ہم دونوں کو جیتنے غم ملنے تھے مل گے میرا وعدہ ہے تمہارے قریب کوئی غم نہیں۔ اے گایہ وعدہ ہے تمہارے خان کا۔۔۔۔

جنید خان اس کے لبوں پر جھکتے ہوئے نرمی سے اس کی سانسوں کو اپنی قید میں کرتے بولا تھا۔۔۔۔

جب اس نے مسکراتے ہوئے اپنی آنکھوں کو بند کیا تھا وہ خوش تھی جنید کی زندگی میں آکر۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دونوں ہی خوش تھے ایک دوسرے کا ساتھ پا کر وہ دونوں ہی اپنی زندگی کی شروعات کر چکے تھے۔۔۔۔

بالآخر اتنے غم کو سہنے کے بعد ان کی محبت مکمل ہو چکی تھی۔۔۔

جیسے جیسے رات گزار رہی تھی شائستہ جنید خان کی محبت کی بارش میں بھیگ رہی تھی وہ خوش تھی اس کا ساتھ پا کر

شیش شیش بے بی چپ ہو جاؤ۔۔

احد جودوائی کے اثر میں سورتا تھا جب اسے شفا کی روتی آواز سنائی دی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

کیا ہوا سب ٹھیک ہے۔۔۔

ی۔ یہ دیکھے رو رہی ہے چپ کیوں نہیں ہوئی میں نے فیڈر بھی دیا اس کو لیکن پھر بھی روے جا رہی ہے۔۔۔

احد با مشکل اٹھنے کی کوشش کرتا بول رہا تھا جب وہ اسی کے سینے سے لگتی آبدیدہ ہوتے بولی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم تو ریلکس کرو یا رنجی ہے رونا تو اے گا ہی۔۔

اس کے بالوں کو سہلائے وہ بیڈ پر روتی ہوئی بشفہ کو دیکھ بولا تھا۔۔۔

کیوں رو رہی ہے پیٹ بھر گیا ہے اس کا۔۔

میری پیاری سی لٹل بے بی ڈول اسے جے کے کی عادت ہے یا اسے مس کر رہی ہے وہ۔۔۔

وہ خودی بیزار سی شکل بنائے بول رہی تھی جب وہ اسے کمر سے پکڑتے اپنے بے حد قریب کرتے سکون سے بولا

تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لیکن اب میں لالہ کے پاس تو نہیں جاؤ گی آپ ایسا کرے خود پکڑ لیے۔۔

شفا معصوم سی شکل بنائے بولی تھی۔۔

کیا ااااا میں کیسے پکڑ لو اتنی چھوٹی ب۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ایسے پکڑتے ہے بے بی کون سا مشکل کام ہے۔۔۔

احد جو اس کی بات سنتے چیخا تھا جب وہ اسی کی گود میں یشفہ کو رکھے سکون سے بولی تھی۔۔۔

کیوٹ ہے دیکھو چپ کر گی یہ۔۔۔۔

اس کے نرم نرم گالوں کو چھوتے وہ خودی مسکراتے ہوئے بولا تھا۔۔۔

ویسے مذاق والی بات نہیں ہے آپ کی جن جیسی سٹریل کھڑوس شکل دیکھ کر یشفہ کو رونا چاہے تھا پر یہ تو مسکرا رہی ہے حیرت ہے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

شفا بہت سی سینجدہ ہوتی بولی تھی جہاں احد مسلسل یشفہ کے ساتھ کھیلنے میں بزی تھا۔۔۔

کیا مطلب میں اب تمہیں ایسا لگتا ہوا۔۔۔

نہیں آپ تو بڑے کیوٹ سے ہے میں نے مذاق کیا تھا ہی ہی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اچانک اس کا سیفد چہرہ سرخ ہوتے دیکھ وہ جلدی سے بیڈ سے اٹھنے کی کوشش کرتی زبردستی ہنسی کیے بولی تھی

کیوٹ ہو تو پاس کیوں نہیں آتی میرے پ۔۔۔

اہہہہہ۔۔۔

کی۔ کیا ہوا پین ہو رہا ہے میں بھی کیسے بھول جاتی ہو آپ کو چوٹ لگی ہے۔۔

وہ شفا کا ہاتھ پکڑے اپنی طرف کھینچ رہا تھا جب اسے شولڈر پر پین ہوتے چلایا تھا تبھی وہ پریشان ہوتی بولی تھی

www.kitabnagri.com

نہیں تھوڑا سا پین ہو رہا بس ویسے میں ٹھیک ہوا۔۔۔

لالہ کو کہتی ہو ڈاکٹر کو فون کرے جلدی سے میں آتی ہو زرا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بے بی ڈول بے بی ڈول افففف پاگل لڑکی۔۔

اس کی بات سنتے شفا جلدی سے بیڈ سے اٹھ کر بھاگتی بولی تھی جب وہ پیچھے اکیلا ہی چنختر ہا۔۔۔



اتنی بھی کیا جلدی تھی خانم جو جاگ گی ہو۔۔۔۔

جنید جو ابھی کچھ دیر پہلے سویا ہی تھا اچانک اپنے اوپر جھکی شائستہ اپنے گیلے بالوں سے اس کا چہرہ گیلا کر رہی تھی جب وہ اپنی بھاری ہوتی آنکھوں کو بامشکل کھولتا ہوا اسے کمر سے پکڑتے بولا تھا۔۔۔

میرے پیارے سے خان ہم احد کے گھر ہے اپنے گھر نہیں جو سکون سے سوتے رہتے ویسے بھی میں اب اپنے گھر جانا چاہتی ہو۔۔

شائستہ آرام سے اس کے گالوں کو سہلاتے بولی تھی۔۔۔

ہاے جب تم قریب ہوتی ہو تب میں ہر چیز بھول ہی گیا مجھے تو یہ بھی نہیں پتہ ہماری یشفہ کدھر ہے یا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آس پاس پورے بیڈ پر دیکھتے وہ بھی ہوش میں آتا بولا تھا جب شائستہ اس کے اوپر سے نرمی سے اٹھی تھی۔۔۔

شفالے گی تھی رات اسے زیادہ پسند ہے بے بی تبھی ا۔۔۔

ویسے ابیشفہ کا بھائی بھی آنا چاہے اسے کمپنی ملنی چاہے اکیلی ہوتی ہے۔۔۔

شائستہ کو دوبارہ اپنے اوپر گراے وہ بہرکائے ہوئے لہجے میں اس کی بات کاٹتے بولا تھا۔۔۔

کچھ توش۔۔۔



لالہ لالہ لالہ۔۔۔

اس سے پہلے وہ کچھ کہتی جب باہر سے انہیں شفا کے چلانے کی آواز سنائی دی تھی۔۔۔

کیا ہوا چھوٹی سب خیریت ہے ا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

و۔ وہ لالہ ان کو پین ہو رہا آپ ڈاکٹر کو کال کرے بتائے کیوں پین ہو رہا ہے۔۔۔

جنید اور شائستہ دونوں اس کی آواز سنتے پریشانی میں روم کا دروازہ کھولتے بول رہے تھے جب وہ اندر آتی مسلسل روتی ہوئی بولی تھی۔۔۔۔

ریکس چھوٹی ایسا ہو جاتا ہے ابھی تو شاہد ڈاکٹر سو رہا ہو تم چلو میں فون کر کے دیکھتا ہو۔۔۔

جنید بھی پریشان ہوتا بولا تھا۔۔۔۔

و۔ وہ۔ وہ وہ سوری لالہ مجھے پتہ نہیں چلا آپ فون کر دے۔۔۔

شفا کو اب ہوش آیا تھا وہ کتنی صبح ان کے روم میں اگی تھی تبھی شرمندہ ہوتی بولی تھی۔۔۔

کوئی بات نہیں میں فون کرتا ڈاکٹر کو۔۔۔

وہ اسے پرسکون کرتا بولتا ہوا فون نکال کر کال ملائے بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جب شفا ویسے ہی روم میں چلی گی تھی۔۔۔



ی۔ یہ کیا ہو رہا ہے یہاں۔۔۔

شفا روم کی طرف آئی تھی جب سامنے والا منظر دیکھ کر ہکلاتی بولی تھی۔۔۔

احد جویشفہ کو گود میں اٹھائے آہستہ آہستہ قدم اٹھائے روم سے باہر اڑا تھا جب وہ گرتے گرتے بچا تھا تبھی پاس سے گزرتی سدرہ نے اسے باہوں سے پکڑا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس سے پہلے احد اس سے دور ہوتا جب شفا بولی تھی۔۔۔

دیکھو شفا اس نے مجھے پکڑ لیا ہے میں کہہ بھی رہی ہو مجھے چھوڑ دے ل۔۔۔

چٹا خنخنخ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم جیسی بے شرم عورت ہوتی ہے جو ہر مرد کے گلے کا ہار بنتی ہے اور بدنام بھی اتنے سکون سے کرتی ہو تمہیں تو عورت کہنا بھی غلط ہو گا تم عورت کے نام پر دبا ہو۔۔۔۔

سدرہ جو سارا الزام ہی آحد پر ڈال رہی تھی جب شفا شدید طش میں پاس آتی اسے زور سے تھڑماتی چیخی تھی

دو یہ مجھے ہماری بے بی ہے تمہارا سایہ بھی اس پر نہیں پڑنا چاہیے۔۔۔

یشفہ کو اس کے ہاتھوں سے پکڑتے وہ مسلسل طش سے چیختی بول رہی تھی۔۔



زبان سبھنال کر بات کرو ہو کیا تم جس کا اتنا غرور ا۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

احد خانزادہ کی عزت ہے یہ اس کے دل کی دھڑکن ہے اس سے بڑی کیا بات ہوگی میں اگرچہ تھا تو اسی وجہ سے تم ایک عورت ہو ورنہ تمہارا وجود میں کتوں کے آگے پھینکوا۔ دو تمہارا نام و نشان نہ رہے۔۔۔

سدرہ جو اپنی ہی چال میں پھنستی ہوئی شفا پر ہی چیخ رہی تھی جب احد کی غراہٹ اسے سنای دی تھی جو اپنی سرخ گرے آنکھوں میں طش لیے بولا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپ اندر جاے میں لالہ کو دے کر آتی ہو۔۔۔

احد کو کہتی شفایشفہ کو لیے سیڑھیوں کی طرف جاتی بولی تھی۔۔۔۔

بہت غرور ہے تمہیں اپنی اس ننھی سی پیاری سی بیوی پر جب یہی نہ رہے تو کیا ہو گا۔۔۔۔

سدرہ اپنے سے باہر ہوتی شفایشفہ کو دیکھ احد کو دھمکی لگے بولی تھی۔۔۔۔۔

کیا کرو گی تم میں ڈرتی تھوڑا ہوں تم سے احد خان زادہ کی بیوی ہوں۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

— — — — — 61 — — — — — 61

لٹل بے بی ڈول چھوٹا سیسی۔۔۔

شفا اس کی بات سنتی دوبارہ اس کی طرف آتی بول رہی تھی جب سدرہ نے غصے سے اسے سڑھیوں پر سے دھکادیا

قفا

Posted On Kitab Nagri

وہ لڑکھڑاتی ہوئی سڑھیوں سے نیچے گری تھی جب احد جنید شائستہ سب کی چیخ سنای دی تھی۔۔۔

ب۔ با۔ بابا۔۔

یشفہ جوشفا کے ساتھ ہی گری تھی وہ اس کے سینے پر گری رو رہی تھی۔۔۔

بابا کی جان۔۔۔

جنید پاس جاتے اسے اٹھایا تھا جبکہ شفا بے ہوش ہو چکی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

جنید اور شائستہ روم سے ہی باہر آتے اوپر کی طرف جارہے تھے۔۔۔

جے کے ڈاکٹر کے پاس جانا ہو گا۔۔۔

اے کے میں اٹھالیتا ہوا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کار نکالو۔۔۔

جنید کو ہدایت دیتے احسنے شفا کو گود میں بامشکل اٹھایا تھا جب جنید ایک بار پھر سے بولنے والا تھا جب وہ کہتا باہر کی طرف گیا تھا۔۔۔



تم یہاں کیا کر رہی ہو شائستہ سب خیریت ہے۔۔۔

شفا اور شیفہ کو ہسپتال لایا گیا تھا جب روم میں ان دونوں کا چیک کرتے ڈاکٹرز کے ساتھ اندر احسن اور جنید دونوں تھے جبکہ شائستہ باہر کھڑی ہی مسلسل روتی دعا کر رہی تھی جب پاس آتے سکندر نے اس سے پوچھا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تم سے مطلب جاؤ یہاں سے۔۔۔

اس کی طرف نہ دیکھتے وہ غصے سے بولی تھی۔۔۔

اب میرے ساتھ تم ایسا کرو گی میں تم سے محبت کرتا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کون سی محبت تھی مسٹر سکندر آپ کو وہ محبت جو ایک کاغذ کے ٹکڑے پر یقین کر کے ختم ہو گئی۔۔۔

تم ایک انتہائی بغیرت انسان ہو سنا تم نے ایک جھوٹی رپورٹس کی بنا پر تم نے اپنی سو کالڈ محبت بھول گے اگر تھوڑا سا یقین ہوتا تو کبھی ایسی حرکت نہ کرتے جب سب سچ پتہ چلا تب بجائے شرمندہ ہونے کے تم خان کے پاس پہنچ گے اسے بھڑکانے کے لیے۔۔۔

وہ جو اس کی طرف دیکھتا پریشانی میں بول رہا تھا جب وہ اتنے دنوں کا سارا غبار نکالتی اس پر چیخ رہی تھی۔۔۔

میں نے یہ پوچھا ہے تم یہاں کیا کر رہی ہو ہماری بیٹی تو ٹھیک۔۔۔

تمہیں میری بات سمجھ نہیں آتی کیا میں کیا بول رہی ہو تم اپنے دماغ میں بات بیٹھالویشہ جنید خان کی بیٹی ہے اور ہمیشہ رہے گی تمہاری وہ ہر گز بیٹی نہیں ہے تم ایک انتہائی خود غرض انسان ہو سنا تم نے تم کیا ہو۔۔۔

اگر کبھی تم نے دوبارہ شادی کی تو اس کے کردار کو اچھے سے دیکھ لینا اس کے بعد اس سے شادی کرنا یہ نہ ہو اس لڑکی کی بھی زندگی خراب کر دو تم مجھے شدید نفرت ہے تم سے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ ساری بات کو انور کیے بول رہا تھا جب دوبارہ بولا تو وہ پھر سے چیخی تھی۔۔۔

دیکھو میری وہ ساری غلط فہمی تھی ا۔۔۔

تمہاری اسی غلط فہمی نے میری زندگی خراب کر دی تھوڑا سا یقین ہوتا تو کبھی وہ گھٹیا حرکت کرتے تم یہاں سے دفع ہو جاؤ سنا تم نے نفرت ہے مجھے تم سے میں اپنی زندگی میں بہت خوش ہوا اگر تھوڑی سی شرم باقی ہے تو کبھی سامنے مت آنا میرے۔۔۔

شائستہ اس پر سارا غصہ نکالے گہرے گہرے سانس لیتی آنسو بہا رہی تھی جب وہ خاموشی سے سنتا ہوا وہاں سے گیا تھا۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

خ۔ خان کیسی ہے یشفہ اور شفا۔۔۔

دور جاتے سکندر کو دیکھ وہ اب روم سے باہر آتے جنید کو دیکھ فکر مندی سے بولی تھی۔۔۔

ہاں سب ٹھیک ہے اولو لو اس سے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسے شولڈر سے پکڑتے وہ اندر لے کر جاتے بولا تھا۔۔۔



"""" ایک دن بعد۔۔۔

ش۔ شف۔ شفا دیکھو تمہارے شوہر نے کیا کیا میرے ساتھ می۔ میں تو تم سے ملنے آئی تھی یا اور یہ سب۔۔۔۔

شفا جو شائستہ کے ساتھ پیلس آئی ہی تھی اپنا چیک اپ کروا کر جب سامنے ہال کو منظر دیکھتے وہی روک گئی تھی جب پھٹے کپڑوں کے ساتھ روتی بکھری حالت میں ماہین نے احد کی طرف اشارہ کیے بولی تھی جو خود بھی شرٹ لیس کھڑا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

شفا تو بالکل سن کھڑی ہو چکی تھی اس کے جسم سے جان نکل گئی تھی وہ منظر دیکھ کر۔۔۔۔

شفا میں کہیں کی نہیں رہی تمہارا شوہر درندہ ہے درندہ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ماہین شفا کے قریب آتی مسلسل روتی ہوئی بول رہی تھی جبکہ اس کی نظریں احد کے برہنہ سینے پر تھے جہاں بہت سارے ناخنوں کے نشان تھے۔۔۔۔

لٹل بے بی ڈول میری بات سنو یہ جھوٹ بول رہی ہے میرا کوئی قصور نہیں ہے۔۔۔۔

بھابھی میں روم میں جا رہی ہوں ماہین تم گھر جاؤ اپنے۔۔۔۔

وہ جو اس کے قریب آنے کی کوشش کرتا بول رہا تھا جب وہ کھوے ہوئے لہجے میں کہتی وہاں سے سیڑھیاں چڑھتے اوپر گی تھی۔۔۔۔

جبکہ روتی ہوئی ماہین کو لیے شائستہ باہر لے گی تھی اور احد پریشان سا شفا کے پیچھے اوپر گیا تھا۔۔۔۔

www.kitabnagri.com



لٹل بے بی ڈول میرا یقین۔ کرو میں نے ایسا کچھ نہیں کیا تمہیں کیا اعتبار نہیں اپنے احد پر جو ایسا کرے گا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شفا گم صم سی روم میں آتی بیڈ پر بیٹھ چکی تھی جب احد روم میں آتا خاموشی سے اس کے قدموں میں بیٹھتا اپنا سر اس کی گود میں رکھے بولا تھا۔۔۔

ماما بابا ایک کار ایکسڈنٹ میں موت ہو گئی تھی تب میری عمر سات سال تھی۔۔۔

کھربوں کی جائیداد کا مالک تھا میں اکلوتا سارے خاندان والے لالچی تھے لالچ میں اگر مجھے سات سال کی عمر میں ہر ماہ کوئی نہ کوئی لے جائے جہاں میں رہ لیتا تھا تب اتنی سمجھ بالکل نہیں تھی جب اپنے کزنوں کے والدین کو دیکھتا تھا پیار کرتے دل میں یہ بات ضرور آتی تھی کہ کیوں اتنی کم عمر میں میرے ہی والدین مجھ سے جدا ہونے لگے اگر ایسا ہونا تھا تو میں کیوں زندہ رہا مجھے بھی مرنا چاہیے تھا۔۔۔

اسلام علیکم
Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029903357500595)

کوئی بھی مجھ سے پیار نہیں کرتا تھا بس پیسوں کی ہوس تھی جو میرے پاس تھے سب کا پلان تھا وہ میری جائیداد لینا چاہتے تھے۔۔۔

ہوش سبھنالا تو عقل آئی یہ سب تو پیسوں کے لیے لالچی بن گئے تھے جیسے تیسے کر کے میں جرمنی چلا گیا ہمیشہ ہمیشہ کے لیے جو رشتے دار اتنے میٹھے پیارے بن رہے تھے سب کا چہرہ میرے سامنے آ گیا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

مجھے نفرت ہونے لگ گئی تھی یہ پیار محبت عشق سے میں سوچتا تھا پیسا ہی سب کچھ ہوتا ہے اتنے سال جرمنی رہا وہاں پڑھا سب کچھ کیا لڑکیاں بھی مرتی تھی مجھ پر وجہ میرا پیسہ تھا۔۔۔

پاکستان میں آیا تھا ایک ضروری ڈیل کی وجہ سے ورنہ کبھی نہ آتا میں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جب ہماری پہلی ملاقات ہوئی مجھے ایسا لگا جس پیار محبت عشق بھوکا رہا میں بچپن میں وہ مجھے مل گیا ہے تمہاری خاطر میں نے سب کچھ کیا میں ایک سڑیل کھڑوس انسان تھا جو مجھ سے کوئی بات کرتے ہزار دفعہ سوچتے تھے وہی احد خانزادہ نے پوری دنیا کو بھلا کر بس اپنی شفا سے خاموش محبت کی۔۔

میں اتنا جنونی تھا مجھے تمہاری نفرت تک بھی قبول رہی وجہ جانتی ہو تم کیونکہ مجھے ہمیشہ سے تم سے محبت رہی بلکہ اب تو عشق بن چکی ہو کیا تم سوچ سکتی ہو میں تمہارے علاوہ کسی دوسری لڑکی کے پاس جاسکتا ہو۔۔۔

احد جو کافی دیر اسے سمجھاتا رہا اس کا کوئی قصور نہیں ہے جب اسے لگا شفا پھر بھی کچھ نہیں بول رہی تھی وہ اس کی گود میں سے سر اٹھائے اب کھڑے ہوتے بولا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ایسی بات نہیں ا۔۔۔۔

ایسی ہی بات ہے تمہیں یقین ہی مجھ پر نہیں ہے لٹل بے بی ڈول بلکہ قصور ہی میرا ہے میری ہی خاموش محبت میں اتنی طاقت نہیں ہے جو تم مجھ سے محبت کرتی یا یقین کرتی میں سمجھ گیا ہو ساری بات کیا کچھ نہیں کیا میں نے تمہاری خاطر اپنے آپ کو بدل لیا جہاں میں اتنا بولتا نہیں تھا اب میں کتنا بولتا ہو۔۔۔۔۔ میرے لہجے میں نرمی اگی ورنہ میری آواز سے میرے ور کرز تک کانپ جاتے تھے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میری ہی خاموش محبت میں اتنا اثر نہیں تھا جو تم یقین کرتی میری بات پر میری ہی غلطی تھی۔۔۔

شفا ہوش میں آتی اس کے قریب جاتی تڑپتی ہوئی بول رہی تھی جب وہ طش سے اپنی کہتا آنسو بہاے روم سے باہر گیا تھا۔۔۔۔

احد میری بات سن لے ایسی بات نہیں۔۔۔۔

نہیں شفا میری ہی غلطی ہے جو تمہیں قید کر کے رکھا ہوا ہے تم آزاد ہو چھوڑ کر جانا چاہتی ہو چھوڑ سکتی ہو۔۔۔

میں کچھ نہیں کہو گا تمہارا فیصلہ ہے میں تھک گیا ہوں بار بار ایک ہی بات کہہ کر میرا یقین نہیں ہے تو اپنی دوست سے پوچھ لینا کیا ہوا تھا۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

شفا جو اس کے پیچھے جاتی بول رہی تھی جب وہ اپنی کہتا سڑھیوں سے نیچے جاتے ہال سے باہر چلا گیا تھا۔۔۔

جبکہ شفا وہی بیٹھی رو رہی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے یقین ہے آپ پر احد میں بھی آپ سے عشق کرتی ہو سچی بول رہی ہو پلیرز واپس آجائے احد دد دد دد دد۔۔۔۔۔

روتی تڑپتی ہوئی وہ وہی قالین پر گرتی چیخ کر بولی تھی جہاں اب وہ تنہا بیٹھی آنسو بہا رہی تھی۔۔۔۔

سچ ہی کہا تھا اس نے اسے شفا سے پیار محبت ہی چاہے تھی جیسے وہ کرتا تھا اس سے محبت



یار لالہ میرا بلکل جانے کا موڈ نہیں ہے اپ دونوں چلے جاؤ۔

جنید شفا کو اپنے ساتھ دانیال کی منگنی کے فکشن میں لے کر جانا چاہتا تھا جس نے احد اور جنید دونوں کو انویٹ کیا تھا

احد شفا سے ناراض ہو کر گیا تھا یہ بات جنید۔ بھی جانتا تھا۔ اس نے احد کو ڈھونڈنے کی کوشش کی تھی پر وہ نہیں ملا جنید کو پتہ تھا احد منگنی میں ضرور اے گا تبھی وہ شفا کو بار بار کہہ رہا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم چل رہی ہو ساتھ جانتی ہو اے کے بھی وہاں ا۔۔۔

سچی لالہ وہ اے گے کیا میں ان سے ملنا چاہتی ہو اپنی ہر غلطی کی معافی مانگ لو گی۔۔۔

وہ ابھی بول ہی رہا تھا جب وہ بے تاب ہوتی بولی تھی۔۔

ہاں بات کر لینا چلو تیار ہو جاو۔۔۔

فون کان کو لگاتے وہ کہتا ہوا روم سے باہر گیا تھا جبکہ وہ خوشی سے ڈریس پہنے گی تھی۔۔



www.kitabnagri.com

کیا ہوا لالہ وہ کب تک اے گے اب تو سارے گیسٹ بھی اچکے ہے۔۔۔

شائستہ جنید بشفہ کے ساتھ وہ بھی تیار ہوتی دانیال کے گھراچکی تھی جہاں وہ احد کاویٹ کر رہی تھی جب جنید کو پاس اتے دیکھ وہ بولی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

و۔ وہ چھوٹی اس سے بات ہوئی تھی کہتا وہ نہیں ایے گا یہاں۔

جنید شرمندہ ہوتا بولا تھا۔۔

کوئی بات نہیں لالہ اپ بھابھی اور فیری کو دیکھ لے۔۔

اس کی بات سنتے اچانک اس کا چہرہ مرجھا گیا تھا لیکن زبردستی مسکراہٹ سجائے وہ بولی تھی۔۔

یار۔



لالہ جائے میں ٹھیک ہو۔۔

جنید ایک بار پھر سے بولنے والا تھا جب وہ بولتی ہوئی سائیڈ پر صوفے پر بیٹھ چکی تھی۔۔



"" ایک دن پہلے۔۔

Posted On Kitab Nagri

یار تمہیں پین ہو رہا ہو گا ڈاکٹر کو بلاو۔۔۔

شفا کو کمر پر گہری چوٹ ای تھی جس کی وجہ سے وہ درد سے تڑپتی رہی تھی ابھی بھی وہ اپنے بیڈ پر با مشکل لیٹ رہی تھی جب وہ روم میں پریشان سا ہوتا ہوا بولا تھا۔۔۔

ز۔ زی۔ زیادہ پین نہیں ہے بس نارمل س۔۔۔

چپ رہو جانتا ہو کتنا نارمل پین ہو رہا تم درد کو برداشت کر رہی ہو ہاسپٹل بھی نہیں رہی تم۔۔۔

میڈیسن باکس اٹھائے وہ چلتا ہوا اس کے قریب بیٹھتے بولا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہمممم۔۔۔

شفا اب خود اس کے بنا ایک پل دور نہیں رہ پاتی تھی یہی وجہ سے وہ گھر جلدی اگی تھی تاکہ احد کے قریب رہ سکے

۔۔۔

میڈیسن لگانے سے جلن ہو گی زیادہ فیل ہو مجھے بتا دینا میں ہاتھ روک لو گا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شفا کو کمر سے نرمی سے پکڑتے اس کی زخمی کمر کے پیچھے تکیے کو رکھے وہ نرمی سے بولا تھا۔۔۔

جبکہ شفا کی تودھڑکن تیز ہو چکی تھی یہی سوچ کر میڈیسن احد لگائے گا۔۔۔

و۔ وہ۔ اپ رہ۔۔۔

شششش اواز بلکل نہیں اے تمہاری چپ رہو۔۔۔

وہ گبھراتی ہوئی جو بہانہ بنائے بولنے والی تھی جب وہ ٹیوب باکس سے نکالے روم کی لائٹس کو اف کر رہا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ب۔ ب۔ بھا بھی کو بل۔ لی۔۔۔

تمہاری اواز ای تو ساری لائٹس ان کر دو گا چپ رہو مجھے اپنا کام کرنے دو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شفا کو اندھیرے میں اپنی شرٹ کمر سے اٹھتی اور زخمی کمر پر احد کی بھاری ٹھنڈی انگلیوں کا لمس محسوس ہوا تھا جب وہ اسی کے شولڈر کو پکڑتے ہکلاتی بول رہی تھی جب وہ دونوں کے درمیان فاصلے کو بھی ختم کرتا کان میں سرگوشی کر چکا تھا۔۔۔

سسی۔۔

کیا ہوا جلن ہو رہی ہے کیا۔
وہ جو نرمی سے اس کی کمر پر اندھیرے میں ٹیوب لگا رہا تھا جب وہ جلن سے سسکتی ہوئی اس کے سینے سے لگی جب وہ فکر مندی سے بولا تھا۔۔



ج۔ جی ہو رہی۔۔

احد کی گردن میں اپنا منہ چھپاے وہ گھونٹی ہوئی آواز میں بولی تھی۔۔

کوئی بات نہیں میری لٹل بے بی ڈول کچھ دیر بعد ٹھیک ہو جائے گا۔

احد نرمی سے اسے کمر سے پکڑتے اپنی گود میں بیٹھاتے سکون سے بولا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

م۔ میں ٹھیک ہ۔۔۔

سکون سے سو جاو اب سکون اے گامیڈیسن کا۔
اپنی تیز ہوتی سانسوں کے درمیان وہ بول رہی تھی جب وہ اس کا سر سینے سے لگاتے اس کے بالوں کو سہلاتے بولا
تھا۔۔

جب شفا نے مجبور ہوتے اپنی آنکھوں کو بند کر لیا تھا اب وہ احد سے دور بھی نہیں جانا چاہتی تھی۔۔۔

"ای لو یو لٹل بے بی ڈول ☺"

نیند میں جاتی شفا کے گال کو چومتے وہ سکون سے کہتا اپنی آنکھوں کو بھی موند گیا تھا۔۔۔



بولو ماہین کیا ہوا۔۔

Posted On Kitab Nagri

صبح شفا جب جاگی تھی خود کو پر سکون محسوس کر رہی تھی جبکہ روم میں احد موجود نہیں تھا۔۔

اسی وقت ماہین کی کال ای تھی جیسے اٹھاتی وہ چہکتی بولی تھی۔۔

خیر تو ہے شفا بہت چہک رہی ہو۔۔

ماہین اس کا لہجہ سنتے جلیسی ہوتی بولی تھی۔۔

ہاں یار کافی عرصے بعد خود کو پر سکون پایا ہے جانتی ہو کیوں۔۔

شفا مسکراتے ہوئے بولی تھی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وجہ۔

ماہین کے دل میں کچھ کٹھکا تھا تبھی ایک الفاظ بولی۔۔

یار مجھے محبت ہوگی ہے احد سے سچی بتا رہی ہو بہت جلد میں اپنی محبت کا اظہار کرو گی۔۔

Posted On Kitab Nagri

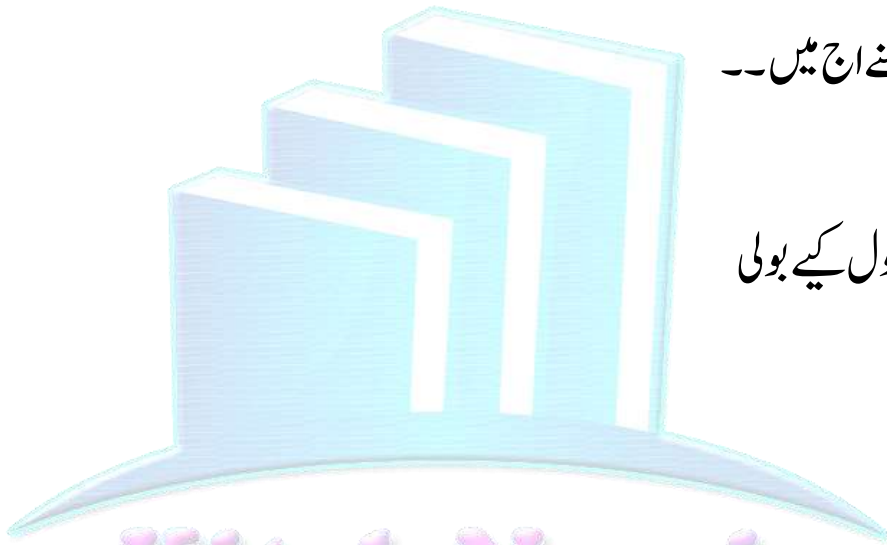
شفانے سرخ چہرے کو لیتے بولی تھی۔۔

ہممم۔۔

چلو میں اوگی تمہیں ملنے آج میں۔۔

ماہین اپنی جلیسی کو کنٹرول کیے بولی

تھی۔۔۔



لیکن میں احد کے ساتھ چیک اپ کے لیے جا رہی ا۔۔۔۔۔

میں اوگی ملنے۔

شفاسے آج کا پلان سنارہی تھی جب وہ اپنی کہتی کال کٹ کر چکی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جبکہ شفا بھی کال کٹتے ہی احد کا ویٹ کرنے لگ گئی تھی۔۔۔



اپ کے ساتھ جانا تھا میں نے چیک اپ کے لیے اچھا پ ایسا کرے ہم کل چلے جائے گے۔۔۔

ناشتے کے بعد شفا کو احد نے بتایا تھا وہ ضروری میٹنگ کے لیے جانا ہو گا افس تبھی وہ چیک اپ کے لیے شائستہ کے ساتھ چلی جائے جبکہ وہ منہ بناتی بولی تھی۔۔۔

میری لٹل بے بی ڈول بھا بھی کے ساتھ چلی جاو میری ضروری میٹنگ نہ ہوتی تو سچی ج۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیا ہوا ہے رو کیوں رہی ہو پین ہو رہا کیا۔۔۔

وہ جو اسے نرمی سے کمر سے پکڑتے اسے سمجھا رہا تھا جب اچانک اس کی گلاسز لگی بھیگی آنکھوں کو دیکھ پریشان ہوتا بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں ہ۔ ہو رہا پین م۔ مجھے اپ۔ ک۔ کے ساتھ جانا تھا میں اپ کو اکیلا نہیں چھوڑ سکتی ا۔۔۔

بھا بھی میرے کہنے پریشہ کو خان کے پاس چھوڑے تمہیں لے کر جانے والی تھی میں میٹنگ کیسنل کرتا۔۔۔

م۔ میں چلی جاو گی اپ فکر مت کرے بھا بھی اتی ہو گی۔۔۔

شائستہ کا خیال اتے وہ جلدی سے اس سے دور ہوتی کہتی وہاں سے گی تھی۔۔۔

جبکہ احد بھی تیار ہونے کے لیے روم میں گیا تھا۔۔۔



www.kitabnagri.com

شکریہ جے کے تم ہینڈل کر لینا میٹنگ میں نہیں اپاؤ گا یار لٹل بے بی ڈول اتنی اداس ہو کر گی ہے بھا بھی کے

سات۔۔۔

اچھا اچھا بس کر تم بیوی کے غلام بن گے ہو مجھے دیکھو میں بھی تو یار اپنی خانم کے بنا یہاں میٹنگ کر رہا ہوا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جنید جو شدید تپتے ہوئے بول رہا تھا جب احد نے جان بوجھ کر جھوٹ بولا تھا جب جنید کی کال منٹوں میں کٹ
ہوئی تھی۔۔۔

پاگل جے کے ہا ہا ہا ہا ہا ہا۔۔۔

ہال میں کھڑے وہ ہلکا سا تھقہ لگائے بولا تھا۔۔۔



کون ہو تم جو منہ اٹھائے اندر رہی ہو۔۔۔

احد جو ہاسپٹل کے لیے ہال سے نکلنے والا تھا جب اندر انٹر ہوتی ماہین کو دیکھ وہ زرا سختی سے بولا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

میں شفا کی دوست ہو۔۔۔

ماہین تو احد کا حبس سرپا دیکھ وہی جم کر کھڑی ہوتی سکون سے بولی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ گھر نہیں ہے جب اے گی تب مل لینا۔۔

ماہین کی گہرائیوں بھری نظروں سے الجھن لیتے وہ ایک پھر سے سختی سے بولا تھا۔۔۔

اپ کو کس نے کہا میں شفا سے ملنے ای ہو۔۔۔

گرے تھری پیس سوٹ مہنگی ریسٹ واپچ پہنے اپنی گرے آنکھوں میں غصہ خوبصورت چہرے کے تاثرات کو سخت بنائے کسرتی جسم پر پہنے تھری پیس کے ساتھ رعب دار پر سلنٹی لیے احداہین کی توجہ کا مرکز بنا ہوا تھا۔۔۔



www.kitabnagri.com

شفا کی دوست ہونے کی وجہ سے وہ اسے برداشت کر رہا تھا ورنہ اس کی نظروں کی طلب دیکھتے وہ منٹ میں پلیس سے نکال باہر کرتا۔۔

اپ سے ملنا مجھے اچھی بات ہے شفا گھر نہیں ہے ورنہ میں کبھی اپ کو اپنے دل کی بات نہ بتا سکتی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دماغی توازن کھو بیٹھی ہو کیا جو اول فول بکواس کر رہی ہو۔۔۔

وہ جو ہمت کرتی اس کے قریب اتی بول رہی تھی جب احد اس سے دور ہوتا چیخا تھا۔۔۔

ہاں کھو دیا دماغی توازن میں نے جب سے اپ کو دیکھا میں نے شفا پ کے قابل نہیں ہے اس سے ناصر محبت کرتا ہے جبکہ میں ا۔۔۔

نکلوا بھی کہ ابھی گیٹ لاسٹ فرام ہسیر۔۔۔

وہ جو اس کی گردن کو چھوتے ہوئے بول رہی تھی جب وہ اسے دھکا دیتا غرایا تھا۔۔۔

میرے ہو تم سنائیں تمہیں ہر حال میں حاصل کرو گی چاہے مجھے اپنی ہی عزت خراب کرنی پڑی ا۔۔۔

کیا کر رہی ہو پاگل عورت چھوڑو گارڈز گارڈز۔۔۔۔

ماہین اپنا ہوش گم کیے بنا سوچے سمجھے پہلے اپنے کپڑوں کو پھاڑتی اب احد کے کپڑوں کو پھاڑ رہی تھی جب وہ دور ہونے کی کوشش کرتا چیخا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

چٹا خنخ۔۔۔

ماہین نے جب اپنے لمبے ناخنوں کے نشان احد کے سینے پر لگائے تبھی احد نے طش میں اتے اسے زور کا تھپڑ مارا تھا
جب وہ دور جاتی گری تھی۔۔۔۔

اس سے پہلے وہ کچھ کرتی جب ہال میں شفا اور شائستہ انٹر ہوئے تھے وہی ماہین کا مظلوم بنے کا ڈرامہ شروع ہو، گیا
تھا۔۔۔



میم اپ کچھ لے گی۔۔۔

شفا اس دن کا اکیلے سوچتی آنکھوں سے انسو بہا رہی تھی اسے دکھ تھا احد یہاں آیا بھی نہیں تھا صرف اس کی وجہ
سے ابھی وہ اپنے خیالوں میں تھی جب ویٹر نے پاس اتے پوچھا تھا۔۔۔۔

نی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شفافے جیسے ہی ویٹر کو جواب دینے کے لیے لب واکے تھے سامنے کا منظر دیکھ وہ گم صم ہو چکی تھی۔۔۔

بلیک شرٹ بلیک ہی پینٹ پہنے بکھرے بال چہرے کے سختی لیے تاثرات لیے وہ رف سے حیلے میں بھی شفا کی دھڑکن تیز، کرچکا تھا۔۔۔

جو سنجیدہ سا ہوتا دانیال سے مل رہا تھا۔۔۔

شکریہ سراپا کے میں سمجھا تھا اپ نہیں اے گے۔۔۔

تم میرے دوست بھی ہو میرا فرض تھا یہاں انا۔۔۔

www.kitabnagri.com

وہ جو خوشی سے بول رہا تھا جب ویسے ہی ٹھنڈے لہجے میں بولا تھا۔۔۔

جی سراپا بیٹھے بھا بھی بھی ای ہے۔۔۔

سامنے صوفے پر بیٹھی شفا کو دیکھ دانیال بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جب وہ خاموشی سے اسی کی طرف بڑھا تھا۔۔۔



ہاے یہ میری طرف ہی ارہے کیا کرو۔

آٹھ جاو لیکن کیوں شوہر ہے میرا میرے پاس ہی اے گے۔۔

شفا اپنی طرف اتے احد کو دیکھ مسلسل پہلو بدلتی سوچ رہی تھی۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

فیری کیسی ہو تم۔۔۔

وہ جو خوش، ہو رہی تھی احد اس کے پاس، آیا ہے جبکہ وہ اس کے پاس بیٹھے جنیدیشفہ شائستہ کے قریب بیٹھتے شفا کو اگنور کیے بولا تھا جہاںیشفہ مسکراتی احد سے مل رہی تھی۔۔

شفا بھول ہی گئی تھی صوفے پر اس کے ساتھ جنید شائستہیشفہ بھی بیٹھے ہوئے ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میرے ساتھ ایسے ہی ہونا چاہے میں ہی قدر نہیں کی ان کی محبت کی تو ایسے ہی کرے گے۔۔۔

وہ جو خوش فہمی تھی اب اتنے قریب بیٹھتے احد کو دیکھ وہ دل میں سوچ رہی تھی۔۔

جہاں اس کے نہ آنے پر وہ کھی تھی اب خوش تھی کم از کم وہ قریب بیٹھا ہے جس کی کلون کی خوشبو وہ فیل کرتی پر سکون ہو رہی تھی۔۔۔

ایکسوزمی میم میں یہاں بیٹھ جاو۔۔۔

شفا جو کافی دیر، سے ویٹ کر رہی تھی احد، اس سے بات کرے گا جو انور کیے شیف سے باتیں کر رہا تھا جب پاس ایک لڑکے نے اتے اجازت لی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

ج۔ جی بیٹھ جائے۔۔۔

اپنی ذات کو انور ہوتے دیکھ وہ بھی غصہ سے بولی تھی وہ چاہتی تھی احد کو ری ایکشن دے پر وہ پر سکون بیٹھا ہوا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میم اپ سنگل ہے کیا۔۔۔

شفانے اسے پاس بیٹھاتے غلطی کر لی تھی وہ، لڑکا باتونی تھا جو مسلسل کچھ نہ کچھ بول ہی رہا تھا اب تو وہ خود تنگ اچکی تھی اس سے احد پاس بیٹھے بھی کوئی ری ایکشن نہیں دے رہا تھا۔۔

۔۔۔۲

اس سے پہلے وہ کچھ بولتی جب اس کی نازک سی کمر احد کے ہاتھ میں ای تھی جس، کا صاف مطلب تھا وہ شادی شدہ ہے۔

شفاجو کب سے غصہ کر رہی تھی، اب احد کا یوں کمر پر ہاتھ رکھتے وہ پر سکون ہوئی تھی۔۔۔

لڑکا احد کی حرکت دیکھ سمجھ گیا تھا شفاء، اس کی بیوی ہے جواب ہلکا سا بلش کر، رہی تھی۔۔

ہاے کتنی محبت کرتے ہے مجھ سے میں نے کتنا برا کیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

احد کا بھاری ہاتھ کمر پر چلتے ہوئے اب اس کے زخموں پر اس کی انگلیوں کی پوریں گھوم رہی تھی مطلب صاف تھا وہ فکر مند ہوتا اس کا، زخم چیک کر رہا تھا بظاہر تو وہ باتوں میں بڑی تھا جبکہ شفا جانتی تھی اس کا سارا دھیان اس کی زخمی کمر پر ہے۔۔۔



اب مجھے اجازت دو جانے کی دانیال۔۔۔

فلشن ختم ہو چکا تھا احد نے ایک بار بھی نہ شفا کو دیکھا تھا نہ ہی بات کی تھی۔

اب وہ جانے کی اجازت مانگ رہا تھا جبکہ شفا کا دل اداس، ہو گیا تھا، وہ معافی مانگنا چاہتی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

م۔ مجھے بھی گھر چھوڑ دے۔۔۔

سب ملتے وہ دانیال کے گھر سے باہر اتنا اپنی کار میں بیٹھ رہا تھا جب شفا جنید کو بتائے وہ احد کے ساتھ گھر چلی جائے گی تبھی بھاگتی ہوئی باہر اس کے پیچھے جاتی بولی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

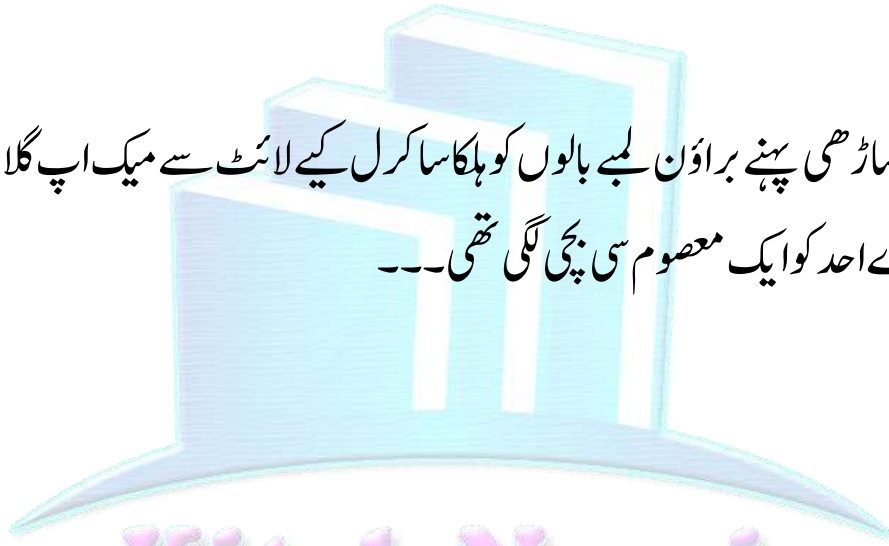
چلی جاوے کے ساتھ۔۔۔

وہ سرد لہجے میں بولتا ہوا کار کا ڈور اوپن کیے بیٹھا تھا۔۔۔

جبکہ وہ باہر ہی کھڑی رہی تھی۔۔۔

چاکلیٹی کلر کی نیٹ کی ساڑھی پہنے براؤن لمبے بالوں کو ہلکا سا کرل کیے لائٹ سے میک اپ گلاسز لگی آنکھوں میں
انسولاے وہ سر جھکائے احد کو ایک معصوم سی بچی لگی تھی۔۔۔

اجاو۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یک الفاظ کہتے وہ اسے ہی گھور رہا تھا۔۔

ہاے سچی۔۔

بچوں جیسے چمکتے ہوئے وہ جلدی سے کار میں بیٹھی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

جبکہ وہ سینجدہ ہوتا کارڈ رائیو کر رہا تھا۔



وہ اند اندر جاتے آپ۔

پلیس کے پاس پہنچتے ہوئے وہ کار سے باہر اتنی ہکلاتی بولی تھی پورے راستے وہ نہیں بولی تھی۔

نہیں مجھے کام۔

اہہ اہہ۔



احد کا بھی دل کر رہا تھا اندر جانے کو پر وہ اب شفا کی مرضی کے بنا کچھ نہیں کرنا چاہتا تھا تبھی دو ٹوک بول رہا تھا جب وہ چیخ رہی تھی۔

کیا ہوا۔

Posted On Kitab Nagri

جلدی سے وہ فکر مند ہوتا باہر اٹا بولا تھا۔۔۔

و۔ وہ جلن ہو رہی بہت زیادہ۔۔۔

شفاف پتے ہوئے بولتی ہوئی اچانک گرنے والی تھی جب اسے احد نے اپنی باہوں میں بھرا تھا۔۔۔

کیسے جلن ہو رہی ہے تم اپنا خیال نہیں رکھ رہی حد ہے لا پرواہی کی۔۔۔

اسے باہوں میں بھرتے وہ اندر جاتا بول رہا تھا جیسے وہ اسی کی گردن میں منہ

چھپائے مسکرا رہی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

چلو یہ میڈیسن پکڑو اور لگاؤ جلن کم ہو جائے گی۔۔۔

روم میں لاتے اسے کھڑا کیے وہ ویسے ہی فکر مند ہوتا ٹیوب نکالے اسے دیتے بولا تھا۔۔۔

اہہ اہہ بہت جلن ہو رہی میرے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

احد کو ویسے ہی سینجہہ دیکھتے وہ پھر سے ڈرامہ کیے اس کے سینے سے لگتی بولی تھی۔۔۔

ڈاکٹر کو فون کرنا پڑے گا کیوں جلن ہ۔۔

ب۔ باتھ لینے سے جلن کم ہو جائے گی شاہد۔۔۔

وہ اسے ایسے تڑپتے دیکھ بول رہا تھا جب وہ اپنے ہی جال میں پھنستے دیکھ جلدی سے جھوٹ بولا تھا۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اہہہ ٹ۔ ٹھنڈا پانی ہے۔۔۔

میرے خیال سے پانی ٹھنڈا ہی ہوتا ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسے گود میں ویسے ہی اٹھائے وہ واش روم لائے شاور کے نیچے کھڑا کر چکا تھا وہ جو اس کی قربت میں مدہوش ہو رہی تھی اچانک خود پر پانی کی برسات فیل کرتے وہ ڈرتی اسی کے سینے سے لگی چیخی تھی جب وہ نرمی سے اس کے گیلے بالوں کو شولڈر سے پیچھے کرتے سکون سے بولا تھا۔۔۔

گ۔ گرم ب۔۔

یہ بتاواں جلن ہو رہی ہے لٹل بے بی ڈول۔۔

اس کی کلون کی خوشبو سے پاگل ہوتی وہ ہکلاتی بول رہی تھی جب وہ اپنی گیلی انگلیوں کو اس کی زخمی کمر پر نرمی سے چلاتے بولا تھا۔۔

Kitab Nagri

شفا محسوس کر سکتی تھی اس وقت احد کی آواز کتنی بھاری اور بہکی ہوئی تھی۔۔۔

ن۔ نہ۔ نہیں ہو رہی۔۔

شرم سے لال ہوتے چہرے کے ساتھ وہ سر جھکائے بولی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ تو یہ سب احد کو روکنے کے لیے کر رہی تھی۔۔۔

لیکن اب خود کی ہی سانسیں الجھ رہی تھی احد کی سانسوں سے۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

www.kitabnagri.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

م۔ مجھے معاف ک۔ کر دے احد پلینز۔۔

وہ جو بہکا ہوا مکمل اسے اپنی گرفت میں لیے شاور کے نیچے بھیگ رہا تھا جب وہ بھیگے چہرے کے ساتھ با مشکل اپنے لفظ ادا کر پای تھی۔۔۔

م۔ مجھے اپ کی محبت پ۔ پری۔۔۔

شفا جو شرمندہ ہوتی بولنے کی کوشش کر رہی تھی جب احد نے اسے زور سے کمر سے پکڑتے اپنے سینے سے لگاتے اس کا چہرہ اپنے چہرے کے قریب کرتے نرمی سے اس کے بھیگے گلابی ہونٹوں کو اپنی قید میں لے چکا تھا۔۔۔

احد کی حرکت پر شفا نے اسے شولڈر سے پکڑتے خود کو مضبوط ظاہر کیا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

شارو کے نیچے وہ کھڑا اس کی سانسوں پر راج کر رہا تھا۔۔



احد احد کدھر جا رہے اپ۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ جو مدہوش ہوتا اس کے وجود میں گم تھا اچانک ہوش میں آتے اسے چھوڑتے وہ واش روم سے باہر نکلتا روم سے جا رہا تھا۔۔

شفا جو اس کی سانسوں میں مدہوش ہو رہی تھی اچانک اس کے دور جانے پر ہوش میں آتی اس کے پیچھے بیک ہگ کیے وہ روتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

مجھے جانے دوا گراج میں نہ جا پایا تو خود سے بھی نظریں نہیں ملا پاؤ گا میں نہیں چاہتا تم پر میں زبردستی مسلط ہو۔

تمہاری بھی خواہش ہوگی میں اپنی خاموش محبت کے ہاتھوں تم پر کوئی ظلم نہیں کرنا چاہتا مجھے ہی افسوس ہے میری محبت میں اتنا زور نہ تھا جو تمہیں اپنی خاموش محبت میں گرفتار کرتا می۔۔۔

www.kitabnagri.com

میں آپ سے بہت محبت کرتی ہو بہت زیادہ آپ کی خاموش محبت میں اتنی طاقت تھی جو مجھ جیسی لڑکی بھی آپ سے محبت کرنے پر مجبور ہوگی۔۔

وہ جو افسردہ ہوتے بول رہا تھا جب شفا گھوم کر اس کے سامنے آتی بولی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم مذاق کر رہی۔۔۔

وہ جو شوک ہوتا اس کی طرف دیکھ بول رہا تھا جب وہ اس کے بے حد قریب اتے اس کے چہرے کو ہاتھوں میں بول رہی تھی۔۔

میں بالکل بھی مذاق نہیں بنا رہی اپنی فیلیگنزاپ کو بتا رہی ہو۔۔

میں مانتی ہو پہلے نفرت تھی آپ سے لیکن پھر یاد آیا جس باپ کو یہ پتہ تھا ان کی بیٹی کون سے اور کیسے ناولز پڑھتی ہے وہ خود لاتے تھے ناولز میرے لیے تو کیا وہ باپ اپنی بیٹی کے لیے اس کا ہمفسر غلط چن سکتا تھا کیا۔۔

مجھے فخر ہے میرے ابو نے آپ کو میرے لیے چنا میں بہت خوش نصیب ہو جو مجھے آپ ملے ای لو یو احد خانزاد آپ کی لٹل بے بی ڈول آپ کی محبت میں مکمل گرفتار ہے میں چاہتی ہو آپ کی قید میں ہمیشہ رہو پوری زندگی۔۔

شفا کھولے دل سے اظہار کرتے اہستہ سے اپنے پاؤں کی مدد سے اونچا ہوتے وہ نرمی سے اس کے لبوں کو اپنے لب میں لیے چکی تھی۔۔

شفا کا لمس اپنے لبوں پر پاتے احد بھی اس کا ساتھ دیتے اس کی سانسوں کی مہک میں مدہوش ہو رہا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

م۔ میں اپک۔ کے بنا ایک پل ب۔ بھی نہیں رہ س۔۔۔

کافی دیر بعد وہ اپنی روکتی سانسوں سے اس سے دور ہوتی گہرے گہرے سانس لیتی بول رہی تھی جب احد نے بہکے ہوئے اسے اپنی گرفت میں لیتے دوبارہ اس کی سانسوں کو قید کیا تھا جب وہ دونوں بیڈ پر گرے تھے۔۔۔



ا۔ حد ب۔ بیڈ گیلا ہو۔ گ۔ گیا۔۔

شفا اس کو خود سے دور کرتی بامشکل بول پای تھی احد کی طرف دیکھ کر اس نے شرم سے نظریں جھکالی تھی۔۔

www.kitabnagri.com

مجھے خوشی ہے تم نے میری محبت پر یقین کیا ٹل بے بی ڈول۔۔

اس کی شہ رگ پر اپنے لبوں کو سہلاے وہ بہکا ہوا بولا تھا۔۔۔

جبکہ وہ گہرے سانس لیتی آنکھوں کو بند کر چکی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

لو یو میری جان میں بہت محبت کرتا ہوں تم سے۔۔

شفا کی گیلی ساڑھی کا پلو اس کے شولڈر سے نیچے کیے وہاں اپنے لب رکھتے وہ بولا تھا۔۔

م۔ میں بھی بہت محبت کرتی ہوں آپ سے۔۔۔

وہ شرم سے پانی پانی ہوتی بول رہی تھی جب احد نے اپنے درمیان بچے فاصلے کو بھی ختم کر لیا تھا۔۔

شفا کو آہستہ آہستہ اپنے جسم پر احد کا لمس محسوس ہو رہا تھا جو بہت نرمی سے اس کو اپنی محبت کی بارش میں بھیگا رہا تھا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

احد کی بڑھتی شدت کو محسوس کیے شفا اس میں ہی سمٹ رہی تھی شرم سے۔۔

میری زندگی میں انے کا شکریہ لٹل بے بی ڈول۔۔

اس کے گالوں کو چومتے ہوئے اب وہ اس کے سرخ لبوں کو اپنے لب میں لیتے وہ بہکا ہوا بولا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

پوری رات وہ اس کی شدت میں کبھی گبھراتی تو کبھی شرماتی ہوئی اسی سے ہی پناہ مانگ رہی تھی۔۔۔

احداپنی خاموش محبت پا کر بہت خوش تھا۔۔۔

جبکہ شفا کو یقین ہو چکا تھا احدا اس سے کتنی محبت کرتا ہے۔۔۔



'''کچھ گھنٹے بعد'''...



چھوڑو میرا ہاتھ تم جانور ہو جانور۔۔۔

www.kitabnagri.com

شفا اپنا ہاتھ ناصر کے ہاتھ سے چھڑواتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

جبکہ ماہین پاس کھڑی قبضہ لگا رہی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم میری دوست تھی یارا۔۔

جہاں محبت ہو وہاں دوست نہیں رہ جاتا بی تم ناصر کے پاس جاو گی تو ہی احد میرا۔۔

چٹا شخص

ماہین پاگلوں کی طرح بول رہی تھی جب ناصر سے ہاتھ چھڑواتے شفا نے اسے تھڑ مارا تھا۔۔

کتنی بری لڑکی تھی تمہیں میں نے اپنا دوست مانا تھا اور تم تف ہے تم پر میں تھوکتی ہو تم جیسی

دوست پر۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تو۔۔۔

شدید غصے میں اتے وہ ماہین کے چہرے پر تھوک چکی تھی جب وہ بھی بنا کچھ لحاظ کیے پاس پڑے گلداں کو اس کے سر پر مار چکی تھی۔۔

تم پاگل ہو کیا یہ کیا حرکت کی اگر اسے کچھ ہوا تو یاد رکھنا میں تجھے نہیں چھوڑو گا پھر بھول جانا تجھے احد ملے گا۔۔

Posted On Kitab Nagri

ناصر شفا کے سر سے خون نکلتے دیکھ دانت پیستے ماہین کی گردن دبوچتے غرایا تھا۔۔۔

نہیں ہوتا اس کو کچھ لے جاو اس کو۔۔۔

شفا کے سر سے مسلسل نکلتے خون نے اس کی سفید شرٹ کو بھیگا دیا تھا جو وہ رات احد کی پہن کر سوی تھی۔۔۔

ناصر نیم بے ہوش شفا کو گود میں اٹھائے وہاں سے لے کر چلا گیا تھا جبکہ احد اس بات سے بے خبر اپنی لٹل بی بی ڈول کے لیے ہارٹ چاکلیٹ لینے گیا تھا۔۔۔



'''کچھ گھنٹے پہلے۔۔۔

کتنے برے ہے آپ احد۔۔۔

شفا ہاتھ لیتی صبح ہی روم میں آتی شیشے کے سامنے کھڑی ہوتی برا سامنہ بناتے بولی تھی۔۔۔

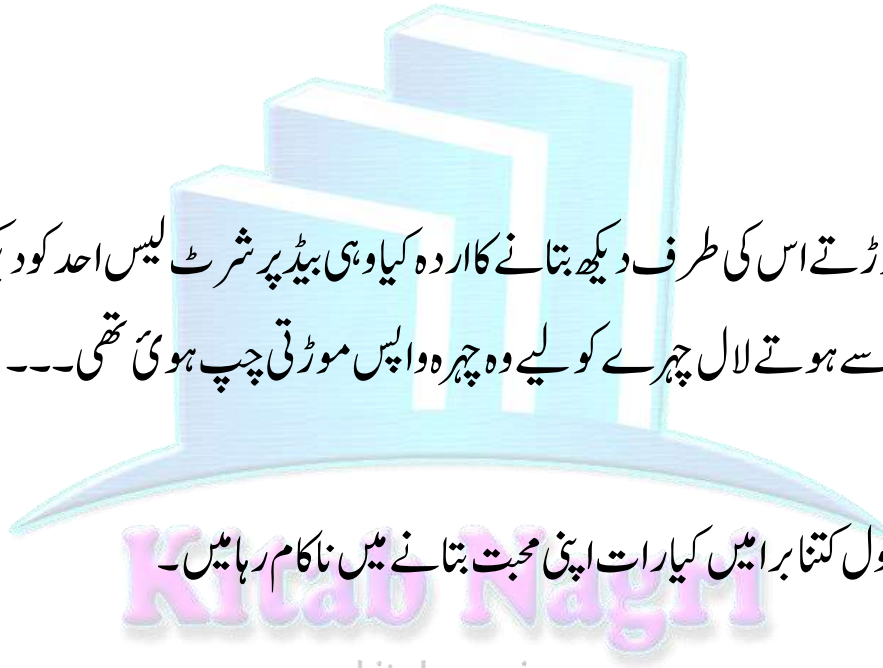
Posted On Kitab Nagri

کیوں کیا کر دیا میں نے۔۔

احد اپنی نیند سے بھری آنکھوں کو بامشکل کھولتے ہوئے اس کی طرف دیکھ بولا تھا۔۔

وہ۔۔۔

شفانے جیسے ہی چہرہ موڑتے اس کی طرف دیکھ بتانے کا ردہ کیا وہی بیڈ پر شرٹ لیس احد کو دیکھ اسے پوری رات یاد آگئی تھی تبھی شرم سے ہوتے لال چہرے کو لیے وہ چہرہ واپس موڑتی چپ ہوئی تھی۔۔



بتاؤ میری لٹل بے بی ڈول کتنا برا میں کیا رات اپنی محبت بتانے میں ناکام رہا میں۔

www.kitabnagri.com

شفاکے چہرے پر گلنار کے رنگ دیکھ وہ سکون سے اٹھتا قدم لیے اس کے پیچھے آتے بیک ہے کیے اپنی تھوڑی اس کے شولڈر پر رکھتے وہ اس کے بالوں سے آتی شیمپو کی خوشبو کو گہرا سانس لیتے اندر کی طرف لیجاتے بھاری آواز میں بولا تھا۔۔۔

ن۔ نہیں اس میں برے نہیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پھر بتاؤ کس میں برا ہو گیا میں۔۔

احد کو قریب پاتے وہ تیز ہوتی سانسوں کے درمیان بول رہی تھی جب وہ اس کا رخ اپنی طرف کرتا اس کے گلابی ہونٹوں کو اپنے انگوٹھے سے سہلاتے بولا تھا۔۔

پ۔پ۔پت۔۔

مجھے لگتا رات اپنی شدت دیکھائی میں نے تبھی شکوہ کر رہی ہو میں اپنی شدت پوری کر دی۔۔



نہ کرے مجھے سچی شرم آرہی ہے۔۔۔

www.kitabnagri.com

اس سے پہلے وہ بولتی جب اسی کی پہنی سیفد شرٹ کے کالر کو پیچھے کیے گردن پر بنے سرخ نشانات کو دیکھتے وہاں اپنے دہکنے لب رکھتے بول رہا تھا جب وہ شرماتی ہوئی اسی کے سینے میں منہ چھپائے بولی تھی۔۔

ارے میری جان اس میں شرمانے والی کیا بات ہے بلکہ تمہاری محبت اور کتنی شدت دیکھ کر مجھے یقین ہو گیا تم کتنی محبت کرتی ہو مجھ سے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شفا کا چہرہ اپنے چہرے کے قریب کرتے وہ اس کی آنکھوں میں دیکھ شوخ ہوتا بولا تھا جب شفا کی نظریں فوراً اس کے برہنہ سینے پر لگی تھی جہاں اس کے ناخنوں کے لاتعداد نشان تھے۔۔

وہ وہی۔۔

شفا شرم سے پانی پانی ہوتی بول ہی رہی تھی جب احد بنا اس کی سنتے آرام سے اس کے لبوں کو قید کر چکا تھا۔۔

وہ آہستہ آہستہ اس کی سانسوں کی مہک میں مدہوش ہو رہا تھا جبکہ اس کی قربت سے شفا کو بھی سکون مل رہا تھا۔۔



www.kitabnagri.com

کچھ گھنٹے بعد "..."

احد آپ اتنی جلدی اگے ک۔۔

Posted On Kitab Nagri

ت۔ تم ماہین کیسی ہو میں سمجھیں تھی احد ہے آؤ بیٹھو یہاں پر۔۔۔

شفا کو ہارٹ چاکلیٹ کھانی تھی احد اس کے لیے مارکیٹ گیا تھا چاکلیٹ لینے وہ جو اسی کا ویٹ کرتی ہاں میں چکر لگا رہی تھی جب ہاں میں کسی کے قدموں کی آہٹ سنتے بولتی ہوئی سامنے کھڑی ماہین کو دیکھ بولی تھی۔۔۔

می۔ میں ٹھیک ہو۔۔

احد کی سیفڈ شرٹ میں ملبوس بکھرے بالوں بنا گلاسز پہنے وہ چہرے سے نکھری نکھری لگ رہی تھی اس کے چہرے پر حیا کے رنگ رقص کر رہے تھے ماہین اس سے جلیس ہوتی با مشکل جواب دے پائی تھی۔۔۔



جبکہ شفا تو اپنی لک سے شرمندہ ہوتی ویسے ہی کھڑی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

ت۔ تم بیٹھو یہاں میں زرا کپڑے چیلنج کر لو عجیب لگ۔۔۔

نہیں تم پیاری لگ رہی ہو ویسے بتاؤ احد کدھر ہے۔۔۔

شفا جو وہاں سے جاتے بول رہی تھی جب وہ اس کا ہاتھ پکڑتے اپنے قریب بیٹھائے پوچھا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں وہ مارکیٹ گے ہے تم یہی رہنا ہم ناشتہ ساتھ کرے گے اوکے تمہیں پتہ میں نے ہمیشہ تمہیں اپنی چھوٹی بہن مانا ہے کیوٹ سی۔۔۔

بہن مانا ہے تو مجھے میری محبت دے دو شفا۔۔۔

شفا اس کے گالوں پر اپنے ننھے لبوں کو رکھتے بول رہی تھی جب وہ سر دلچے میں بولی تھی۔۔۔

اچھا دے دو گی بتاؤ کون ہے تمہاری محبت اور یار سچی مجھے خوشی ہوئی تم نے ناصر کو چھ۔۔۔

احد خان زادہ ہے میری محبت تم مجھے دو وہ اس پر میرا حق ہے۔۔۔

www.kitabnagri.com

شفا دوبارہ بول رہی تھی جب وہ کھوے ہوئے لہجے میں بولی تھی۔۔۔

ہوش میں ہو تم وہ میرا شوہر ہے۔۔۔

تو میری محبت ہے وہ تم شوہر ناصر کو بنا لینا ویسے بھی تمہارے لیے تڑپتا ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ماہیہ نمنن ---

ارے بی بی ان نازک ہاتھوں کا استعمال میرے پر کرو قسم سے کچھ نہیں کہا کرو گائیں تمہیں۔۔۔

ماہین کی بات سنتے شفاطش سے اٹھتی اس کے چہرے پر تھپڑ رسید کرنے والی تھی جب پیچھے سے آتے ناصر نے اس کی کلائی کو پکڑتے خباثت سے کہا تھا۔۔۔

گارڈز گارڈز گ۔۔۔

اہسہ بی بی کوئی تمہاری آواز نہیں سنے گا آج میرا دن ہے تم میرے ساتھ جاؤ گی چلو ساتھ میرے۔۔۔

www.kitabnagri.com

شفا کو ایسے چیختے دیکھ ناصر اپنے ساتھ اسے گیسٹھتے ہوئے بولا تھا جب وہ روتی ہوئی چلائی تھی۔۔۔

مجھے نہیں جانا تمہارے ساتھ۔۔۔

چھوڑو میرا ہاتھ تم جانور ہو جانور۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شفا اپنا ہاتھ ناصر کے ہاتھ سے چھڑواتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

جبکہ ماہین پاس کھڑی قہقہہ لگا رہی تھی۔۔۔

تم میری دوست تھی یا۔۔۔

جہاں محبت ہو وہاں دوست نہیں رہ جاتا بے بی تم ناصر کے پاس جاو گی تو ہی احد میرا۔۔۔

چٹا خنخنخ۔۔۔

ماہین پاگلوں کی طرح بول رہی تھی جب ناصر سے ہاتھ چھڑواتے شفا نے اسے تھپڑ مارا تھا۔۔۔

کتنی بری لڑکی نکلی تم شرم انی چاہے تھی تمہیں میں نے اپنا دوست مانا تھا اور تم تف ہے تم پر میں تھوکتی ہو تم جیسی دوست پر۔۔۔

تو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شدید غصے میں اتے وہ ماہین کے چہرے پر تھوک چکی تھی جب وہ بھی بنا کچھ لحاظ کیے پاس پڑے گلدان کو اس کے سر پر مار چکی تھی۔۔

تم پاگل ہو کیا یہ کیا حرکت کی اگر اسے کچھ ہوا تو یاد رکھنا میں تجھے نہیں چھوڑو گا پھر بھول جانا تجھے احد ملے گا۔۔

ناصر شفا کے سر سے خون نکلتے دیکھ دانت پیستے ماہین کی گردن دبوچتے غرایا تھا۔۔

نہیں ہوتا اس کو کچھ لے جاو اس کو۔۔

شفا کے سر سے مسلسل نکلتے خون نے اس کی سفید شرٹ کو بھیگا دیا تھا جو وہ رات احد کی پہن کر سوی تھی۔۔

www.kitabnagri.com

ناصر نیم بے ہوش شفا کو گود میں اٹھائے وہاں سے لے کر چلا گیا تھا جبکہ احد اس بات سے بے خبر اپنی لٹل لہ بی ڈول کے لیے ہارٹ چاکلیٹ لینے گیا تھا۔۔



Posted On Kitab Nagri

دیکھو شفا یار میں اگیا ہو سوری یار وہ ٹریفک بہت تھا میں نے کوشش کی جلدی آنے کی۔۔۔

تم یہاں کیا کر رہی ہو نکلو باہر۔۔۔

احد جو ہاتھوں میں ہارٹ چاکلیٹ کے جار پکڑتے ہال میں انٹر ہوتے خوشی سے بول رہا تھا جب اچانک صوفے پر بیٹھی ماہین کو دیکھ کر ناگواری سے بولا تھا۔۔۔

تم سے ملنے آئی تھی میں سوچا مل لو۔۔۔

مل لیا چلو نکلو باہر آج کے بعد شفا سے ملنا ہو تو پلیس سے باہر ملنا مجھے تمہارا گندہ وجود اپنے پلیس میں بھی پسند نہیں ہے سنا تم نے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

احد سرد ناگواری لہجے سے بولتا ہوا اوپر سیڑھیوں کی طرف جاتا بولا تھا۔۔۔

اس وجود کو بھی تم نے برداشت کیا تھا احد جو ناصر کا تھا تم جانتے ہو تمہاری شریف معصوم سی بیوی اس وقت کہاں ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اپنی توہین ہوتے دیکھ ماہین آپ سے باہر ہوتی اٹھتی ہوئی زہرا گلنا شروع کر چکی تھی۔۔۔

بکواس بند کرو میں تمہاری زبان کھینچ لو گا ہمت بھی کیسے ہوئی میری لٹل ب۔۔۔

نہیں یقین ا رہا تو میں تمہیں ایڈریس دیتی ہو وہاں جا کر دیکھ لو بلکہ میں تمہیں ایک پک دیکھاتی ہو ویٹ۔۔۔

سیڑھیوں سے نیچے وہ بگڑے شیر کے طرح اس کی طرف آتے غرار ہا تھا جب وہ سکون سے کھڑی اپنے موبائل سے کوئی پک دیکھا رہی تھی۔۔

ا۔ اتنا برا دھوکا نہیں دے سکتی وہ مجھے پتہ ہے وہ کیسی ہے تم اپنا یہ گندہ موبائل پکڑو۔۔

موبائل میں شفا کی ناصر کے ساتھ بولڈ پک دیکھتے وہ چیختے ہوئے موبائل سامنے دیوار پر مارتا غراتا ہوا چیخا تھا۔۔۔

اس کی غراہٹ سنتے ماہین بھی سانس روک چکی تھی لیکن ہمت جمع کرتی اس کے پاس جاتی بولی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

دیکھو واحد وہ اس کی تھی یا تم سمجھتے کیوں نہیں ہو اس نے یہ سب صرف تم سے بدلہ لینے کے لیے کیا تھا ورنہ وہ تو ناصر کے ساتھ ہی بھاگنے والی تھی اس کا پلان ہی یہی تھا دیکھو میں تم سے کتنی محبت کرتی ہو بے تحاشہ میری جان

احد ماہین کی ساری بات سنتے دکھی ہوتے اپنا ہی سر پکڑتے وہی پھوٹ پھوٹ کر روتے سیڑھیوں پر بیٹھ چکا تھا جب وہ اس کی نم گال کو چھوتے بول رہی تھی۔۔۔

وہ حیران تھی کہ احد خانزادہ جیسا مرد اپنی بیوی کے لیے کیسے شدت سے رو رہا تھا جیسے وہ چھوٹا بچہ ہو۔۔۔

ن۔ نہیں وہ ایسا نہیں کر سکتی میری ہے وہ سنا تم نے احد خانزادہ کمزور نہیں ہے جو اپنی بیوی کو کسی اور کی باہوں میں دیکھے میں جان سے مار دو گا سب کو پوری دنیا کو آگ لگا دو گا سبھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ جو اس کے گالوں کو چھوتے دل میں سکون اترتے محسوس کر رہی تھی جب وہ اسے بھی خود سے دھکا دیتا آٹھ کر کھڑے ہوتے غرایا تھا۔۔۔

ایڈریس دو مجھے فوراً میں دونوں کو وہی شوٹ کر دو گا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ بکھرے بالوں اور حیلے کے ساتھ دو ٹوک انداز میں بولا تھا۔۔۔

جب ماہین اپنے پلان کو کامیاب ہوتے دیکھ مسکراتی ہوئی جلدی سے ایڈریس دے چکی تھی۔۔۔



ہاں بولو ویسا ہو گا جیسا کہا تھا تم سے۔۔

ناصر روم میں بیڈ پر بیٹھتے ماہین کو کال ملائے بولا تھا۔۔۔

ہاں پلان کامیاب ہوا جب تک احد کو پتہ چلے گا میں نے ایڈریس غلط دیا ہے تب تک تم شفا کو پاکستان سے لے کر دور جا چکے ہو گے۔۔۔

www.kitabnagri.com

ماہین نے مسکراتے ہوئے کہا تھا۔۔۔

اففف یار یہ تو ٹھیک ہو گیا پر شفا کو ہوش نہیں آئی خون زیادہ بہنے پر بے ہوش ہو چکی تھی پک بھی مجھے ایسے ہی بنانی پڑے ہوش میں ہوتی تو پاس بھی نہ آنے دیتی ہو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ماہین جو وہی کھڑی باہر جانے والی تھی جب اچانک احد کو غصے سے آگ بگولہ ہوتے قریب آتے اپنے چہرے پر
تھپڑ کھاتے وہ پریشانی میں بولی تھی۔۔۔۔

تم ہو ایسی لڑکی پہلے تمہاری محبت ناصر تھا جب مجھے دیکھا تو سوچا یہ تو زیادہ امیر لڑکا ہے اس کے پیچھے پڑ جاتی ہو کل
کو مجھ سے امیر لڑکا مل گیا تو مجھے بھی چھوڑ دو گی ایسی محبت ہوتی ہے تمہاری تف ہے تم پر۔۔۔

دل کر رہا اسی گن سے تمہیں شوٹ کر دو۔۔۔

احد دانت پیستے ہوئے گن اس کے سر پر رکھتے غرایا تھا جب وہ شرمندہ ہوئی تھی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تمہارے لیے میری محبت س۔۔۔۔

اووووو جیسٹ شیٹ اپ۔۔

Posted On Kitab Nagri

محبت ایسی نہیں ہوتی محبت تو وہ ہوتی ہے جو غیر موجودگی میں بھی اپنی محبت کی حفاظت کی جائے کسی کو اپنے قریب نہ آنے دے تم کیا سوچا تھا تمہارے وہ فیک پک دیکھانے اور ایڈریس پر مجھے یقین اگیا غلط ہے میں دیکھنا چاہتا تھا تم اپنی دوستی میں کتنا گر سکتی ہو۔۔۔

شفائے ہمیشہ تمہیں چھوٹی بہن مانا دوست مانا وہ تو ہر وقت تمہارا ذکر کرتی تھی کہ تم کتنی اچھی ہو اس کی بیسٹ فرینڈ ہو وہ خوش ہوتی تھی تمہارے ساتھ رہ کر۔۔۔

دوستی نہ سہی تو کم سے کم لڑکی ہونے کا احساس کر لیتی تم یہی سوچ لیتی تم کس حیوان کے حوالے کر رہی ہو۔۔۔۔

ڈوب کر مر جاؤ تم میں صرف یہی کہہ سکو گا کیونکہ عورت ذات کو مارنا مجھے زیب نہیں دیتا کبھی اکیلے بیٹھ کر سوچنا تم نے اپنی عزت خود ختم کی ہے میرے اور شفا کی نظر میں۔۔۔

www.kitabnagri.com

می۔۔۔

ناصر بھول گیا ہے وہ کس درندے کو چھڑچکا ہے میں جو شرافت سے انتظار کر رہا تھا وہ خودی اپنا جرم قبول کرے گا اب میں اسے بتاؤ گا اصلی درندہ کیا ہوتا ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ماہین واقعی اب ہوش میں آتی شرمندہ ہوتی اس کی بات کاٹتے بولنے والی تھی جب وہ دوبارہ غراتے ہال میں انٹر ہوتی پولیس کے ساتھ جنید خان کو دیکھ بولا تھا۔۔۔

پکڑو اس کو۔۔۔

نہیں یہ شفا کی دوست ہے اس کو چھوڑو ناصر کو ڈھونڈو۔۔۔

ہال سے باہر جاتے احد نے جلدی سے جنید کو کال کر کے سب بتا دیا تھا تبھی وہ پولیس فورس لیے وہی آتاپش میں ماہین کو دیکھ غرایا تھا جب احد نے ٹوکتے کہا تھا۔۔۔

لیکن اے کے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میرے لیے ضروری لٹل بے بی ڈول ہے وہ چاہے مجھے ہر ہال میں۔۔۔

جنید غصے میں بول رہا تھا جب احد اپنی گن کو لوڈ کیے پکڑتے ہال سے باہر جاتے غرایا تھا۔۔۔

جبکہ ماہین ندامت سے سر جھکائے وہی بیٹھی پھوٹ پھوٹ کر روی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri



ہاے ہاے تمہیں پانے کے لیے کیا کچھ کیا کاش اس وقت تمہارا بڑھا باپ ماں جاتا تو آج میری بیوی ہوتی چلو
کوئی نہ بیوی تو تم ابھی بھی بن ہی جاؤ گی۔۔۔

شفا کا سر گود سے نکالے اب وہ اسے بیڈ پر لیٹاے اس پر جھکتے پیار سے بول رہا تھا۔۔۔

م۔ مجھے ج۔ جانے د۔ دو پلیز۔۔۔

شفانے ہوش میں آتے آہستہ آہستہ اپنی آنکھوں کو کھولا تھا جب اپنے اوپر جھکے ناصر کو دیکھ وہ روتی ڈرتی ہوں
ہکلاتی بولی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

ارے جان ڈر کیوں رہی ہوا۔

م۔ مجھے جانے دو پلیزن۔ میں نے احد کے پاس جانا ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ جو اس کے گالوں کو چھونے کی کوشش کرتا بول رہا تھا جب وہ آنسو بہاتے اپنے چہرے کو موڑتے ہوئے بولی تھی۔۔۔

تمہیں پانے کے لیے میں نے اتنا سب کیا تم تمہیں اس کی ضرورت ہے جب بول رہا ہوا۔۔۔

ٹھا، ٹھا، ٹھا، ٹھا، ٹھا۔۔۔۔

وہ جو اس کا چہرہ دبوچتے طش سے بول رہا تھا جب اسے بلڈنگ کے باہر سے پولیس کی فائرنگ کی آواز اور ساتھ ہی ان کی وارننگ سنائی دی تھی۔۔۔



بڑا جنونی بندہ ہے تمہارا یا راتنی فاسٹ سروس واؤ۔۔

www.kitabnagri.com

شفا کے زرد چہرے کو دیکھ وہ طنزیہ مسکراتے بولا تھا۔۔۔

ویسے جب تک یہ پولیس اور احد روم تک اے گے تب تک ہم یہاں سے دور جا چکے ہو گے جان۔۔۔

شفا کی برہنہ ٹانگ پر ہاتھ رکھتے وہ شیطانی مسکراہٹ سے بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va3357500595)

ارے جان نہیں سمجھی تم اس بلڈنگ کے لاسٹ فلور پر ہیلی کاپٹر کھڑا ہمارا ویٹ کر رہے۔۔۔۔

ٹھہرے۔۔

Posted On Kitab Nagri

اہستہ اہستہ ---

وہ جو اپنا ہاتھ آہستہ آہستہ اوپر لے کر جاتے بول رہا تھا جب احد بگڑے شیر کی طرح سرخ چہرہ لیے وہ روم میں انٹر ہوتے بنا سوچے سمجھے ناصر پر شوٹ کر چکا تھا۔۔۔

تم یہاں ا۔۔۔

کیا سوچتے ہو تم کہ لڑکیوں کی عزت پر ہاتھ ڈال کر تم طاقت دار مرد بن جاتے ہو یا ان کو درندہ بن کر ڈراؤ گے غلط میں تمہیں بتاؤ گا اصلی درندہ کون ہوتا ہے ناصر۔۔۔

ناصر کے بازو پر گولی لگی تھی جب وہاں سے بہتے خون اور احد کو دیکھ وہ چیخا تھا جب احد غرایا تھا۔۔۔

شفا ناصر کے جال سے نکلتی بھاگ کر احد کے سینے سے لگتی مسلسل رورہی تھی۔۔۔

شفا چھوڑو اس کو میری طرف آؤ ورنہ احد کو شوٹ کر دو گاش۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم شفا کو کیوں بلارہے ہو میں ہی آتا ہوں تمہارے قریب شوق سے شوٹ کرنا مجھے۔۔۔

ناصر اپنی گن نکالے شفا کو دھمکی دیتے بول رہا تھا جو مسلسل رونے میں بڑی تھی جب احد شفا کو سائیڈ پر کرتا ناصر کی طرف بڑھتے ہوئے غرایا تھا۔۔۔

ن۔ن۔ نہیں نہیں احد پلینز یہاں سے چلے یہ ی۔ی۔ یہ مار دے گا آپ کو۔۔

اس کا بازو پکڑتے وہ مسلسل روتی ہوئی اپنی طرف کھینچتی بولی تھی۔۔۔

یہ ہاتھ لگایا تھا تم نے شفا کو۔۔۔



اہہہہ اہہہہہ۔۔

www.kitabnagri.com

شفا کی ان سنی کرتے احد بنا ڈرے ناصر کے سامنے جاتے ہی شیر کی طرح اس پر قابو پاتے غراتے ہوئے اس کا بازو توڑا تھا جب ناصر درد سے غرایا تھا اس کی گن دور جا کر گر چکی تھی۔۔۔۔

ناصر اور احد دونوں لڑنے میں مصروف ہو چکے تھے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri



ن۔ نہیں نہیں احد وہ مر جائے گا آپ چھوڑے ہم یہاں سے چلے جاتے ہے پلیز پلیز میری بات سن لے۔۔۔

باڈی بلڈ راحد خانزادہ کے آگے ناصر کچھ بھی نہیں تھا مسلسل احد کے وار کھاتے وہ خون سے لت پت زمین پر گرا اپنی آخری سانسیں لے رہا تھا جب احد آپے سے باہر ہوتا اسے گردن سے پکڑتے موڑنے والا ہی تھا جب شفا مسلسل روتی ہوئی بامشکل بول پائی تھی کیونکہ وہ کب سے دیکھ رہی تھی دونوں کو لڑتے ہوئے۔۔۔

لیکن ا۔۔۔

م۔ مجھے آپ چاہے بس اس گندے انسان کو پولیس پکڑ لے گی آپ چلے ساتھ میرے۔۔۔

احد کا زخمی چہرہ اور بازو کو دیکھتے وہ اس کی نہ سنتے اپنی کہتے اسے اٹھنے کا بول رہی تھی۔۔

اچھا نہیں کہتا اس کو اب خوش چلو ساتھ میرے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شفا کی بگڑتی حالت دیکھ وہ اٹھتا ہوا بولا تھا جب وہ بھی بچوں جیسے اس کا ہاتھ پکڑتے روم سے باہر گیا تھا۔۔



— — — l l l l l l l l l

کیا سوچا تھا تم مجھ سے جان اتنی جلدی چھڑو لگی۔۔

غلط بے بی ایسا تو نہیں ہو سکتا۔۔۔

احد جو شفا کے ساتھ روم سے باہر نکلتا سیڑھیوں سے نیچے جا رہا تھا جب احد کے شولڈر پر شوٹ کرتے زخمی ناصر نے شفا کا ہاتھ پکڑتے اوپر والے فلور کی سیڑھیوں پر بھاگتے بولا تھا۔۔۔۔۔

فلوری سیٹرھیوں پر بھاتے بولا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

اح۔ احد احد ددوددد۔۔

احد کے شولڈر سے بہتے خون کو دیکھ شفا چیختی ہوئی روی تھی ناصر اس کا ہاتھ نہیں چھوڑ رہا تھا۔۔۔

چھوڑ اس کو میں بول رہا چھوڑ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مُحَمَّدٌ

احد اس کے پیچھے جاتے غراتے ہوئے اس کی ٹانگ پر شوٹ کرتے چیخا تھا۔۔۔

بیٹھواندر جلدی۔۔۔

اوپر فلور پر آتے سامنے کھڑے ہیلی کاپٹر کو دیکھ وہ شفا کو آڈر دیتا بولا تھا۔۔

ن۔ نہیں بیٹھو گی۔۔۔

شفاہمت جمع کرتی بولی تھی۔۔۔

زیادہ نخرہ مت دیکھاؤ بیٹھوا۔۔۔

— 61 —



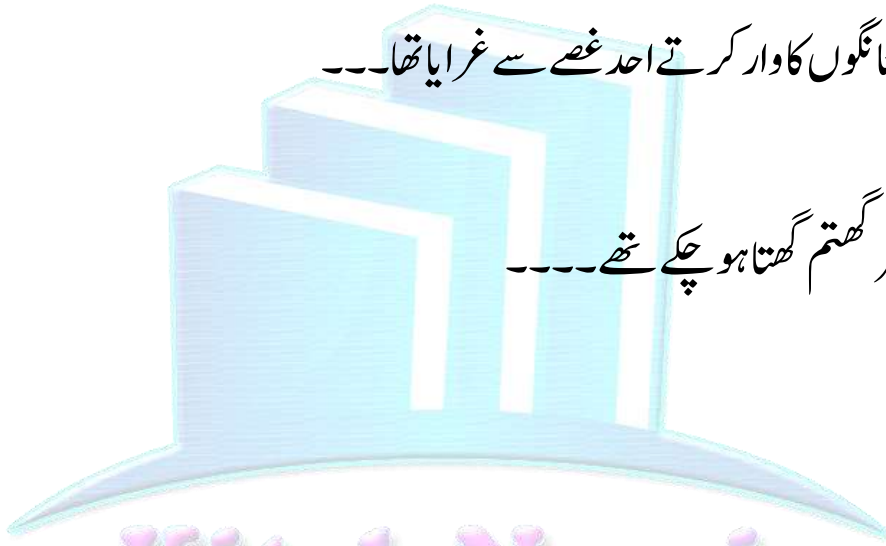
Posted On Kitab Nagri

ناصر کو ڈرتا تھا احد ان تک پہنچ نہ جائے تبھی وہ طش سے بول ہی رہا تھا جب پیچھے سے احد نے اس کی گردن پکڑتے
زمین پر گرایا تھا۔۔۔۔

تجھے چھوڑ کر میں واقعی بہت بڑی غلطی کرنے والا تھا خیر اب میں تجھے نہیں زندہ چھوڑ دوں گا۔۔۔۔

ناصر کی کمر اور پیٹ پر ٹانگوں کا وار کرتے احد غصے سے غرایا تھا۔۔۔

جبکہ وہ دونوں ایک پھر گھتم گھتا ہو چکے تھے۔۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

احد چھوڑ دو اس کو یار پولیس دیکھ لے گی۔۔۔۔

بلڈنگ سے نیچے کھڑی پولیس اور جنید کب سے اوپر والے فلور پر دونوں کی لڑائی دیکھ رہے تھے ہیلی کاپٹر کو
پولیس اپنے حوالے کر چکی تھی جبکہ وہ ابھی ناصر کو پکڑ نہیں پائی تھی۔۔

ابھی بھی فلور کی گرل تک آتے احد کو دیکھ جنید نیچے سے سیکر سے چیخا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

[illegible]

لڑتے وقت واقعی احد کو ہوش نہیں تھا وہ فلور کی گرل تک اچکے ہے تبھی ناصر اسے گرل سے دھکا دیتے ہاتھ پکڑتے قہقہہ لگاتے بولا تھا۔۔۔

احد کو سہارا صرف ناصر کے ہاتھ کا تھا۔

ن۔ نہیں پلیز ایسا کچھ مت کرنا۔۔۔

چھوڑا تھ میرا تجھے میں بتاؤ گا موت کیسی ہوتی ہے چھوڑ۔۔۔

www.kitabnagri.com

شفا جو چیختی بول رہی تھی جب احد نیچے لٹکتے ہوئے سکون سے بولا تھا۔۔۔

[illegible]

Posted On Kitab Nagri

چیننے کی آواز سنتے نیچے سے جنید چیخا تھا۔۔۔

وہی شفا بھی احد کی طرف بھاگی تھی۔۔۔

احد دودا احد دودود۔۔۔۔۔

جنید کے ساتھ پوری پولیس فورس بھی بلڈنگ کے اندر بھاگی تھی جبکہ شفا مسلسل روتی ہوئی گرل سے نیچے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔



www.kitabnagri.com

ڈ۔ ڈا۔ ڈاکٹر وہ۔۔۔

ایم سوری ہم ان کو بچانہ سکے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شفائستہ جنید ہاسپٹل اے تھے کافی دیر انتظار کے بعد آپریشن تھیٹر سے باہر آتے ڈاکٹر کو دیکھ شفا نے روتے ہوئے بامشکل بول رہی تھی جب ڈاکٹر نے افسردہ ہوتے جواب دیا تھا۔۔۔۔

ن۔ نہیں ن۔ نہیں نہیں لالہ اس نے چھوڑ دیا مجھے لالہ سنا آپ نے چھوڑ دیا اس نے مجھے۔۔۔۔

یہ خبر شفا پر قیامت بن کر ٹوٹی تھی تبھی جنید کے گلے لگتی وہ پھوٹ پھوٹ کر روتی چینی تھی۔۔۔۔

جنید اور شائستہ اس کو حوصلہ دے رہے تھے جو مسلسل رو رہی تھی۔۔۔۔



ایک سال بعد۔۔۔

میم قبرستان اگیا آپ چلی جائے۔۔۔

شفا کی کار قبرستان کے باہر کھڑی ہوئی تھی جب گم صم سی شفا کو دیکھ ڈرائیو بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا۔۔۔

وہ ایک الفاظ کہتی ہوئی پاس ہی پڑے کوڑ میں ننھے سے وجود کے سر پر بوسہ دیا تھا جو نیلے کمبل میں سکون سے سو رہا تھا۔۔۔

خ۔ خیال رکھنا اس کا۔۔۔

بھاری ہوتی آواز میں ڈرائیور کو حکم دیتی کار سے باہر آئی تھی۔۔۔۔

جی میم۔۔۔



وہ تابعداری سے سرہاں میں ہلاتا بے بی کوڑ کے پاس بیٹھ گیا تھا۔۔۔۔
www.kitabnagri.com



ا۔ اس نے چھوڑ دیا م۔ مجھے اکیلی ہ۔ کو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ جو قبر کے پاس بیٹھی مسلسل روتے ہوئے اس کے ساتھ گزرے ہر لمحے کو یاد کر رہی تھی جب اپنے شو لڈ پر ہاتھ محسوس کیے وہ اسی کے سینے سے لگتی پھوٹ پھوٹ کر رہی تھی۔۔۔۔

وہ ایک سال سے دیکھ رہا تھا وہ کتنا روتی تھی روزانہ قبر پر اکرا پناہر گزار لمحہ یاد کر کے۔۔۔۔

قبرستان کی خاموشی میں صرف شفا کی ڈھاریں سنائی دے رہی تھیں۔۔۔



بلڈنگ سے نیچے کھڑی پولیس اور جنید کب سے اوپر والے فلور پر دونوں کی لڑائی دیکھ رہے تھے ہیلی کاپٹر کو پولیس اپنے حوالے کر چکی تھی جبکہ وہ ابھی ناصر کو پکڑ نہیں پائی تھی۔

ابھی بھی فلور کی گرل تک آتے احد کو دیکھ جنید نیچے سے سپیکر سے چیخا تھا۔۔۔

[illegible]

Posted On Kitab Nagri

لڑتے وقت واقعی احد کو ہوش نہیں تھا وہ فلور کی گرل تک اچکے ہے تبھی ناصر اسے گرل سے دھکا دیتے ہاتھ پکڑتے قہقہہ لگاتے بولا تھا۔۔۔

احد کو سہارا صرف ناصر کے ہاتھ کا تھا۔۔

ن۔ نہیں پلیز ایسا کچھ مت کرنا۔۔

چھوڑ ہاتھ میرا تجھے میں بتاؤ گا موت کیسی ہوتی ہے چھوڑ۔۔

شفا جو چیختی بول رہی تھی جب احد نیچے لٹکتے ہوئے سکون سے بولا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

اہہہہ اہہہہہ۔۔۔

اس سے پہلے ناصر احد کا ہاتھ چھوڑتا جب اچانک وہاں ماہین نے آتے ہی بھاگ کر احد کا ہاتھ پکڑتے اپنی طرف کھینچ لیا تھا جبکہ خود ناصر کو گرل سے دھکا دیا تھا جب اپنے اوپر ہوتے اچانک حملے پر ناصر چیختے ہوئے ماہین کو بھی نیچے کھینچ لیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

[illegible]

چیخنے کی آواز سنتے نیچے سے جنید چیخا تھا۔۔۔

وہی شفا بھی احد کی طرف بھاگی تھی۔۔۔

[illegible]

جنید کے ساتھ پوری پولیس فورس بھی بلڈنگ کے اندر بھاگی تھی جبکہ شفا مسلسل روتی ہوئی گرل سے نیچے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

احد جو خود یہ سب اچانک ہوتے دیکھ شوک کھڑا تھا جب گرل پر لگتی روتی شفا پر دھیان گیا تھا۔۔۔

۱۔ احد احد دو دو احد دیک۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ن۔ نہیں ش۔ شفام۔ مجھے مت بچنا احد نے ٹھیک کہا میں اچھی لڑکی نہیں تھی جو لڑکی پہلے ناصر سے محبت کرتی تھی پھر احد سے کرگی وہ کچھ بھی کر سکتی تھی میں نے کتنا بڑا گناہ کیا یا اگر میں زندہ رہی تو کبھی خود کو معاف۔۔۔۔

ن۔ نہیں احد جنید لالہ پکڑے ہاتھ ماہین کا تم ایسا مت بولو مجھے اکیلا مت چھوڑو تم میری دوست ہو بہن ہو میں سچی معاف کرتی تم کو پلیز اوپر اچ۔۔۔

ہو سکے تو مجھے معاف کر دینا یا ورنہ میں تو دوستی کے قابل بھی نہیں ہو سوری شفااااااا۔۔۔

گرل سے نیچے لٹکتی ماہین کی ٹانگ پکڑتے ناصر بھی لٹک رہا تھا جب وہ روتی بول رہی تھی تبھی شفا نے چیختے اُحد اور جنید کو بلانے کی کوشش کی تھی جب ماہین نے اس کو سوری کہتے ہاتھ چھوڑ دیا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

بلڈنگ کے نیچے چلتی سڑک پر دونوں وجود خون سے لت پت پڑے تھے جیسے دیکھ شفا چینی تھی۔۔۔



Posted On Kitab Nagri

ڈ۔ ڈا۔ ڈاکٹر وہ۔۔۔

ایم سوری ہم ان کو بچانہ سکے۔۔۔۔

شفائستہ جنید ہاسپٹل اے تھے کافی دیر انتظار کے بعد آپریشن تھیٹر سے باہر آتے ڈاکٹر کو دیکھ شفا نے روتے ہوئے بامشکل بول رہی تھی جب ڈاکٹر نے افسردہ ہوتے جواب دیا تھا۔۔۔۔

ن۔ نہیں ن۔ نہیں نہیں لالہ اس نے چھوڑ دیا مجھے لالہ سنا آپ نے چھوڑ دیا اس نے مجھے۔۔۔۔

یہ خبر شفا پر قیامت بن کر ٹوٹی تھی تبھی جنید کے گلے لگتی وہ پھوٹ پھوٹ کر روتی چینی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri

جنید اور شائستہ اس کو حوصلہ دے رہے تھے جو مسلسل رو رہی تھی۔۔۔۔

ناصر تو وہی مرچکا تھا جبکہ ماہین کی سانسیں چل رہی تھی تبھی اسے ہاسپٹل لائے تھے جب ڈاکٹر نے کہا تھا وہ بھی مرچکی ہے۔۔۔۔

ا۔ احد احد وہ مجھے چھوڑ گی چھوڑ دیا اس نے مجھے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

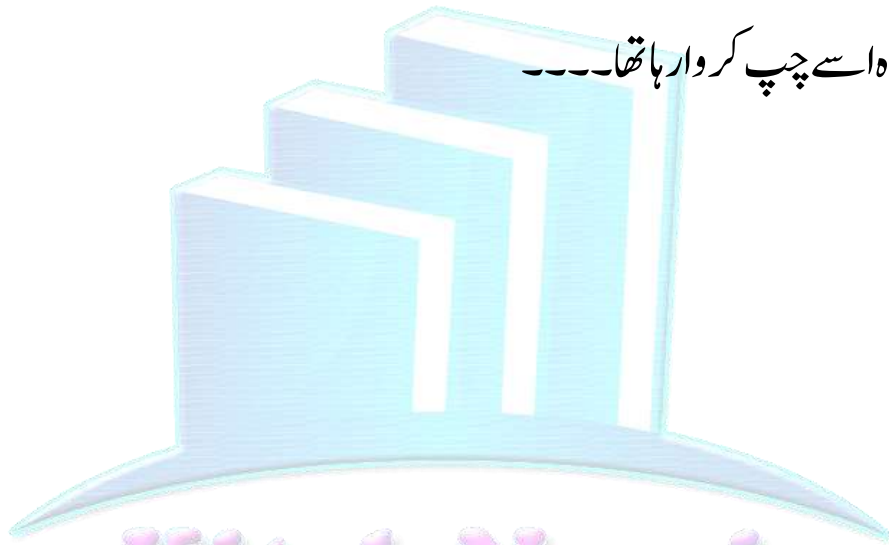
احد جوڈاکٹر سے اپنی بیڈ تچ کروا کر ارہا تھا جب شفا اس کے سینے سے لگتی ہوئی روى تھی۔۔۔

دکھ تو اسے بھی کافی تھا لیکن اسے شفا کو ہینڈل کرنا تھا۔۔۔

اپنے سینے سے لگائے وہ اسے چپ کر وارہا تھا۔۔۔۔



ایک سال بعد۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میم قبرستان اگیا آپ چلی جائے۔۔۔

شفا کی کار قبرستان کے باہر کھڑی ہوئی تھی جب گم صم سی شفا کو دیکھ ڈرائیو بولا تھا۔۔۔

اچھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ ایک الفاظ کہتی ہوئی پاس ہی پڑے کوڑ میں ننھے سے وجود کے سر پر بوسہ دیا تھا جو نیلے کمبل میں سکون سے سو رہا تھا۔۔۔

خ۔ خیال رکھنا اس کا۔۔۔

بھاری ہوتی آواز میں ڈرائیور کو حکم دیتی کار سے باہر آئی تھی۔۔۔۔

جی میم۔۔۔

وہ تابعداری سے سرہاں میں ہلاتا بے بی کوڑ کے پاس بیٹھ گیا تھا۔۔۔۔



www.kitabnagri.com

ا۔ اس نے چھوڑ دیا م۔ مجھے اکیلی ہ۔ کو۔۔۔۔

وہ جو قبر کے پاس بیٹھی مسلسل روتے ہوئے اس کے ساتھ گزرے ہر لمحے کو یاد کر رہی تھی جب اپنے شولڈر پر ہاتھ محسوس کیے وہ اسی کے سینے سے لگتی پھوٹ پھوٹ کر رو رہی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ ایک سال سے دیکھ رہا تھا وہ کتنا روتی تھی روزانہ قبر پر اکراپنا ہر گزار لمحہ یاد کر کے۔۔۔

قبرستان کی خاموشی میں صرف شفا کی ڈھاریں سنائی دے رہی تھی۔۔۔

میری جان میری لٹل بے بی ڈول ہر کسی نے دنیا سے جانا ہے ہر کوئی اپنے وقت پر جاے گا ماہین کا یہی ٹائم لکھا تھا تم اس کے لیے مغفرت کی دعا کیا کرو اللہ اس کو معاف فرمادے اسے سکون حاصل ہو وہاں بھی۔۔۔

احد اسے سینے سے لگائے حوصلہ دیتا بولا تھا جو مسلسل رو رہی تھی۔۔۔

ی۔ یہ کتنا غلط ہو ام۔ میں اسے معاف کر د۔۔۔

www.kitabnagri.com

تم جانتی ہو جب تم روتی ہو ماہین کو تکلیف ہوتی ہے اگر تم چاہتی ہو اسے تکلیف ہوتی رہے تو روتی رہو پوری زندگی تم۔۔۔

وہ جو سوں سوں کرتی بول رہی تھی جب وہ زرا سختی سے بولا تھا وہ نہیں چاہتا تھا شفا رو کر اپنا برا حال کرے وہ کتنی دفعہ اسے سمجھا چکا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کچھ ماہ پہلے اللہ نے دونوں کو ایک خوبصورت سے بیٹے سے نوازا تھا جو بالکل احد خانزادہ جیسا تھا ڈاکٹر نے سختی سے منع کیا تھا شفا کوئی بھی ٹیشن نہ لے جبکہ وہ تو ہر روز ہی روتی تھی ماہین کے لیے۔۔۔

آج بھی اسے روتے دیکھ وہ روزانہ کی طرح بولا تھا۔۔۔

او کے میں نہیں روتی۔۔

جب وہ ہر بار کی طرح ہاں میں سر ہلا چکی تھی کہ وہ کبھی نہیں روے گی۔۔۔



شفا اپنے آنسو صاف کیے احد کے سینے پر سر رکھے بولی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

گڈ مائی لٹل بے بی ڈول۔۔۔

اس کے ماتھے کو چوم کر وہ ساتھ لے وہاں سے جاتے بولا تھا۔۔۔

جبکہ وہ بھی اس کے ساتھ جارہی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri



یار اے کے مجھے یہ بتاؤ اتنا سیریس ہے تو یہ تیرا بیٹا کس پر چلا گیا۔۔۔

اپنی ماں پر یار۔۔۔

جنید اور احد دونوں ہال میں بیٹھے ہوئے تھے جب پاس ہی پڑے کوڑ میں روتے احد کے بیٹے کو دیکھ جنید بولا تھا
جب احد نے بیزارسی شکل بنائے کہا تھا۔۔۔

بچے ماں پر ہی جاتے ہیں لالہ شکر ہے میرا بیٹا اپنے باپ پر نہیں چلا گیا ورنہ وہ تو بچا رہ بولنے سے ہی رہتا ہنہ۔۔۔

کچن سے باہر آتی شفا شائستہ ان کے پاس آئی تھی جب شفا نے احد کو گھورتے ہوئے کہتے ہوئے جنید کے پاس
بیٹھی تھی۔۔۔

ہاں تو بندہ دیکھ لے کوئی بیٹھا ہے مت روئے کب سے بھاں بھاں لگای ہے جیسے ہم سب جانور ہو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

احد روٹھے بچے کی طرح شفا کی طرف دیکھیں ولا تھا۔

جب بھی احدا اپنے بیٹے کو کچھ کہتا تھا شفا ایسے ہی ناراض ہوتی اسے اگنور کر دیتی تھی تبھی وہ خود بھی ایک ناراض بچہ بن جاتا تھا۔۔۔

جانور ہی ہے آپ۔۔۔

شفانے سٹراہوا جواب دیا تھا۔۔۔

— — — — —

www.kitabnagri.com

واؤ مسٹر احد خان زادہ جانور ہے ہمیں نہیں پتہ تھا۔۔۔

بھابھی آپ کو پتہ ہے کہ کیا بولتا ہے آپ کے بارے میں کہتا ہے آپ بوڑھی ہو رہی اب وہ شادی کرے گا۔۔۔

احد کا سرخ چہرہ دیکھ جنید نے چھت پھاڑ قمقہ لگاتے بول رہا تھا جب احد بھی شیطانی مسکراہٹ لائے شائستہ سے شکایت لگا چکا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ی۔ یہ بکواس کر رہا ہے خانم مجھ معصوم نے تو شادی کر لی تم بوڑھی ا۔۔۔

— 6 —

خانم میری بات سنو۔۔۔

شرم تو نہیں آتی یہ بولتے ہوے دو بچیوں کے باپ بن گے تم اور یہ ا۔۔۔

سب

جبید تو اپنی خیر مناتے بولنے کی کوشش کر رہا تھا جب شائستہ مسلسل اسے کشن کے وار کرتی بھڑک رہی تھی وہی ہال میں یشفہ کی آواز گونجی تھی۔۔۔

لواگی تمہاری چمچی۔۔۔

ماما یہ کیا کر رہی ہے بابا ہے کچھ دیکھ لے کیا نظر نہیں آتا۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ ہال میں چلتی ہوئے سے سرخ چہرے لیتی بولتی ہوئی ان کے قریب ای تھی۔۔۔

اسہ میری شیرنی۔۔۔

جنید ڈھائی سالہ لشفہ کو گود میں بیٹھائے اس کے گالوں کو دیوانہ وار چومتے بولا تھا۔۔

بابا ڈرنا نہیں شیر فی اگی۔۔۔

[illegible]

یشفہ جو اپنے ننھے سے ہاتھوں میں جنید کا چہرہ لیے لاڈ سے بول رہی تھی جب احدا ب قہقہہ لگاتے شفا کو دیکھ بولا تھا جس کی بات سنتے ہی چہرہ لال ہو چکا تھا جب وہ شرم سے سر جھکا گی تھی۔۔۔

کھڑوس انکل آپ حریم کو رکھ لے وہ بھی میری بہن ہے۔۔

شائستہ کی گود میں کچھ ماہ کی سوتی حریم کو دیکھ بے شرفہ احد کو بولی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جنید اور شائستہ کو اللہ نے اپنی رحمت دی تھی جس کا نام انھوں نے حریم جنید خان رکھا تھا جو بالکل جنید جیسی تھی
یشفہ کو اپنی بہن اتنی پسند نہیں تھی جب جنید اس سے کھیلتا تھا۔۔۔

جبکہ شفا اور احد نے اپنے بیٹے کا نام براق خان زادہ رکھا تھا شفا کو یاد تھا ماہین کو براق نیم بے حد پسند تھا تبھی اس نے
اپنے بیٹے کا نام یہی رکھ لیا تھا براق ہو بہو احد جیسا تھا گرے آنکھوں والا لیکن شکل سے وہ اتنا سیریس نہیں تھا۔۔۔

احد سے زیادہ وہ شفا کے قریب رہتا تھا۔۔۔

احد اور شفا کے ڈمپلز براق کے گالوں اور تھوڑی پر پڑتے تھے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ماہز یادہ مت مارا۔۔

بس کرو باپ کی چمچی تم زرا کم بولا کرو۔۔۔

یشفہ اپنی ننھی سی ناک چڑھائے شائستہ کو دیکھ بول رہی تھی جب شائستہ نے اس کو ڈانٹ دیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بابا ہم ماما سے اب بات نہیں کرے گے۔۔۔

جنید کی گردن میں منہ چھپائے وہ اپنا اعلان کر چکی تھی۔۔۔

جبکہ شائستہ اس کی ادا پر مسکرا گئی تھی۔۔۔



احد اتنا سب کرنے کی کیا ضرورت تھی یار۔۔۔

شفاروم میں آتی ہوئی بولی تھی جو لپ ٹاپ پر کام کر رہا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں نے کیا کر دیا اب۔۔۔۔

وہ انجان بنتے بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپ جو فلاجی ادارے میں رہتے اتنے غریب لوگوں کا فری کا علاج کروا رہے ہیں بلکہ ان کی ہر ضرورت کی چیزیں پوری کر رہے ہیں اور اب آپ لالہ کو کہہ کر ان سب کو کھانا دینے کو کہا رہے ہیں۔۔۔

اتناسب تو کر لیا آپ نے۔۔۔

میری لٹل بے بی ڈول یہ سب میں اپنی خوشی سے کر رہا ہو

اللہ نے مجھے اتنی پیاری بیوی اور بیٹے سے نوازا ہے مجھے بس یہی چاہیے دولت نہیں میں جو بھی کر رہا ہوں اپنے رب کو خوش کرنے کے لیے کر رہا ہوں۔۔۔

ویسے بھی تم نے مجھے بتایا ہے غریبوں کی مدد کرنی چاہیے آج میں کرو گا تو کل میرا بیٹا کرے گا جب میں دنیا

www.kitabnagri.com

م۔۔۔

وہ اپنا لپٹا پھوڑے اس کے قریب آتے مسکراتے بول رہا تھا جب شفا اس کا چہرہ ہاتھوں میں پکڑتی اس کے لبوں پر اپنے لب رکھ چکی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

خ۔ خبردار آج کے بعد ایسا بولے بھی تو اللہ کا بہت احسان مجھ پر جس نے مجھے دوبارہ آپ کو دیا اس دن اگر آپ واقعی گر جاتے تب میرا کیا ہوتا میرا نہیں سوچا تھا آپ نے ا۔۔۔۔

احد جو اس میں مدہوش ہو رہا تھا جب اسے خود سے دور کرتی وہ آنسو بہاتے بول رہی تھی جب احد اسے اپنی گرفت میں لیتا ہوا اس کی سانسوں کو الجھا چکا تھا۔۔۔

ایک سال سے ایسے ہی ہوتا تھا شفا کبھی بھی وہ دن نہیں بھولتی تھی روتی تھی کہ اگر کچھ ہو جاتا تو اس کا کیا ہوتا ہر دفعہ احد اسے اپنی قربت دیتے سب بھولا دیتا تھا۔۔۔

بچ۔ چھوڑے مجھے باہر سب وی ویٹ۔ ک۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اب تو بالکل نہیں چھوڑنا تم خود پاس آئی تھی۔۔۔۔

کافی دیر بعد وہ اس سے دور جاتی گھرے سانس لیتی ہوئی بول رہی تھی جب وہ سائیڈ ٹیبل پر پڑے ریموٹ کو اٹھاتے بولا تھا۔۔۔۔

ا۔ اپ ایسا کچھ نہیں کرے گے احد باہر براق ہ۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شفا چانک پورے روم میں ہر طرف بلیک پردے گرتے اور لائٹس کو آف دیکھتے گھبراتے ہوئے بول رہی تھی وہ احد کے ارادے جان گی جب وہ شوخ مسکراہٹ لیے اسے کمر سے پکڑتے دوبارہ اس کے لبوں کو اپنے لبوں میں قید کیے وہ ویسے ہی بیڈ پر گرا تھا۔۔۔

مزاحمت کرتی شفا نے بھی ہار مانتے اپنی بائیں اس کی گردن میں ڈال کر اپنا منہ چھپا لیا تھا۔۔۔

اس کی حرکت پر احد مدھم سا مسکرایا تھا۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ی۔ یہ کیا کر رہے خان چلے سارے باہر ہی ہمارا ویٹ کر رہے۔۔۔

شائستہ جو کوئی چیز لینے اندر آئی تھی جب پیچھے آتے جنید کو دیکھ وہ گھبراتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

رات کے وقت جنید نے اپنے نیورسٹورنٹ کی اوپننگ کی تھی جس میں وہ سب غریب لوگوں کو کھانا کھلا رہا تھا ریسٹورنٹ سمندر کے کنارے بنایا گیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

احد شفا براق یشفہ حریم سب ہی باہر لوگوں کو کھانا دے رہے تھے شائستہ جنید کے ہی پرسنل روم میں آی حریم کا فیڈر نکال رہی تھی تبھی اب گھبراتی بولی تھی۔۔۔

حریم یشفہ شائستہ تینوں نے ڈراک بلیو کلر کی میکسی پہنی تھی جبکہ جنید نے اسی کلر کا تھری پیس سوٹ پہنا تھا۔۔۔

میں یہ بتانے آیا ہوں تم کتنی پیاری لگ رہی ہو۔۔۔

شائستہ کے بالوں کو سائیڈ پر کیے اس کی شہ رگ کو چومتے وہ شوخ ہوتا بولا تھا۔۔۔

م۔ میں بہت پیاری ہو جانتی ہ۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تم بوڑھی ہو بھی جاؤ تمہارا خان صرف تم سے محبت کرتا رہے گا مجھے تمہارے سوا کوئی نہیں چاہے خانم تم میری خاموش محبت کا حسیں تحفہ ہو میرے رب کی طرف سے۔۔۔

اسلام علیکم

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ جو اس سے دور ہونے کی کوشش کرتی بول رہی تھی جب وہ اسے کمر سے پکڑتے اپنے سینے سے لگاتے نرمی سے اس کے گالوں کو چھوتے بہکے ہوئے بولا تھا۔۔

خ۔ خان چلے با۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں تم سے بہت زیادہ پیار کرتا ہوں خانم تم میری پوری زندگی ہو۔۔۔

وہ ہکلاتی گھبراتی ہوئی بول رہی تھی جب جنید اس کے لیپ سیٹک لگے لبوں کو اپنے لبوں میں لیتے بولا تھا جب شائستہ نے آنکھیں بند کیے اسے گردن سے پکڑا تھا۔۔۔

ب۔ بابا اجائے کب سے اندر ہے آپ۔۔۔

کافی دیر بعد ان دونوں کو پیشہ کی بیزار سی آواز سنائی دی تھی جو باہر کھڑی ہی بول رہی تھی۔۔۔

ارے میری خانم تو شرما گی۔۔۔

شائستہ کو نرمی سے چھوڑتے اس کے گال ہوتے چہرے کو دیکھ جنید نے اسے شرارتی انداز میں دیکھ کہا تھا۔۔۔

نہ کرو خان سچی شرم آتی ہے چلو باہر اب۔۔۔

جنید کی شوخ مسکراہٹ اور نظریں دیکھ شائستہ گھبراتی ہوئی کہتی روم سے باہر جاتی بولی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جب وہ بھی اپنا سر کجھاتے مسکراتا ہوا باہر چلا گیا تھا۔۔۔۔۔



احدیہ کتنی پیاری جگہ ہے مجھے بہت پسند آئی۔۔۔۔۔

وہاٹ فل میکسی پہنے بالوں کو کھولا چھوڑے گلاسز لگائے وہ واقعی چھوٹی سی لٹل بے بی ڈول لگ رہی تھی احد کو احد اور براق نے بھی وہاٹ تھری پیس سوٹ پہنا ہوا تھا۔۔۔۔۔

سمندر کے کنارے احد نے ایک چھوٹا سا ہاٹ بنوایا تھا جو اس پاس چھوٹی چھوٹی لائٹس و نیٹ کے باریک وہاٹ پردوں کا بنا ہوا تھا وہی وہ براق کو گود میں لیے چہکتی ہوئی بولی تھی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میری جان سے کم پیاری ہے جگہ یہ۔۔۔۔۔

شفا کے قریب سو فٹ سے میٹرس پر بیٹھتے وہ اس کی ننھی سی ناک کو چھوتے بولا تھا۔۔۔۔۔

اہہ اہہ۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اپنے باپ کو اپنی ماں کے قریب دیکھ براق نے رونا شروع کر دیا تھا۔۔۔

یاریہ روتا کیوں ہے مجھے اچھا نہیں لگتا۔۔۔

براق کو ایک ہاتھ سے پکڑتے وہ اپنے سینے پر بیٹھاتے بولا تھا خود اپنا سر وہ شفا کی گود میں رکھ چکا تھا۔۔۔

بچہ ہے تبھی روتا یا را۔۔۔۔

اہہ۔۔۔ اہہ۔۔۔



یہ کیا کر دیا احد چھوٹا ہے کوئی کھلونا نہیں۔۔۔
www.kitabnagri.com

وہ جو احد کے سر پر اپنے ہاتھوں کی انگلیوں کو اس کے بالوں میں سہلاتی بول رہی تھی جب اچانک احد نے براق کے گالوں پر زور سے کاٹی کی تھی تبھی اس سے دور کرتی وہ چیختی براق کو واپس لیے بولی تھی۔۔۔

جبکہ دور بیٹھا احد اب دونوں کو گھور رہا تھا جو اسے انور کر رہے تھے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri



بابا وہ انکل کو کھانا دے ہم بس وہی رہ گیا۔۔۔

جنید اور شائستہ بچیوں کے ساتھ سمندر کے کنارے اے واک کر رہے تھے جب یشفہ دور ریت کے پاس بیٹھے
ایک آدمی کو دیکھ بولی تھی۔۔۔

جی میری جان ہم اس کو بھی کھانا دے گے میں کہتا ہوں ملاز۔۔۔

نہیں بابا مجھے دینا ہے کھانا ان کو پلیز بابا۔۔۔

جنید فون پاکٹ سے نکالے ملازم کو کال کرتا بول رہا تھا جب یشفہ ضد کرتی بولی تھی۔۔۔

او کے او۔۔

یشفہ کا ہاتھ پکڑتے جنید نے اس آدمی کی طرف جاتے کہا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri



بابا اس کے پاؤں اور ہاتھ کو کیا ہوا ہے اور یہ کیوں ایسا بول رہا ہے وہ اچھا انسان نہیں۔۔۔

جنید کھانا لیے جب اس انسان تک گے تھے تو اس پر ایک پہاڑ ٹوٹا تھا اس انسان کو دیکھ کر جو اپنے ایک ہاتھ اور پاؤں سے معذور تھا اور ذہنی توازن بھی خراب تھا اس کا۔۔۔

شائستہ سکندر کو ایسی حالت میں دیکھ سکتے ہیں تھی جو لاورٹوں کی طرح کھانے کے لیے محتاج ہوا پڑا تھا۔۔۔

خ۔ خان۔ خان یہ سکُن۔۔۔۔

[illegible]

نہیں کی نہ ہی اس پر یقین کیا مجھے سزا ملی ہا ہا ہا ہا ہا ہا ہا۔۔۔

دو۔ دور رہو مج۔ مجھ سے ورنہ تم لوگوں کی بھی زندگی خراب کر دو گائیں۔۔۔

جنید شائستہ کو دیکھ سکندر پانگلوں جیسا قمقہ لگاتے بولا تھا۔۔۔

شائستہ نے روتے ہوئے جنید کے سینے میں منہ چھپایا تھا۔

شائستہ سے اس دن ہسپتال ملنے کے بعد سکندر سڑک کر اس کرتا جا رہا تھا جب ایک ٹرک سے ٹکرا گئے وہ اپنے ہاتھ

اور پاؤں سے معذور ہو چکا تھا سر پر گہری چوٹ آنے کی وجہ سے اس کا توازن بھی خراب ہو چکا تھا۔۔۔

پورا ایک انسان وہ ایک فلاحی ادارے شلٹر ہوم میں رہا تھا لیکن وہاں سے بھی وہ بھاگ کر اب سڑکوں پر بیٹھ جاتا تھا



وہ نہیں پہنچاں پایا تھا دونوں کو لیکن قہقہہ لگاتے وہ ان کو بھی خود سے دور کرتا بولا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سکندر کو کھانے کا پیکٹ دیتے وہ واپس جا رہے تھے جب جنید کے شوٹر پر ڈری سسہمی یشفہ بولی تھی وہ بار بار پیچھے موڑ کر اس آدمی کو دیکھ رہی تھی جب اکیلا بیٹھا قہقہہ لگا رہا تھا۔۔۔۔

خان یہ کتنا براہوم۔ میں سچی ایسا نہیں چاہتی تھی اس کے ساتھ یہ سب ہ۔۔۔۔

خانم جب کوئی کسی با کردار لڑکی پر الزام لگاتا ہے تصدیق کیے بناتب وہ اپنی سزا دنیا میں ہی پالیتا ہے۔۔۔۔

اگر اسے محبت تھی تو یقین بھی کرتا لیکن اس نے یقین نہیں کیا اور سزا پالی۔۔۔

میں کسی اچھے ڈاکٹر سے رابطہ کرتا ہوں سکندر کا علاج ہو سکے۔۔۔

جنید کے ساتھ جاتی شائستہ نے روتے ہوئے کہا تھا جب جنید نے اس کا ہاتھ پکڑتے کہا تھا۔۔۔

تم کتنے اچھے ہو خان میں تمہارا ساتھ پا کر بے حد خوش ہو۔۔۔

جنید کی بات سنتے شائستہ اس کا ہاتھ چومتی ہوئی بولی تھی اب وہ دونوں اپنی آگے والی زندگی گزارنے کے لیے

آگے قدم بڑھا رہے تھے۔۔۔



میری لٹل بے بی ڈول تم میری خاموش محبت کا حسیں تحفہ ہو ایسا تحفہ جو مجھے میرے رب نے عطا کیا ہے تم میری سانسوں میں بستی ہو میری رگ رگ میں۔۔

مجھے جیسے انسان کو تمہاری جیسی لٹل بے بی ڈول ملی میں بے حد خوش ہو تمہارے ساتھ بلکہ ہمارے بیٹے کے ساتھ بھی۔

تمہیں پانے کے لیے جو راستہ میں اپنا یا تھا وہ چاہے غلط تھا لیکن میری نیت صاف تھی مجھے نہیں پتہ تھا تم میری خاموش محبت کا انعام بن کر ملو گی میں اپنے رب کا بے حد شکر گزار ہو۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شفا جو براق کو سلاتے خود بھی سوچکی تھی کبمل لیے جب احد جو اپنے لیپ ٹاپ پر ضروری کام کر رہا تھا فیری ہوتا شفا کے قریب ہی لیٹتا ہوا آہستہ آہستہ شفا کے گالوں کو سہلاتے مسکراتا بول رہا تھا تاکہ وہ جاگ نہ جائے۔۔۔
آپ بھی مجھے میری خاموش محبت کا انعام ملے ہے احد وہ محبت جو صرف میرے دل میں تھی کبھی اظہار نہ کر سکی
میں۔۔۔

میں بہت پیار کرتی ہو آپ سے احد لو یو احد خانزادہ۔۔

شفا خانزادہ آپ کی سانسوں میں بسنا چاہتی ہے ہمیشہ کے لیے۔۔۔

وہ جو آرام سے اس کے کانوں میں سرگوشیاں کر رہا تھا جب وہ اس کے بے حد قریب آتی اپنی محبت کا اظہار کرتی
شرماتی ہوئی اس کے لبوں کو اپنے لبوں میں قید کرتی آنکھوں کو بند کر چکی تھی۔۔۔

جب احد بھی اس کی قربت محسوس کیے نرمی سے پکڑتے ہوئے سارے پردے گراتے لائٹس آف کر چکا تھا
۔۔۔۔

ساحل سمندر پر رات کے اس وقت سمندر کی لہریں شور مچا رہی تھی جبکہ کھولے آسمان پر چمکتا چاند بھی ان دونوں
کی خاموش محبت دیکھ شرماتا ہوا بادلوں میں چھپ گیا تھا۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

ختم شد ☺☺

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

www.kitabnagri.com
Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

www.kitabnagri.com
whatsapp _ 0335 7500595